اکمال الحاجہ

اردو ترجمہ وشرح

سُنَن ابنِ مَاجہ مترجم

مع تخریج وکلامِ رواۃ، حوالہ جاتؒ کے ساتھ

امام حافظ ابوعبداللہ بن یزید الربعی ابنِ ماجہ قزوینی رحمہ اللہ

مترجم وشارح

مولانا ضیاء الرحمٰن صاحب و مولانا محمد یامین صاحب

فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی و استاذ جامعہ دارالعلوم الحسینیہ شہدادپور ضلع سانگھڑ

دارالاشاعت

اردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون: 32631861

اکمال الحاجہ

اردو ترجمہ و شرح

سنن ابن ماجہ مترجم

مع تخریج و کلام رواۃ حوالہ جات کے ساتھ

جلد دوم

امام حافظ ابو عبداللہ بن یزید الرابعی ابن ماجہ قزوینی رحمہ اللہ

مترجم و شارح

مولانا ضیاء الرحمٰن صاحب و مولانا محمد یامین صاحب

فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی و استاذ جامعہ دارالعلوم الحسینیہ شہداد پور ضلع سانگھڑ

دارالاشاعت

اردو بازار ایم اے جناح روڈ
کراچی پاکستان 32213768

جملہ حقوق ملکیت بحق دارالاشاعت کراچی محفوظ ہیں

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی
طباعت : ستمبر ۲۰۱۱ء علمی گرافکس
ضخامت : 360 صفحات

www.darulishaat.com.pk

ں

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ... ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو از راہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تا کہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

ملنے کے پتے

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
بیت القلم مقابل اشرف المدارس گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد

مکتبہ معارف القرآن جامعہ دارالعلوم کراچی
ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم اردو بازار لاہور
مکتبہ رحمانیہ ۱۸ اردو بازار لاہور
مکتبہ سید احمد شہیدؒ اردو بازار لاہور
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

انگلینڈ میں ملنے کے پتے

AZHAR ACADEMY LTD.
54-68 LITTLE ILFORD LANE
MANOR PARK, LONDON E12 5QA

ISLAMIC BOOKS CENTRE
119-121, HALLI WELL ROAD
BOLTON BL 3NE, U.K.

امریکہ میں ملنے کے پتے

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

فہرست مضامین

نکاحوں کا بیان ۱۵

۱... فضیلت نکاح کا بیان ۱۵

۲... مجرد رہنے کی ممانعت ۱۷

۳... خاوند کے ذمہ بیوی کا حق ۱۸

۴... بیوی کے ذمہ خاوند کا حق ۱۸

۵... عورتوں کی برتری ۱۹

۶... دیندار خاتون سے شادی کرنا ۲۰

۷... کنواری عورتوں سے نکاح کرنے کا بیان ۲۰

۸... آزاد اور کثرت سے جننے والی عورتوں سے شادی کرنا ۲۱

۹... جس عورت سے نکاح کا ارادہ ہو اسے دیکھنے کے بیان میں ۲۱

۱۰... اپنے مسلمان بھائی کے پیغام نکاح پر دوسرا پیغام نکاح نہ دینا ۲۲

۱۱... کنواری اور ثیبہ دونوں سے اجازت نکاح لینا ۲۳

۱۲... بیٹی کی رضامندی کے بغیر اس کی شادی کرنا ۲۳

۱۳... نابالغ بچیوں کا نکاح ان کے باپ کر سکتے ہیں ۲۴

۱۴... نابالغ بچیوں کے نکاح کے بیان میں جبکہ ان کا نکاح والد کے علاوہ کوئی دوسرا شخص کردے ۲۵

۱۵... ولی کی اجازت کے بغیر نکاح درست نہیں ۲۵

۱۶... شغار کی ممانعت کے بیان میں ۲۶

۱۷... عورتوں کے مہر کے بیان میں ۲۷

۱۸... اس مرد کے نکاح کے بیان میں جو مہر متعین نہ کرے اور اس حال میں اسے موت آجائے ۲۸

۱۹... خطبہ نکاح کے بیان میں ۲۸

۲۰... نکاح کا اعلان کرنے کے بیان میں ۲۹

۲۱... شادی کے موقع پر گانے گانا اور دف بجانا ۳۰

۲۲... ہیجڑوں کے بیان میں ۳۱

۲۳... نکاح پر مبارک باد دینے کے بیان میں ۳۲

۲۴... ولیمہ کا بیان ۳۲

۲۵... دعوت قبول کرنے کے بیان میں ۳۳

۲۶... کنواری اور ثیبہ کے پاس ٹھہرنا ۳۴

۲۷... جب اہلیہ شوہر کے پاس آئے تو شوہر کیا کہے؟ ۳۴

۲۸... وظیفہ زوجیت کے وقت پردہ ۳۵

۲۹... عورتوں کے مقام براز سے صحبت سے ممانعت ۳۵

۳۰... عزل کے بیان میں ۳۶

۳۱... پھوپھی اور خالہ کے ہوتے ہوئے بھتیجی اور بھانجی سے نکاح نہ کیا جائے ۳۷

۳۲... مرد اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیدے وہ کسی اور سے شادی کر لے اور دوسرا خاوند صحبت سے پہلے طلاق دے دے تو کیا پہلے خاوند کے پاس لوٹ کر آسکتی ہے؟ ۳۷

۳۳... حلالہ کرنے والا اور جس کے لیے حلالہ کیا جائے ۳۸

۳۴... جو رشتے نسب کی بنا پر حرام ہیں وہ رضاعت کی بنا پر بھی حرام ہیں ۳۸

۳۵... ایک بار اور دو بار دودھ چوسنا حرام نہیں کرتا ۳۹

۳۶... بڑی عمر کا دودھ پینے کے بیان میں ۴۰

۳۷... دودھ چھوٹنے کے بعد رضاعت نہیں ۴۱

۳۸... مرد کی طرف سے دودھ ۴۱

۳۹... ایسا شخص جو مسلمان ہوا اور اس کے نکاح میں دو بہنیں ہوں ۴۲

۴۰..اس شخص کے بیان میں جو مسلمان ہوا اور اس کے نکاح میں چار سے زائد عورتیں ہوں ۴۲
۴۱..نکاح میں شرط کا بیان ۴۳
۴۲..اس شخص کے بیان میں جو اپنی باندی کو آزاد کرے پھر اس سے نکاح کرے ۴۳
۴۳..اپنے آقا کی اجازت کے بغیر غلام کا شادی کرنا ۴۴
۴۴..نکاح متعہ سے ممانعت کے بیان میں ۴۴
۴۵..ایسے محرم کے بیان میں جو نکاح کرے ۴۵
۴۶..نکاح میں برابری اور ہمسری ۴۶
۴۷..بیویوں کے درمیان باری مقرر کرنا ۴۶
۴۸..ایسی خاتون کے بیان میں جو اپنی باری سوکن کو دے دے ۴۷
۴۹..شادی کے لیے سفارش کے بیان میں ۴۸
۵۰..بیویوں کے ساتھ حسن سلوک کرنے کے بیان میں ۴۸
۵۱..بیویوں کو زدوکوب کرنے کے بیان میں ۴۹
۵۲..بالوں کا جوڑا باندھنے اور گودنے کے بیان میں ۵۰
۵۳..کن ایام میں بیویوں سے جماع کرنا پسندیدہ ہے ۵۱
۵۴..مرد اپنی بیوی کو کوئی چیز دینے سے پہلے دخول کرے ۵۲
۵۵..کون سی چیز بابرکت اور کونسی منحوس ہوتی ہے؟ ۵۲
۵۶..غیرت کے بیان میں ۵۳
۵۷..ایسی خاتون کے بیان میں جس نے اپنی جان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہبہ کردی ۵۴
۵۸..کسی شخص کا اپنے لڑکے کے (نسب) میں شک کرنا ۵۴
۵۹..بچہ ہمیشہ باپ کا ہوتا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہی ہیں ۵۵
۶۰..اگر زوجین میں سے کوئی پہلے اسلام قبول کرلے؟ ۵۶
۶۱..دودھ پلانے کی حالت میں جماع کرنے کے بیان میں ۵۶
۶۲..ایسی عورت کے بیان میں جو اپنے شوہر کو تکلیف پہنچائے ۵۷
۶۳..شئے حرام، شئے حلال کو حرام نہیں کرتی ۵۷
طلاق کے بیان میں ۵۹
۱..طلاق کے بیان میں ۵۹
۲..سنت طلاق کے بیان میں ۵۹
۳..حاملہ عورت کو طلاق دینے کا طریقہ ۶۰
۴..ایک مجلس میں تین طلاقیں دینے والے کے بیان میں ۶۱
۵..طلاق سے رجوع کرنے کے بیان میں ۶۱
۶..مطلقہ حاملہ بچہ جنتے ہی بائنہ ہو جائے گی ۶۱
۷..جس حاملہ خاتون کا شوہر انتقال کر گیا ہو تو وہ بچہ جنتے ہی دوسرے شوہر کے لیے حلال ہو جائے گی ۶۲
۸..بیوہ عدت کہاں پوری کرے؟ ۶۳
۹..کیا عورت دوران عدت گھر سے نکل سکتی ہے؟ ۶۳
۱۰..مطلقہ ثلاثہ کے لیے نفقہ وسکنی شوہر کے ذمہ ہے یا نہیں؟ ۶۴
۱۱..طلاق کے وقت بیوی کو کپڑے دینا ۶۴
۱۲..ایسے مرد کے بارے میں جو طلاق سے انکار کر دے ۶۵
۱۳..مذاق میں طلاق دینا، نکاح کرنا یا رجوع کرنا ۶۵
۱۴..دل ہی دل میں طلاق دینا اور زبان سے کچھ ادا نہ کرنا ۶۵
۱۵..دیوانے، نابالغ اور سونے کی طلاق کا بیان ۶۵
۱۶..زبردستی یا بھول کر طلاق دینے کا بیان ۶۶
۱۷..نکاح سے پہلے طلاق واقع نہیں ہوتی ۶۷
۱۸..کن کلمات سے طلاق ہو جاتی ہے ۶۷
۱۹..طلاق بائنہ کے بیان میں ۶۷
۲۰..شوہر کا اپنی عورت کو اختیار دینے کے بیان میں ۶۸
۲۱..عورت کے لیے خلع لینے کی کراہت کے بیان میں ۶۸
۲۲..خلع کے بدل خاوند دیا گیا مال واپس لے سکتا ہے ۶۹
۲۳..خلع والی عورت کے عدت گزارنے کے بیان میں ۷۰

۲۴... ایلاء کے بیان میں ۷۰
۲۵... ظہار کے بیان میں ۷۱
۲۶... کفارہ سے پہلے ہی اگر ظہار کرنے والا جماع کر لے ۷۲
۲۷... لعان کا بیان ۷۳
۲۸... بیوی کو اپنے اوپر حرام کرنے کے بیان میں ۷۵
۲۹... لونڈی جب آزاد ہو گئی تو اسے اختیار ہے ۷۵
۳۰... لونڈی کی طلاق اور عدت کے بیان ۷۶
۳۱... غلام کے بارے میں طلاق کا بیان ۷۷
۳۲... اس شخص کا بیان جو لونڈی کو دو طلاقیں دے کر پھر خرید لے ۷۷
۳۳... ام ولد کی عدت کا بیان ۷۷
۳۴... بیوہ عورت عدت میں آرائش اختیار نہ کرے ۷۸
۳۵... کیا عورت اپنے شوہر کے علاوہ کسی دوسرے پہ سوگ کر سکتی ہے؟ ۷۸
۳۶... اس شخص کے بیان میں جس کو اس کا باپ حکم دے کہ اپنی بیوی کو طلاق دے دے ۷۹
کفاروں کا بیان ۸۱
۱... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس چیز کی قسم کھاتے تھے؟ ۸۱
۲... غیر اللہ کی قسم کھانے کی ممانعت کے بیان میں ۸۲
۳... ایسے شخص کے بیان میں جس نے اسلام کے علاوہ کسی دین کو اختیار کرنے کی قسم کھائی ۸۲
۴... جس کے سامنے اللہ کی قسم کھائی جائے اس کو راضی بہ رضا ہو جانا چاہیے ۸۳
۵... قسم کھانے میں قسم توڑنا ہوتا ہے یا ندامت ۸۳
۶... قسم میں انشاء اللہ کہہ دیا تو؟ ۸۴
۷... قسم اٹھانے کے بعد اس کے خلاف کو بہتر سمجھنے کے بیان میں ۸۴
۸... نامناسب قسم کا کفارہ اس نامناسب کام کو نہ کرنا ۸۵
۹... قسم کے کفارہ میں کتنا کھلائے ۸۵
۱۰... کفارۂ قسم میں متوسط درجہ کا کھانا کھلانا ۸۶
۱۱... اپنی قسم پر اصرار کرنے اور کفارہ نہ دینے سے ممانعت ۸۶
۱۲... قسم کھانے والوں کی قسم کو پوری کرنے میں مدد دینا ۸۶
۱۳... ماشاء اللہ وشئت جو اللہ اور آپ ﷺ چاہیں، کہنے کی ممانعت ۸۷
۱۴... قسم میں توریہ کرنے کے بیان میں ۸۷
۱۵... منت ماننے میں ممانعت ۸۸
۱۶... نافرمانی کی منت ماننے کے بیان میں ۸۸
۱۷... جس نے بغیر تعیین کے نذر مانی ۸۹
۱۸... منت پوری کرنے کے بیان میں ۸۹
۱۹... جو شخص مر جائے حالانکہ اس کے ذمہ نذر ہو ۹۰
۲۰... پیدل حج کی منت ماننا ۹۱
۲۱... منت میں طاعت و معصیت جمع کر دینا ۹۱
تجارت کے بیان میں ۹۳
۱... کمائی کی ترغیب کے بیان میں ۹۳
۲... روزی کی تلاش میں میانہ روی ۹۴
۳... روزی کی تلاش میں میانہ روی ۹۴
۴... جب مرد کو کوئی روزی کا ذریعہ مل جائے تو اسے چھوڑے نہیں ۹۵
۵... تجارت، مختلف پیشے ۹۵
۶... ذخیرہ اندوزی اور اپنے شہر میں تجارت کے لیے دوسرے شہر سے مال لانا ۹۶
۷... جھاڑ پھونک کی اجرت کے بیان میں ۹۷
۸... قرآن سکھانے پر اجرت لینے کے بیان میں ۹۷
۹... کتے کی قیمت، زنا کی اجرت، نجومی کی اجرت اور سانڈ چھوڑنے کی اجرت سے ممانعت کے بیان میں ۹۸
۱۰... پچھنے لگانے والے کی کمائی ۹۸
۱۱... جن چیزوں کو بیچنا جائز ہے ۹۹
۱۲... منابذہ اور ملامسہ سے ممانعت ۱۰۰

۱۳..اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور بھائی کی قیمت پر قیمت نہ لگائے.... ۱۰۰
۱۴..نجش سے ممانعت کے بیان میں.......... ۱۰۱
۱۵..شہر والا دیہات والے کا مال نہ بیچے.......... ۱۰۱
۱۶..باہر سے مال لانے والے سے شہر سے باہر جا کر ملنا منع ہے.......... ۱۰۲
۱۷..بیچنے اور خریدنے والے کو اختیار ہے، جب تک جدا نہ ہو.......... ۱۰۳
۱۸..بیع میں شرط خیار کا بیان.......... ۱۰۳
۱۹..بائع و مشتری کا اختلاف ہو جائے تو؟.......... ۱۰۴
۲۰..جو چیز پاس نہ ہو اس کی بیع منع ہے اور جو چیز اپنی ضمان میں نہ ہو اس کا نفع منع ہے.......... ۱۰۴
۲۱..جب دو بااختیار شخص بیع کریں تو وہ پہلے خریدار کی ہوگی.......... ۱۰۵
۲۲..بیع میں بیعانہ کا حکم.......... ۱۰۵
۲۳..بیع حصاۃ اور بیع غرر سے ممانعت کا بیان.......... ۱۰۶
۲۴..جانوروں کا حمل خریدنا یا تھنوں میں جو دودھ ہے اسی حالت میں وہ خریدنا یا غوطہ خور کے ایک مرتبہ کے غوطہ میں جو بھی آئے اسے خریدنا منع ہے.......... ۱۰۶
۲۵..نیلامی کا بیان.......... ۱۰۷
۲۶..بیع فسخ کرنے کا بیان.......... ۱۰۷
۲۷..نرخ مقرر کرنا مکروہ ہے.......... ۱۰۸
۲۸..خرید و فروخت میں نرمی سے کام لینا.......... ۱۰۸
۲۹..بھاؤ لگانے کے بیان میں.......... ۱۰۸
۳۰..خرید و فروخت میں قسمیں کھانے کی کراہت.......... ۱۰۹
۳۱..پیوند کیا ہوا کھجور کا درخت یا مال والا غلام بیچنا.......... ۱۱۰
۳۲..پھل قابل استعمال ہونے سے پہلے بیچنے کی ممانعت.......... ۱۱۱
۳۳..کئی برس کے لیے میوہ بیچنا اور آفت کا بیان.......... ۱۱۲
۳۴..جھکتا تولنے کے بیان میں.......... ۱۱۲
۳۵..ناپ تول میں احتیاط.......... ۱۱۳
۳۶..ملاوٹ سے ممانعت کے بیان میں.......... ۱۱۳
۳۷..اناج کو اپنے قبضے میں آنے سے پہلے آگے بیچنے کی ممانعت.......... ۱۱۳
۳۸..تخمینہ سے ڈھیر کی خرید و فروخت.......... ۱۱۴
۳۹..اناج ناپنے میں برکت کی توقع کے بیان میں.......... ۱۱۴
۴۰..بازار اور ان میں جانے کے بیان میں.......... ۱۱۵
۴۱..صبح کے وقت میں برکت کی امید کا بیان.......... ۱۱۵
۴۲..مصراۃ جانور کی بیع کا بیان.......... ۱۱۶
۴۳..نفع ضمان کے ساتھ مربوط ہے.......... ۱۱۷
۴۴..غلام کو واپس کرنے کے بیان میں.......... ۱۱۷
۴۵..معیوب چیز بیچتے وقت عیب ظاہر کر دینا چاہیے.......... ۱۱۸
۴۶..باہم قرابتدار قیدیوں میں جدائی سے ممانعت کے بیان میں.......... ۱۱۸
۴۷..غلام کو خرید لینے کے بیان میں.......... ۱۱۹
۴۸..بیع میں صرف ان چیزوں کا بیان جنہیں نقد بھی کم و بیش بیچنا درست نہیں.......... ۱۱۹
۴۹..ان لوگوں کی دلیل جو کہتے ہیں کہ سود ادھار ہی میں ہے.......... ۱۲۰
۵۰..سونے کو چاندی کے بدلے فروخت کرنا.......... ۱۲۱
۵۱..چاندی کے عوض سونا اور سونے کے عوض چاندی لینا.......... ۱۲۲
۵۲..دراہم اور اشرفیاں توڑنے سے ممانعت کے بیان میں.......... ۱۲۲
۵۳..تازہ کھجور چھوہارے کے عوض بیچنا.......... ۱۲۲
۵۴..بیع مزابنہ اور بیع محاقلہ کا بیان.......... ۱۲۳
۵۵..بیع عرایا کا بیان.......... ۱۲۳
۵۶..جانور کو جانور کے بدلہ میں ادھار فروخت کرنے کا بیان.......... ۱۲۴
۵۷..جانور کو جانور کے عوض نقد فروخت کرنا.......... ۱۲۴
۵۸..سود سے شدید ممانعت کے بیان میں.......... ۱۲۴
۵۹..مقررہ ماپ تول میں مقررہ مدت تک بیع سلف کرنے کا بیان.......... ۱۲۶
۶۰..ایک مال میں سلم کی تو اسے دوسرے مال میں نہ ٹھہرائے.......... ۱۲۷

۶۱... معین کھجور کے وقت درخت میں سلم کی اور اس سال اس پر پھل نہ آیا تو؟ ۱۲۷
۶۲... جانور میں بیع سلم کرنے کا بیان ۱۲۷
۶۳... شرکت اور مضاربت کا بیان ۱۲۸
۶۴... مرد اپنی اولاد کا مال کس حد تک استعمال کر سکتا ہے؟ ۱۲۹
۶۵... بیوی کے لیے خاوند کا مال لینے کی کس حد تک گنجائش ہے؟ ۱۲۹
۶۶... غلام کے لیے کس حد تک دینے اور صدقہ کرنے کی گنجائش ہے؟ ۱۳۰
۶۷... جانور کے ریوڑ یا باغ سے گزر ہو تو دودھ یا پھل کھانے کے لیے لینا ۱۳۰
۶۸... مالک کی اجازت کے بغیر کوئی چیز استعمال کرنے کی ممانعت کا بیان ۱۳۲
۶۹... جانوروں کا ریوڑ پالنا ۱۳۲
فیصلوں کے ابواب کا بیان ۱۳۵
۱... قاضیوں کا ذکر ۱۳۵
۲... ظلم اور رشوت سے سخت ممانعت کے بیان میں ۱۳۵
۳... حاکم اجتہاد کر کے حق کو سمجھ لے ۱۳۶
۴... حاکم کا غصہ کی حالت میں فیصلہ نہ کرنے کا بیان ۱۳۷
۵... حاکم کا فیصلہ حرام کو حلال اور حلال کو حرام نہیں کر سکتا ۱۳۷
۶... دوسرے کی چیز کا دعویٰ کرنا اور اس میں جھگڑا کرنے کا بیان ۱۳۸
۷... مدعی پر گواہ ہیں اور مدعی علیہ پر قسم ۱۳۸
۸... جھوٹی قسم کھا کر مال حاصل کرنے کے بیان میں ۱۳۹
۹... حصول حقوق کے وقت قسم ۱۳۹
۱۰... اہل کتاب سے کیا قسم لی جائے؟ ۱۴۰
۱۱... دو مرد کسی سامان کا دعویٰ کریں اور کسی کے پاس گواہ نہ ہو ۱۴۰
۱۲... کسی کی کوئی چیز چوری ہوئی، پھر اسے کسی ایسے صاحب کے پاس ملی جس نے وہ چیز خریدی ہے ۱۴۰
۱۳... جو مال جانور خراب کر دے اس کا حکم ۱۴۱
۱۴... کوئی شخص کسی چیز کو توڑ ڈالے تو اس کا حکم ۱۴۱
۱۵... ایسا مرد جو اپنے ہمسایہ کی دیوار پر شہتیر رکھے ۱۴۲
۱۶... جب راستہ کی مقدار میں جھگڑا ہو جائے ۱۴۳
۱۷... اپنے حصہ میں ایسی چیز بنانا جس سے ہمسایہ کا نقصان ہو ۱۴۳
۱۸... دو مرد ایک جھونپڑی کے دعویدار ہوں ۱۴۴
۱۹... قبضہ کی شرط لگانے کا بیان ۱۴۴
۲۰... قرعہ ڈال کر فیصلہ کرنے کے بیان میں ۱۴۴
۲۱... قیافہ شناسی کا بیان ۱۴۵
۲۲... بچہ کو اختیار دینا کہ ماں باپ میں سے جس کے پاس چاہے رہے ۱۴۶
۲۳... صلح کا بیان ۱۴۶
۲۴... اپنا مال برباد کرنے والے پر پابندی لگانا ۱۴۶
۲۵... جس کا مال نہ رہے اسے مفلس قرار دینا اور قرض خواہوں کی خاطر اس کا مال فروخت کرنا ۱۴۷
۲۶... ایک شخص مفلس ہو گیا اور کسی نے اپنا مال بعینہٖ اس کے پاس پالیا ۱۴۷
۲۷... جس سے گواہی طلب نہیں کی گئی اس کے لیے گواہی دینا مکروہ ہے ۱۴۸
۲۸... کسی کو معاملہ کا علم ہو لیکن صاحب معاملہ کو اس کے گواہ ہونے کا علم نہ ہو ۱۴۹
۲۹... قرضوں پر گواہ بنانے کا بیان ۱۴۹
۳۰... جس کی گواہی جائز نہیں ۱۴۹
۳۱... ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ کرنے کا بیان ۱۵۰
۳۲... جھوٹی گواہی کے بیان میں ۱۵۱
۳۳... یہودی و نصاریٰ کی گواہی ایک دوسرے کے حق میں ۱۵۱
ہبہ کے احکام ۱۵۳
۱... مرد کا اپنی اولاد کو عطیہ دینے کا بیان ۱۵۳

۲... اولاد کو دے کر پھر رجوع کرنا ۱۵۳

۳... عمر بھر کے لیے کوئی چیز دینا ۱۵۴

۴... رقبیٰ کا بیان ۱۵۴

۵... ہدیہ واپس لینے کا بیان ۱۵۵

۶... جس نے ہدیہ دیا اس امید سے کہ اس کا بدل ملے گا ۱۵۵

۷... خاوند کی اجازت کے بغیر بیوی کا عطیہ دینا ۱۵۶

صدقات کے احکام ۱۵۷

۱... صدقہ دے کر واپس لینا ۱۵۷

۲... کوئی چیز صدقہ میں دی پھر دیکھا کہ وہ فروخت ہو رہی ہے تو کیا صدقہ کرنے والا وہ چیز خرید سکتا ہے؟ ۱۵۷

۳... کسی نے کوئی چیز صدقہ میں دی پھر اس چیز کا وارث بن گیا ۱۵۸

۴... وقف کرنے والے کا بیان ۱۵۸

۵... عاریت کا بیان ۱۵۹

۶... امانت کا بیان ۱۵۹

۷... امین مال امانت سے تجارت کرے اور اس کو اس میں نفع ہو جائے ۱۵۹

۸... حوالہ کا بیان ۱۶۰

۹... ضمانت کا بیان ۱۶۰

۱۰... جو ادائیگی کی نیت سے قرض لے ۱۶۰

۱۱... جو قرضہ لے اور ادا کرنے کی نیت نہ ہو ۱۶۱

۱۲... قرض کے بارے میں سخت وعید ۱۶۲

۱۳... جو مقروض یا بے سہارا عیال چھوڑے تو وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ ہیں ۱۶۳

۱۴... تنگ دست کو مہلت دینے کا بیان ۱۶۳

۱۵... اچھے طریقہ سی مطالبہ کرنا اور حق لینے میں برائی سے بچنا ۱۶۴

۱۶... ادائیگی میں بہتر طریقہ اپنانا ۱۶۵

۱۷... صاحب حق کو سختی کرنے کا حق ہے ۱۶۵

۱۸... قرض کی وجہ سے قید کرنا اور قرض دار کا پیچھا نہ چھوڑنا ۱۶۶

۱۹... قرض دینے کا بیان ۱۶۷

۲۰... میت کی جانب سے قرض کی ادائیگی کا بیان ۱۶۸

۲۱... تین کام ایسے ہیں کہ ان میں کوئی مقروض ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کا قرضہ ادا کرے گا ۱۶۹

گروی رکھنے کے احکام ۱۷۰

۱... گروی رکھنے کا بیان ۱۷۰

۲... گروی جانور پر سواری کی جا سکتی ہے اور اس کا دودھ پیا جا سکتا ہے ۱۷۰

۳... رہن روکا نہ جائے ۱۷۱

۴... مزدوروں کی اجرت ۱۷۱

۵... پیٹ بھر کھانے کے عوض مزدور رکھنا ۱۷۱

۶... ایک کھجور کے بدلہ ایک ڈول کھینچنا اور عمدہ کھجور کی شرط ٹھہرانا ۱۷۲

۷... تہائی یا چوتھائی پیداوار کے عوض بٹائی پر دینے کا بیان ۱۷۳

۸... زمین اجرت پر دینے کا مسئلہ ۱۷۳

۹... خالی زمین کو سونے چاندی کے بدلے کرایہ پر دینے کی اجازت ۱۷۴

۱۰... مکروہ مزارعت کا بیان ۱۷۵

۱۱... تہائی اور چوتھائی پیداوار کے عوض مزارعت کی اجازت کا بیان ۱۷۶

۱۲... اناج کے عوض زمین اجرت پر لینا ۱۷۷

۱۳... کسی قوم کی زمین میں ان کی اجازت کے بغیر کاشت کرنا ۱۷۷

۱۴... کھجور اور انگور بٹائی پر دینے کا بیان ۱۷۷

۱۵... کھجور میں پیوند لگانے کا مسئلہ ۱۷۸

۱۶... تمام مسلمان تین چیزوں میں شریک ہیں ۱۷۸

۱۷... نہریں اور چشمے جاگیر میں دینا ۱۷۹

۱۸... پانی فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان ۱۸۰

۱۹... زائد پانی سے اس لیے روکنا تاکہ اس کے ذریعہ گھاس سے روکے منع ہے ۱۸۰

۲۰... کھیت اور باغ کے لئے نہر سے پانی لینا اور پانی روکنے کی مقدار ۱۸۰

۲۱... پانی کی تقسیم کا بیان ۱۸۲
۲۲... کنویں کے احاطہ کا بیان ۱۸۲
۲۳... درخت کے احاطہ کا بیان ۱۸۲
۲۴... جو شخص جائیداد بیچے اور اس کی قیمت سے جائیداد نہ خریدنے کے متعلق ۱۸۳
شفعہ کا بیان ۱۸۴
۱... غیر منقولہ جائیداد فروخت کرے تو اپنے شریک کو اطلاع دے ۱۸۴
۲... پڑوسی کی وجہ سے حق شفعہ ۱۸۴
۳... جب حدیں مقرر ہو جائیں تو شفعہ نہیں ہو سکتا ۱۸۵
۴... طلب شفعہ کے متعلق ۱۸۵
گمشدہ اشیاء اٹھا لینے کا بیان ۱۸۷
۱... گمشدہ اونٹ، گائے اور بکری کا بیان ۱۸۷
۲... گمشدہ چیز کا بیان ۱۸۹
۳... چوہے کا بل سے نکالا ہوا مال لینے کا بیان ۱۹۰
۴... وہ شخص جسے کان ملے ۱۹۱
عتق کا بیان ۱۹۳
۱... مدبر کا بیان ۱۸۳
۲... ام ولد کا بیان ۱۹۳
۳... مکاتب کا بیان ۱۹۴
۴... غلام کو آزاد کرنے کا بیان ۱۹۵
۵... جو ذی رحم محرم رشتہ دار کا مالک ہو جائے تو وہ آزاد ہے ۱۹۶
۶... غلام کو خدمت کی شرط کے ساتھ آزاد کرنا ۱۹۶
۷... غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کرنے کا بیان ۱۹۶
۸... کسی مالدار غلام کو آزاد کرنے کا بیان ۱۹۷
۹... ولد الزنا کو آزاد کرنے کا بیان ۱۹۷
۱۰... اگر میاں بیوی کو آزاد کرنا ہو تو پہلے مرد کو آزاد کرے ۱۹۷
حدود کا بیان ۱۹۹
۱... مسلمان کا خون حلال نہیں سوائے تین صورتوں کے ۱۹۹
۲... ایسا شخص جو اپنے دین سے پھر جائے ۲۰۰
۳... حدود کو نافذ کرنے کا بیان ۲۰۰
۴... ایسا شخص جس پر حد واجب نہیں ۲۰۱
۵... اہل ایمان کی پردہ پوشی اور حدود کو شبہات کی وجہ سے ساقط کرنے کا بیان ۲۰۲
۶... حدود میں سفارش کرنا ۲۰۲
۷... زنا کی حد کا بیان ۲۰۴
۸... جو اپنی بیوی کی باندی سے صحبت کر لے ۲۰۵
۹... سنگسار کرنا ۲۰۵
۱۰... یہودی اور یہودن کو سنگسار کرنے کا بیان ۲۰۶
۱۱... جو بدکاری کا اظہار کرے ۲۰۷
۱۲... قوم لوط کا عمل کرنے والے کا بیان ۲۰۷
۱۳... جو محرم سے بدکاری کرے یا جانور سے ۲۰۸
۱۴... لونڈیوں پر حد قائم کرنے کا بیان ۲۰۸
۱۵... حد قذف کا بیان ۲۰۹
۱۶... نشہ کرنے والے کی حد کا بیان ۲۰۹
۱۷... جو بار بار شراب نوشی کرے ۲۱۰
۱۸... عمر رسیدہ اور بیمار پر وجوب حد کا بیان ۲۱۰
۱۹... مسلمان پر ہتھیار تاننے کا بیان ۲۱۱
۲۰... جو رہزنی کرے اور زمین پر فساد برپا کرے ۲۱۱
۲۱... جسے اس کے مال کی خاطر قتل کر دیا جائے وہ بھی شہید ہے ۲۱۲
۲۲... چوری کرنے والے کی حد کا بیان ۲۱۲
۲۳... ہاتھ گردن میں لٹکانے کا بیان ۲۱۳
۲۴... ایسا چور جو اعتراف کر لے ۲۱۳

۲۵.. ایسا غلام جو چوری کرے ۲۱۴

۲۶.. امانت میں خیانت کرنے والے، لوٹنے والے، اچکنے کا حکم ۲۱۴

۲۷.. پھل اور گابھ کی چوری پر ہاتھ نہ کاٹا جائے ۲۱۵

۲۸.. حرز میں سے چرانے کا بیان ۲۱۵

۲۹.. چور کو تلقین کرنے کا بیان ۲۱۶

۳۰.. جس پر زبردستی کی جائے ۲۱۶

۳۱.. مسجدوں میں حدود قائم کرنے سے ممانعت کا بیان ۲۱۶

۳۲.. تعزیر کا بیان ۲۱۷

۳۳.. حد کفارہ ہے ۲۱۷

۳۴.. مرد اپنی بیوی کے ساتھ اجنبی کو پائے ۲۱۸

۳۵.. والد کے انتقال کے بعد اس کی اہلیہ سے شادی کرنا ۲۱۸

۳۶.. باپ کے علاوہ کی طرف نسبت کرنا اور اپنے آقاؤں کے علاوہ کسی اور کو اپنا آقا بتانا ۲۱۹

۳۷.. کسی مرد کی قبیلہ سے نفی کرنے کا بیان ۲۲۰

۳۸.. ہیجڑوں کا بیان ۲۲۰

قتل، قصاص و دیت کا بیان ۲۲۲

۱... مسلمان کو ناحق قتل کرنے کی سخت وعید کا بیان ۲۲۲

۲... کیا مومن کو قتل کرنے والے کی توبہ قبول ہوگی؟ ۲۲۳

۳... جس کا کوئی عزیز قتل کر دیا جائے تو اسے تین باتوں میں سے ایک کا اختیار ہے ۲۲۴

۴... کسی کو عمداً قتل کیا پھر مقتول کے ورثاء دیت پر راضی ہو گئے ۲۲۵

۵... شبہ عمد میں دیت مغلظہ ہے ۲۲۶

۶... قتل خطا کی دیت کا بیان ۲۲۶

۷... دیت قاتل کے عاقلہ پر اور قاتل پر واجب ہوگی اگر کسی کا عاقلہ نہ ہو تو بیت المال سے ادا کی جائے گی ۲۲۷

۸... مقتول کے ورثاء کے لیے قصاص و دیت کی وصولی میں رکاوٹ بننا ۲۲۸

۹... جن چیزوں میں قصاص نہیں ۲۲۸

۱۰... زخمی کرنے والا قصاص کے بدلہ فدیہ دے سکتا ہے ۲۲۹

۱۱... جنین کی دیت کا بیان ۲۲۹

۱۲... دیت میں بھی میراث جاری ہوتی ہے ۲۳۰

۱۳... کافر کی دیت کا بیان ۲۳۱

۱۴... قاتل وارث نہیں بنے گا ۲۳۱

۱۵... عورت کی دیت اس کے عصبہ پر ہوگی اور اس کی میراث اس کی اولاد کے لیے ہوگی ۲۳۱

۱۶... دانت کے قصاص کا بیان ۲۳۲

۱۷... دانتوں کی دیت کا بیان ۲۳۲

۱۸... انگلیوں کی دیت کا بیان ۲۳۳

۱۹... ایسا زخم جس سے ہڈی نظر آنے لگے مگر ٹوٹے نہیں ۲۳۳

۲۰... ایک شخص نے دوسرے کو کاٹا، دوسرے نے اپنا ہاتھ اس کے دانتوں سے کھینچا تو اس کے دانت ٹوٹ گئے ۲۳۴

۲۱... کسی مسلمان کو کافر کے بدلہ قتل نہ کیا جائے ۲۳۴

۲۲... والد کو اولاد کے بدلے قتل نہ کیا جائے ۲۳۵

۲۳... کیا آزاد کو غلام کے بدلے قتل کیا جائے گا؟ ۲۳۵

۲۴... قاتل سے اسی طرح قصاص لیا جائے جس طرح اس نے قتل کیا ۲۳۶

۲۵... قصاص صرف تلوار سے لیا جائے ۲۳۶

۲۶... کوئی بھی دوسرے پر جرم نہیں کرتا ۲۳۷

۲۷... ایسے امور جن میں دیت یا قصاص لازم نہیں ۲۳۷

۲۸... قسامت کا بیان ۲۳۸

۲۹... جو اپنے غلام کا کوئی عضو کاٹے تو وہ غلام آزاد ہو جائے گا ۲۳۹

۳۰... جو اپنے غلام کا کوئی عضو کاٹے تو وہ غلام آزاد ہو جائے گا ۲۴۰

۳۱... تمام مسلمانوں کے خون میں برابری کا بیان ۲۴۰

۳۲... ذمی کو قتل کرنے کا بیان ۲۴۱

۳۳... کسی شخص کو جان کی امان دے دی پھر قتل بھی کر دیا...... ۲۴۱

۳۴... قاتل کو معاف کرنا...... ۲۴۲

۳۵... قصاص معاف کرنے کا بیان...... ۲۴۳

۳۶... حاملہ پر قصاص کے لزوم کا بیان...... ۲۴۳

وصیتوں کے متعلق احکام...... ۲۴۴

۱... کیا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی وصیت فرمائی...... ۲۴۴

۲... وصیت کرنے کی ترغیب...... ۲۴۵

۳... وصیت میں ظلم کرنا...... ۲۴۶

۴... زندگی میں خرچ سے بخل اور موت کے وقت فضول خرچی سے ممانعت کا بیان...... ۲۴۶

۵... تہائی مال کی وصیت...... ۲۴۷

۶... وارث کے لیے وصیت درست نہیں...... ۲۴۸

۷... قرض وصیت پر مقدم ہے...... ۲۴۹

۸... جو وصیت کیے بغیر مر جائے اس کی طرف سے صدقہ کرنا...... ۲۴۹

۹... اللہ تعالیٰ کے ارشاد "جو نادار ہو تو وہ یتیم کا مال دستور کے موافق کھا سکتا ہے" کی تفسیر...... ۲۵۰

علم فرائض کے احکام...... ۲۵۱

۱... میراث کا علم سیکھنے سکھانے کی ترغیب...... ۲۵۱

۲... اولاد کے حصوں کا بیان...... ۲۵۱

۳... دادا کی میراث کا بیان...... ۲۵۲

۴... دادی کی میراث...... ۲۵۲

۵... کلالہ کا بیان...... ۲۵۳

۶... کیا اہل اسلام مشرکین کے وارث بن سکتے ہیں؟...... ۲۵۴

۷... ولاء کی میراث کے بیان میں...... ۲۵۵

۸... قاتل کو میراث نہ ملے گی...... ۲۵۶

۹... ذوی الارحام کا بیان...... ۲۵۶

۱۰... عصبات کی میراث کا بیان...... ۲۵۷

۱۱... ایسے شخص کا بیان جس کا کوئی وارث نہ ہو...... ۲۵۸

۱۲... عورت کو تین شخصوں کی میراث ملتی ہے...... ۲۵۸

۱۳... ایسا شخص جو اپنے بچے کا انکار کر دے...... ۲۵۸

۱۴... بچہ کا دعویٰ کرنا...... ۲۵۹

۱۵... حق ولاء فروخت کرنے اور ہبہ کرنے سے ممانعت...... ۲۵۹

۱۶... ترکوں کی تقسیم کا بیان...... ۲۶۰

۱۷... جب نومولود میں آثار حیات مثلاً رونا چلانا وغیرہ معلوم ہوں تو وہ بھی وارث ہوگا...... ۲۶۰

۱۸... ایک مرد دوسرے کے ہاتھوں اسلام قبول کرے...... ۲۶۱

جہاد کے احکام...... ۲۶۳

۱... اللہ کے راستے میں جہاد کی فضیلت...... ۲۶۳

۲... راہ خدا میں ایک صبح اور ایک شام کی فضیلت...... ۲۶۴

۳... راہ خدا میں لڑنے والے کو سامان فراہم کرنا...... ۲۶۴

۴... راہ خدا میں خرچ کرنے کی فضیلت...... ۲۶۵

۵... جہاد چھوڑنے کی سخت وعید...... ۲۶۵

۶... وہ شخص جو عذر کی وجہ سے جہاد نہ کر سکا...... ۲۶۶

۷... راہ خدا میں مورچہ میں رہنے کی فضیلت...... ۲۶۶

۸... راہ خدا میں چوکیداری اور اللہ اکبر کہنے کی فضیلت...... ۲۶۷

۹... جب لڑائی کا عام حکم ہو تو لڑنے کے لیے جانا...... ۲۶۸

۱۰... بحری جنگ کی فضیلت کا بیان...... ۲۶۹

۱۱... دیلم کا تذکرہ اور قزوین کی فضیلت کا بیان...... ۲۷۰

۱۲... مرد کا جہاد کرنا حالانکہ اس کے والدین زندہ ہوں...... ۲۷۱

۱۳... قتال کی نیت کا بیان...... ۲۷۲

۱۴... راہ خدا میں گھوڑے پالنا...... ۲۷۲

۱۵... اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتال کرنا...... ۲۷۴

۱۶... اللہ کی راہ میں شہادت کی برتری ... ۲۷۵
۱۷... درجات شہادت کا بیان ... ۲۷۷
۱۸... ہتھیار باندھنے کا بیان ... ۲۷۸
۱۹... راہ خدا میں تیر اندازی ... ۲۷۹
۲۰... علموں اور جھنڈوں کا بیان ... ۲۸۰
۲۱... جنگ میں دیباج وحریر پہننا ... ۲۸۱
۲۲... جنگ میں عمامہ پہننے کا بیان ... ۲۸۱
۲۳... جنگ میں خرید وفروخت کرنا ... ۲۸۱
۲۴... غازیوں کو الوداع کہنا اور رخصت کرنا ... ۲۸۲
۲۵... سرایا کا بیان ... ۲۸۲
۲۶... مشرکوں کی دیگوں میں کھانا ... ۲۸۳
۲۷... شرک کرنے والوں سے جنگ میں مدد لینا ... ۲۸۳
۲۸... دوران جنگ دشمن کو دھوکہ دینا ... ۲۸۳
۲۹... لڑائی میں مقابلہ کے لیے دعوت دینا اور سامان کا بیان ... ۲۸۴
۳۰... رات کو حملہ کرنا اور عورتوں اور بچوں کو قتل کرنیکا حکم ... ۲۸۵
۳۱... دشمن کے علاقہ میں آگ لگانا ... ۲۸۶
۳۲... قیدیوں کو فدیہ دے کر چھڑانے کا بیان ... ۲۸۶
۳۳... جو مال دشمن اپنے علاقہ میں محفوظ کرلے پھر مسلمانوں کو دشمن پر غلبہ حاصل ہو جائے ... ۲۸۷
۳۴... مال غنیمت میں خیانت کا بیان ... ۲۸۷
۳۵... انعام دینا ... ۲۸۸
۳۶... مال غنیمت کی تقسیم کا بیان ... ۲۸۸
۳۷... غلام اور عورتیں جو مسلمانوں کے ساتھ جنگ میں شریک ہوں ... ۲۸۹
۳۸... حاکم کی طرف سے وصیت کا بیان ... ۲۸۹
۳۹... امیر کی اطاعت کا بیان ... ۲۹۰
۴۰... اللہ کی نافرمانی کر کے کسی کی اطاعت درست نہیں ... ۲۹۱
۴۱... بیعت کا بیان ... ۲۹۳
۴۲... بیعت پوری کرنا ... ۲۹۳
۴۳... عورتوں کی بیعت کا بیان ... ۲۹۴
۴۴... گھوڑ دوڑ کا بیان ... ۲۹۵
۴۵... دشمن کے علاقوں میں قرآن لے جانے کی ممانعت کا بیان ... ۲۹۶
۴۶... خمس کی تقسیم کا بیان ... ۲۹۶
حج کے ابواب ... ۲۹۷
۱... حج کے لئے سفر کرنا ... ۲۹۷
۲... فرضیت حج کا بیان ... ۲۹۷
۳... حج اور عمرہ کی فضیلت کا بیان ... ۲۹۸
۴... کجاوہ پر سوار ہو کر حج کرنے کا بیان ... ۲۹۹
۵... حاجی کی دعا کی فضیلت ... ۲۹۹
۶... کون سی چیز حج کو واجب کر دیتی ہے؟ ... ۳۰۰
۷... عورت کا بغیر ولی کے حج کرنا ... ۳۰۱
۸... حج کرنا عورتوں کے لئے جہاد ہے ... ۳۰۲
۹... میت کی جانب سے حج کرنا ... ۳۰۲
۱۰... زندہ کی طرف سے حج کرنا جب اس میں ہمت نہ رہے ... ۳۰۳
۱۱... نابالغ کے حج کا بیان ... ۳۰۴
۱۲... حیض ونفاس والی عورت کا احرام حج باندھنا ... ۳۰۴
۱۳... آفاقی کی میقات کا بیان ... ۳۰۴
۱۴... احرام کا بیان ... ۳۰۵
۱۵... تلبیہ کا بیان ... ۳۰۵
۱۶... لبیک پکار کر کہنا ... ۳۰۶
۱۷... محرم شخص کے بیان میں ... ۳۰۷
۱۸... احرام سے پہلے خوشبو لگانا ... ۳۰۷
۱۹... محرم کون سا لباس پہن سکتا ہے؟ ... ۳۰۸

۲۰... محرم کو تہبند نہ ملے تو پائجامہ پہن لے اور جوتا نہ ملے تو موزہ پہن لے ... ۳۰۸
۲۱... احرام میں ان امور سے بچنا چاہئے ... ۳۰۹
۲۲... محرم سر دھو سکتا ہے ... ۳۰۹
۲۳... احرام والی عورت اپنے چہرہ کے سامنے کپڑا لٹکائے ... ۳۱۰
۲۴... حج میں شرط لگانے کا بیان ... ۳۱۰
۲۵... باب دخولِ حرم ... ۳۱۱
۲۶... مکہ میں داخل ہونے کا بیان ... ۳۱۱
۲۷... حجر اسود کا استلام ... ۳۱۲
۲۸... حجر اسود کا استلام چھڑی سے کرنا ... ۳۱۳
۲۹... بیت اللہ کے گرد طواف میں رمل کرنا ... ۳۱۳
۳۰... اضطباع کا بیان ... ۳۱۴
۳۱... حطیم کو طواف میں شامل کرنے کا بیان ... ۳۱۴
۳۲... طواف کی فضیلت کے بیان میں ... ۳۱۵
۳۳... طواف کے بعد دو رکعت ادا کرنا ... ۳۱۶
۳۴... بیمار سوار ہو کر طواف کر سکتا ہے ... ۳۱۶
۳۵... ملتزم کا بیان ... ۳۱۷
۳۶... حائضہ طواف کے علاوہ باقی مناسک حج ادا کرے ... ۳۱۷
۳۷... حج مفرد کا بیان ... ۳۱۷
۳۸... حج اور عمرہ میں قران کرنے کا بیان ... ۳۱۸
۳۹... حج قران کرنے والوں کا طواف ... ۳۱۹
۴۰... حج تمتع کا بیان ... ۳۲۰
۴۱... احرام حج فسخ کرنے کا بیان ... ۳۲۱
۴۲... ان لوگوں کا بیان جن کا موقف ہے کہ حج کا فسخ کرنا خاص تھا ... ۳۲۲
۴۳... صفا و مروہ کی سعی کا بیان ... ۳۲۳
۴۴... عمرہ کا بیان ... ۳۲۴
۴۵... رمضان میں عمرہ کی فضیلت ... ۳۲۴
۴۶... ذیقعدہ میں عمرہ ... ۳۲۵
۴۷... ماہ رجب میں عمرہ ... ۳۲۵
۴۸... تنعیم سے عمرے کا احرام باندھنا ... ۳۲۶
۴۹... بیت المقدس سے احرام باندھ کر عمرہ کرنے کی فضیلت ... ۳۲۶
۵۰... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کیے ... ۳۲۷
۵۱... منیٰ کی طرف نکلنا ... ۳۲۷
۵۲... منیٰ میں ٹھہرنا ... ۳۲۷
۵۳... صبح سویرے منیٰ سے عرفات جانے کا بیان ... ۳۲۸
۵۴... عرفات میں کہاں اترے؟ ... ۳۲۸
۵۵... موقوف عرفات کا بیان ... ۳۲۹
۵۶... عرفات کی دعا کا بیان ... ۳۲۹
۵۷... ایسا شخص جو عرفات میں ۱۰ تاریخ کو طلوع فجر سے پہلے آجائے ... ۳۳۰
۵۸... عرفات سے لوٹنا ... ۳۳۱
۵۹... اگر کچھ کام ہو تو عرفات و مزدلفہ کے درمیان اتر سکتا ہے ... ۳۳۱
۶۰... مزدلفہ میں جمع بین الصلاتین کا بیان ... ۳۳۱
۶۱... مزدلفہ میں قیام کرنا ... ۳۳۲
۶۲... جو شخص کنکریاں مارنے کے لیے مزدلفہ سے منیٰ کو پہلے چل پڑے ... ۳۳۲
۶۳... رمی کی کنکری کی مقدار ... ۳۳۳
۶۴... جمرۃ عقبہ پر کہاں سے کنکریاں مارنا چاہئیں؟ ... ۳۳۴
۶۵... جمرۃ عقبہ کی رمی کے بعد اس کے پاس نہ ٹھہرے ... ۳۳۴
۶۶... سوار ہو کر کنکریاں مارنے کا بیان ... ۳۳۴
۶۷... بوجہ عذر کنکریاں مارنے میں تاخیر کرنا ... ۳۳۵
۶۸... بچوں کی طرف سے رمی کرنا ... ۳۳۵
۶۹... حاجی تلبیہ کہنا کب موقوف کرے ... ۳۳۵
۷۰... جب مرد، جمرۃ عقبہ کی رمی کر چکے تو جو باتیں حلال ہو جاتی ہیں ... ۳۳۶

۷۱	سر منڈانے کا بیان	۳۳۶
۷۲	سر کی تلبیہ کرنا	۳۳۷
۷۳	ذبح کا بیان	۳۳۷
۷۴	مناسک حج میں تقدیم وتاخیر	۳۳۸
۷۵	ایام تشریق میں رمی جمرات	۳۳۹
۷۶	یوم نحر کو خطبہ	۳۳۹
۷۷	بیت اللہ کی زیارت کا بیان	۳۴۱
۷۸	زمزم پینے کا بیان	۳۴۱
۷۹	کعبہ کے اندر جانا	۳۴۱
۸۰	منیٰ کی راتیں مکہ میں گزارنا	۳۴۲
۸۱	محصب میں قیام کا بیان	۳۴۲
۸۲	طوافِ رخصت	۳۴۳
۸۳	حائضہ طوافِ وداع سے قبل واپس ہو سکتی ہے	۳۴۳
۸۴	اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کا مفصل ذکر	۳۴۴
۸۵	جو شخص حج سے رک جائے بیماری یا عذر کی وجہ سے	۳۵۰
۸۶	احصار کا فدیہ	۳۵۰
۸۷	محرم کے لیے پچھنے لگوانا	۳۵۱
۸۸	محرم کونسا تیل لگا سکتا ہے؟	۳۵۱
۸۹	وفات پانے والے محرم کا بیان	۳۵۱
۹۰	محرم شکار کرے تو اس کی سزا	۳۵۲
۹۱	جن جانوروں کو مار سکتا ہے	۳۵۲
۹۲	وہ شکار جو محرم کے لیے منع ہے	۳۵۳
۹۳	اگر محرم کے لیے شکار نہ کیا گیا ہو تو اس کا کھانا درست ہے	۳۵۳
۹۴	قربانیوں کی گردن میں ہار ڈالنا	۳۵۴
۹۵	بکری کے گلے میں قلاوہ ڈالنا	۳۵۴
۹۶	ہدی کے جانور کا شعار	۳۵۴
۹۷	جو شخص قربانی کے جانوروں پر جھول ڈالے	۵۵
۹۸	ہدی سے نر اور مادہ دونوں درست ہے	۵۵
۹۹	ہدی میقات میں لے جانے کا بیان	۵۵
۱۰۰	ہدی پر سوار کرنے کا بیان	۵۵
۱۰۱	اگر ہدی کا جانور ہلاک ہونے لگے	۵۶
۱۰۲	مکہ کے گھروں کے کرایہ کا حکم	۵۶
۱۰۳	مکہ کی فضیلت کا بیان	۵۷
۱۰۴	مدینہ منورہ کی فضیلت کا بیان	۵۷
۱۰۵	کعبہ میں مدفون مال	۵۸
۱۰۶	مکہ میں ماہ رمضان کے روزے رکھنا	۵۹
۱۰۷	بارش میں طواف کرنا	۵۹
۱۰۸	پیدل حج کرنا	۶۰

ختم شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتابُ النکاح

نکاحوں کا بیان

١: بَابُ مَا جَاءَ فِي فَضْلِ النِّكَاحِ

١٨٤٥... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِمِنًى فَخَلَا بِهِ عُثْمَانُ فَجَلَسْتُ قَرِيبًا مِنْهُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ هَلْ لَكَ أَنْ أُزَوِّجَكَ جَارِيَةً بِكْرًا تُذَكِّرُكَ مِنْ نَفْسِكَ بَعْضَ مَا قَدْ مَضٰى فَلَمَّا رَأَى عَبْدُ اللهِ أَنَّهُ لَيْسَ لَهُ حَاجَةٌ سِوٰى هٰذِهِ أَشَارَ إِلَيَّ بِيَدِهِ فَجِئْتُ وَهُوَ يَقُولُ لَئِنْ قُلْتَ ذٰلِكَ لَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداود والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۱... فضیلت نکاح کا بیان

۱۸۴۵... حضرت علقمہ بن قیس سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا منیٰ میں، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تنہائی میں ان سے ملے تو میں بھی ان کے قریب ہی بیٹھ گیا۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ کیا آپ کو اس بات کی کچھ رغبت ہے کہ میں آپ کی ایسی کنواری لڑکی سے نکاح کرادوں جو آپ کو زمانہ ماضی کی یادداشت تازہ کردے۔ لہٰذا جب ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ان سے اس کے علاوہ کوئی اور کام نہیں ہے تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ کے اشارے سے مجھے بلایا تو میں حاضر ہو گیا۔ اس وقت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرما رہے تھے کہ اگر آپ یہ بات کہتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے بھی یہ ارشاد فرمایا ہے کہ اے نوجوانو! تم میں سے جو نکاح کی طاقت رکھتا ہے وہ نکاح کرلے۔ اس لیے کہ یہ نگاہوں کو زیادہ پست کرتا ہے اور شرمگاہ کی زیادہ حفاظت کرنے والا ہے اور جو تم میں سے نکاح کی طاقت نہیں رکھتا اس پر روزے رکھنا لازم ہے کیونکہ روزے کی وجہ سے شہوت ٹوٹتی ہے۔

فائدہ:... مؤلف رحمۃ اللہ علیہ نے اہمیت نکاح کے متعلق حدیث نقل کی ہے اور نکاح معاملات کی قبیل سے ہے اس سے پہلے عبادات کا ذکر تھا۔ پھر معاملات میں نکاح کو مقدم کیا ہے۔ کیونکہ نکاح اگرچہ معاملات میں سے ہے مگر عبادات سے مناسبت ہے۔ حتیٰ کہ نکاح کرنا نوافل میں مشغول ہونے سے زیادہ بہتر ہے۔

منتقی میں ہے کہ ایمان اور نکاح کے علاوہ کوئی عبادت ایسی نہیں جو حضرت آدم علیہ السلام کے دور سے اس وقت تک مشروع رہی ہو اور جنت میں بھی باقی رہے۔

نکاح کے لغوی معنی: ... نکاح کے لغوی معنی وطی، تداخل، جماع، جمع ہونا اور ملنے ملانے کے آتے ہیں۔

نکاح کا شرعی معنی: ... نکاح ایسا عقد ہے جو ملک بضع پر ایجاب و قبول کے ساتھ متحقق ہوتا ہے۔ قصداً ماضی کے صیغوں کے ساتھ۔

نکاح کا حکم: ... نکاح کے پانچ احکام ہیں۔

۱۔ فرض:... یہ حکم ابتلاء زنا کے یقین کے وقت ہے، بشرط ادائیگی حقوق نکاح۔

۲۔ واجب:... یہ حکم غلبہ شہوت کے وقت ہے بشرط ادائیگی حقوق نکاح۔

۳۔ سنت:... اعتدال کی حالت ہو اور ابتلاء زنا کا یقین نہ ہو اور نہ ظن غالب ہو اور حقوق نکاح کی ادائیگی پر قدرت ہو۔

۴۔ حرام:... اگر عورت پر ظلم اور حقوق کی عدم ادائیگی کا یقین ہو۔

۵۔ مکروہ:... اگر عورت پر ظلم اور حقوق کی عدم ادائیگی کا ظن و خوف ہو۔

۶۔ وضاحت:... حقوق نکاح سے مراد صحبت، نفقہ اور ادائیگی پر قدرت ہونا ہے۔

نکاح کے ارکان: ... نکاح کے ارکان ایجاب و قبول ہے ماضی کے الفاظ کے ساتھ۔

الفاظ نکاح: ... تزوج، تزویج، نکاح اور ہر وہ لفظ جو تملیک عین فی الحال پر دال ہو۔ مثلاً بیع، شراء، ہبہ اور صدقہ وغیرہ۔ ہر ایسا لفظ نکاح میں استعمال ہو سکتا ہے نہ کہ وہ الفاظ جو اجارہ، عاریۃً اور اباحت و وصیت پر دال ہوں۔

شرائط نکاح: ... نکاح کے درست ہونے کی چار شرطیں ہیں:

شرط اول... عاقدین میں سے ہر ایک اصالۃً یا وکالۃً یا ولایۃً دوسرے کے لفظ سنے۔

شرط ثانی... ایسے دو گواہوں کا موجود ہونا جو آزاد، عاقل، بالغ اور مسلمان ہوں۔

شرط ثالث... گواہوں کا اجتماعی طور پر متناکحین میں سے ہر ایک کے الفاظ کا سننا اگر دونوں نے صرف ایک کے الفاظ کو سنا یا ایک گواہ نے ایک طرف کے اور دوسرے گواہ نے دوسری طرف کے لفظ سنے یا دونوں نے متفرق طور پر سنا تو یہ نکاح شرعاً درست نہ ہوگا۔

شرط رابع... محل نکاح یعنی منکوحہ انسان ہو عورت ہو مشرکہ نہ ہو محرمات میں سے نہ ہو۔

مقاصد نکاح: ... نکاح کے بڑے مقاصد تین ہیں۔

۱... بقائے نسل انسانی۔ ۲... حفظ انساب۔ ۳... خانگی زندگی کا استحکام۔

نکاح کے مستحبات: ... نکاح میں چھ امور مستحب ہیں۔

۱... اعلان و تشہیر۔ ۲... خطبہ نکاح۔ ۳... مسجد میں ہونا۔

۴... جمعہ کے دن میں ہونا۔ ۵... گواہوں کا عادل ہونا۔ ۶... مخطوبہ کی رؤیت بشرطیکہ شہوت سے امن ہو اور بد نظری مقصود نہ ہو۔

فوائد و مصالح نکاح: ... نکاح کے فوائد بے شمار ہیں۔ جن میں سے پانچ اہم ذکر کیے جاتے ہیں۔

۱... صنف نازک کی ضروریات زندگی کا انتظام۔ ۲... مرد و عورت کی عزت کی حفاظت۔ ۳... اولاد صالحہ کا عطا ہونا۔

۴... نکاح کے سبب سے اقارب کی صلہ رحمی۔ ۵... نکاح کی وجہ سے انفاق فی سبیل اللہ کی توفیق ہوتی ہے۔

اوصاف منکوحہ: ... منکوحہ میں آٹھ امور پسندیدہ ہیں:

۱... دینداری۔ ۲... قلت مہر۔ ۳... حسن صورت۔

۴... حسن سیرت و اخلاق۔ ۵... ولود و ودود ہونا۔ ۶... بکارت۔

۷... نسبی شرافت ۸... بیوی کا صحت مند اور کم عمر ہونا۔ (تحفۃ المرأۃ)

۱۸۴۶... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ النِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِي فَمَنْ لَمْ يَعْمَلْ بِسُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي وَتَزَوَّجُوا فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ وَمَنْ كَانَ ذَا طَوْلٍ فَلْيَنْكِحْ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَيْهِ بِالصِّيَامِ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَاءٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۸۴۶... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نکاح میری سنت ہے اور جس نے میری سنت پر عمل نہیں کیا وہ مجھ سے نہیں اور نکاح کرو اس لیے کہ میں تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں کے سامنے فخر کروں گا اور جو صاحب قدرت ہو تو وہ نکاح کرلے اور جسے قدرت نہ ہو تو وہ روزے رکھے۔ اس لیے کہ روزہ اس کی شہوت کو توڑ دے گا۔

۱۸۴۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَمْ نَرَ لِلْمُتَحَابَّيْنِ مِثْلَ النِّكَاحِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۱۸۴۷... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دو آپس میں محبت کرنے والوں کے لیے نکاح کے مثل کوئی چیز نہیں دیکھی گئی۔

۲... بَابُ النَّهْيِ عَنِ التَّبَتُّلِ

۲... مجرد رہنے کی ممانعت

۱۸۴۸... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ لَقَدْ رَدَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ التَّبَتُّلَ وَلَوْ أَذِنَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۸۴۸... حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون کو مجرد رہنے سے منع فرمادیا اور اگر آپ ان کو اجازت دے دیتے تو ہم خصی ہو جاتے (تاکہ عورتوں کا خیال بھی نہ آئے)۔

۱۸۴۹... حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ وَزَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ التَّبَتُّلِ زَادَ زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ وَقَرَأَ قَتَادَةُ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً

۱۸۴۹... حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجرد رہنے سے منع فرمایا۔

زید بن اخزم کہتے ہیں کہ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث سنا کر یہ آیت پڑھی:

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

"بے شک ہم نے آپ سے پہلے رسول بھیجے اور ان کو بیویاں اور اولاد دی۔"

فائدہ:... حنفیہ کے نزدیک نکاح مسنون ہے اور قدرت کے باوجود ترک نکاح خلاف اولیٰ ہے۔ (درس ترمذی)

٣... بَاب حَقِّ الْمَرْأَةِ عَلَى الزَّوْجِ

١٨٥٠... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ مَا حَقُّ الْمَرْأَةِ عَلَى الزَّوْجِ قَالَ أَنْ يُطْعِمَهَا إِذَا طَعِمَ وَأَنْ يَكْسُوَهَا إِذَا اكْتَسَى وَلَا يَضْرِبِ الْوَجْهَ وَلَا يُقَبِّحْ وَلَا يَهْجُرْ إِلَّا فِي الْبَيْتِ

اخرجه الترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

١٨٥١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ الْبَارِقِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ شَهِدَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَذَكَّرَ وَوَعَظَ ثُمَّ قَالَ اسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَإِنَّهُنَّ عِنْدَكُمْ عَوَانٍ لَيْسَ تَمْلِكُونَ مِنْهُنَّ شَيْئًا غَيْرَ ذَلِكَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ فَإِنْ فَعَلْنَ فَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا إِنَّ لَكُمْ مِنْ نِسَائِكُمْ حَقًّا وَلِنِسَائِكُمْ عَلَيْكُمْ حَقًّا فَأَمَّا حَقُّكُمْ عَلَى نِسَائِكُمْ فَلَا يُوطِئَنَّ فُرُشَكُمْ مَنْ تَكْرَهُونَ وَلَا يَأْذَنَّ فِي بُيُوتِكُمْ لِمَنْ تَكْرَهُونَ أَلَا وَحَقُّهُنَّ عَلَيْكُمْ أَنْ تُحْسِنُوا إِلَيْهِنَّ فِي كِسْوَتِهِنَّ وَطَعَامِهِنَّ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۳... خاوند کے ذمہ بیوی کا حق

۱۸۵۰... حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرد نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ خاوند کے ذمہ بیوی کا کیا حق ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب خود کھائے تو اسے بھی کھلائے اور جب خود پہنے تو اسے بھی پہنائے اور چہرے پر نہ مارے اور برا بھلا نہ کہے اور اسے الگ نہ سلائے مگر اپنے ہی گھر میں۔

۱۸۵۱... حضرت عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حجۃ الوداع میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی اور وعظ ونصیحت فرمائی، پھر فرمایا: عورتوں کے ساتھ بھلائی کرنے کی وصیت (مجھ سے) لو اس لیے کہ وہ تمہارے پاس قیدی ہیں۔ تم ان سے (جماع) کے علاوہ اور کسی چیز کے مالک نہیں ہو الا یہ کہ وہ کھلی بدکاری کریں۔ اگر وہ ایسا کریں تو ان کو بستروں میں اکیلا چھوڑ دو (یعنی اپنے ساتھ مت سلاؤ) اور انہیں مارو لیکن سخت نہ مارو (کہ ہڈی پسلی توڑ دو) پھر اگر یہ تمہاری بات مان لیں تو ان کے لیے اور راہ نہ تلاش کرو، تمہارا حق عورتوں پر یہ ہے کہ تمہارا بستر اسے نہ روندنے دیں جسے تم ناپسند کرتے ہو (یعنی تمہاری اجازت ومرضی کے بغیر گھر نہ آنے دیں) اور جس کو تم ناپسند کرتے ہو اسے تمہارے گھر آنے کی اجازت نہ دیں اور سنو! ان کا تم پر یہ حق ہے کہ تم لباس اور کھانا دینے میں ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو۔

٤... بَاب حَقِّ الزَّوْجِ عَلَى الْمَرْأَةِ

١٨٥٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَوْ أَمَرْتُ أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَلَوْ أَنَّ رَجُلًا أَمَرَ امْرَأَتَهُ أَنْ تَنْقُلَ مِنْ جَبَلٍ أَحْمَرَ إِلَى جَبَلٍ أَسْوَدَ وَمِنْ جَبَلٍ أَسْوَدَ إِلَى جَبَلٍ أَحْمَرَ لَكَانَ نَوْلُهَا أَنْ تَفْعَلَ

۴... بیوی کے ذمہ خاوند کا حق

۱۸۵۲... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر میں کسی کو یہ حکم دیتا کہ وہ دوسرے کو سجدہ کرے تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے اور اگر کوئی مرد بیوی کو حکم دے کہ سرخ پہاڑ سے سیاہ پہاڑ پر اور سیاہ پہاڑ سے سرخ پہاڑ پر (چٹانوں کو) منتقل کرے تو عورت کو چاہیے کہ ایسا کرے۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الاشراف) ھذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۱۸۵۳... حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ لَمَّا قَدِمَ مُعَاذٌ مِنَ الشَّامِ سَجَدَ لِلنَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا هَذَا يَا مُعَاذُ قَالَ أَتَيْتُ الشَّامَ فَوَافَقْتُهُمْ يَسْجُدُونَ لِأَسَاقِفَتِهِمْ وَبَطَارِقَتِهِمْ فَوَدِدْتُ فِي نَفْسِي أَنْ نَفْعَلَ ذَلِكَ بِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَلَا تَفْعَلُوا فَإِنِّي لَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِغَيْرِ اللَّهِ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا تُؤَدِّي الْمَرْأَةُ حَقَّ رَبِّهَا حَتَّى تُؤَدِّيَ حَقَّ زَوْجِهَا وَلَوْ سَأَلَهَا نَفْسَهَا وَهِيَ عَلَى قَتَبٍ لَمْ تَمْنَعْهُ

انفرد بہ ابن ماجہ۔ (تحفۃ الاشراف)

۱۸۵۳... حضرت معاذ رضی اللہ عنہ جب شام سے آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: معاذ! یہ کیا ماجرا ہے؟ عرض کیا: میں ملک شام گیا تو میں نے شام والوں کو دیکھا کہ اپنے مذہبی اور فوج کے سربراہوں کو سجدہ کرتے ہیں تو میرے دل نے چاہا کہ ہم آپ کے ساتھ ایسا ہی کریں تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوبارہ ایسا نہ کرنا اس لیے کہ اگر میں کسی کو غیر اللہ کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو بیوی کو حکم دیتا کہ وہ شوہر کو سجدہ کرے۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، عورت اپنے پروردگار کے حقوق کی ادائیگی اس وقت تک نہیں کر سکتی جب تک اپنے خاوند کے حقوق ادا نہ کرے اور اگر خاوند اس سے مطالبہ کرے کہ اپنے آپ کو میرے سپرد کر دو (صحبت کے لیے) اور بیوی اس وقت پالان پر ہو تو بھی عورت کو انکار نہیں کرنا چاہیے۔

۱۸۵۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي نَصْرٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُسَاوِرٍ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ مَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَنْهَا رَاضٍ دَخَلَتِ الْجَنَّةَ

اخرجہ الترمذی (تحفۃ الاشراف)

۱۸۵۴... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جو عورت بھی اس حال میں مرے کہ اس کا خاوند اس سے خوش ہو وہ جنت میں داخل ہو گی۔

فائدہ:... شوہر کے ذمہ ہے کہ جو کھائے ویسا ہی بیوی کو کھلائے اور جو خود پہنے ویسا ہی بیوی کو پہنائے۔ بیوی کے ذمہ ہے کہ شوہر کے گھر میں اس کی رضامندی کے بغیر کسی کو داخل نہ ہونے دے، مرد ہو یا عورت۔ (انجاح الحاجہ)

۵... بَابُ أَفْضَلِ النِّسَاءِ

۵... عورتوں کی برتری

۱۸۵۵... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَنْعُمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّمَا الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَلَيْسَ مِنْ مَتَاعِ الدُّنْيَا شَيْءٌ أَفْضَلَ مِنَ الْمَرْأَةِ الصَّالِحَةِ

اخرجہ مسلم والنسائی (تحفۃ الاشراف)

۱۸۵۵... حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا نفع اٹھانے کی چیز ہے اور نیک عورت سے افضل کوئی چیز متاع دنیا میں نہیں ہے۔

۱۸۵٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ لَمَّا نَزَلَ فِي الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ مَا نَزَلَ قَالُوا فَأَيَّ الْمَالِ نَتَّخِذُ قَالَ عُمَرُ فَأَنَا أَعْلَمُ لَكُمْ ذَلِكَ فَأَوْضَعَ عَلَى بَعِيرِهِ فَأَدْرَكَ النَّبِيَّ ﷺ

۱۸۵٦... حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سونے چاندی کے متعلق قرآن کی آیات والذین یکنزون الذھب... نازل ہوئیں تو لوگوں نے کہا ہم کون سا مال (برائے ضرورت) رکھیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں بتاؤں گا۔ انہوں نے اپنا اونٹ تیز کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ میں ان کے پیچھے پیچھے تھا۔ عرض

وَأَنَا فِي أَثَرِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيَّ الْمَالِ نَتَّخِذُ فَقَالَ لِيَتَّخِذْ أَحَدُكُمْ قَلْبًا شَاكِرًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَزَوْجَةً مُؤْمِنَةً تُعِينُ أَحَدَكُمْ عَلَى أَمْرِ الْآخِرَةِ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

کیا: اے اللہ کے رسول! ہم کون سا مال رکھیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ایک شکر کرنے والا دل ذکر کرنے والی زبان اور ایمان دار بیوی جو آخرت کے معاملے میں اس کی مددگار بنے رکھ لے۔

۱۸۵۷... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَا اسْتَفَادَ الْمُؤْمِنُ بَعْدَ تَقْوَى اللهِ خَيْرًا لَهُ مِنْ زَوْجَةٍ صَالِحَةٍ إِنْ أَمَرَهَا أَطَاعَتْهُ وَإِنْ نَظَرَ إِلَيْهَا سَرَّتْهُ وَإِنْ أَقْسَمَ عَلَيْهَا أَبَرَّتْهُ وَإِنْ غَابَ عَنْهَا نَصَحَتْهُ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۸۵۷... حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اللہ سے ڈرنے کے بعد مومن نے نیک بیوی سے بہتر کسی چیز سے فائدہ نہیں اٹھایا۔ اگر اسے حکم دے تو فرمانبرداری کرے، اس پر نگاہ ڈالے تو خوش کر دے اور اگر اس پر اعتماد کر کے قسم کھالے تو وہ اس قسم کو سچا کر دکھائے اور خاوند کی غیر موجودگی میں اپنی ذات اور خاوند کے مال میں اس کی بھلائی کرے۔

فائدہ:... زوجہ صالحہ اللہ کے تقویٰ کے بعد بہترین نعمت شمار کی ہے کیونکہ نیک بیوی اعمال صالحہ کے لیے مددگار بنتی ہے۔ اسی لیے حضرت علی رضی اللہ عنہ ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ کی تفسیر زوجہ صالحہ سے کرتے تھے۔ (مرقاۃ المفاتیح)

٦... بَابُ تَزْوِيجِ ذَوَاتِ الدِّينِ

٦... دیندار خاتون سے شادی کرنا

۱۸۵۸... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ تُنْكَحُ النِّسَاءُ لِأَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِينِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ

اخرجه البخاري وابو داؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۸۵۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت سے چار وجوہ سے نکاح کیا جاتا ہے۔ اس کے مال کی وجہ سے اور اس کے حسب و نسب کی وجہ سے اور اس کے حسن کی وجہ سے اور اس کی دینداری کی وجہ سے۔ پس تو دیندار بیوی کو حاصل کر تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں۔

۱۸۵۹... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ الْإِفْرِيقِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَزَوَّجُوا النِّسَاءَ لِحُسْنِهِنَّ فَعَسٰى حُسْنُهُنَّ أَنْ يُرْدِيَهُنَّ وَلَا تَزَوَّجُوهُنَّ لِأَمْوَالِهِنَّ فَعَسٰى أَمْوَالُهُنَّ أَنْ تُطْغِيَهُنَّ وَلٰكِنْ تَزَوَّجُوهُنَّ عَلَى الدِّينِ وَلَأَمَةٌ خَرْمَاءُ سَوْدَاءُ ذَاتُ دِينٍ أَفْضَلُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۸۵۹... حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں سے ان کی خوبصورتی کی وجہ سے شادی نہ کرو، ہو سکتا ہے کہ ان کی خوبصورتی ان کو ہلاکت میں ڈال دے اور نہ ان سے ان کے مال کی وجہ سے شادی کرو، ہو سکتا ہے ان کے اموال ان کو سرکش بنادیں۔ البتہ دینداری کی بنیاد پر شادی کرو اور یقینا کان میں سوراخ والی کالی باندی جو دیندار ہو بہتر ہے۔

٧... بَابُ تَزْوِيجِ الْأَبْكَارِ

۷... کنواری عورتوں سے نکاح کرنے کا بیان

۱۸٦۰... حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَلَقِيتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ أَتَزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ قُلْتُ

۱۸٦۰... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں، میں نے ایک عورت سے شادی کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جابر! تم نے شادی کر لی؟ میں نے عرض

نَعَمْ قَالَ أَبِكْرًا أَوْ ثَيِّبًا قُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا قُلْتُ كُنَّ لِي أَخَوَاتٌ فَخَشِيتُ أَنْ تَدْخُلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُنَّ قَالَ فَذَاكَ إِذَنْ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

کیا۔ جی۔ فرمایا: کنواری سے یا ثیبہ (بیوہ یا مطلقہ) سے؟ میں نے عرض کیا: ثیبہ سے۔ فرمایا: کنواری سے کیوں نہیں کی وہ تمہارے ساتھ کھیلتی۔ میں نے عرض کیا میری (دس) بہنیں ہیں۔ اس لیے مجھے اندیشہ ہوا کہ وہ میرے اور ان کے درمیان حائل ہو جائے۔ فرمایا: پھر درست ہے۔

١٨٦١... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَالِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَيْكُمْ بِالْأَبْكَارِ فَإِنَّهُنَّ أَعْذَبُ أَفْوَاهًا وَأَنْتَقُ أَرْحَامًا وَأَرْضَى بِالْيَسِيرِ

انفرد ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۸۶۱... حضرت عویمر بن ساعدہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کنواری عورتوں کو (نکاح کے لیے) اختیار کرو، کیونکہ وہ شیریں دہن، زیادہ رحم جننے والی اور تھوڑے مال پر راضی ہونے والی ہوتی ہیں۔

٨... بَابُ تَزْوِيجِ الْحَرَائِرِ وَالْوَلُودِ

۸... آزاد اور کثرت سے جننے والی عورتوں سے شادی کرنا

١٨٦٢... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَلْقَى اللهَ طَاهِرًا مُطَهَّرًا فَلْيَتَزَوَّجِ الْحَرَائِرَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۸۶۲... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو چاہے کہ اللہ کی بارگاہ میں پاک و صاف حاضر ہو تو وہ آزاد عورتوں سے شادی کرے۔

١٨٦٣... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ انْكِحُوا فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۸۶۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نکاح کیا کرو اس لیے کہ میں تمہاری بہتات پر فخر کروں گا۔

٩... بَابُ النَّظَرِ إِلَى الْمَرْأَةِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا

۹... جس عورت سے نکاح کا ارادہ ہو اسے دیکھنے کے بیان میں

١٨٦٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمِّهِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ خَطَبْتُ امْرَأَةً فَجَعَلْتُ أَتَخَبَّأُ لَهَا حَتَّى نَظَرْتُ إِلَيْهَا فِي نَخْلٍ لَهَا فَقِيلَ لَهُ أَتَفْعَلُ هَذَا وَأَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا أَلْقَى اللهُ فِي قَلْبِ امْرِئٍ خِطْبَةَ امْرَأَةٍ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۸۶۴... حضرت محمد بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام بھیجا۔ پھر میں چھپکے سے کوشش کرنے لگا۔ یہاں تک کہ میں نے اس پر نظر ڈال ہی لی۔ وہ اپنے ایک کھجور کے باغ میں تھی۔ کسی نے ان سے کہا کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہو کر ایسا کر رہے ہیں؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا: جب اللہ تعالیٰ کسی مرد کے دل میں ڈال دے کہ وہ کسی عورت کو پیغام نکاح بھیجے تو ایک نظر اسے دیکھ لینے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

١٨٦٥... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَزُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ

۱۸۶۵... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت

عَبْدِ الْمَلِكِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ أَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَ امْرَأَةً فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أَحْرَى أَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا فَفَعَلَ فَتَزَوَّجَهَا فَذَكَرَ مِنْ مُوَافَقَتِهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے ایک عورت سے شادی کا ارادہ کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ اس پر ایک نگاہ ڈال لو اس لیے کہ یہ تم دونوں کے درمیان محبت میں اضافہ کرے گا۔ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ پھر انہوں نے اپنی باہمی موافقت کا ذکر کیا۔

۱۸۶۶... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرْتُ لَهُ امْرَأَةً أَخْطُبُهَا فَقَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا فَأَتَيْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَخَطَبْتُهَا إِلَى أَبَوَيْهَا وَأَخْبَرْتُهُمَا بِقَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ فَكَأَنَّهُمَا كَرِهَا ذَلِكَ قَالَ فَسَمِعَتْ ذَلِكَ الْمَرْأَةُ وَهِيَ فِي خِدْرِهَا فَقَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَمَرَكَ أَنْ تَنْظُرَ فَانْظُرْ وَإِلَّا فَأَنْشُدُكَ كَأَنَّهَا أَعْظَمَتْ ذَلِكَ قَالَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهَا فَتَزَوَّجْتُهَا فَذَكَرَ مِنْ مُوَافَقَتِهَا

اخرجه الترمذي والنسائي (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۱۸۶۶... حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور ایک عورت کا تذکرہ کیا جسے میں نکاح کا پیغام دے رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ اسے دیکھ بھی لو، کیونکہ یہ تمہاری آپس کی محبت کے لیے بہت مناسب ہے۔ تو میں ایک انصاری عورت کے پاس گیا اور اس کے والدین کے ذریعہ سے پیغام نکاح دیا اور میں نے اس کے والدین کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بھی سنایا۔ شاید انہیں یہ اچھا نہ لگا تو اس عورت نے پردہ میں یہ ساری گفتگو سن لی۔ کہنے لگی: اگر اللہ کے رسول نے تمہیں اجازت دی ہے کہ دیکھو تو دیکھ سکتے ہو ورنہ میں تمہیں اللہ کی قسم دیتی ہوں۔ گویا اس نے اسے بڑی بات سمجھا۔ فرمایا: پھر میں نے اسے دیکھ لیا۔ پھر انہوں نے موافقت کا تذکرہ کیا (کہ باہم الفت ہے)۔

۱۰... بَابٌ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ

۱۰... اپنے مسلمان بھائی کے پیغام نکاح پر دوسرا پیغام نکاح نہ دینا

۱۸۶۷... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والترمذي والنسائي وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۸۶۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنے لیے پیغام نکاح نہ دے۔

۱۸۶۸... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَخْطُبِ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۱۸۶۸... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ دے۔

۱۸۶۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ بْنِ صُخَيْرٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا حَلَلْتِ فَآذِنِينِي فَآذَنْتُهُ فَخَطَبَهَا مُعَاوِيَةُ وَأَبُو الْجَهْمِ بْنُ صُخَيْرٍ

۱۸۶۹... حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا کہ جب تمہاری عدت گزر جائے تو مجھے بتا دینا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتا دیا۔ پھر معاویہ، ابوالجہم بن صخیر اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہم نے ان کو پیام دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ تَرِبٌ لَا مَالَ لَهُ وَأَمَّا أَبُو الْجَهْمِ فَرَجُلٌ ضَرَّابٌ لِلنِّسَاءِ وَلٰكِنْ أُسَامَةُ فَقَالَتْ بِيَدِهَا هٰكَذَا أُسَامَةُ أُسَامَةُ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ طَاعَةُ اللهِ وَطَاعَةُ رَسُوْلِهِ خَيْرٌ لَكِ قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُهُ فَاغْتَبَطْتُ بِهِ

اخرجه مسلم والترمذی والنسائی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

فرمایا: معاویہ تو مفلس و نادار ہے اس کے پاس کچھ مال نہیں اور ابوالجہم بیویوں کی بہت پٹائی کرتا ہے البتہ اسامہ بہتر ہے۔ انہوں نے ہاتھ کے اشارے سے کہا: اسامہ! اسامہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت تمہارے لیے بہتر ہے۔ فرماتی ہیں کہ میں نے اسامہ سے شادی کرلی تو مجھ پر رشک کیا جانے لگا۔

۱۱... بَابُ اسْتِئْمَارِ الْبِكْرِ وَالثَّيِّبِ

۱۱... کنواری اور ثیبہ دونوں سے اجازت نکاح لینا

۱۸۷۰... حَدَّثَنِي إِسْمٰعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ الْأَيِّمُ أَوْلَى بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا قِيلَ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحْيِي أَنْ تَتَكَلَّمَ قَالَ إِذْنُهَا سُكُوتُهَا

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۸۷۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رانڈ خاتون اپنے ولی سے زیادہ اپنے نفس کی حقدار ہے اور کنواری سے اس معاملے میں اجازت لی جائے گی۔ کسی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول، کنواری بات کرنے سے شرماتی ہے۔ فرمایا: اس کی خاموشی ہی اس کی اجازت ہے۔

۱۸۷۱... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تُنْكَحُ الثَّيِّبُ حَتّٰى تُسْتَأْمَرَ وَلَا الْبِكْرُ حَتّٰى تُسْتَأْذَنَ وَإِذْنُهَا الصُّمُوتُ

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۸۷۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ثیبہ کا نکاح نہ کرایا جائے یہاں تک کہ اس سے اجازت طلب کی جائے اور کنواری کی خاموشی ہی اس کی اجازت ہے۔

۱۸۷۲... حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ الثَّيِّبُ تُعْرِبُ عَنْ نَفْسِهَا وَالْبِكْرُ رِضَاهَا صَمْتُهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات (شرح السندھی)

۱۸۷۲... حضرت عدی کندی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ثیبہ خود اپنی رضامندی کا اظہار کرے اور کنواری کی رضامندی اس کی خاموشی ہے۔

۱۲... بَابُ مَنْ زَوَّجَ ابْنَتَهُ وَهِيَ كَارِهَةٌ

۱۲... بیٹی کی رضامندی کے بغیر اس کی شادی کرنا

۱۸۷۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيدَ وَمُجَمِّعَ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّيْنِ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ يُدْعَى خِذَامًا أَنْكَحَ ابْنَةً لَهُ فَكَرِهَتْ نِكَاحَ أَبِيهَا فَأَتَتْ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ فَذَكَرَتْ

۱۸۷۳... حضرت عبدالرحمن بن یزید اور مجمع بن یزید دونوں انصاری ہیں، نقل کرتے ہیں کہ ان میں ایک شخص خدام نامی نے اپنی بیٹی کا نکاح کر دیا۔ بیٹی کو باپ کا یہ نکاح کرنا پسند نہ آیا وہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور یہ ماجرا سنا دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے باپ کے نکاح کو رد فرما دیا۔ پھر اس نے ابولبابہ بن عبدالمنذر سے نکاح کر لیا

لَهُ فَرَدَّ عَلَيْهَا نِكَاحَ أَبِيهَا فَنَكَحَتْ أَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْذِرِ وَذَكَرَ يَحْيَى أَنَّهَا كَانَتْ ثَيِّبًا

اخرجه البخاري وابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

حضرت یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ یہ لڑکی ثیبہ تھی۔

۱۸۷۴... حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَائَتْ فَتَاةٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ إِنَّ أَبِي زَوَّجَنِي ابْنَ أَخِيهِ لِيَرْفَعَ بِي خَسِيسَتَهُ قَالَ فَجَعَلَ الْأَمْرَ إِلَيْهَا فَقَالَتْ قَدْ أَجَزْتُ مَا صَنَعَ أَبِي وَلَكِنْ أَرَدْتُ أَنْ تَعْلَمَ النِّسَاءُ أَنْ لَيْسَ إِلَى الْآبَاءِ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۱۸۷۴... حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ایک نوجوان خاتون نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ میرے والد نے اپنے بھتیجے سے میری شادی اس لیے کرادی تاکہ میری وجہ سے اس کا گھٹیا پن دور ہو جائے۔ فرماتے ہیں کہ آپ نے اس عورت کو اختیار دے دیا تو کہنے لگی: میرے والد نے جو کر دیا میں اس کی اجازت دیتی ہوں لیکن میں یہ چاہتی تھی کہ عورتوں کو معلوم ہو جائے کہ باپ کو ان کے بارے میں یہ اختیار نہیں (کہ رضامندی کے بغیر ہی ان کی شادی کردیں)۔

۱۸۷۵... حَدَّثَنَا أَبُو السَّقْرِ يَحْيَى بْنُ يَزْدَادَ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَرُوذِيُّ حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ جَارِيَةً بِكْرًا أَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَتْ لَهُ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ ﷺ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ حِبَّانَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ

تقدم تخريجه (الحديث ۱۸۷۵) اخرجه البخاري (تحفة الأشراف)

۱۸۷۵... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ ایک کنواری لڑکی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ اس کے والد نے زبردستی اس کا نکاح کرادیا ہے۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لڑکی کو اختیار دیا۔

دوسرا طریق حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی اس سند سے اسی مضمون کے مثل منقول ہے۔

فائدہ:... باکرہ بالغہ پر شوافع کے نزدیک ولایت اجبار ہے اور احناف کے نزدیک نہیں۔ (تحفۃ المرأۃ)

۱۳... بَابُ نِكَاحِ الصِّغَارِ يُزَوِّجُهُنَّ الْآبَاءُ

۱۳... نابالغ بچیوں کا نکاح ان کے باپ کر سکتے ہیں

۱۸۷۶... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَنَزَلْنَا فِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَوُعِكْتُ فَتَمَرَّقَ شَعَرِي حَتَّى وَفَى لَهُ جُمَيْمَةٌ فَأَتَتْنِي أُمِّي أُمُّ رُومَانَ وَإِنِّي لَفِي أُرْجُوحَةٍ وَمَعِي صَوَاحِبَاتٌ لِي فَصَرَخَتْ بِي فَأَتَيْتُهَا وَمَا أَدْرِي مَا تُرِيدُ فَأَخَذَتْ بِيَدِي فَأَوْقَفَتْنِي عَلَى بَابِ الدَّارِ وَإِنِّي لَأَنْهَجُ حَتَّى سَكَنَ بَعْضُ نَفَسِي ثُمَّ أَخَذَتْ شَيْئًا مِنْ مَاءٍ فَمَسَحَتْ بِهِ عَلَى وَجْهِي وَرَأْسِي ثُمَّ أَدْخَلَتْنِي الدَّارَ فَإِذَا نِسْوَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي

۱۸۷۶... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے نکاح کیا، جس وقت میری عمر چھ برس تھی، ہم مدینہ آئے تو بنو الحارث بن خزرج کے محلہ میں قیام کیا، مجھے اتنا شدید بخار ہوا کہ بال جھڑ گئے۔ پھر بالوں کا چھوٹا سا گچھا مونڈھوں تک ہو گیا۔ میری والدہ ام رومان رضی اللہ عنہا میرے پاس آئیں تو میں اپنی سہیلیوں کے ساتھ جھولے میں تھی۔ انہوں نے مجھے بآواز بلند پکارا۔ میں ان کے پاس چلی گئی اور مجھے معلوم بھی نہ تھا کہ ان کا کیا ارادہ ہے؟ انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور گھر کے دروازہ پر کھڑا کر دیا۔ اس وقت میرا سانس پھول رہا تھا یہاں تک کہ

بَيْتٍ فَقُلْنَ عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَعَلَى خَيْرِ طَائِرٍ فَأَسْلَمَتْنِي إِلَيْهِنَّ فَأَصْلَحْنَ مِنْ شَأْنِي فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا رَسُولُ اللهِ ﷺ ضُحًى فَأَسْلَمَتْنِي إِلَيْهِ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناد رجاله ثقات (شرح السندھی)

میرا سانس ٹھہر گیا۔ پھر انہوں نے کچھ پانی لیا، میرا چہرہ دھویا، سر پونچھا اور گھر لے آئیں تو کمرہ میں کچھ انصاری عورتیں تھیں۔ کہنے لگیں: خیر و برکت والی اور اچھی قسمت والی ہو۔ میری والدہ نے مجھے ان کے سپرد کر دیا۔ انہوں نے میرا سنگھار کیا، پھر مجھے دن چڑھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اچانک آمد سے گھبراہٹ سی ہوئی۔ اس وقت میری عمر نو برس تھی۔

۱۸۷۷... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ ﷺ عَائِشَةَ وَهِيَ بِنْتُ سَبْعٍ وَبَنٰى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ وَتُوُفِّيَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانِي عَشْرَةَ سَنَةً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۸۷۷... حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا، اس وقت ان کی عمر سات تھی اور نو سال کی عمر میں رخصتی ہوئی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا اس وقت ان کی عمر اٹھارہ برس تھی۔

فائدہ:... ثیبہ صغیرہ اس پر احناف رحمہ اللہ علیہ کے نزدیک ولایت اجبار ہے۔ (تحفۃ المراۃ)

۱۴... بَابُ نِكَاحِ الصِّغَارِ يُزَوِّجُهُنَّ غَيْرُ الْآبَاءِ

۱۴... نابالغ بچیوں کے نکاح کے بیان میں جبکہ ان کا نکاح والد کے علاوہ کوئی دوسرا شخص کر دے

۱۸۷۸... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ حِينَ هَلَكَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ تَرَكَ ابْنَةً لَهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَزَوَّجَنِيهَا خَالِي قُدَامَةُ وَهُوَ عَمُّهَا وَلَمْ يُشَاوِرْهَا وَذٰلِكَ بَعْدَ مَا هَلَكَ أَبُوهَا فَكَرِهَتْ نِكَاحَهُ وَأَحَبَّتِ الْجَارِيَةُ أَنْ يُزَوِّجَهَا الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ فَزَوَّجَهَا إِيَّاهُ

أخرجه ابو داؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۸۷۸... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا، انہوں نے ایک بیٹی چھوڑی۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے ماموں قدامہ نے جو اس لڑکی کے چچا تھے اس لڑکی سے مشورہ لیے بغیر ہی میرا نکاح اس سے کرا دیا۔ اس وقت اس کے والد انتقال کر چکے تھے تو اس نے اس نکاح کو پسند نہ کیا۔ اس کی چاہت تھی کہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے اس کی شادی ہو۔ بالآخر قدامہ نے ان ہی سے نکاح کرا دیا۔

۱۵... بَابُ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ

۱۵... ولی کی اجازت کے بغیر نکاح درست نہیں

۱۸۷۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسٰى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَيُّمَا امْرَأَةٍ لَمْ يُنْكِحْهَا الْوَلِيُّ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَإِنْ أَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْهَا فَإِنِ اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

تقدم تخریجه (الحدیث ۱۸۷۹)

۱۸۷۹... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس عورت کا نکاح ولی نے نہ کرایا ہو تو وہ اس کا نکاح باطل ہے۔ اس کا نکاح باطل ہے۔ اگر مرد نے اس سے صحبت کی تو اسے اس وجہ سے مہر ملے گا اور اگر لوگوں کا باہم جھگڑا ہو جائے تو بادشاہ وقت اسی خاتون کا ولی ہو گا جس کا ولی نہ ہو۔

۱۸۸۰... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ وَفِي حَدِيثِ عَائِشَةَ وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

اخرجہ ابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۱۸۸۰... حضرت عائشہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے، فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ولی کے بغیر کوئی نکاح نہیں اور جس کا ولی نہ ہو تو اس کا ولی بادشاہ ہوتا ہے۔

۱۸۸۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ

انفردبہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۱۸۸۱... حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ولی کے بغیر نکاح درست نہیں۔

۱۸۸۲... حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تُزَوِّجُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ وَلَا تُزَوِّجُ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا فَإِنَّ الزَّانِيَةَ هِيَ الَّتِي تُزَوِّجُ نَفْسَهَا

اخرجہ البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۱۸۸۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک عورت دوسری عورت کا نکاح نہ کرے اور نہ خود اپنا نکاح کرے، اس لیے کہ بدکار عورت ہی اپنا نکاح خود کرتی ہے۔

۱۶... بَابُ النَّهْيِ عَنِ الشِّغَارِ

۱۶... شغار کی ممانعت کے بیان میں

۱۸۸۳... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ زَوِّجْنِي ابْنَتَكَ أَوْ أُخْتَكَ عَلَى أَنْ أُزَوِّجَكَ ابْنَتِي أَوْ أُخْتِي وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ

اخرجہ مسلم (تحفۃ الأشراف)

۱۸۸۳... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ایک مرد دوسرے مرد سے کہے کہ اپنی بیٹی یا بہن کا نکاح مجھ سے کر دو اس شرط پر کہ میں اپنی بیٹی یا بہن کا نکاح تم سے اس شرط پر کر دوں اور دونوں کا کچھ مہر نہ ہوگا۔

۱۸۸۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الشِّغَارِ

انفردبہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد صحیح (شرح السندی)

۱۸۸۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے منع فرمایا۔

۱۸۸۵... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ

اخرجہ مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۱۸۸۵... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام میں شغار نہیں ہے۔

فائدہ: ...مسئلہ شغار وہ یہ ہے کہ ایک شخص اپنی بیٹی یا بہن کا نکاح دوسرے شخص سے اس شرط پر کرے کہ وہ دوسرا شخص بھی اپنی بیٹی یا بہن کا نکاح پہلے شخص سے کرے اور مہر کسی کی جانب سے نہ ہو بلکہ ہر عورت کا بضع گویا دوسری کا مہر ہو۔ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک ایسا نکاح ہو جاتا ہے مگر مہر مثلی واجب ہو گا۔ (از مترجم)

۱۷... بَابُ صَدَاقِ النِّسَاءِ

۱۷... عورتوں کے مہر کے بیان میں

۱۸۸۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ صَدَاقُ نِسَاءِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ كَانَ صَدَاقُهُ فِي أَزْوَاجِهِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَنَشًّا هَلْ تَدْرِي مَا النَّشُّ هُوَ نِصْفُ أُوقِيَّةٍ وَذَلِكَ خَمْسُ مِائَةِ دِرْهَمٍ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۸۸۶... حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کا مہر کتنا تھا؟ فرمانے لگیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کا مہر بارہ اوقیہ اور ایک نش تھا۔ تمہیں معلوم ہے نش کتنا ہوتا ہے؟ نصف اوقیہ ہوتا ہے اور یہ پانچ سو درہم ہوا۔

۱۸۸۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ح و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَا تُغَالُوا صَدَاقَ النِّسَاءِ فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا أَوْ تَقْوَى عِنْدَ اللهِ كَانَ أَوْلَاكُمْ وَأَحَقَّكُمْ بِهَا مُحَمَّدٌ ﷺ مَا أَصْدَقَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ وَلَا أُصْدِقَتْ امْرَأَةٌ مِنْ بَنَاتِهِ أَكْثَرَ مِنْ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُثَقِّلُ صَدَقَةَ امْرَأَتِهِ حَتَّى يَكُونَ لَهَا عَدَاوَةٌ فِي نَفْسِهِ وَيَقُولُ قَدْ كَلِفْتُ إِلَيْكِ عَلَقَ الْقِرْبَةِ أَوْ عَرَقَ الْقِرْبَةِ وَكُنْتُ رَجُلًا عَرَبِيًّا مَوْلِدًا مَا أَدْرِي مَا عَلَقُ الْقِرْبَةِ أَوْ عَرَقُ الْقِرْبَةِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۸۸۷... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورتوں کے مہر گراں نہ رکھو۔ اس لیے کہ اگر یہ دنیا میں اعزاز یا خدا کے ہاں تقویٰ کی بات ہوتی تو تم سب میں اس کے زیادہ لائق محمد صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات میں سے اور اپنی صاحبزادیوں میں سے کسی کا مہر بھی بارہ اوقیہ سے زیادہ مقرر نہیں فرمایا اور مرد اپنی بیوی کا مہر زیادہ رکھتا ہے پھر اس کے دل میں دشمنی پیدا ہو جاتی ہے اور کہتا ہے کہ میں نے تیرے لیے تکلیف برداشت کی۔ حتیٰ کہ مشکیزہ کی رسی بھی اٹھانی پڑی یا مشک کے پانی کی طرح پسینہ آیا۔ ابوالعجفاء کہتے ہیں کہ میں اصل عرب نہ تھا بلکہ آبائی طور پر دوسرے علاقہ کا تھا۔ اس لیے علق القربہ یا عرق القربہ کا مطلب نہیں سمجھا۔

۱۸۸۸... حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي فَزَارَةَ تَزَوَّجَ عَلَى نَعْلَيْنِ فَأَجَازَ النَّبِيُّ ﷺ نِكَاحَهُ

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

۱۸۸۸... حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ بنو فزارہ کے ایک صاحب نے جوتوں کے جوڑے کے عوض میں نکاح کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نکاح کو برقرار رکھا۔

۱۸۸۹... حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى

۱۸۸۹... حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ایک خاتون نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ نبی صلی اللہ

النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ يَتَزَوَّجُهَا فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَعْطِهَا وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ لَيْسَ مَعِي قَالَ قَدْ زَوَّجْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

علیہ وسلم نے فرمایا: ان سے کون نکاح کرے گا؟ ایک مرد نے عرض کیا: میں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے کچھ دو، اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہو۔ اس نے عرض کیا: میرے پاس تو یہ بھی نہیں۔ فرمایا: تمہارے پاس جو قرآن ہے اس کے عوض میں نے تمہارا نکاح اس سے کر دیا۔

۱۸۹۰... حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ حَدَّثَنَا الْأَغَرُّ الرَّقَاشِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَزَوَّجَ عَائِشَةَ عَلَى مَتَاعِ بَيْتٍ قِيمَتُهُ خَمْسُونَ دِرْهَمًا

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۸۹۰... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک گھر کے سامان کے عوض نکاح کیا۔ جس کی قیمت پچاس درہم تھی۔

۱۸... بَابُ الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ وَلَا يَفْرِضُ لَهَا فَيَمُوتُ عَلَى ذٰلِكَ

۱۸... اس مرد کے نکاح کے بیان میں جو مہر متعین نہ کرے اور اس حال میں اسے موت آجائے

۱۸۹۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَمَاتَ عَنْهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَهَا الصَّدَاقُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْأَشْجَعِيُّ شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَضٰى فِي بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ بِمِثْلِ ذٰلِكَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مِثْلَهُ۔

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۸۹۱... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ ایک شخص نے کسی عورت سے نکاح کیا اور رخصتی ہونے سے پہلے ہی انتقال کر گیا اور اس نے مہر بھی متعین نہ کیا ہو تو ارشاد فرمایا کہ عورت کو مہر بھی ملے گا اور میراث میں حصہ بھی ملے گا اور اس پر عدت بھی واجب ہوگی تو حضرت معقل بن سنان اشجعی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بروع بنت واشق کے بارے میں اسی کے مثل فیصلہ فرمایا تھا۔ دوسری روایت میں بھی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اسی کے مثل منقول ہے۔

۱۹... بَابُ خُطْبَةِ النِّكَاحِ

۱۹... خطبہ نکاح کے بیان میں

۱۸۹۲... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أُوتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ جَوَامِعَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ أَوْ قَالَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ فَعَلَّمَنَا خُطْبَةَ الصَّلَاةِ وَخُطْبَةَ الْحَاجَةِ خُطْبَةُ الصَّلَاةِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَخُطْبَةُ الْحَاجَةِ أَنِ الْحَمْدُ

۱۸۹۲... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خیر کی جامع اور انتہائی یا فرمایا ابتدائی امور دیے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز کا خطبہ سکھایا اور حاجت (نکاح) کا۔ نماز کا خطبہ یہ ہے:

التحيات الله والصلوات والطيبٰت السلام عليك ايها النبى ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عبادالله الصالحين اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدًا عبده

لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِينُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ ثُمَّ تَصِلُ خُطْبَتَكَ بِثَلَاثِ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهٖ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

ورسوله

اور نکاح کا خطبہ یہ ہے:

الحمد الله نحمده ونستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادی له واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمداً عبده ورسوله

پھر خطبہ کے ساتھ قرآن پاک کی تین آیات ملاؤ:

يأيها الذين امنوا اتقوا الله حق تقاته الى اخر الاية اتقوا الله وقولوا قولاً سديداً يصلح لكم اعمالكم و يغفرلكم ذنوبكم۔ الى اخر الاية۔

۱۸۹۳... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِينُهٗ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ أَمَّا بَعْدُ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۱۸۹۳... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

الحمد الله نحمده ونستعينه ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له ومن يضلل فلا هادی له واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له وان محمداً عبده ورسوله اما بعد۔

۱۸۹۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ قُرَّةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كُلُّ أَمْرٍ ذِي بَالٍ لَا يُبْدَأُ فِيهِ بِالْحَمْدِ أَقْطَعُ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۱۸۹۴... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر ذیشان کام جس میں حمد باری تعالیٰ سے ابتداء نہ کی جائے وہ دم بریدہ ہوتا ہے۔

۲۰... بَابُ إِعْلَانِ النِّكَاحِ

۲۰... نکاح کا اعلان کرنے کے بیان میں

۱۸۹۵... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَالْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ خَالِدِ بْنِ إِلْيَاسَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَعْلِنُوا هٰذَا النِّكَاحَ وَاضْرِبُوا عَلَيْهِ بِالْغِرْبَالِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه خالد ابن الياس ابو الهيثم العدوی وهو ضعيف (شرح السندی)

۱۸۹۵... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے، فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس نکاح کا اعلان کیا کرو اور اس میں دف بجاؤ۔

١٨٩٦... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَلْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَصْلُ مَا بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ الدُّفُّ وَالصَّوْتُ فِي النِّكَاحِ

اخرجه الترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

١٨٩٦... حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حلال اور حرام میں فرق دف اور نکاح میں امتیاز بلند آواز سے ہوتا ہے۔

٢١... بَابُ الْغِنَاءِ وَالدُّفِّ

٢١... شادی کے موقع پر گانے گانا اور دف بجانا

١٨٩٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْحُسَيْنِ اسْمُهُ خَالِدٌ الْمَدَنِيُّ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَالْجَوَارِي يَضْرِبْنَ بِالدُّفِّ وَيَتَغَنَّيْنَ فَدَخَلْنَا عَلَى الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهَا فَقَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ صَبِيحَةَ عُرْسِي وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ يَتَغَنَّيَانِ وَتَنْدُبَانِ آبَائِي الَّذِينَ قُتِلُوا يَوْمَ بَدْرٍ وَتَقُولَانِ فِيمَا تَقُولَانِ وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ فَقَالَ أَمَّا هٰذَا فَلَا تَقُولُوهُ مَا يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ إِلَّا اللهُ

اخرجه البخاری وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

١٨٩٧... حضرت ابوالحسین خالد مدنی فرماتے ہیں کہ ہم عاشوراء کے دن مدینہ میں قیام پذیر تھے۔ چھوٹی بچیاں دف بجا رہی تھیں اور گیت گا رہی تھیں۔ ربیع بنت معوذ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہ بات ان سے بیان کی۔ فرمانے لگیں کہ میری شادی کی صبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور اس وقت دو (کم سن) بچیاں میرے پاس گیت گا رہی تھیں اور میرے آباء کا تذکرہ کر رہی تھیں جو بدر میں شہید ہوئے اور گانے گانے میں وہ یہ بھی گانے لگیں اور ہم میں ایسے نبی ہیں جن کو کل کی بات معلوم ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بات مت کہو اس لیے کہ کل کی بات اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو معلوم نہیں۔

١٨٩٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ أَبُو بَكْرٍ وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ مِنْ جَوَارِي الْأَنْصَارِ تُغَنِّيَانِ بِمَا تَقَاوَلَتْ بِهِ الْأَنْصَارُ فِي يَوْمِ بُعَاثٍ قَالَتْ وَلَيْسَتَا بِمُغَنِّيَتَيْنِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَبِمَزْمُورِ الشَّيْطَانِ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ ﷺ وَذٰلِكَ فِي يَوْمِ عِيدِ الْفِطْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَهٰذَا عِيدُنَا

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

١٨٩٨... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ میرے پاس تشریف لائے۔ اس وقت میرے پاس دو انصار کی چھوٹی بچیاں وہ اشعار گا رہی تھیں جو انصار نے بعاث کے دن کے متعلق کہے تھے۔ یہ بچیاں بالکلیہ گانے والی نہ تھیں تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شیطان کے باجے لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں آئی ہو یہ عید الفطر کا دن تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو بکر! ہر قوم کی کوئی عید ہوتی ہے اور یہ ہماری عید ہے۔

١٨٩٩... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ بِبَعْضِ الْمَدِينَةِ فَإِذَا هُوَ بِجَوَارٍ يَضْرِبْنَ بِدُفِّهِنَّ وَيَتَغَنَّيْنَ وَيَقُلْنَ نَحْنُ جَوَارٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ يَا حَبَّذَا مُحَمَّدٌ مِنْ جَارٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ يَعْلَمُ اللهُ إِنِّي لَأُحِبُّكُنَّ

الفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناد صحیح (شرح السندی)

١٨٩٩... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں کسی جگہ سے گزر رہے تھے دیکھا کہ کچھ بچیاں دف بجا رہی ہیں اور یہ گا رہی ہیں ہم بنو نجار کی بچیاں ہیں، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہی خوب پڑوسی ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ جانتا ہے کہ میں تم سے محبت رکھتا ہوں۔

١٩٠٠... حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَنْبَأَنَا الْأَجْلَحُ

١٩٠٠... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ

عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَنْكَحَتْ عَائِشَةُ ذَاتَ قَرَابَةٍ لَهَا مِنَ الْأَنْصَارِ فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ أَهْدَيْتُمُ الْفَتَاةَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ أَرْسَلْتُمْ مَعَهَا مَنْ يُغَنِّي قَالَتْ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ الْأَنْصَارَ قَوْمٌ فِيهِمْ غَزَلٌ فَلَوْ بَعَثْتُمْ مَعَهَا مَنْ يَقُولُ أَتَيْنَاكُمْ أَتَيْنَاكُمْ فَحَيَّانَا وَحَيَّاكُمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناد رجاله ثقات (شرح السندی)

رضی اللہ عنہا نے اپنی ایک رشتہ دار انصاریہ کی شادی کروائی۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور پوچھا تم نے دلہن کو رخصت کر دیا۔ لوگوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ فرمایا: اس کے ساتھ کسی کو بھیجا جو گیت گائے؟ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: نہیں۔ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: انصاری گیت گانے کو پسند کرتے ہیں اگر تم ان کے ساتھ کوئی بھیج دیتے جو یہ کہتیں۔ ہم تمہارے پاس آئی ہیں ہم تمہارے پاس آئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی خوش رکھے اور تمہیں بھی خوش رکھے۔

۱۹۰۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ التَّمِيمِيِّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَسَمِعَ صَوْتَ طَبْلٍ فَأَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ ثُمَّ تَنَحَّى حَتَّى فَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

۱۹۰۱... حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ڈھول کی آواز سنی تو دونوں کانوں میں انگلیاں ڈال لیں اور وہاں سے ٹل گئے۔ تین مرتبہ ایسا ہی کیا۔ پھر فرمایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه ليث وهو ابن ابی سليم وقد ضعفه الجمهور (شرح السندی)

فائدہ:... روایت میں صرف دف کا ذکر ہے جو آلات موسیقی میں سے نہیں ہے اور جہاں تک غنا کا تعلق ہے کسی خوشی کے موقع پر اپنی حدود کے اندر اور بغیر آلات موسیقی کے اس کا جواز متفق علیہ ہے۔ (درس ترمذی)

۲۲... بَابٌ فِي الْمُخَنَّثِينَ

۲۲... ہیجڑوں کے بیان میں

۱۹۰۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ عَلَيْهَا فَسَمِعَ مُخَنَّثًا وَهُوَ يَقُولُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ إِنْ يَفْتَحِ اللهُ الطَّائِفَ غَدًا دَلَلْتُكَ عَلَى امْرَأَةٍ تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَخْرِجُوهُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ

اخرجه البخاری ومسلم وابو داؤد وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۹۰۲... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے تو سنا کہ ایک ہیجڑا حضرت عبداللہ بن امیہ سے کہہ رہا ہے اگر اللہ کل طائف فتح کرا دیں تو میں آپ کو نشاندہی کروں گا، وہ عورت جو سامنے آئے تو پیٹ میں چار بل ہوتے ہیں اور واپس جائے تو آٹھ ہو جاتے ہیں۔ تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان کو اپنے گھروں سے نکال دیا کرو۔

۱۹۰۳... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَعَنَ الْمَرْأَةَ تَتَشَبَّهُ بِالرِّجَالِ وَالرَّجُلَ يَتَشَبَّهُ بِالنِّسَاءِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناد حسن (شرح السندی)

۱۹۰۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت پر لعنت فرمائی جو مردوں کی بود و باش اختیار کرے اور اس مرد پر جو عورتوں کی بود و باش اختیار کرے۔

۱۹۰۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ

۱۹۰۴... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کی بود و باش اختیار کرنے والے مردوں پر لعنت فرمائی اور مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی خواتین پر بھی لعنت فرمائی

لَعَنَ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ وَلَعَنَ الْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ

اخرجه البخاری والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۳... بَابُ تَهْنِئَةِ النِّكَاحِ

۲۳... نکاح پر مبارک باد دینے کے بیان میں

۱۹۰۵... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا رَفَّأَ قَالَ بَارَكَ اللهُ لَكُمْ وَبَارَكَ عَلَيْكُمْ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۹۰۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نکاح پر مبارکباد دیتے تو فرماتے: اللہ تمہیں برکت دے اور تم پر برکت کا فیضان کرے اور تمہیں بھلائی کے ساتھ متفق و مجتمع رکھے۔

۱۹۰۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي جُشَمَ فَقَالُوا بِالرِّفَاءِ وَالْبَنِينَ فَقَالَ لَا تَقُولُوا هٰكَذَا وَلٰكِنْ قُولُوا كَمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۹۰۶... حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے قبیلہ بنو جشم کی ایک عورت سے شادی کی تو لوگوں نے کہا: تم میں اتفاق ہو اور بیٹے پیدا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسے نہ کہو بلکہ وہ کہو جو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! ان کو برکت دے اور ان پر برکت ڈال دیجئے۔

۲۴... بَابُ الْوَلِيمَةِ

۲۴... ولیمہ کا بیان

۱۹۰۷... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَا هٰذَا أَوْ مَهْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ بَارَكَ اللهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۹۰۷... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ پر زردی کا اثر دیکھا تو پوچھا یہ کیا ہے؟ عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ میں نے ایک عورت سے گٹھلی کے برابر سونے کے عوض شادی کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تمہیں برکت دے، ولیمہ کر لینا خواہ ایک بکری ہی ہو۔

۱۹۰۸... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَوْلَمَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ فَإِنَّهُ ذَبَحَ شَاةً

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۱۹۰۸... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے نہیں دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات میں سے کسی کا ولیمہ ایسا کیا جیسا حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا کیا۔ آپ نے ایک بکری ذبح کی۔

۱۹۰۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ وَغِيَاثُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّحَبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَوْلَمَ عَلَى صَفِيَّةَ بِسَوِيقٍ وَتَمْرٍ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۹۰۹... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا ولیمہ ستو اور چھوہارے سے کیا۔

۱۹۱۰... حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ وَلِيمَةً مَا فِيهَا لَحْمٌ وَلَا خُبْزٌ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا ابْنُ عُيَيْنَةَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۹۱۰... حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ولیمہ میں شریک تھا، اس میں نہ گوشت تھا نہ روٹی، مصنف کہتے ہیں کہ حدیث صرف امام ابن عیینہ ہی نقل کرتے ہیں۔

۱۹۱۱... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ قَالَتَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ نُجَهِّزَ فَاطِمَةَ حَتَّى نُدْخِلَهَا عَلَى عَلِيٍّ فَعَمَدْنَا إِلَى الْبَيْتِ فَفَرَشْنَاهُ تُرَابًا لَيِّنًا مِنْ أَعْرَاضِ الْبَطْحَاءِ ثُمَّ حَشَوْنَا مِرْفَقَتَيْنِ لِيفًا فَنَفَشْنَاهُ بِأَيْدِينَا ثُمَّ أَطْعَمْنَا تَمْرًا وَزَبِيبًا وَسَقَيْنَا مَاءً عَذْبًا وَعَمَدْنَا إِلَى عُودٍ فَعَرَضْنَاهُ فِي جَانِبِ الْبَيْتِ لِيُلْقَى عَلَيْهِ الثَّوْبُ وَيُعَلَّقَ عَلَيْهِ السِّقَاءُ فَمَا رَأَيْنَا عُرْسًا أَحْسَنَ مِنْ عُرْسِ فَاطِمَةَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه المفضل بن عبد الله وهو ضعيف وشيخه جابر هو الجعفي متهم (شرح السندي)

۱۹۱۱... حضرت عائشہ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو تیار کر کے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجیں، ہم کمرہ میں گئیں اور بطحاء کے اطراف کی نرم مٹی اس میں بچھائی، پھر دو تکیوں میں کھجور کی چھال بھری، پھر ہاتھوں سے ہی اس کی دھنائی کی، پھر ہم نے لوگوں کو چھوہارے اور کشمش کھلائی، شیریں پانی پلایا اور ایک لکڑی کمرہ کے کونہ میں کپڑے اور مشکیزہ لٹکانے کے لیے لگائی اور ہم نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی سے بہتر شادی نہیں دیکھی۔

۱۹۱۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ دَعَا أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَسُولَ اللهِ ﷺ إِلَى عُرْسِهِ فَكَانَتْ خَادِمَهُمُ الْعَرُوسُ قَالَتْ تَدْرِي مَا سَقَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَتْ أَنْقَعْتُ تَمَرَاتٍ مِنَ اللَّيْلِ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ صَفَّيْتُهُنَّ فَأَسْقَيْتُهُنَّ إِيَّاهُ

اخرجه البخاري ومسلم (تحفة الأشراف)

۱۹۱۲... حضرت ابو اسید ساعدی رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی شادی میں دعوت دی۔ دلہن نے ہی مہمان کی خدمت کی۔ دلہن نے کہا: تمہیں معلوم ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا پلایا؟ رات کو کچھ چھوہارے بھگو دیے تھے، صبح ان کو صاف کر کے وہ شربت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پلایا۔

فائدہ:... جمہور کے نزدیک ولیمہ مسنون ہے۔ یہ حضرات اولم کے صیغہ امر کو سنیت و ندب پر محمول کرتے ہیں۔ (اوجز المسالک جلد ۹)

۲۵... بَابُ إِجَابَةِ الدَّاعِي

۲۵... دعوت قبول کرنے کے بیان میں

۱۹۱۳... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى لَهَا الْأَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ وَمَنْ لَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللهَ وَرَسُولَهُ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۱۹۱۳... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ سب سے برا کھانا اس ولیمہ کا کھانا ہے جس کی دعوت دولتمندوں کو دی جاتی ہے اور مفلسوں کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے اور جو دعوت قبول نہ کرے اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

۱۹۱۴... حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى وَلِيمَةِ عُرْسٍ فَلْيُجِبْ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۱۹۱۴... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نکاح کے ولیمہ کی دعوت دی جائے تو وہ قبول کر لے۔

۱۹۱۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُسَيْنٍ أَبُو مَالِكٍ النَّخَعِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْوَلِيمَةُ أَوَّلَ يَوْمٍ حَقٌّ وَالثَّانِي مَعْرُوفٌ وَالثَّالِثَ رِيَاءٌ وَسُمْعَةٌ

۱۹۱۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ولیمہ پہلے دن حق ہے، دوسرے دن نیکی ہے، تیسرے دن دکھلاوا اور شہرت پسندی ہے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه عبد الملك بن حسين وهو ضعيف (شرح السندي)

فائدہ:... مشائخ حنیفہ کا اس مسئلہ میں اختلاف ہے۔ راجح یہ ہے کہ دعوت ولیمہ میں جانا سنت مؤکدہ ہے۔ (شامی)

۲۶... بَابُ الْإِقَامَةِ عَلَى الْبِكْرِ وَالثَّيِّبِ

۲۶... کنواری اور ثیبہ کے پاس ٹھہرنا

۱۹۱۶... حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ لِلثَّيِّبِ ثَلَاثًا وَلِلْبِكْرِ سَبْعًا

۱۹۱۶... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ثیبہ (مطلقہ یا بیوہ) کے لیے تین دن ہیں اور کنواری کے لیے سات ایام ہیں۔

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

۱۹۱۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَمَّا تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا وَقَالَ لَيْسَ بِكِ عَلَى أَهْلِكِ هَوَانٌ إِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ وَإِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِنِسَائِي

۱۹۱۷... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان سے شادی کی تو تین راتیں ان کے ہاں قیام کیا اور فرمایا: آپ کے خاوند کے نزدیک آپ کے لیے بے رغبتی نہیں ہے۔ اگر تم چاہو تو سات روز تمہارے ہاں قیام کروں اور اگر تمہارے پاس سات روز قیام کیا تو باقی ازواج مطہرات کے ہاں بھی سات ایام ٹھہروں گا۔

اخرجه مسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۷... بَابُ مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا دَخَلَتْ عَلَيْهِ أَهْلُهُ

۲۷... جب اہلیہ شوہر کے پاس آئے تو شوہر کیا کہے؟

۱۹۱۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْقَطَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا أَفَادَ أَحَدُكُمُ امْرَأَةً أَوْ خَادِمًا أَوْ دَابَّةً فَلْيَأْخُذْ بِنَاصِيَتِهَا وَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ

۱۹۱۸... حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کو بیوی خادم یا جانور ملے تو اس کی پیشانی کو پکڑ کر پڑھے: اے اللہ! میں آپ سے اس کی بھلائی کا طالب ہوں اور اس کی عادت اور طبیعت کی بھلائی اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اس کے شر سے اور اس کی خلقت وطبیعت کے شر سے۔

اخرجه ابوداؤد وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۹۱۹... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَوْ أَنَّ

۱۹۱۹... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم میں سے کوئی اپنی اہلیہ کے پاس جائے تو یہ

أَحَدَكُمْ إِذَا أَتَى امْرَأَتَهُ قَالَ اللَّهُمَّ جَنِّبْنِي الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنِي ثُمَّ كَانَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ لَمْ يُسَلِّطِ اللَّهُ عَلَيْهِ الشَّيْطَانَ أَوْ لَمْ يَضُرَّهُ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

پڑھے۔ اے اللہ دور کر دے مجھے شیطان سے اور دور کر دے شیطان کو اس سے جو آپ مجھے عطا فرمائیں گے۔ پھر ان کی اولاد ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر شیطان مسلط نہ ہونے دیں گے یا فرمایا کہ شیطان اس بچہ کو نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

۲۸... بَابُ التَّسَتُّرِ عِنْدَ الْجِمَاعِ

۱۹۲۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَوْرَاتُنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَذَرُ قَالَ احْفَظْ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ زَوْجَتِكَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ فِي بَعْضٍ قَالَ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا تُرِيَهَا أَحَدًا فَلَا تُرِيَنَّهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنْ كَانَ أَحَدُنَا خَالِيًا قَالَ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ يُسْتَحْيَا مِنْهُ مِنَ النَّاسِ

اخرجه البخاری وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۸... وظیفہ زوجیت کے وقت پردہ

۱۹۲۰... حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے وہ دادا سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم کس حد تک ستر کھول سکتے ہیں؟ اور کس حد تک چھپانا ضروری ہے؟ جواب میں فرمایا: اپنی اہلیہ اور باندی کے علاوہ ہر ایک سے ستر کی حفاظت کرو۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول بتایئے اگر لوگ اکٹھے رہتے ہوں تو؟ اگر تم سے ہو سکے کہ کوئی ستر نہ دیکھ سکے تو ہرگز کوئی نہ دیکھے۔ میں نے عرض کیا۔ اگر ہم میں سے کوئی تنہا ہو؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ کا انسانوں سے زیادہ حق ہے کہ اس سے شرم کرے۔

۱۹۲۱... حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ وَهْبٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا الْأَحْوَصُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ وَرَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ فَلْيَسْتَتِرْ وَلَا يَتَجَرَّدْ تَجَرُّدَ الْعَيْرَيْنِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۹۲۱... حضرت عقبہ بن عبد سلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی اہلیہ کے پاس جائے تو پردہ کرے اور گدھوں کی طرح ننگا نہ ہو۔

۱۹۲۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مَوْلًى لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ أَوْ مَا رَأَيْتُ فَرْجَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَطُّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ مَوْلَاةٍ لِعَائِشَةَ

تقدم تخريجه (الحديث ٦٦٢)

۱۹۲۲... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی ایک باندی روایت کرتی ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام ستر کبھی نہ دیکھا۔

۲۹... بَابُ النَّهْيِ عَنْ إِتْيَانِ النِّسَاءِ فِي أَدْبَارِهِنَّ

۱۹۲۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُخَلَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى رَجُلٍ جَامَعَ امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۹... عورتوں کے مقام براز سے صحبت سے ممانعت

۱۹۲۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس مرد کی طرف نظر رحمت نہیں فرماتے جو اپنی بیوی سے دبر سے صحبت کرے۔

۱۹۲٤... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ حَجَّاجٍ

۱۹۲۴... حضرت خذیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم

بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ هَرَمِيٍّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ حق بات سے شرم نہیں فرماتے۔ عورتوں کے پاس پیچھے کی راہ سے مت جاؤ۔

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف حجاج ارطاة مدلس وقد رواه بالعنعنة والحديث منكر (شرح السندی)

١٩٢٥... حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَجَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ كَانَتْ يَهُودُ تَقُولُ مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ فِي قُبُلِهَا مِنْ دُبُرِهَا كَانَ الْوَلَدُ أَحْوَلَ فَأَنْزَلَ اللهُ سُبْحَانَهُ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ

۱۹۲۵... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہودی کہا کرتے تھے کہ جو شخص عورت کی آگے کی راہ میں پیچھے کی جانب سے صحبت کرے تو بچہ بھینگا ہو۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی "تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں تمہارے لیے۔ سو آؤ اپنی کھیتیوں میں جس طرح چاہو۔"

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

فائدہ:... امام طیبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر یہ عمل اجنبیہ کے ساتھ کیا تو اس کا حکم زنا کا حکم ہے اور اگر اپنی بیوی سے کیا تو حرام ہے۔ لیکن نہ سنگسار کیا جائے گا نہ حد جاری ہو گی مگر تعزیر ہو گی۔ (مرقاۃ المفاتیح)

٣٠... بَابُ الْعَزْلِ

۳۰... عزل کے بیان میں

١٩٢٦... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ أَوَ تَفْعَلُونَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ نَسَمَةٍ قَضَى اللهُ لَهَا أَنْ تَكُونَ إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ

۱۹۲۶... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عزل کے متعلق دریافت کیا۔ فرمایا: کیا تم ایسا کرتے ہو؟! کرنہ کرو تو حرج بھی نہیں، اس لیے کہ جس جان کے پیدا ہونے کا اللہ نے فیصلہ فرمایا وہ پیدا ہو کر رہے گی۔

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف)

١٩٢٧... حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ

۱۹۲۷... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں عزل کرتے تھے۔ حالانکہ قرآن بھی اترتا تھا۔

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

١٩٢٨... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُعْزَلَ عَنِ الْحُرَّةِ إِلَّا بِإِذْنِهَا

۱۹۲۸... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد عورت سے اس کی اجازت کے بغیر عزل سے منع فرمایا۔

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

فائدہ:... عزل اگر کسی غرض صحیح سے ہو تو جائز ہے۔ حرہ کے ساتھ اس کی اجازت سے اس لیے کہ وطی اس کا حق ہے۔ اگر غرض فاسد ہو تو ناجائز ہے۔ (درس ترمذی)

٣١... بَاب لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

۳۱... پھوپھی اور خالہ کے ہوتے ہوئے بھتیجی اور بھانجی سے نکاح نہ کیا جائے

١٩٢٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۱۹۲۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
پھوپھی اور خالہ کے نکاح میں ہوتے ہوئے بھتیجی اور بھانجی سے نکاح نہ کیا جائے۔

١٩٣٠... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَنْهَى عَنْ نِكَاحَيْنِ أَنْ يَجْمَعَ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندى)

۱۹۳۰... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دو نکاحوں سے منع فرماتے سنا۔ ایک یہ کہ آدمی، خالہ اور بھانجی کو نکاح میں جمع کرے اور دوسرا یہ کہ بھتیجی اور پھوپھی کو نکاح میں جمع کرے۔

١٩٣١... حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۹۳۱... حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھوپھی اور خالہ کے نکاح میں ہوتے ہوئے بھتیجی اور بھانجی سے نکاح نہ کیا جائے۔

٣٢... بَاب الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتَتَزَوَّجُ فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَتَرْجِعُ إِلَى الْأَوَّلِ

۳۲... مرد اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیدے وہ کسی اور سے شادی کرلے اور دوسرا خاوند صحبت سے پہلے طلاق دے دے تو کیا پہلے خاوند کے پاس لوٹ کر آسکتی ہے؟

١٩٣٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةَ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزَّبِيرِ وَإِنَّ مَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ أَتُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ

۱۹۳۲... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رفاعہ قرظی کی اہلیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگی۔ میں رفاعہ کے نکاح میں تھی۔ انہوں نے مجھے طلاق دے دی تین طلاقیں۔ پھر میں نے عبدالرحمن بن زبیر سے شادی کرلی اس کے پاس تو کپڑے کا پلو ہے (یعنی وہ صحبت کرنے کے قابل نہیں) یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے (اور فرمایا) تم پھر رفاعہ کے پاس جانا چاہتی ہو؟ یہ نہیں ہو سکتا

اخرجه البخاري ومسلم والترمذي (تحفة الأشراف)

جب تک کہ تم عبدالرحمن کا کچھ مزہ نہ چکھو اور وہ تمہارا کچھ مزہ نہ چکھیں۔

١٩٣٣... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ رَزِينٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ فَيُطَلِّقُهَا فَيَتَزَوَّجُهَا رَجُلٌ فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَتَرْجِعُ إِلَى الْأَوَّلِ قَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ الْعُسَيْلَةَ

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

۱۹۳۳... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اس مرد کے متعلق جس کی بیوی ہو وہ اسے طلاق دے دے، کوئی اور مرد اس سے شادی کرلے پھر صحبت سے پہلے ہی طلاق دے دے، کیا وہ پہلے خاوند کے پاس لوٹ کر آسکتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں لوٹ سکتی یہاں تک کہ کچھ شہد چکھے۔

٣٣... بَابُ الْمُحَلِّلِ وَالْمُحَلَّلِ لَهُ

۳۳... حلالہ کرنے والا اور جس کے لیے حلالہ کیا جائے

١٩٣٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

۱۹۳۴... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنے والے پر لعنت فرمائی اور اس شخص پر جس کے لیے حلالہ کیا جائے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا إسناد ضعيف نصف زمعه بن صالح الجندي (شرح السندي)

١٩٣٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ وَمُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

اخرجه ابوداؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

۱۹۳۵... حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی۔ حلالہ کرنے والے پر اور اس شخص پر جس کے لیے حلالہ کیا جائے۔

١٩٣٦... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ قَالَ لِي أَبُو مُصْعَبٍ مِشْرَحُ بْنُ هَاعَانَ قَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالتَّيْسِ الْمُسْتَعَارِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ هُوَ الْمُحَلِّلُ لَعَنَ اللهُ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۱۹۳۶... حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں مانگے ہوئے سانڈ کے متعلق نہ بتاؤں؟ صحابہ نے عرض کیا، کیوں نہیں۔ اے اللہ کے رسول! فرمایا: وہ حلالہ کرنے والا ہے۔ اللہ نے لعنت فرمائی حلالہ کرنے والے پر اور اس پر جس کے لیے حلالہ کیا جائے۔

فائدہ:... نکاح بشرط التحلیل بالاتفاق ناجائز ہے، البتہ اگر عقد میں تحلیل کی شرط نہ لگائی گئی ہو لیکن دل میں یہ نیت ہو کہ کچھ دن اپنے پاس رکھ کر چھوڑ دوں گا تو حنفیہ کے نزدیک یہ صورت جائز ہے۔ (فتح القدیر۔ ہدایہ)

٣٤... بَابُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

۳۴... جو رشتے نسب کی بناء پر حرام ہیں وہ رضاعت کی بناء پر بھی حرام ہیں

١٩٣٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ

۱۹۳۷... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رضاعت کی وجہ سے وہ رشتے حرام

حَجَّاجٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

ہو جاتے ہیں جو نسب کی بنا پر حرام ہوتے ہیں۔

۱۹۳۸... حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أُرِيدَ عَلَى بِنْتِ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ وَإِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

اخرجه البخاري ومسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۹۳۸... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو مشورہ دیا گیا۔ حمزہ بن عبدالمطلب کی صاحبزادی سے نکاح کا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ میری رضاعی بھتیجی ہے اور رضاعت سے وہی رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہیں۔

۱۹۳۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ انْكِحْ أُخْتِي عَزَّةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَتُحِبِّينَ ذٰلِكِ قَالَتْ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ فَلَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَقُّ مَنْ شَرِكَنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَإِنَّ ذٰلِكِ لَا يَحِلُّ لِي قَالَتْ فَإِنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَإِنَّهَا لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا لَابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَاهَا ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ أَخَوَاتِكُنَّ وَلَا بَنَاتِكُنَّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ

اخرجه البخاري والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۹۳۹... ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ انہوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میری بہن عزہ سے نکاح کر لیجئے۔ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں یہ پسند ہے۔ عرض کیا، جی ہاں! میں اکیلی تو آپ کے پاس نہیں ہوں اور میرے ساتھ بھلائی میں شرکت کے لیے میری بہن زیادہ حقدار ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ میرے لیے حلال نہیں۔ عرض کیا کہ ہمارے مابین تذکرہ ہوتا رہتا ہے کہ آپ درّہ بنت ابی سلمہ سے نکاح کا ارادہ رکھتے ہیں۔ دریافت فرمایا: ام سلمہ کی بیٹی؟ عرض کیا: جی ہاں۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر وہ میری ربیبہ نہ ہوتی تو بھی میرے لیے حلال نہ ہوتی کیونکہ وہ میری رضاعی بھتیجی ہے۔ مجھے اور اس کے والد کو ثوبیہ نے دودھ پلایا تھا۔ لہٰذا اپنی بہنیں اور بیٹیاں میرے سامنے پیش نہ کیا کرو۔

ایک دوسرے طریق سے بھی اسی کے مثل مضمون مروی ہے۔

فائدہ:... اس باب پر متفق طور پر عمل ہے کہ جو رشتہ نسب میں حرام ہے۔ وہ رشتہ رضاعت میں بھی حرام ہے۔ البتہ کتب حنفیہ میں متعدد رشتوں کو مستثنیٰ کیا گیا ہے۔ (درس ترمذی)

۳۵... بَابُ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ

۳۵... ایک بار اور دو بار دودھ چوسنا حرام نہیں کرتا

۱۹۴۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ وَلَا

۱۹۴۰... حضرت ام الفضل رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک دو بار دودھ پلانا یا چوسنا حرام نہیں کرتا۔

الرَّضْعَتَانِ أَوِ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ

اخرجه مسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

١٩٤١... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۹۴۱... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک دو بار دودھ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

١٩٤٢... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ فِيمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ سَقَطَ لَا يُحَرِّمُ إِلَّا عَشْرُ رَضَعَاتٍ أَوْ خَمْسٌ مَعْلُومَاتٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۹۴۲... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ قرآن کریم میں یہ نازل ہوا تھا پھر موقوف ہو گیا کہ حرام نہیں کرتا مگر پانچ یا دس بار دودھ پینا جس کا یقینی علم ہے۔

فائدہ:... امام ابو حنیفہ اور ان کے اصحاب سفیان ثوری، امام مالک، امام اوزاعی، لیث بن سعد، حکم، طاؤس، مکحول، عطاء، سعید بن المسیب اور حسن بصری رضی اللہ عنہم کے نزدیک رضاعت کی ہر مقدار محرم ہے قلیل ہو یا کثیر۔ (عمدۃ القاری جلد ۲۰)

٣٦... بَابُ رِضَاعِ الْكَبِيرِ

۳۶... بڑی عمر کا دودھ پینے کے بیان میں

١٩٤٣... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ الْكَرَاهِيَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ عَلَيَّ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَرْضِعِيهِ قَالَتْ كَيْفَ أُرْضِعُهُ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيرٌ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ رَجُلٌ كَبِيرٌ فَفَعَلَتْ فَأَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ مَا رَأَيْتُ فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ شَيْئًا أَكْرَهُهُ بَعْدُ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا

اخرجه مسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۹۴۳... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سہلہ بنت سہیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول (ﷺ)! سالم کے میرے پاس آنے سے مجھے (اپنے خاوند) ابوحذیفہ کے چہرہ پر ناگواری کے آثار نظر آتے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے دودھ پلا دو۔ عرض کیا اسے دودھ کیسے پلاؤں وہ تو بڑی عمر کا مرد ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے اور فرمایا: مجھے بھی معلوم ہے کہ وہ بڑی عمر کا مرد ہے۔ انہوں نے ایسا ہی کر لیا۔ پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ اس کے بعد میں نے ابوحذیفہ میں ناپسندیدگی کی کوئی بات نہیں دیکھی اور ابوحذیفہ بدری تھے۔

١٩٤٤... حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ نَزَلَتْ آيَةُ الرَّجْمِ وَرَضَاعَةُ الْكَبِيرِ عَشْرًا وَلَقَدْ كَانَ فِي صَحِيفَةٍ تَحْتَ سَرِيرِي فَلَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَتَشَاغَلْنَا بِمَوْتِهِ دَخَلَ دَاجِنٌ فَأَكَلَهَا

۱۹۴۴... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رجم کی آیت اور بڑی عمر کے آدمی کو دس بار دودھ پلانے کی آیت نازل ہوئی جو کہ ایک صحیفہ میں لکھی ہوئی میری چارپائی کے نیچے تھی جب اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا اور ہم آپ کی وفات کی وجہ سے مشغول ہوئے تو ایک بکری اندر آئی اور وہ کاغذ کھا گئی۔

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۷..بَابُ لَا رَضَاعَ بَعْدَ فِصَالٍ

۱۹۴۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ فَقَالَ مَنْ هَذَا قَالَتْ هَذَا أَخِي قَالَ انْظُرُوا مَنْ تُدْخِلْنَ عَلَيْكُنَّ فَإِنَّ الرَّضَاعَةَ مِنَ الْمَجَاعَةِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۹۴۶... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا رَضَاعَ إِلَّا مَا فَتَقَ الْأَمْعَاءَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۹۴۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَعُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّهِ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ ﷺ كُلَّهُنَّ خَالَفْنَ عَائِشَةَ وَأَبَيْنَ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ أَحَدٌ بِمِثْلِ رَضَاعَةِ سَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَقُلْنَ وَمَا يُدْرِينَا لَعَلَّ ذَلِكَ كَانَتْ رُخْصَةً لِسَالِمٍ وَحْدَهُ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۷..دودھ چھوٹنے کے بعد رضاعت نہیں

۱۹۴۵... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے۔ ان کے پاس ایک شخص تھا۔ دریافت فرمایا: یہ کون ہے؟ عرض کیا: میرا بھائی ہے۔ فرمایا: غور کرو تم کن کو اپنے پاس آنے دیتی ہو اس لیے کہ رضاعت اسی وقت ثابت ہوتی ہے جب بچہ کی غذا صرف دودھ ہو۔

۱۹۴۶... حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رضاعت وہی ہے جو آنتیں چیرے۔

۱۹۴۷... حضرت زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام ازواج مطہرات نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی مخالفت کی اور انہوں نے ابو حذیفہ کے غلام سالم کی طرح رضاعت کر کے اپنے پاس آنے جانے سے روکا فرمایا اور سب نے کہا کیا خبر یہ صرف اکیلے سالم کے لیے رخصت ہو۔

فائدہ:... حرمت رضاعت، مدت رضاعت میں ثابت ہوتی ہے، یہی جمہور کا قول ہے۔ (درس ترمذی)

۳۸..بَابُ لَبَنِ الْفَحْلِ

۱۹۴۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَانِي عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَفْلَحُ بْنُ أَبِي قُعَيْسٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ بَعْدَ مَا ضُرِبَ الْحِجَابُ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ إِنَّهُ عَمُّكِ فَأْذَنِي لَهُ فَقُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ تَرِبَتْ يَدَاكِ أَوْ يَمِينُكِ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۹۴۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ

۳۸..مرد کی طرف سے دودھ

۱۹۴۸... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ پردہ کا حکم نازل ہونے کے بعد میرے رضاعی چچا افلح بن قعیس میرے پاس آئے، اندر آنے کی اجازت چاہی، میں نے اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ حتیٰ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا: وہ تمہارے چچا ہیں، ان کو اجازت دے دو۔ میں نے عرض کیا مجھے تو عورت نے دودھ پلایا ہے نہ کہ مرد نے فرمایا: تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں۔

۱۹۴۹... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے رضاعی چچا آئے،

هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ عَمُّكِ فَقُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ إِنَّهُ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

میرے پاس آنے کی اجازت طلب کی۔ میں نے اجازت دینے سے انکار کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے چچا تمہارے پاس آسکتے ہیں۔ میں نے عرض کیا: مجھے تو عورت نے دودھ پلایا ہے مرد نے نہیں پلایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تمہارے چچا ہیں، تمہارے پاس آسکتے ہیں۔

فائدہ:... لبن الفحل سے مراد وہ حرمت رضاعت ہے جو اب رضاعی کے واسطہ سے ثابت ہوتی ہے۔ جیسے رضاعی چچا، رضاعی پھوپھی، رضاعی دادا، دادی۔ یہی ائمہ اربعہ اور جمہور کا قول ہے۔ (عمدۃ القاری جلد ۲۰)

۳۹... بَابُ الرَّجُلِ يُسْلِمُ وَعِنْدَهُ أُخْتَانِ

۳۹... ایسا شخص جو مسلمان ہوا اور اس کے نکاح میں دو بہنیں ہوں

۱۹۵۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِي خِرَاشٍ الرُّعَيْنِيِّ عَنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ وَعِنْدِي أُخْتَانِ تَزَوَّجْتُهُمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ إِذَا رَجَعْتَ فَطَلِّقْ إِحْدَاهُمَا

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۹۵۰... حضرت دیلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میرے نکاح میں دو بہنیں تھیں، جن سے زمانہ جاہلیت میں، میں نے نکاح کیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم واپس جاؤ تو ان میں سے ایک کو طلاق دے دینا۔

۱۹۵۱... حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ الضَّحَّاكَ بْنَ فَيْرُوزَ الدَّيْلَمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي أُخْتَانِ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ طَلِّقْ أَيَّتَهُمَا شِئْتَ

تقدم تخریجه (الحدیث ۱۹۵۰)

۱۹۵۱... حضرت فیروز دیلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اسلام قبول کر لیا ہے اور میرے نکاح میں دو بہنیں ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: ان میں سے جس ایک کو چاہو طلاق دے دو۔

۴۰... بَابُ الرَّجُلِ يُسْلِمُ وَعِنْدَهُ أَكْثَرُ مِنْ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ

۴۰... اس شخص کے بیان میں جو مسلمان ہوا اور اس کے نکاح میں چار سے زائد عورتیں ہوں

۱۹۵۲... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُمَيْضَةَ بِنْتِ الشَّمَرْدَلِ عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَسْلَمْتُ وَعِنْدِي ثَمَانِ نِسْوَةٍ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۱۹۵۲... حضرت قیس بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں: میں مسلمان ہوا تو میری آٹھ بیویاں تھیں۔ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ بات عرض کی۔ فرمایا: ان میں سے چار کو چھانٹ لو۔

۱۹۵۳... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَسْلَمَ غَيْلَانُ بْنُ سَلَمَةَ

۱۹۵۳... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ غیلان بن سلمہ اسلام لائے تو ان کی دس بیویاں تھیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ خُذْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا

نے ان سے ارشاد فرمایا: ان میں سے چار لے لو۔

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

فائدہ:... ائمہ ثلاثہ فرماتے ہیں کہ کثیر الازواج کافر اگر اسلام لائے تو ان میں سے چار کا انتخاب کر کے بقیہ کو جدا کرے۔ (المغنی جلد ۲)

٤١... بَابُ الشَّرْطِ فِي النِّكَاحِ

۴۱... نکاح میں شرط کا بیان

١٩٥٤... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ أَحَقَّ الشَّرْطِ أَنْ يُوفَى بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ

اخرجه البخاری و مسلم و ابو داؤد و الترمذی و النسائی (تحفة الأشراف)

۱۹۵۴... حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے زیادہ جس شرط کو پورا کرنا ضروری ہے وہ، وہ شرط ہے جس کی بنا پر تم شرم گاہوں کو حلال کرو۔

١٩٥٥... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا كَانَ مِنْ صَدَاقٍ أَوْ حِبَاءٍ أَوْ هِبَةٍ قَبْلَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لَهَا وَمَا كَانَ بَعْدَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لِمَنْ أُعْطِيَهُ أَوْ حُبِيَ وَأَحَقُّ مَا يُكْرَمُ الرَّجُلُ بِهِ ابْنَتُهُ أَوْ أُخْتُهُ

اخرجه ابو داؤد و النسائی (تحفة الأشراف)

۱۹۵۵... عمرو بن شعیب اپنے والد وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نکاح منعقد ہونے سے پہلے جو بھی مہر، تحفہ، ہدیہ ہو وہ بیوی کا حق ہے اور جو نکاح منعقد ہونے کے بعد ہو تو وہ اس کا ہے جسے دیا گیا یا ہبہ کیا گیا اور جس بنا پر آدمی کا سب سے زیادہ اکرام کیا جائے وہ اس کی بیٹی اور اس کی بہن ہے۔

فائدہ:... وہ شروط جن کا عقد تقاضا کرتا ہو تو سب کے نزدیک پورا کرنا ضروری ہے۔ ان کے علاوہ شروط کا امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، امام مالک رحمۃ اللہ علیہ، امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک قضاءً پورا کرنا ضروری نہیں۔ البتہ دیانۃً ضروری ہے۔ (فتح الباری جلد ۹)

٤٢... بَابُ الرَّجُلِ يُعْتِقُ أَمَتَهُ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا

۴۲... اس شخص کے بیان میں جو اپنی باندی کو آزاد کرے پھر اس سے نکاح کرے

١٩٥٦... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ أَدَبَهَا وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ وَآمَنَ بِمُحَمَّدٍ فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَيُّمَا عَبْدٍ مَمْلُوكٍ أَدَّى حَقَّ اللهِ عَلَيْهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ فَلَهُ أَجْرَانِ قَالَ صَالِحٌ قَالَ الشَّعْبِيُّ قَدْ أَعْطَيْتُكَهَا بِغَيْرِ شَيْءٍ إِنْ كَانَ

۱۹۵۶... حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کی باندی ہو وہ اسے احسن طریقے سے آداب سکھائے اور اچھے انداز سے تعلیم و تربیت کرے پھر سے آزاد کر کے اس سے شادی کر لے تو دوہرا ثواب ملے گا اور جو کتابی مرد اپنے نبی پر ایمان لائے اور محمد (ﷺ) پر بھی ایمان لائے اسے دوہرا ثواب ملے گا اور جو بھی غلام اللہ کے حقوق ادا کرے اور اپنے آقاؤں کا حق ادا کرے اس کو دوہرا ثواب ملے گا۔ اس حدیث کے راوی صالح کہتے ہیں کہ میرے استاذ امام شعبی رحمۃ اللہ

الرَّاكِبُ لِيَرْكَبَ فِيمَا دُونَهَا إِلَى الْمَدِينَةِ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

علیہ نے فرمایا: یہ حدیث میں نے تمہیں بلا معاوضہ مفت ہی میں دے دی۔ حالانکہ اس سے کم معلوم کرنے کے لیے بھی مدینہ کا سفر کرنا پڑتا تھا۔

۱۹۵۷... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَارَتْ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ ثُمَّ صَارَتْ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ بَعْدُ فَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا قَالَ حَمَّادٌ فَقَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ لِثَابِتٍ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ أَنْتَ سَأَلْتَ أَنَسًا مَا أَمْهَرَهَا قَالَ أَمْهَرَهَا نَفْسَهَا

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۹۵۷... حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صفیہ دحیہ کلبی کے حصہ میں آئیں پھر بعد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مل گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے شادی کرلی اور آزادی کو ان کا مہر قرار دے دیا۔ حماد کہتے ہیں کہ عبدالعزیز نے ثابت سے کہا: آپ نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہ کو کیا مہر دیا؟ فرمایا: ان کی ذات مہر میں دی۔

۱۹۵۸... حَدَّثَنَا جُبَيْشُ بْنُ مُبَشِّرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا وَتَزَوَّجَهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۱۹۵۸... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد اور آزادی کو ہی ان کا مہر قرار دے کر ان سے شادی کرلی۔

٤٣... بَابُ تَزْوِيجِ الْعَبْدِ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ

۴۳... اپنے آقا کی اجازت کے بغیر غلام کا شادی کرنا

۱۹۵۹... حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ كَانَ عَاهِرًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناد حسن (شرح السندی)

۱۹۵۹... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کرلے تو وہ زانی ہے۔

۱۹۶۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا مَنْدَلٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَهُوَ زَانٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۹۶۰... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو غلام بھی اپنے آقاؤں کی اجازت کے بغیر شادی کرلے وہ زانی ہے۔

٤٤... بَابُ النَّهْيِ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ

۴۴... نکاح متعہ سے ممانعت کے بیان میں

۱۹۶۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۹۶۱... حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن عورتوں کے ساتھ متعہ اور گھریلو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔

١٩٦٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ الْعُزْبَةَ قَدِ اشْتَدَّتْ عَلَيْنَا قَالَ فَاسْتَمْتِعُوا مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ فَأَتَيْنَاهُنَّ فَأَبَيْنَ أَنْ يَنْكِحْنَنَا إِلَّا أَنْ نَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُنَّ أَجَلًا فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ اجْعَلُوا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُنَّ أَجَلًا فَخَرَجْتُ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي مَعَهُ بُرْدٌ وَمَعِي بُرْدٌ وَبُرْدُهُ أَجْوَدُ مِنْ بُرْدِي وَأَنَا أَشَبُّ مِنْهُ فَأَتَيْنَا عَلَى امْرَأَةٍ فَقَالَتْ بُرْدٌ كَبُرْدٍ فَتَزَوَّجْتُهَا فَمَكَثْتُ عِنْدَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ ثُمَّ غَدَوْتُ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ قَائِمٌ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ وَهُوَ يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ كُنْتُ أَذِنْتُ لَكُمْ فِي الِاسْتِمْتَاعِ أَلَا وَإِنَّ اللهَ قَدْ حَرَّمَهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهَا وَلَا تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا

اخرجہ مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفۃ الأشراف)

١٩٦٢... حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ہم حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے، لوگوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ہم پر اجنبیت کٹھن ہو رہی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر ان عورتوں سے نکاح کر کے فائدہ اٹھاؤ۔ ہم ان عورتوں کے پاس گئے تو انہوں نے باہمی مدت مقرر کیے بغیر نکاح کرنے سے انکار کر دیا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر باہمی مدت مقرر کر لو تو میں اور میرا ایک چچازاد بھائی نکلے، میرے پاس بھی ایک چادر تھی اور اس کے پاس بھی لیکن اس کی چادر میری چادر سے عمدہ تھی۔ البتہ میں اس کی بہ نسبت زیادہ جوان تھا۔ اس عورت نے کہا: چادر تو چادر کی طرح ہے۔ سو میں نے اس سے شادی کر لی۔ میں اس رات اس کے پاس ٹھہرا۔ صبح آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم رکن اور باب کے درمیان کھڑے ہوئے، فرما رہے تھے۔ اے لوگو! میں نے تمہیں متعہ کی اجازت دی تھی۔ غور سے سنو، اللہ نے قیامت تک کے لیے متعہ کو حرام فرما دیا۔ اس لیے جس کے پاس کوئی متعہ والی عورت ہو اس کا راستہ چھوڑ دے اور جو تم نے انہیں دیا اس میں سے کچھ واپس نہ لو۔

١٩٦٣... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ عَنْ أَبَانَ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا وَلِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَذِنَ لَنَا فِي الْمُتْعَةِ ثَلَاثًا ثُمَّ حَرَّمَهَا وَاللهِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا يَتَمَتَّعُ وَهُوَ مُحْصَنٌ إِلَّا رَجَمْتُهُ بِالْحِجَارَةِ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنِي بِأَرْبَعَةٍ يَشْهَدُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ أَحَلَّهَا بَعْدَ إِذْ حَرَّمَهَا

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

١٩٦٣... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں: جب عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ ہمیں متعہ کی اجازت دی پھر اسے حرام قرار دے دیا۔ اللہ کی قسم جس کے متعلق معلوم ہوا کہ متعہ کرتا ہے اور وہ محصن ہو تو میں اس کو سنگسار کروں گا۔ الا یہ کہ میرے پاس چار گواہ لائے۔ جو گواہی بھی دیں کہ اللہ کے رسول نے اسے حرام کرنے کے بعد پھر حلال بتایا۔

فائدہ:... متعہ کی حرمت پر امت کا اجماع ہے اور سوائے روافض کے کوئی اس کی حلت کا قائل نہیں اور ان کی مخالفت کا کوئی اعتبار نہیں۔ (فتح القدیر جلد ۳)

٤٥... بَابُ الْمُحْرِمِ يَتَزَوَّجُ

۴۵... ایسے محرم کے بیان میں جو نکاح کرے

١٩٦٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو فَزَارَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلَالٌ قَالَ وَكَانَتْ خَالَتِي وَخَالَةَ ابْنِ عَبَّاسٍ

اخرجہ مسلم وابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

١٩٦٤... ام المومنین حضرت میمونہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے شادی اس حال میں کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حلال تھے۔

یزید کہتے ہیں کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا میری اور ابن عباس رضی اللہ عنہ کی خالہ ہیں۔

۱۹۶۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَكَحَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۹۶۵... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بحالت احرام نکاح کیا۔

۱۹۶۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمُحْرِمُ لَا يَنْكِحُ وَلَا يُنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ

اخرجه مسلم وابوداود والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۹۶۶... حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: محرم نہ اپنا نکاح کرے اور نہ دوسرے کا نکاح کرے نہ ہی نکاح کا پیغام بھیجے۔

٤٦... بَابُ الْأَكْفَاءِ

۴۶... نکاح میں برابری اور ہمسری

۱۹۶۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابُورَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْصَارِيُّ أَخُو فُلَيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ ابْنِ وَثِيمَةَ النَّصْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَتَاكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ خُلُقَهُ وَدِينَهُ فَزَوِّجُوهُ إِلَّا تَفْعَلُوا تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِيضٌ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۱۹۶۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تمہارے پاس ایسا رشتہ آئے جس کی عادات اور دینی معاملات تمہیں اچھے لگیں تو اس کا نکاح کردوا گرنہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور عظیم فساد برپا ہوگا۔

۱۹۶۸... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عِمْرَانَ الْجَعْفَرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَخَيَّرُوا لِنُطَفِكُمْ وَانْكِحُوا الْأَكْفَاءَ وَأَنْكِحُوا إِلَيْهِمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۹۶۸... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے نطفوں کے لیے بہتر خواتین کا انتخاب کرو اور ہمسر خواتین سے نکاح کرو اور کفو مردوں کے نکاح میں دو۔

فائدہ:... جمہور کے نزدیک جہاں دین میں کفاءت معتبر ہے وہاں حرفت اور نسب میں بھی معتبر ہے، کیونکہ ان کا انسان کے اخلاق پر اچھا اثر پڑتا ہے۔ (المغنی جلد ۶)

٤٧... بَابُ الْقِسْمَةِ بَيْنَ النِّسَاءِ

۴۷... بیویوں کے درمیان باری مقرر کرنا

۱۹۶۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ يَمِيلُ مَعَ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَحَدُ شِقَّيْهِ سَاقِطٌ

۱۹۶۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کی دو بیویاں ہوں وہ ان میں سے ایک کو دوسری پر ترجیح دیتا ہو تو وہ قیامت کے روز اس حال میں حاضر ہوگا کہ اس کا ایک حصہ ناقص ہوا ہوگا۔

اخرجہ ابوداؤدوالترمذی (تحفۃ الأشراف)

۱۹۷۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا سَافَرَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ

اخرجہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۱۹۷۰... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کا ارادہ فرماتے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ اندازی فرماتے۔

۱۹۷۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْسِمُ بَيْنَ نِسَائِهِ فَيَعْدِلُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ هَذَا فِعْلِي فِيمَا أَمْلِكُ فَلَا تَلُمْنِي فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا أَمْلِكُ

اخرجہ ابوداؤدوالترمذی (تحفۃ الأشراف)

۱۹۷۱... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے درمیان باری مقرر فرماتے اور اس میں انصاف اور برابری سے کام لیتے۔ اس کے باوجود پھر بھی یہ دعا مانگتے۔ اے اللہ! یہ میری کارکردگی ہے اس چیز میں جس میں میرا اختیار ہے۔ اب مجھے مورد ملامت نہ ٹھہرایئے۔ اس چیز میں جو اختیار میں نہیں ہے۔

فائدہ:... باری کے معاملہ میں جس بیوی کو چاہے شوہر سفر میں لے جاسکتا ہے۔ ان میں قرعہ اندازی کرنا مستحب ہے اور عورت اپنی باری سوکن کو ہبہ کرسکتی ہے اور جب چاہے رجوع بھی کرسکتی ہے۔ (کنزالدقائق)

۴۸... بَابُ الْمَرْأَةِ تَهَبُ يَوْمَهَا لِصَاحِبَتِهَا

۴۸... ایسی خاتون کے بیان میں جو اپنی باری سوکن کو دے دے

۱۹۷۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا كَبِرَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْسِمُ لِعَائِشَةَ بِيَوْمِ سَوْدَةَ

اخرجہ مسلم وابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۱۹۷۲... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ جب سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا عمر رسیدہ ہوگئیں تو انہوں نے اپنی باری مجھے دے دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کا دن بھی مجھے دیتے۔

۱۹۷۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ سُمَيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَجَدَ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ فِي شَيْءٍ فَقَالَتْ صَفِيَّةُ يَا عَائِشَةُ هَلْ لَكِ أَنْ تُرْضِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِّي وَلَكِ يَوْمِي قَالَتْ نَعَمْ فَأَخَذَتْ خِمَارًا لَهَا مَصْبُوغًا بِزَعْفَرَانٍ فَرَشَّتْهُ بِالْمَاءِ لِيَفُوحَ رِيحُهُ ثُمَّ قَعَدَتْ إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ يَا عَائِشَةُ إِلَيْكِ عَنِّي إِنَّهُ لَيْسَ يَوْمَكِ فَقَالَتْ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ فَأَخْبَرَتْهُ بِالْأَمْرِ فَرَضِيَ عَنْهَا

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ہذا اسنا ضعیف (شرح السندی)

۱۹۷۳... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کسی بات کی وجہ سے حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا سے رنجیدہ ہوگئے تو صفیہ رضی اللہ عنہا نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: اے عائشہ! کیا تم چاہتی ہو کہ تم رسول اللہ ﷺ کو مجھ سے منادو اور میری باری تمہیں مل جائے؟ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: بہت بہتر۔ اس کے بعد عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا زعفران سے رنگا ہوا دوپٹہ لیا اور اس پر پانی چھڑکا تاکہ اس کی خوشبو مہک جائے اور رسول اللہ ﷺ کے پہلو میں جا بیٹھیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: عائشہ دور رہو، آج تمہاری باری نہیں ہے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: ذلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا

فرمائیں اور ساری بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتائی تو آپ ﷺ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے راضی ہو گئے۔

١٩٧٤ ... حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ فِي رَجُلٍ كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ قَدْ طَالَتْ صُحْبَتُهَا وَوَلَدَتْ مِنْهُ أَوْلَادًا فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَبْدِلَ بِهَا فَرَاضَتْهُ عَلَى أَنْ تُقِيمَ عِنْدَهُ وَلَا يَقْسِمَ لَهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۹۷۴... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ آیت (والصلح خیر) اور صلح بہتر ہے نازل ہوئی اس مرد کے بارے میں جس کی بیوی عرصہ دراز سے اس کے نکاح میں تھی اور اس خاوند سے اس کی کافی اولاد بھی ہوتی تھی۔ پھر اس مرد نے اس بیوی کو بدلنا چاہا تو اس عورت نے خاوند کو اس بات پر راضی کیا کہ وہ اس خاوند کے ہاں رہے اور خاوند اس کی باری اسے نہ دے۔

٤٩... بَابُ الشَّفَاعَةِ فِي التَّزْوِيجِ

۴۹... شادی کے لیے سفارش کے بیان میں

١٩٧٥ ... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ أَبِي رُهْمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ أَفْضَلِ الشَّفَاعَةِ أَنْ يُشَفَّعَ بَيْنَ الِاثْنَيْنِ فِي النِّكَاحِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۹۷۵... حضرت ابو رہم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین سفارش یہ ہے کہ دو کے درمیان نکاح کی سفارش کرے۔

١٩٧٦ ... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذُرَيْحٍ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ عَثَرَ أُسَامَةُ بِعَتَبَةِ الْبَابِ فَشُجَّ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَمِيطِي عَنْهُ الْأَذَى فَتَقَذَّرْتُهُ فَجَعَلَ يَمُصُّ عَنْهُ الدَّمَ وَيَمُجُّهُ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ أُسَامَةُ جَارِيَةً لَحَلَّيْتُهُ وَكَسَوْتُهُ حَتَّى أُنَفِّقَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) یا اسناد صحیح (شرح السندی)

۱۹۷۶... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ اسامہ دروازہ کی چوکھٹ پر گر پڑے۔ ان کا چہرہ زخمی ہو گیا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا زخم صاف کر دو مجھے کراہت ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود ہی ان کا خون صاف کرنے لگے اور چہرہ سے پونچھنے لگے پھر فرمایا: اگر اسامہ لڑکی ہوتا تو میں اس کو زیور پہناتا اور اچھے اچھے کپڑے پہناتا یہاں تک کہ میں اس کی شادی کر دیتا۔

٥٠... بَابُ حُسْنِ مُعَاشَرَةِ النِّسَاءِ

۵۰... بیویوں کے ساتھ حسن سلوک کرنے کے بیان میں

١٩٧٧ ... حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَمِّهِ عُمَارَةَ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ وَأَنَا خَيْرُكُمْ لِأَهْلِي

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۹۷۷... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں بہترین لوگ وہ ہیں جو اپنے گھر والوں کے لیے بہترین ہیں اور میں تم میں سب سے زیادہ اپنے گھر والوں سے اچھا سلوک کرنے والا ہوں۔

١٩٧٨ ... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

۱۹۷۸... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سب سے بہتر وہ ہیں

خِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

- جو اپنی بیویوں کے لیے بہتر ہیں۔

۱۹۷۹... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَابَقَنِي النَّبِيُّ ﷺ فَسَبَقْتُهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۹۷۹... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ساتھ دوڑ کر مقابلہ کیا تو میں آپ سے آگے بڑھ گئی۔

۱۹۸۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمَدِينَةَ وَهُوَ عَرُوسٌ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ جِئْنَ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ فَأَخْبَرْنَ عَنْهَا قَالَتْ فَتَنَكَّرْتُ وَتَنَقَّبْتُ فَذَهَبْتُ فَنَظَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى عَيْنِي فَعَرَفَنِي قَالَتْ فَالْتَفَتَ فَأَسْرَعْتُ الْمَشْيَ فَأَدْرَكَنِي فَاحْتَضَنَنِي فَقَالَ كَيْفَ رَأَيْتِ قَالَتْ قُلْتُ أَرْسِلْ يَهُودِيَّةٌ وَسْطَ يَهُودِيَّاتٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۱۹۸۰... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (خیبر سے واپسی پر) مدینہ تشریف لائے اور صفیہ بنت حیی کے دولہا بن چکے تھے تو انصاری عورتیں آئیں اور صفیہ کے متعلق بتانے لگیں۔ فرماتی ہیں کہ میں نے اپنی حالت تبدیل کی، نقاب ڈالا اور چلی گئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری آنکھیں دیکھ کر پہچان لیا۔ فرماتی ہیں کہ میں نے منہ موڑا اور تیزی سے چلی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پکڑ لیا اور گود میں لے لیا۔ پھر فرمایا: تم نے کیسی پائی؟ میں نے کہا: بس چھوڑ دیجئے ایک یہودن ہے دیگر یہودنوں کے درمیان۔

۱۹۸۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا عَلِمْتُ حَتَّى دَخَلَتْ عَلَيَّ زَيْنَبُ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَهِيَ غَضْبَى ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَحَسْبُكَ إِذَا قَلَبَتْ بُنَيَّةُ أَبِي بَكْرٍ ذُرَيْعَتَيْهَا ثُمَّ أَقْبَلَتْ عَلَيَّ فَأَعْرَضْتُ عَنْهَا حَتَّى قَالَ النَّبِيُّ ﷺ دُونَكِ فَانْتَصِرِي فَأَقْبَلْتُ عَلَيْهَا حَتَّى رَأَيْتُهَا وَقَدْ يَبِسَ رِيقُهَا فِي فِيهَا مَا تَرُدُّ عَلَيَّ شَيْئًا فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۱۹۸۱... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے معلوم ہی نہ ہوا کہ زینب میرے پاس بلا اجازت آگئیں اور غصہ میں تھیں۔ کہنے لگیں: اے اللہ کے رسول! آپ کے لیے کافی ہے کہ ابو بکر کی بیٹی اپنی کرتی پلٹے (یعنی بازو وغیرہ کھولے) پھر میری طرف متوجہ ہوئیں میں نے ان کی طرف سے منہ پھیر لیا۔ یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم بھی کہو اپنی مدد کرو (کیونکہ حضرت زینب نے سخت بات کی اور بلا اجازت گھر میں آئیں) میں ان کی طرف متوجہ ہوئیں (اور جواب دیا) یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ ان کا منہ میں تھوک خشک ہو گیا۔ کچھ جواب نہ دے سکیں پھر میں نے دیکھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ چمک رہا ہے۔

۱۹۸۲... حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ وَأَنَا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَكَانَ يُسَرِّبُ إِلَيَّ صَوَاحِبَاتِي يُلَاعِبْنَنِي

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۱۹۸۲... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ میں گڑیوں سے کھیلتی تھی جبکہ میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھی۔ آپ میری سہیلیوں کو میرے پاس کھیلنے کے لیے بھیج دیتے تھے۔

۵۱... بَابُ ضَرْبِ النِّسَاءِ

۵۱... بیویوں کو زدو کوب کرنے کے بیان میں

۱۹۸۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا

۱۹۸۳... حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں

هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ ﷺ ثُمَّ ذَكَرَ النِّسَاءَ فَوَعَظَهُمْ فِيهِنَّ ثُمَّ قَالَ إِلَامَ يَجْلِدُ أَحَدُكُمُ امْرَأَتَهُ جَلْدَ الْأَمَةِ وَلَعَلَّهُ أَنْ يُضَاجِعَهَا مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا: پھر عورتوں کا تذکرہ کیا اور مردوں کو عورتوں کے متعلق نصیحت فرمائی پھر فرمایا: کب تک تم میں ایک اپنی بیوی کو لونڈی کی طرح مارے گا۔ ہو سکتا ہے کہ اس دن کے آخر میں رات کو اسے اپنے ساتھ لیٹائے۔

۱۹۸۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَادِمًا لَهُ وَلَا امْرَأَةً وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۱۹۸۴... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کسی بھی خادم یا بیوی کو نہ مارا بلکہ اپنے دست مبارک سے کسی چیز کو نہیں مارا۔

۱۹۸۵... أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ إِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا تَضْرِبُنَّ إِمَاءَ اللَّهِ فَجَاءَ عُمَرُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ ذَئِرَ النِّسَاءُ عَلَى أَزْوَاجِهِنَّ فَأْمُرْ بِضَرْبِهِنَّ فَضُرِبْنَ فَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ ﷺ طَائِفُ نِسَاءٍ كَثِيرٍ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ لَقَدْ طَافَ اللَّيْلَةَ بِآلِ مُحَمَّدٍ سَبْعُونَ امْرَأَةً كُلُّ امْرَأَةٍ تَشْتَكِي زَوْجَهَا فَلَا تَجِدُونَ أُولَئِكَ خِيَارَكُمْ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۱۹۸۵... حضرت ایاس بن عبداللہ بن ذباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی باندیوں کو ہرگز نہ مارا کرو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! عورتیں غالب آگئیں اپنے خاوندوں پر۔ آپ نے انہیں مارنے کی اجازت دے دی تو ان کی پٹائی ہوئی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھرانے میں بہت سی عورتیں آئیں صبح کو۔ آپ نے فرمایا: رات محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گھرانے میں ۷۰ عورتیں آئیں، ہر عورت اپنے خاوند کی شکایت کر رہی تھیں۔ تم ان مردوں کو بہتر نہ پاؤ گے۔

۱۹۸۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَالْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ الطَّحَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُسْلِيِّ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ ضِفْتُ عُمَرَ لَيْلَةً فَلَمَّا كَانَ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ قَامَ إِلَى امْرَأَتِهِ يَضْرِبُهَا فَحَجَزْتُ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ لِي يَا أَشْعَثُ احْفَظْ عَنِّي شَيْئًا سَمِعْتُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَا يُسْأَلُ الرَّجُلُ فِيمَ يَضْرِبُ امْرَأَتَهُ وَلَا تَنَمْ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ وَنَسِيتُ الثَّالِثَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

۱۹۸۶... اشعث بن قیس سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دعوت کے روز جب رات آدھی کے قریب ہوئی کھڑے ہو کر اپنی بیوی کو مارا۔ میں ان دونوں کے درمیان میں آگیا۔ جب وہ اپنے بستر پر جانے لگے تو مجھ سے کہا: یاد رکھ! میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ مرد سے اپنی بیوی کو مارنے کے متعلق سوال نہ کیا جائے گا اور وتر ادا کیے بغیر مت سو اور ایک اور تیسری بات بھی فرمائی تھی لیکن میں اس کو یاد نہ رکھ سکا۔

ابو عوانہ کی سند سے ایک اور روایت بھی اسی کے مثل منقول ہے۔

۵۲... بَابُ الْوَاصِلَةِ وَالْوَاشِمَةِ

۵۲... بالوں کا جوڑا باندھنے اور گودنے کے بیان میں

۱۹۸۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ

۱۹۸۷... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت بھیجی جوڑا لگانے والی اور جوڑا لگوانے والی پر اور گودنے والی

عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

اور گدوانے والی پر۔

۱۹۸۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَتِي عُرَيِّسٌ وَقَدْ أَصَابَتْهَا الْحَصْبَةُ فَتَمَرَّقَ شَعْرُهَا فَأَصِلُ لَهَا فِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَعَنَ اللهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

اخرجه البخاري ومسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۹۸۸... حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک خاتون نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور دریافت کیا: میری بیٹی کی (نئی نئی) شادی ہوئی، پھر اس کو چیچک کی بیماری لاحق ہوگئی۔ جس سے وہ گنجی ہوگئی۔ کیا میں اس کے بالوں میں جوڑ لگاؤں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لعنت کی اللہ تعالیٰ نے جوڑ لگانے والی پر اور جس کے جوڑ لگایا جائے۔

۱۹۸۹... حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ لِخَلْقِ اللهِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ يَعْقُوبَ فَجَاءَتْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ بَلَغَنِي عَنْكَ أَنَّكَ قُلْتَ كَيْتَ وَكَيْتَ قَالَ وَمَا لِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَهُوَ فِي كِتَابِ اللهِ قَالَتْ إِنِّي لَأَقْرَأُ مَا بَيْنَ لَوْحَيْهِ فَمَا وَجَدْتُهُ قَالَ إِنْ كُنْتِ قَرَأْتِيهِ فَقَدْ وَجَدْتِيهِ أَمَا قَرَأْتِ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا قَالَتْ بَلَى قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَدْ نَهَى عَنْهُ قَالَتْ فَإِنِّي أَظُنُّ أَهْلَكَ يَفْعَلُونَ قَالَ اذْهَبِي فَانْظُرِي فَذَهَبَتْ فَنَظَرَتْ فَلَمْ تَرَ مِنْ حَاجَتِهَا شَيْئًا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا قَالَ عَبْدُ اللهِ لَوْ كَانَتْ كَمَا تَقُولِينَ مَا جَامَعَتْنَا

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۹۸۹... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی گودنے اور گدوانے والیوں اور بال اکھاڑنے اور دانتوں کو بطور حسن کشادہ کرنے والیوں پر (یعنی) اللہ کی خلقت کو بدلنے والیوں پر۔ یہ حدیث بنی اسد کی ایک خاتون ام یعقوب نے سنی تو وہ عبداللہ کے پاس آئی اور کہنے لگی۔ میں نے سنا کہ تم نے ایسی ایسی بات کہی ہے؟ انہوں نے کہا: کیوں مجھے کیا ہوا کہ میں لعنت نہ کروں۔ جس پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت بھیجی اور یہ بات تو قرآن میں موجود ہے۔ وہ بولی میں نے تو سارا قرآن پڑھا لیکن یہ بات کہیں نہ ملی۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا۔ اگر تو قرآن پڑھی ہوتی تو ضرور یہ آیت پالیتی۔

یعنی جو حکم تم کو اللہ کا رسول دے اس پر عمل کرو اور جس سے منع کرے، رک جاؤ۔ تو جتنی باتیں حدیث سے ثابت ہیں۔ گویا وہ قرآن سے ثابت ہیں۔ وہ خاتون بولی: ہاں! یہ تو قرآن میں ہے۔ عبداللہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے۔ وہ بولی: میرا خیال ہے تمہاری بیوی بھی ایسا کرتی ہے۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: جاؤ دیکھ لو۔ لیکن اس نے ایسی کوئی بات نہ پائی۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر ایسا ہوتا تو وہ کبھی میرے ساتھ نہ رہ سکتی۔

۵۳... بَابُ مَتٰى يُسْتَحَبُّ الْبِنَاءُ بِالنِّسَاءِ

۵۳... کن ایام میں بیویوں سے جماع کرنا پسندیدہ ہے

۱۹۹۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ ﷺ فِي شَوَّالٍ وَبَنٰى بِي فِي شَوَّالٍ فَأَيُّ

۱۹۹۰... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے شوال کے مہینے میں نکاح کیا اور صحبت بھی۔ پھر کیا کوئی بی بی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مجھ سے زیادہ محبوب تھی اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو پسند تھا کہ خاوندوں کے پاس ان کی منکوحہ عورتیں شوال کے مہینے

نِسَائِهٖ كَانَ أَحْظٰى عِنْدَهٗ مِنِّي وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَسْتَحِبُّ أَنْ تُدْخِلَ نِسَاءَهَا فِي شَوَّالٍ

میں رخصت ہوں۔

اخرجہ مسلم والترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۱۹۹۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ فِي شَوَّالٍ وَجَمَعَهَا إِلَيْهِ فِي شَوَّالٍ

۱۹۹۱... حارث بن ہشام سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے شوال کے مہینے میں ہی نکاح کیا اور وظیفہ زوجیت بھی ادا کیا۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

٥٤... بَابُ الرَّجُلِ يَدْخُلُ بِأَهْلِهٖ قَبْلَ أَنْ يُعْطِيَهَا شَيْئًا

۵۴... مرد اپنی بیوی کو کوئی چیز دینے سے پہلے دخول کرے

۱۹۹۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ ظَنَّهٗ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَمَرَهَا أَنْ تُدْخِلَ عَلٰى رَجُلٍ امْرَأَتَهٗ قَبْلَ أَنْ يُعْطِيَهَا شَيْئًا

۱۹۹۲... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا، شوہر کے پاس اس کی بیوی کو بھیج دیں پہلے اس سے کہ خاوند بیوی کو کوئی چیز دے۔

اخرجہ ابوداؤد (تحفۃ الأشراف)

٥٥... بَابُ مَا يَكُونُ فِيهِ الْيُمْنُ وَالشُّؤْمُ

۵۵... کون سی چیز بابرکت اور کونسی منحوس ہوتی ہے؟

۱۹۹۳... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ الْكَلْبِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمِّهٖ مِخْمَرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لَا شُؤْمَ وَقَدْ يَكُونُ الْيُمْنُ فِي ثَلَاثَةٍ فِي الْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ وَالدَّارِ

۱۹۹۳... مخمر بن معاویہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: نحوست کوئی چیز نہیں اور بسا اوقات تین چیزیں بابرکت ہوتی ہیں۔ (۱) عورت (۲)... گھوڑا (۳) گھر۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۱۹۹۴... حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِنْ كَانَ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالْمَسْكَنِ يَعْنِي الشُّؤْمَ

۱۹۹۴... حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر نحوست کوئی چیز ہوتی تو ان تین چیزوں میں ہوتی۔ (۱) عورت (۲) گھوڑے اور (۳) گھر میں۔

اخرجہ البخاری ومسلم (تحفۃ الأشراف)

۱۹۹۵... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثٍ فِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالدَّارِ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَحَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ أَنَّ جَدَّتَهٗ

۱۹۹۵... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نحوست تین چیزوں میں ہے۔ گھوڑے، عورت اور گھر میں۔ زہری نے کہا مجھ سے ابوعبیدہ نے بیان کیا کہ ان کی راوی زینب نے ان سے یہ حدیث بیان کی ام سلمہ رضی اللہ عنہا ان تین

زَيْنَبَ حَدَّثَتْهُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَعُدُّ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثَةَ وَتَزِيدُ مَعَهُنَّ السَّيْفَ

چیزوں کو شمار کرتی تھیں اور ان کے ساتھ تلوار کو بڑھاتی تھیں۔

اخرجه مسلم وابن ماجه (تحفة الأشراف)

٥٦... بَابُ الْغَيْرَةِ

۵۶... غیرت کے بیان میں

۱۹۹۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَيْبَانَ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَهْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللهُ وَمِنْهَا مَا يَكْرَهُ اللهُ فَأَمَّا مَا يُحِبُّ فَالْغَيْرَةُ فِي الرِّيبَةِ وَأَمَّا مَا يَكْرَهُ فَالْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ رِيبَةٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۹۹۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کچھ غیرت اللہ کی پسندیدہ ہے کچھ ناپسند۔ جو پسند ہے وہ یہ ہے کہ جائے تہمت پر غیرت کرے اور جو ناپسند ہے وہ یہ ہے کہ بغیر تہمت کے بے فائدہ غیرت کرے اور محض شک کی بناء پر عمل کرے۔

۱۹۹۷... حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ قَطُّ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ مِمَّا رَأَيْتُ مِنْ ذِكْرِ رَسُولِ اللهِ ﷺ لَهَا وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَبُّهُ أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ يَعْنِي مِنْ ذَهَبٍ قَالَهُ ابْنُ مَاجَةَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۱۹۹۷... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے کبھی کسی عورت پر غیرت نہیں کھائی ماسوا خدیجہ کے کیونکہ میں دیکھتی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر ان کو یاد کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا کہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں قصب کے تعمیر شدہ محل امام ابن ماجہ فرماتے ہیں یعنی اسے سونے سے بنائے گئے مکان کی خوشخبری دے دیں۔

۱۹۹۸... حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّ بَنِي هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ اسْتَأْذَنُونِي أَنْ يُنْكِحُوا ابْنَتَهُمْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَلَا آذَنُ لَهُمْ ثُمَّ لَا آذَنُ لَهُمْ ثُمَّ لَا آذَنُ لَهُمْ إِلَّا أَنْ يُرِيدَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْ يُطَلِّقَ ابْنَتِي وَيَنْكِحَ ابْنَتَهُمْ فَإِنَّمَا هِيَ بَضْعَةٌ مِنِّي يَرِيبُنِي مَا رَابَهَا وَيُؤْذِينِي مَا آذَاهَا۔

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۹۹۸... حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تھے کہ بنی ہشام بن المغیرہ نے مجھ سے اجازت مانگی کہ وہ اپنی بیٹی کا نکاح علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے کر دیں؟ میں کبھی اجازت نہیں دیتا، کبھی اجازت نہیں دیتا، کبھی اجازت نہیں دیتا ہاں! یہ ہو سکتا ہے کہ علی میری بیٹی کو طلاق دے اور ان کی بیٹی سے نکاح کر لے۔ اس لیے کہ فاطمہ میرا ٹکڑا ہے اور جو اسے ناگوار لگے مجھے بھی لگتی ہے اور جس چیز سے اسے تکلیف پہنچتی ہے مجھے بھی اس سے تکلیف ہوتی ہے۔

۱۹۹۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَطَبَ بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ وَعِنْدَهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ النَّبِيِّ ﷺ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَاطِمَةُ أَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ إِنَّ قَوْمَكَ يَتَحَدَّثُونَ أَنَّكَ لَا تَغْضَبُ لِبَنَاتِكَ وَهٰذَا عَلِيٌّ نَاكِحًا ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ قَالَ الْمِسْوَرُ فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ فَسَمِعْتُهُ حِينَ تَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا

۱۹۹۹... حضرت مسور بن مخرمہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابو جہل کی بیٹی کو پیام نکاح دیا اور اس وقت ان کے نکاح میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تھیں۔ جب یہ خبر فاطمہ رضی اللہ عنہا نے سنی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق لوگ کہتے ہیں کہ آپ کو اپنی بیٹیوں کے متعلق غصہ نہیں آتا اسی وجہ سے علی ابو جہل کی بیٹی سے دوسرا نکاح کرنا چاہتے ہیں۔ حضرت مسور رضی اللہ عنہ سے کہا: یہ

بَعْدُ فَإِنِّي قَدْ أَنْكَحْتُ أَبَا الْعَاصِ بْنَ الرَّبِيعِ فَحَدَّثَنِي فَصَدَقَنِي وَإِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ بَضْعَةٌ مِنِّي وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَفْتِنُوهَا وَإِنَّهَا وَاللَّهِ لَا تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللَّهِ عِنْدَ رَجُلٍ وَاحِدٍ أَبَدًا قَالَ فَنَزَلَ عَلِيٌّ عَنِ الْخِطْبَةِ

اخرجہ البخاری ومسلم وابوداؤد (تحفۃ الأشراف)

خبر سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلمات تشہد پڑھے، پھر فرمایا: امابعد! میں نے نکاح کیا اپنی بیٹی زینب رضی اللہ عنہا کا ابوالعاص بن الربیع سے اور انہوں نے جو کہا تھا سچ ثابت کیا اور بے شک فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت محمد میرا ایک ٹکڑا ہے اور میں نہیں چاہتا کہ لوگ اس کو گناہ میں گھسیٹنے کی کوشش کریں۔ اللہ کی قسم! بے شک اللہ کے رسول اور اللہ کے دشمن کی بیٹی، ایک شخص کی گود میں کبھی جمع نہیں ہو سکتیں۔ یہ سن کر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پیغام ترک کر دیا۔

۵۷... بَابُ الَّتِي وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ ﷺ

۵۷... ایسی خاتون کے بیان میں جس نے اپنی جان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہبہ کر دی

۲۰۰۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ أَمَا تَسْتَحِي الْمَرْأَةُ أَنْ تَهَبَ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ ﷺ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ قَالَتْ فَقُلْتُ إِنَّ رَبَّكَ لَيُسَارِعُ فِي هَوَاكَ

اخرجہ البخاری ومسلم (تحفۃ الأشراف)

۲۰۰۰... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ کیا عورت شرم نہیں کرتی جو اپنا آپ ہبہ کر دیتی ہے؟۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو، یہاں تک کہ آیت نازل ہوئی جس کو چاہے جدا کرے اور جس کو چاہے اپنے پاس رکھے۔ تب میں نے کہا: آپ کا رب آپ کی خواہش کے موافق ہی حکم نازل کرتا ہے۔

۲۰۰۱... حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَعِنْدَهُ ابْنَةٌ لَهُ فَقَالَ أَنَسٌ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَعَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِيَّ حَاجَةٌ فَقَالَتِ ابْنَتُهُ مَا أَقَلَّ حَيَاءَهَا قَالَ هِيَ خَيْرٌ مِنْكِ رَغِبَتْ فِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَعَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ

اخرجہ البخاری والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۲۰۰۱... حضرت ثابت سے مروی ہے کہ ہم انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے اور ان کی ایک بیٹی بھی پاس تھی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا: ایک خاتون نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور اپنے آپ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کیا۔ یعنی اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو میری خواہش ہو تو قبول فرمائیں۔ یہ سن کر حضرت انس رضی اللہ عنہ کی بیٹی کہنے لگی: کیسی کم حیا والی تھی وہ خاتون؟ انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا (بلاشبہ) وہ تجھ سے بہتر تھی۔ اس نے رغبت کی اللہ کے رسول میں اور اپنی جان کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کیا۔

۵۸... بَابُ الرَّجُلِ يَشُكُّ فِي وَلَدِهِ

۵۸... کسی شخص کا اپنے لڑکے کے (نسب) میں شک کرنا

۲۰۰۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ

۲۰۰۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بنی فزارہ کا ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں آیا اور کہا: یا رسول اللہ ﷺ میری بیوی نے کالا لڑکا جنا (یعنی نسب میں شک آیا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے پاس اونٹ ہیں۔ بولا ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان کا رنگ کیسا ہے؟ بولا سرخ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان میں

فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ قَالَ إِنَّ فِيهَا لَوُرْقًا قَالَ فَأَنَّى أَتَاهَا ذٰلِكَ قَالَ عَسٰى عِرْقٌ نَزَعَهَا قَالَ وَهٰذَا لَعَلَّ عِرْقًا نَزَعَهُ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الصَّبَّاحِ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

کوئی چتکبرا ہے؟ بولا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ کہاں سے آیا۔ بولا کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہوگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھر تیرے یہاں بھی کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہوگا۔

۲۰۰۳... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَادَةُ بْنُ كُلَيْبٍ اللَّيْثِيُّ أَبُو غَسَّانَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بْنِ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ عَلَى فِرَاشِي غُلَامًا أَسْوَدَ وَإِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ لَمْ يَكُنْ فِينَا أَسْوَدُ قَطُّ قَالَ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا أَسْوَدُ قَالَ لَا قَالَ فِيهَا أَوْرَقُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنَّى كَانَ ذٰلِكَ قَالَ عَسٰى أَنْ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ فَلَعَلَّ ابْنَكَ هٰذَا نَزَعَهُ عِرْقٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۰۰۳... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ گاؤں کا رہنے والا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا: میری بیوی نے ایک لڑکا جنا سیاہ رنگ والا اور ہمارے یہاں کوئی کالا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تیرے پاس اونٹ ہیں۔ بولا ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان کا رنگ کیسا ہے؟ جواب دیا کہ سرخ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان میں کوئی چتکبرا ہے؟ بولا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ رنگ کہاں سے آیا؟ بولا شاید کسی رگ نے کھینچ لیا ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھر تیرے بچے میں بھی کسی رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا ہوگا۔

۵۹... بَابُ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

۵۹... بچہ ہمیشہ باپ کا ہوتا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہی ہیں

۲۰۰۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ عَبْدَ بْنَ زَمْعَةَ وَسَعْدًا اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فِي ابْنِ أَمَةِ زَمْعَةَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَوْصَانِي أَخِي إِذَا قَدِمْتُ مَكَّةَ أَنْ أَنْظُرَ إِلَى ابْنِ أَمَةِ زَمْعَةَ فَأَقْبِضَهُ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ أَخِي وَابْنُ أَمَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي فَرَأَى النَّبِيُّ ﷺ شَبَهَهُ بِعُتْبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدَ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجِبِي عَنْهُ يَا سَوْدَةُ

اخرجه النسائی ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۰۰۴... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ عبد بن زمعہ اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جھگڑا کیا زمعہ کی لونڈی کے بچہ میں۔ سعد رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ! میرے بھائی نے وصیت کی تھی کہ میں جب مکہ جاؤں تو زمعہ کی لونڈی کے بچے کو لے لوں اور عبد بن زمعہ نے کہا: وہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے۔ میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچہ کی مشابہت عتبہ سے محسوس کر کے فرمایا: وہ بچہ تیرا ہے اے عبد بن زمعہ اور بچہ ہمیشہ خاوند کا ہوتا ہے اور زانی کے لیے فقط پتھر ہیں مگر سودہ تو اس سے پردہ کر۔

۲۰۰۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَضٰى بِالْوَلَدِ لِلْفِرَاشِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۲۰۰۵... حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ صادر فرمایا کہ بچہ تو خاوند کے لیے ہے۔

۲۰۰۶... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

۲۰۰۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بچہ صاحبِ فراش کو ملے گا اور زانی کے لیے فقط پتھر ہیں۔

اخرجه المسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۰۰۷... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۲۰۰۷... ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے سنا کہ بچہ تو صاحبِ فراش کا ہے اور زانی کے لیے تو پتھر ہیں۔

٦٠... بَابُ الزَّوْجَيْنِ يُسْلِمُ أَحَدُهُمَا قَبْلَ الْآخَرِ

٦٠... اگر زوجین میں سے کوئی پہلے اسلام قبول کرلے؟

۲۰۰۸... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَسْلَمَتْ فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ قَالَ فَجَاءَ زَوْجُهَا الْأَوَّلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي قَدْ كُنْتُ أَسْلَمْتُ مَعَهَا وَعَلِمَتْ بِإِسْلَامِي قَالَ فَانْتَزَعَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ زَوْجِهَا الْآخِرِ وَرَدَّهَا إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۰۰۸... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک خاتون نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور اسلام قبول کرلیا اور نکاح بھی کرلیا۔ پھر اس کا پہلا خاوند آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ! میں اپنی بیوی کے ساتھ ہی مسلمان ہوا تھا اور یہ بات اس کے علم میں بھی تھی۔ یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے خاتون دوسرے خاوند سے لے کر لوٹا دی۔

۲۰۰۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ وَيَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَدَّ ابْنَتَهُ عَلَى أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ بَعْدَ سَنَتَيْنِ بِنِكَاحِهَا الْأَوَّلِ

اخرجه ابوداؤد والتمذی (تحفة الأشراف)

۲۰۰۹... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی (زینب رضی اللہ عنہا) کو ابوالعاص بن ربیع کے پاس دو برس کے بعد اسے گزشتہ نکاح پر بھیج دیا تھا۔

۲۰۱۰... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَدَّ ابْنَتَهُ زَيْنَبَ عَلَى أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ بِنِكَاحٍ جَدِيدٍ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۲۰۱۰... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی زینب رضی اللہ عنہا کو ابوالعاص رضی اللہ عنہ کے پاس لوٹا دیا نئے نکاح پر۔

٦١... بَابُ الْغَيْلِ

٦١... دودھ پلانے کی حالت میں جماع کرنے کے بیان میں

۲۰۱۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ الْأَسَدِيَّةِ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ قَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَنْهَى عَنِ الْغِيَالِ فَإِذَا فَارِسُ وَالرُّومُ يُغِيلُونَ فَلَا يَقْتُلُونَ أَوْلَادَهُمْ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَسُئِلَ عَنِ الْعَزْلِ

۲۰۱۱... حضرت جذامہ بنت وہب اسدیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ میں نے دودھ پلانے کی حالت میں جماع کرنے سے منع کرنے کا ارادہ کیا۔ بوجہ اس کے کہ اس سے بچہ کمزور ہو جاتا ہے پھر میں نے دیکھا تو فارس اور روم کے لوگ بھی ایسا کرتے ہیں اور ان کی اولاد کو نقصان نہیں پہنچتا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے لوگوں کو عزل کی بابت دریافت کرتے ہوئے

فَقَالَ هُوَ الْوَأْدُ الْخَفِيُّ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تو خفیہ زندہ درگور کرنا ہے۔

۲۰۱۲... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ الْمُهَاجِرَ بْنَ أَبِي مُسْلِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ بْنِ السَّكَنِ وَكَانَتْ مَوْلَاتَهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ سِرًّا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الْغَيْلَ لَيُدْرِكُ الْفَارِسَ عَلَى ظَهْرِ فَرَسِهِ حَتَّى يَصْرَعَهُ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۰۱۲... حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے تھے: اپنی اولاد کو خفیہ طور پر قتل مت کرو۔ اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، غیل سوار کو اپنے گھوڑے سے گرادیتا ہے۔ (اس وقت اثر کرتا ہے)۔

٦٢... بَابٌ فِي الْمَرْأَةِ تُؤْذِي زَوْجَهَا

٦٢... ایسی عورت کے بیان میں جو اپنے شوہر کو تکلیف پہنچائے

۲۰۱۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ امْرَأَةٌ مَعَهَا صَبِيَّانِ لَهَا قَدْ حَمَلَتْ أَحَدَهُمَا وَهِيَ تَقُودُ الْآخَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَامِلَاتٌ وَالِدَاتٌ رَحِيمَاتٌ لَوْلَا مَا يَأْتِينَ إِلَى أَزْوَاجِهِنَّ دَخَلَ مُصَلِّيَاتُهُنَّ الْجَنَّةَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات (شرح السندی)

۲۰۱۳... حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک خاتون حاضر ہوئی۔ اس کے دو بچے تھے۔ ایک کو گود میں لیے ہوئے تھی۔ دوسرے کو کھینچ رہی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ عورتیں بچوں کو اٹھانے والی، پیدا کرنے والی، اپنے بچوں پر رحم والیاں، اگر اپنی شوہروں کو نہ ستائیں تو نمازی عورتیں جنت میں جائیں۔

۲۰۱۴... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تُؤْذِي امْرَأَةٌ زَوْجَهَا إِلَّا قَالَتْ زَوْجَتُهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ لَا تُؤْذِيهِ قَاتَلَكِ اللَّهُ فَإِنَّمَا هُوَ عِنْدَكِ دَخِيلٌ أَوْشَكَ أَنْ يُفَارِقَكِ إِلَيْنَا

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۲۰۱۴... حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی خاتون اپنے شوہر کو ایذاء پہنچائے تو جنت کی حوریں جو اس مرد کے لیے ہیں، کہتی ہیں: اللہ تجھے برباد کرے اس کو ایذا نہ دے، وہ تیرے پاس چند دن کے لیے اترا ہے اور قریب ہی ہے کہ تجھ کو چھوڑ کر ہمارے پاس لوٹ آئے گا۔

٦٣... بَابٌ لَا يُحَرِّمُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ

٦٣... شئے حرام، شئے حلال کو حرام نہیں کرتی

۲۰۱۵... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُعَلَّى بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا يُحَرِّمُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۲۰۱۵... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حرام حلال کو حرام نہیں کرتا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الطَّلَاقِ

طلاق کے بیان میں

١... بَابُ الطَّلَاقِ

ا... طلاق کے بیان میں

۲۰۱۶... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَمَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ طَلَّقَ حَفْصَةَ ثُمَّ رَاجَعَهَا

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۰۱۶... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دی، پھر ان سے رجوع لیا۔

۲۰۱۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَلْعَبُونَ بِحُدُودِ اللهِ يَقُولُ أَحَدُهُمْ قَدْ طَلَّقْتُكِ قَدْ رَاجَعْتُكِ قَدْ طَلَّقْتُكِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۲۰۱۷... حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان لوگوں کی کیا حالت ہوگئی ہے جو اللہ تعالیٰ کے احکام سے کھیل کرتے ہیں، کوئی کہتا ہے میں نے تجھ کو طلاق دی، نہیں رجوع کیا، نہیں طلاق دی۔

۲۰۱۸... حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيِّ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَبْغَضُ الْحَلَالِ إِلَى اللهِ الطَّلَاقُ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۰۱۸... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حلال کیے گئے کاموں میں سے اللہ عزوجل کو سب سے زیادہ ناپسند طلاق ہے۔

فائدہ:... اسلام نے جو عادلانہ نظام مقرر کیا ہے وہ افراط تفریط سے پاک ہے۔ اسلام نے نہ طلاق کو بالکل حرام قرار دیا ہے اور نہ اس کی بے لگام اجازت دی ہے بلکہ معمولی معمولی باتوں پر طلاق کو پسند نہیں کیا گیا۔ (درس ترمذی ج۳)

٢... بَابُ طَلَاقِ السُّنَّةِ

۲... سنت طلاق کے بیان میں

۲۰۱۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ

۲۰۱۹... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے کہو

تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ إِنْ شَاءَ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللهُ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

رجوع کرلے، یہاں تک کہ اس کی بیوی حیض سے پاک ہو۔ اس کے بعد اگر خواہش ہو تو طلاق دے جماع سے قبل اور اگر چاہے تو نکاح میں رکھے اور یہی عدت ہے عورتوں کی جس کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا۔

۲۰۲۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ طَلَاقُ السُّنَّةِ أَنْ يُطَلِّقَهَا طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جِمَاعٍ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۲۰۲۰... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرمایا کہ طلاق دینے میں سنت طریقہ یہ ہے کہ عورت کو حیض سے فارغ ہونے کے بعد طلاق دے اور اس طہر میں جماع نہ کرے۔

۲۰۲۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ فِي طَلَاقِ السُّنَّةِ يُطَلِّقُهَا عِنْدَ كُلِّ طُهْرٍ تَطْلِيقَةً فَإِذَا طَهُرَتِ الثَّالِثَةَ طَلَّقَهَا وَعَلَيْهَا بَعْدَ ذٰلِكَ حَيْضَةٌ

تقدم تخريجه (الحديث ۲۰۲۰)

۲۰۲۱... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: طلاق کا سنت طریقہ یہ ہے کہ عورت کو طہر میں ایک طلاق دے جب تیسری بار پاک ہو تو آخری طلاق دے اور اس کے بعد عدت ایک حیض ہو گی۔

۲۰۲۲... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ أَبِي غَلَّابٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ تَعْرِفُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ ﷺ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا قُلْتُ أَيُعْتَدُّ بِتِلْكَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۰۲۲... یونس بن جبیر سے مروی ہے کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: ایک مرد نے عورت کو طلاق دی حالت حیض میں؟ انہوں نے کہا: ابن عمر رضی اللہ عنہما کو پہچانتا ہے۔ انہوں نے طلاق دی تھی اپنی عورت کو حالت حیض میں تو عمر رضی اللہ عنہ نے نبی علیہ السلام سے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ وہ رجوع کرے۔ میں نے کہا: یہ طلاق شمار ہو گی یا نہیں؟ انہوں نے کہا: تیرا کیا خیال ہے، اگر وہ عاجز ہو یا حماقت کرے۔

فائدہ:... جمہور کے نزدیک طلاق سنت کا مطلب یہ ہے کہ ایسے طہر میں طلاق دے جس میں صحبت نہ ہو۔ پھر دوسرے اور تیسرے طہر میں بھی اسی طرح طلاق دے۔ (فتح القدیر، جلد ۳)

۳... بَابُ الْحَامِلِ كَيْفَ تُطَلَّقُ

۳... حاملہ عورت کو طلاق دینے کا طریقہ

۲۰۲۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذٰلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ يُطَلِّقُهَا وَهِيَ طَاهِرٌ أَوْ حَامِلٌ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۰۲۳... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے طلاق دی اپنی بیوی کو حالت حیض میں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رجوع کرے، پھر طلاق دے، جب وہ حیض سے پاک ہو یا حاملہ ہو جائے۔

٤... بَابُ مَنْ طَلَّقَ ثَلَاثًا فِي مَجْلِسٍ وَاحِدٍ

۴... ایک مجلس میں تین طلاقیں دینے والے کے بیان میں

۲۰۲۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ قَالَ قُلْتُ لِفَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ حَدِّثِينِي عَنْ طَلَاقِكِ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا وَهُوَ خَارِجٌ إِلَى الْيَمَنِ فَأَجَازَ ذٰلِكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

اخرجہ مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجہ (تحفة الأشراف)

۲۰۲۴... عامر شعبی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، میں نے فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ اپنے طلاق کے بارے میں مجھے بتائیں۔ انہوں نے کہا کہ میرے خاوند نے مجھ کو تین طلاقیں دیں اور وہ یمن کو جانے والا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو برقرار رکھا۔

فائدہ:... حضرات ائمہ اربعہ کے نزدیک تینوں طلاقیں واقع ہو جائیں گی اور عورت مغلظہ ہو جائے گی۔ جمہور علماء سلف وخلف کا بھی یہی مسلک ہے۔ (ہدایہ جلد۲)

٥... بَابُ الرَّجْعَةِ

۵... طلاق سے رجوع کرنے کے بیان میں

۲۰۲۵... حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ الْحُصَيْنِ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ يَقَعُ بِهَا وَلَمْ يُشْهِدْ عَلَى طَلَاقِهَا وَلَا عَلَى رَجْعَتِهَا فَقَالَ عِمْرَانُ طَلَّقْتَ بِغَيْرِ سُنَّةٍ وَرَاجَعْتَ بِغَيْرِ سُنَّةٍ أَشْهِدْ عَلَى طَلَاقِهَا وَعَلَى رَجْعَتِهَا

اخرجہ ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۰۲۵... مطرف بن شخیر سے مروی ہے کہ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص طلاق دے اپنی بیوی کو پھر اس سے جماع کرے اور نہ طلاق پر اس نے کسی کو گواہ بنایا اور نہ ہی رجوع پر؟ عمران نے کہا: اس نے طلاق بھی سنت کے خلاف دی اور رجوع بھی خلاف سنت کیا۔ طلاق پر لوگوں کو گواہ کرے اور رجوع پر بھی۔

٦... بَابُ الْمُطَلَّقَةِ الْحَامِلِ إِذَا وَضَعَتْ ذَا بَطْنِهَا بَانَتْ

۶... مطلقہ حاملہ بچہ جنتے ہی بائنہ ہو جائے گی

۲۰۲۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَنَّهُ كَانَتْ عِنْدَهُ أُمُّ كُلْثُومٍ بِنْتُ عُقْبَةَ فَقَالَتْ لَهُ وَهِيَ حَامِلٌ طَيِّبْ نَفْسِي بِتَطْلِيقَةٍ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَرَجَعَ وَقَدْ وَضَعَتْ فَقَالَ مَا لَهَا خَدَعَتْنِي خَدَعَهَا اللهُ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ سَبَقَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ اخْطُبْهَا إِلَى نَفْسِهَا

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفة الاشراف) اسناد رجالہ ثقات (شرح السندی)

۲۰۲۶... حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کے نکاح میں ام کلثوم بنت عقبہ تھیں۔ انہوں نے زبیر رضی اللہ عنہ سے کہا: میرا دل خوش کر دو، ایک طلاق دے کر۔ انہوں نے ایک طلاق اس کو دے دی۔ پھر نماز پڑھ کر واپس لوٹے تو وہ بچہ جن چکی تھی۔ زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا ہوا اس کو، اس نے مجھے دھوکہ دیا، اللہ تعالیٰ اس سے مکر کرے۔ پھر جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی کتاب کی مدت گزر چکی۔

٧...بَابُ الْحَامِلِ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا إِذَا وَضَعَتْ حَلَّتْ لِلْأَزْوَاجِ

٧...جس حاملہ خاتون کا شوہر انتقال کر گیا ہو تو وہ بچہ جنتے ہی دوسرے شوہر کے لیے حلال ہو جائے گی

٢٠٢٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي السَّنَابِلِ قَالَ وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ الْأَسْلَمِيَّةُ بِنْتُ الْحَارِثِ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِبِضْعٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا تَشَوَّفَتْ فَعِيبَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا وَذُكِرَ أَمْرُهَا لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ إِنْ تَفْعَلْ فَقَدْ مَضٰى أَجَلُهَا

اخرجه الترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

٢٠٢٧...ابوالسنابل سے مروی ہے، سبعیہ اسلمیہ جو حارث کی بیٹی تھی اپنے خاوند کی وفات کے بیس دن بعد بچہ جنا۔ جب نفاس سے فارغ ہوئی اس نے بناؤ سنگھار کیا۔ لوگوں کو اچھا نہ لگا اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا معاملہ بیان کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک وہ سنگھار کرے، اس کی عدت مکمل ہو چکی ہے۔

٢٠٢٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ وَعَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُمَا كَتَبَا إِلٰى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ يَسْأَلَانِهَا عَنْ أَمْرِهَا فَكَتَبَتْ إِلَيْهِمَا إِنَّهَا وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ فَتَهَيَّأَتْ تَطْلُبُ الْخَيْرَ فَمَرَّ بِهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ فَقَالَ قَدْ أَسْرَعْتِ اعْتَدِّي آخِرَ الْأَجَلَيْنِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اسْتَغْفِرْ لِي قَالَ وَفِيمَ ذَاكِ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ إِنْ وَجَدْتِ زَوْجًا صَالِحًا فَتَزَوَّجِي

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

٢٠٢٨... مسروق اور عمرو بن عتبہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، ان دونوں نے سبعیہ بنت حارث کو لکھا، ان کا حال پوچھا۔ انہوں نے جواب لکھا کہ انہوں نے اپنے خاوند کی وفات کے پچیس دن بعد بچہ جنا۔ پھر انہوں نے نکاح کی تیاری کی تو ان سے ابوالسنابل نے کہا، تو نے عجلت کی۔ عدت پوری کر یعنی چار مہینے دس دن۔ یہ سن کر وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا: یارسول اللہ! میرے لیے دعا فرمایئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا ہوا؟ اپنا پورا حال بیان کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر نیک شخص مل جائے تو نکاح کر لے۔

٢٠٢٩... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ سُبَيْعَةَ أَنْ تَنْكِحَ إِذَا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا

اخرجه البخاری والنسائی (تحفة الأشراف)

٢٠٢٩...حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سبیعہ اسلمیہ کو حکم فرمایا کہ نکاح کر سکتی ہے جب اپنے نفاس سے فراغت حاصل کرے۔

٢٠٣٠... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ وَاللّٰهِ لَمَنْ شَاءَ لَاعَنَّاهُ لَأُنْزِلَتْ سُورَةُ النِّسَاءِ الْقُصْرٰى بَعْدَ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

٢٠٣٠...حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! جو کوئی چاہے ہم سے لعان کرے کہ سورۂ نساء مختصر (سورۂ طلاق) اس آیت کے بعد اتری، جس میں چار مہینے دس دن کی عدت کا حکم دیا گیا ہے۔

فائدہ:...جمہور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور ائمہ اربعہ کے نزدیک متوفی عنہا زوجہا کی عدت متعین طور پر وضع حمل ہے۔ (سورۂ طلاق آیت ۴)

۸... بَابُ أَيْنَ تَعْتَدُّ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا

۲۰۳۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحٰقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ وَكَانَتْ تَحْتَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ أُخْتَهُ الْفُرَيْعَةَ بِنْتَ مَالِكٍ قَالَتْ خَرَجَ زَوْجِي فِي طَلَبِ أَعْلَاجٍ لَهُ فَأَدْرَكَهُمْ بِطَرَفِ الْقَدُومِ فَقَتَلُوهُ فَجَاءَ نَعْيُ زَوْجِي وَأَنَا فِي دَارٍ مِنْ دُورِ الْأَنْصَارِ شَاسِعَةٍ عَنْ دَارِ أَهْلِي فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ جَاءَ نَعْيُ زَوْجِي وَأَنَا فِي دَارٍ شَاسِعَةٍ عَنْ دَارِ أَهْلِي وَدَارِ إِخْوَتِي وَلَمْ يَدَعْ مَالًا يُنْفِقُ عَلَيَّ وَلَا مَالًا وَرِثْتُهُ وَلَا دَارًا يَمْلِكُهَا فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَأْذَنَ لِي فَأَلْحَقَ بِدَارِ أَهْلِي وَدَارِ إِخْوَتِي فَإِنَّهُ أَحَبُّ إِلَيَّ وَأَجْمَعُ لِي فِي بَعْضِ أَمْرِي قَالَ فَافْعَلِي إِنْ شِئْتِ قَالَتْ فَخَرَجْتُ قَرِيرَةً عَيْنِي لِمَا قَضَى اللّٰهُ لِي عَلَى لِسَانِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى إِذَا كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ أَوْ فِي بَعْضِ الْحُجْرَةِ دَعَانِي فَقَالَ كَيْفَ زَعَمْتِ قَالَتْ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ امْكُثِي فِي بَيْتِكِ الَّذِي جَاءَ فِيهِ نَعْيُ زَوْجِكِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ قَالَتْ فَاعْتَدَدْتُ فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۸... بیوہ عدت کہاں پوری کرے؟

۲۰۳۱... حضرت زینب بنت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جو ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں کہ میری بہن فریعہ بنت مالک نے کہا میرا خاوند اپنے عجمی غلاموں کو ڈھونڈنے نکلا اور ان کو پایا مقام قدوم کے کنارہ پر، لیکن غلاموں نے اس کو مار ڈالا۔ میرے خاوند کے مرنے کی خبر پہنچی جس وقت میں انصار کے گھر میں تھی جو میرے گھر سے دور تھا۔ میں نبی ﷺ کی خدمت میں آئی اور عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ میرے خاوند کی موت کی اطلاع آئی ہے اور میں دوسرے گھر میں ہوں جو دور ہے میرے اور میرے بھائیوں کے گھر سے اور میرے خاوند نے کچھ ورثہ نہیں چھوڑا جس کو خرچ کروں یا وارث بنوں۔ نہ ہی میرا ذاتی گھر ہے۔ اب اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اجازت مرحمت فرمائیں تو میں اپنے رشتہ داروں اور بھائیوں کے گھر میں چلی جاؤں۔ یہ مجھے مناسب لگتا ہے کہ اس سے مجھے سہولت ہو جائے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تو چاہتی ہے تو ایسا ہی کر لے۔ فریعہ نے کہا: یہ سن کر میری آنکھوں سے آنسو نکلے، کیونکہ اللہ نے اپنے رسول ﷺ کی زبان مبارک پر میرے فلاح کا حکم نازل کیا۔ میں مسجد ہی میں تھی یا کسی حجرے میں پھر نبی ﷺ نے مجھے بلایا اور ارشاد فرمایا: تو کیا کہتی ہے؟ میں نے سارا واقعہ بیان کیا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسی گھر میں رہ جہاں تیرے خاوند کے مرنے کی خبر آئی۔ یہاں تک کہ قرآن کی مدت پوری ہو جائے۔

۹... بَابُ هَلْ تَخْرُجُ الْمَرْأَةُ فِي عِدَّتِهَا

۲۰۳۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى مَرْوَانَ فَقُلْتُ لَهُ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِكَ طُلِّقَتْ فَمَرَرْتُ عَلَيْهَا وَهِيَ تَنْتَقِلُ فَقَالَتْ أَمَرَتْنَا فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ وَأَخْبَرَتْنَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَمَرَهَا أَنْ تَنْتَقِلَ فَقَالَ مَرْوَانُ هِيَ أَمَرَتْهُمْ بِذٰلِكَ قَالَ عُرْوَةُ فَقُلْتُ أَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ عَابَتْ ذٰلِكَ عَائِشَةُ وَقَالَتْ إِنَّ فَاطِمَةَ كَانَتْ فِي مَكَانٍ وَحْشٍ فَخِيفَ عَلَيْهَا فَلِذٰلِكَ أَرْخَصَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

اخرجه البخاری وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۹... کیا عورت دوران عدت گھر سے نکل سکتی ہے؟

۲۰۳۲... حضرت عروہ سے مروی ہے کہ میں مروان کے پاس گیا اور میں نے کہا: تمہاری قوم کی عورت کو طلاق دی گئی اور وہ باہر چل پھر رہی ہے۔ میں اس کے پاس سے گزرا تو اس نے کہا: ہم کو فاطمہ بنت قیس نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر بدلنے کی اجازت دی ہے۔ مروان نے کہا: بے شک فاطمہ بنت قیس نے اس کو حکم دیا؟ عروہ نے کہا: اللہ کی قسم! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسے برا بتایا ہے۔ فاطمہ کی اس حدیث پر کہا: فاطمہ رضی اللہ عنہا ایک خالی مکان میں تھی تو اسے خوف محسوس ہوا اس لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکان بدلنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

۲۰۳۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُقْتَحَمَ عَلَيَّ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتَحَوَّلَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۰۳۳... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: فاطمہ بنت قیس نے کہا: یا رسول اللہ! کوئی میرے گھر میں نہ گھس آئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اجازت مرحمت فرمائی کہ وہاں سے دوسرے گھر میں منتقل ہو جائے۔

۲۰۳۴... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ طُلِّقَتْ خَالَتِي فَأَرَادَتْ أَنْ تَجُدَّ نَخْلَهَا فَزَجَرَهَا رَجُلٌ أَنْ تَخْرُجَ إِلَيْهِ فَأَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ بَلَى فَجُدِّي نَخْلَكِ فَإِنَّكِ عَسَى أَنْ تَصَدَّقِي أَوْ تَفْعَلِي مَعْرُوفًا

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۰۳۴... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ میری خالہ کو طلاق دی گئی۔ پھر انہوں نے اپنی کھجوریں کاٹنے کا ارادہ کیا تو ایک شخص نے انہیں گھر سے نکلنے پر ڈانٹا۔ پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں تو اپنی کھجوروں کو کاٹ لے۔ اس لیے کہ تو صدقہ دے گی یا کوئی دوسرا نیک کام سرانجام دے گی۔

۱۰... بَابُ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا هَلْ لَهَا سُكْنَى وَنَفَقَةٌ

۱۰... مطلقہ ثلاثہ کے لیے نفقہ و سکنی شوہر کے ذمہ ہے یا نہیں؟

۲۰۳۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ بْنِ صُخَيْرٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُولُ إِنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً

تقدم تخریجه (الحدیث ۱۸۶۹)

۲۰۳۵... حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے روایت ہے، وہ کہتی ہیں کہ ان کے خاوند نے ان کو تین طلاقیں دیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ ان کو مکان دلوایا اور نہ ہی نفقہ۔

۲۰۳۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ طَلَّقَنِي زَوْجِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثَلَاثًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا سُكْنَى لَكِ وَلَا نَفَقَةَ

تقدم تخریجه (الحدیث ۲۰۲۴)

۲۰۳۶... حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے میرے خاوند نے عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں تین طلاقیں دیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے فاطمہ تیرے لیے نہ مکان ہے نہ خروج۔

فائدہ:... فقہاء کا اس پر اتفاق ہے کہ مطلقہ رجعیہ اور مبتوتہ حاملہ عدت کے دوران نفقہ اور سکنیٰ دونوں کی مستحق ہوتی ہے۔ البتہ مبتوتہ غیر حاملہ کے بارے میں اختلاف ہے۔ (درس ترمذی)

۱۱... بَابُ مُتْعَةِ الطَّلَاقِ

۱۱... طلاق کے وقت بیوی کو کپڑے دینا

۲۰۳۷... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ أَبُو الْأَشْعَثِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ الْجَوْنِ تَعَوَّذَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حِينَ أُدْخِلَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ لَقَدْ عُذْتِ بِمُعَاذٍ فَطَلَّقَهَا وَأَمَرَ أُسَامَةَ أَوْ أَنَسًا فَمَتَّعَهَا

۲۰۳۷... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، عمرہ بنت جون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ کی پناہ مانگی۔ جس وقت وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائی گئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو نے ایسے (اللہ عزوجل) کی پناہ طلب کی جس سے کہ پناہ مانگنی چاہیے۔ پھر آپ

بِثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ رَازِقِيَّةٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اسامہ یا انس رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ لہٰذا انہوں نے اس کو تین کپڑے دیئے۔

١٢... بَابُ الرَّجُلِ يَجْحَدُ الطَّلَاقَ

۱۲... ایسے مرد کے بارے میں جو طلاق سے انکار کر دے

٢٠٣٨... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَبُو حَفْصٍ التِّنِّيسِيُّ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا ادَّعَتِ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ زَوْجِهَا فَجَاءَتْ عَلَى ذَلِكَ بِشَاهِدٍ عَدْلٍ اسْتُحْلِفَ زَوْجُهَا فَإِنْ حَلَفَ بَطَلَتْ شَهَادَةُ الشَّاهِدِ وَإِنْ نَكَلَ فَنُكُولُهُ بِمَنْزِلَةِ شَاهِدٍ آخَرَ وَجَازَ طَلَاقُهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندي)

۲۰۳۸... حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عورت یہ دعویٰ کرے کہ اس کے شوہر نے طلاق دی ہے اور طلاق پر ایک معتبر شخص کو گواہ بھی بنائے تو اس کے خاوند کو قسم دی جائے گی۔ اگر وہ قسم کھائے کہ میں نے طلاق نہیں دی تو اس گواہ کی گواہی باطل ہو جائے گی اور اگر شوہر قسم نہ کھائے تو اس کا قسم سے انکار کرنا دوسرے گواہ کے مثل ہو گا اور طلاق مؤثر ہو جائے گی۔

١٣... بَابُ مَنْ طَلَّقَ أَوْ نَكَحَ أَوْ رَاجَعَ لَاعِبًا

۱۳... مذاق میں طلاق دینا، نکاح کرنا یا رجوع کرنا

٢٠٣٩... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَرْدَكَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ثَلَاثٌ جِدُّهُنَّ جِدٌّ وَهَزْلُهُنَّ جِدٌّ النِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالرَّجْعَةُ

اخرجه ابو داؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

۲۰۳۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین باتیں حقیقت تو حقیقت ہی ہے اور ان میں مذاق بھی حقیقت ہے۔ (۱) نکاح (۲) طلاق (۳) رجوع کرنا۔

١٤... بَابُ مَنْ طَلَّقَ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يَتَكَلَّمْ بِهِ

۱۴... دل ہی دل میں طلاق دینا اور زبان سے کچھ ادا نہ کرنا

٢٠٤٠... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وحَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ جَمِيعًا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَكَلَّمْ بِهِ

اخرجه البخاري مسلم وابو داؤد والترمذي والنسائي وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۰۴۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت سے دل میں پیدا ہونے والے خیالات سے درگزر کیا مگر یہ کہ وہ عمل درآمد کرے یا زبان سے تذکرہ کرے۔

١٥... بَابُ طَلَاقِ الْمَعْتُوهِ وَالصَّغِيرِ وَالنَّائِمِ

۱۵... دیوانے، نابالغ اور سونے کی طلاق کا بیان

٢٠٤١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ

۲۰۴۱... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین اشخاص سے قلم اٹھا لیا گیا ہے۔ سونے والے سے مگر یہ کہ وہ بیدار ہو۔ نابالغ سے یہاں تک کہ وہ بلوغت کو پہنچ جائے۔

الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَكْبَرَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ أَوْ يُفِيقَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ وَعَنِ الْمُبْتَلَى حَتَّى يَبْرَأَ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

دیوانے سے، یہاں تک کہ وہ تندرست وتوانا ہو جائے۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ کی روایت یوں ہے الّا یہ کہ وہ تندرست ہو جائے۔

۲۰۴۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنْبَأَنَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ يُرْفَعُ الْقَلَمُ عَنِ الصَّغِيرِ وَعَنِ الْمَجْنُونِ وَعَنِ النَّائِمِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۰۴۲... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قلم اٹھالیا گیا نابالغ سے، دیوانے سے اور سونے والے سے۔

١٦... بَابُ طَلَاقِ الْمُكْرَهِ وَالنَّاسِي

۱۶... زبردستی یا بھول کر طلاق دینے کا بیان

۲۰۴۳... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ تَجَاوَزَ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۰۴۳... حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت سے بھول چوک اور زبردستی کو معاف کر دیا۔

۲۰۴۴... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا تُوَسْوِسُ بِهِ صُدُورُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهِ أَوْ تَتَكَلَّمْ بِهِ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ

تقدم تخریجه (الحدیث ۲۰۴۰)

۲۰۴۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے درگزر فرمادیا میری امت سے اس کام کو جو ان کے دلوں میں آئے مگر یہ کہ عمل در آمد نہ کریں یا زبان سے ادا نہ کریں۔ اسی طرح زبردستی کرائے جانے والے کاموں سے بھی درگزر کیا۔

۲۰۴۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ اللهَ وَضَعَ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحیح (شرح السندی)

۲۰۴۵... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے معاف کر دیا میری امت کو بھول جانا اور زبردستی کیے گئے کام۔

۲۰۴۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا طَلَاقَ وَلَا عَتَاقَ فِي إِغْلَاقٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۰۴۶... ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زبردستی طلاق اور عتاق نہیں ہے۔

۱۷... بَابُ لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ

۲۰۴۷... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا عَامِرٌ الْأَحْوَلُ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ جَمِيعًا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا طَلَاقَ فِيمَا لَا تَمْلِكُ

اخرجه الترمذی وابو داؤد (تحفة الأشراف)

۲۰۴۸... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا طَلَاقَ قَبْلَ نِكَاحٍ وَلَا عِتْقَ قَبْلَ مِلْكٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۲۰۴۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جُوَيْبِرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۷... نکاح سے پہلے طلاق واقع نہیں ہوتی

۲۰۴۷... حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس عورت کا آدمی مالک (خاوند) ہی نہیں تو اس کو طلاق نہیں پڑتی۔

۲۰۴۸... حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نکاح سے پہلے طلاق نہیں اور نہ ملک سے پہلے آزادی ہے۔

۲۰۴۹... حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نکاح سے پہلے طلاق کی کوئی حیثیت نہیں۔

۱۸... بَابُ مَا يَقَعُ بِهِ الطَّلَاقُ مِنَ الْكَلَامِ

۲۰۵۰... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ أَيُّ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ اسْتَعَاذَتْ مِنْهُ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ ابْنَةَ الْجَوْنِ لَمَّا دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَدَنَا مِنْهَا قَالَتْ أَعُوذُ بِاللهِ مِنْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عُذْتِ بِعَظِيمٍ الْحَقِي بِأَهْلِكِ

اخرجه البخاری والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۸... کن کلمات سے طلاق ہو جاتی ہے

۲۰۵۰... اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے: میں نے زہری سے معلوم کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کونسی بیوی نے آپ سے پناہ مانگی تھی؟ انہوں نے کہا: مجھ سے عروہ نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ جون کی بیٹی جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائی گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم قریب ہوئے تو بولی: میں اللہ کی پناہ مانگتی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے پناہ مانگی بڑے کی، اب اپنے گھر والوں کے پاس چلی جا۔

۱۹... بَابُ طَلَاقِ الْبَتَّةِ

۲۰۵۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ ﷺ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَا أَرَدْتَ بِهَا قَالَ وَاحِدَةً قَالَ آللهِ مَا أَرَدْتَ بِهَا إِلَّا وَاحِدَةً

۱۹... طلاق بائنہ کے بیان میں

۲۰۵۱... حضرت رکانہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق بتہ دی تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بتہ سے تو نے کیا مراد لیا ہے؟ انہوں نے کہا: ایک طلاق۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم کیا تو نے ایک ہی

قَالَ اللهِ مَا أَرَدْتُ بِهَا إِلَّا وَاحِدَةً قَالَ فَرَدَّهَا عَلَيْهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيَّ يَقُولُ مَا أَشْرَفَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ أَبُو عُبَيْدٍ تَرَكَهُ نَاجِيَةُ وَأَحْمَدُ جَبُنَ عَنْهُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

مراد لی؟ رکانہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے تو ایک ہی مراد لی۔ راوی نے کہا تب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رکانہ کی بیوی واپس لوٹا دی۔
محمد بن ماجہ نے کہا: میں نے ابوالحسن علی بن محمد طنافسی سے سنا، وہ کہتے تھے یہ حدیث کتنی عمدہ ہے یعنی اس کی سند بہت صحیح ہے۔ ابن ماجہ نے کہا: ابوعبید کو ناجیہ نے ترک کیا اور امام احمد اس سے روایت کرنا پسند کرتے تھے۔

۲۰... بَابُ الرَّجُلِ يُخَيِّرُ امْرَأَتَهُ

۲۰... شوہر کا اپنی عورت کو اختیار دینے کے بیان میں

۲۰۵۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ نَرَهُ شَيْئًا

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۰۵۲... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو اختیار دیا، لیکن ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کو اختیار کیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کچھ نہیں سمجھا۔

۲۰۵۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللهَ وَرَسُولَهُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِي فِيهِ حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ قَالَتْ قَدْ عَلِمَ وَاللهِ أَنَّ أَبَوَيَّ لَمْ يَكُونَا لِيَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ قَالَتْ فَقَرَأَ عَلَيَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا الْآيَاتِ فَقُلْتُ فِي هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ قَدِ اخْتَرْتُ اللهَ وَرَسُولَهُ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۰۵۳... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے جب آیت (وان کنتن تردن الله ورسوله) نازل ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اے عائشہ! میں تجھ سے ایک بات کہتا ہوں اور اس میں کوئی برائی نہیں۔ اس میں جلدی نہ کرنا جب تک اپنے والدین سے مشورہ نہ کر لے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا اللہ کی قسم! آپ خوب جانتے تھے کہ میرے ماں باپ آپ کو چھوڑ دینے کے لیے نہیں کہیں گے۔ لہٰذا مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھ کر سنائی (یاایها النبی قل لازواجك ان کنتن تردن) اے نبی اپنی بیویوں سے کہہ دو اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی آسائش پسند کرتی ہو تو آؤ میں تم کو کچھ دوں اور اچھی طرح رخصت کر دوں اور اگر تم اللہ کو اور اس کے رسول کو چاہتی ہو تو اللہ نے جو تم میں سے نیک ہیں، ان کے لیے بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے۔ میں نے کہا: کیا اس بات میں، میں اپنے والدین سے مشورہ کروں۔ میرے دل نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اختیار کیا۔

فائدہ:... حنفیہ کے نزدیک اگر عورت اپنے نفس کو اختیار کرے تو ایک طلاق بائن واقع ہوگی اور اگر زوج کو اختیار کرے تو کوئی طلاق واقع نہ ہوگی۔ (بدایۃ المجتہد)

۲۱... بَابُ كَرَاهِيَةِ الْخُلْعِ لِلْمَرْأَةِ

۲۱... عورت کے لیے خلع لینے کی کراہت کے بیان میں

۲۰۵۴... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَمِّهِ عُمَارَةَ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ

۲۰۵۴... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورت اپنے خاوند سے تب تک طلاق نہ مانگے

عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ زَوْجَهَا الطَّلَاقَ فِي غَيْرِ كُنْهِهِ فَتَجِدَ رِيحَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

جب تک بہت مجبور نہ ہو جائے جو کوئی عورت ایسا کرے گی وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پائے گی اور جنت کی خوشبو چالیس برس کی مسافت سے آجاتی ہے۔

۲۰۵۵... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَيُّمَا امْرَأَةٍ سَأَلَتْ زَوْجَهَا الطَّلَاقَ فِي غَيْرِ مَا بَأْسٍ فَحَرَامٌ عَلَيْهَا رَائِحَةُ الْجَنَّةِ

اخرجه ابوداؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

۲۰۵۵... حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس عورت نے اپنے شوہر سے بلا شرعی ضرورت کے طلاق مانگی تو ایسی عورت پر جنت کی خوشبو سونگھنا بھی حرام کر دیا جاتا ہے۔

فائدہ:... تمام علماء امت کا اس بات پر اتفاق رہا ہے کہ خلع ایک ایسا معاملہ ہے جس میں تراضی طرفین ضروری ہے اور کوئی فریق دوسرے کو اس پر مجبور نہیں کر سکتا۔ (احکام القرآن للجصاص جلد ۱)

۲۲... بَابُ الْمُخْتَلِعَةِ تَأْخُذُ مَا أَعْطَاهَا

۲۲... خلع کے بدل خاوند دیا گیا مال واپس لے سکتا ہے

۲۰۵۶... حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ جَمِيلَةَ بِنْتَ سَلُولَ أَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ وَاللهِ مَا أَعْتِبُ عَلَى ثَابِتٍ فِي دِينٍ وَلَا خُلُقٍ وَلَكِنِّي أَكْرَهُ الْكُفْرَ فِي الْإِسْلَامِ لَا أُطِيقُهُ بُغْضًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ ﷺ أَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهَا حَدِيقَتَهُ وَلَا يَزْدَادَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۰۵۶... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جمیلہ بنت سلول رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا: اللہ کی قسم! میں ثابت پر کسی دینی معاملہ یا عادت کی برائی سے غصہ نہیں ہوں لیکن میں سخت قباحت محسوس کرتی ہوں کہ مسلمان ہو کر شوہر کی ناشکری کروں، میں کیا کروں۔ وہ مجھے ہر حال میں ناپسند ہیں۔ تب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس کا دیا ہوا باغ واپس کر دے گی؟ بولی: جی ہاں واپس کر دوں گی۔ آخر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت کو حکم دیا کہ عورت سے اپنا باغ لیں زائد ہر گز نہ لیں۔

۲۰۵۷... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَتْ حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ وَكَانَ رَجُلًا دَمِيمًا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ وَاللهِ لَوْلَا مَخَافَةُ اللهِ إِذَا دَخَلَ عَلَيَّ لَبَصَقْتُ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ فَرَدَّتْ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ قَالَ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا رَسُولُ اللهِ ﷺ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۲۰۵۷... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے: حبیبہ بنت سہل، ثابت بن قیس بن شماس کے نکاح میں تھیں، وہ خوبصورت نہ تھے تو حبیبہ نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی قسم! اگر اللہ عزوجل کا خوف نہ ہوتا تو جب ثابت شروع میں میرے سامنے آئے تو میں اس کے منہ پر تھوک دیتی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھا تو اس کا باغ واپس دیتی ہے؟ جواب دیا: جی ہاں! پھر اس نے ثابت کا دیا ہوا باغ لوٹا دیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں جدائی کروا دی۔

٢٣... بَابُ عِدَّةِ الْمُخْتَلِعَةِ

٢٠٥٨... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحٰقَ أَخْبَرَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَ قُلْتُ لَهَا حَدِّثِينِي حَدِيثَكِ قَالَتِ اخْتَلَعْتُ مِنْ زَوْجِي ثُمَّ جِئْتُ عُثْمَانَ فَسَأَلْتُ مَاذَا عَلَيَّ مِنَ الْعِدَّةِ فَقَالَ لَا عِدَّةَ عَلَيْكِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِكِ فَتَمْكُثِينَ عِنْدَهُ حَتّٰى تَحِيضِينَ حَيْضَةً قَالَتْ وَإِنَّمَا تَبِعَ فِي ذٰلِكَ قَضَاءَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي مَرْيَمَ الْمَغَالِيَّةِ وَكَانَتْ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ فَاخْتَلَعَتْ مِنْهُ

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

٢٣... خلع والی عورت کے عدت گزارنے کے بیان میں

٢٠٥٨... حضرت عبادہ بن ولید بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے ربیع بن معوذ بن عفراء سے کہا: تم اپنی حدیث مجھے سناؤ۔ انہوں نے کہا: میں نے اپنے شوہر سے خلع لی پھر میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور ان سے پوچھا: مجھ پر کتنی عدت ہے؟ انہوں نے کہا: تجھ پر عدت نہیں، مگر جب تیرے خاوند نے تجھ سے اس حال میں صحبت کی ہو۔ تو اس کے پاس رہ، یہاں تک کہ تجھے ایک حیض آجائے۔ ربیع نے کہا: سلیمان نے اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلے کی پیروی کی۔ مریم مغالیہ کے معاملہ میں وہ ثابت بن قیس بن شماس کے نکاح میں تھیں اور ان سے خلع لی تھی۔

فائدہ:... جمہور اس کے قائل ہیں کہ مختلعہ کی عدت وہی ہے جو دوسری مطلقات کی ہے یعنی تین حیض۔ (المغنی جلد ۷)

٢٤... بَابُ الْإِيلَاءِ

٢٠٥٩... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَقْسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَى نِسَائِهِ شَهْرًا فَمَكَثَ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا حَتّٰى إِذَا كَانَ مَسَاءُ ثَلَاثِينَ دَخَلَ عَلَيَّ فَقُلْتُ إِنَّكَ أَقْسَمْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا فَقَالَ الشَّهْرُ هٰكَذَا يُرْسِلُ أَصَابِعَهُ فِيهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَالشَّهْرُ هٰكَذَا وَأَرْسَلَ أَصَابِعَهُ كُلَّهَا وَأَمْسَكَ إِصْبَعًا وَاحِدًا فِي الثَّالِثَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناده حسن (شرح السندي)

٢٤... ایلاء کے بیان میں

٢٠٥٩... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم کھائی کہ اپنی بیویوں سے ایک ماہ تک صحبت نہ کریں گے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم انیتس دن تک رکے رہے جب تیسویں دن کی سہ پہر ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے۔ میں نے کہا: آپ نے تو ایک ماہ کے لیے قسم کھائی تھی کہ ہمارے قریب نہ آئیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہینہ اتنا ہوتا ہے اور تین بار سب انگلیوں کو کھلار کھا اور اتنا ہوتا ہے اور سب انگلیوں کو کھلار کھا سوائے ایک کے آج ٢٩ دن پورے ہوگئے تو قسم بھی پوری ہوگئی۔

٢٠٦٠... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ إِنَّمَا آلَى لِأَنَّ زَيْنَبَ رَدَّتْ عَلَيْهِ هَدِيَّتَهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَقَدْ أَقْمَأَتْكَ فَغَضِبَ ﷺ فَآلَى مِنْهُنَّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

٢٠٦٠... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایلاء کیا، اس لیے کہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھیجا ہوا حصہ واپس کر دیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: زینب نے آپ کو شرمندہ کیا۔ یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سخت ناراض ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ایلاء کیا۔

٢٠٦١... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ آلَى مِنْ بَعْضِ نِسَائِهِ شَهْرًا

٢٠٦١... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج سے ایک ماہ تک ایلاء کیا، جب انیتس دن مکمل ہوئے تو آپ طلوع آفتاب کے بعد تشریف لائے۔ لوگوں نے کہا:

فَلَمَّا كَانَ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ رَاحَ أَوْ غَدَا فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا مَضَى تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

یا رسول اللہ! ابھی تو انتیس دن ہوئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مہینہ (کبھی) انتیس دن کا بھی تو ہوتا ہے۔

فائدہ:... احناف کے نزدیک چار ماہ گزرنے سے خود بخود طلاق بائن ہو جائے گی اور تفریق کے لیے قضاء قاضی کی حاجت نہ ہوگی۔ (المغنی جلد ۷)

۲۵... بَابُ الظِّهَارِ

۲۵... ظہار کے بیان میں

۲۰۶۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ الْبَيَاضِيِّ قَالَ كُنْتُ امْرَأً أَسْتَكْثِرُ مِنَ النِّسَاءِ لَا أَرَى رَجُلًا كَانَ يُصِيبُ مِنْ ذَلِكَ مَا أُصِيبُ فَلَمَّا دَخَلَ رَمَضَانُ ظَاهَرْتُ مِنَ امْرَأَتِي حَتَّى يَنْسَلِخَ رَمَضَانُ فَبَيْنَمَا هِيَ تُحَدِّثُنِي ذَاتَ لَيْلَةٍ انْكَشَفَ لِي مِنْهَا شَيْءٌ فَوَثَبْتُ عَلَيْهَا فَوَاقَعْتُهَا فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ عَلَى قَوْمِي فَأَخْبَرْتُهُمْ خَبَرِي وَقُلْتُ لَهُمْ سَلُوا لِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالُوا مَا كُنَّا نَفْعَلُ إِذًا يُنْزِلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِينَا كِتَابًا أَوْ يَكُونَ فِينَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَوْلٌ فَيَبْقَى عَلَيْنَا عَارُهُ وَلَكِنْ سَوْفَ نُسَلِّمُكَ بِجَرِيرَتِكَ اذْهَبْ أَنْتَ فَاذْكُرْ شَأْنَكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَخَرَجْتُ حَتَّى جِئْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْتَ بِذَاكَ فَقُلْتُ أَنَا بِذَاكَ وَهَا أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَابِرٌ لِحُكْمِ اللَّهِ عَلَيَّ قَالَ فَأَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَصْبَحْتُ أَمْلِكُ إِلَّا رَقَبَتِي هَذِهِ قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلْ دَخَلَ عَلَيَّ مَا دَخَلَ مِنَ الْبَلَاءِ إِلَّا بِالصَّوْمِ قَالَ فَتَصَدَّقْ أَوْ أَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ بِتْنَا لَيْلَتَنَا هَذِهِ مَا لَنَا عَشَاءٌ قَالَ فَاذْهَبْ إِلَى صَاحِبِ صَدَقَةِ بَنِي زُرَيْقٍ فَقُلْ لَهُ فَلْيَدْفَعْهَا إِلَيْكَ وَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا وَانْتَفِعْ بِبَقِيَّتِهَا

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۰۶۲... سلمہ بن صخر بیاضی سے مروی ہے میں عورتوں کو بہت چاہتا تھا اور میں کسی مرد کو نہیں جانتا جو عورتوں سے اتنی صحبت کرتا ہو، جیسے میں کرتا تھا۔ خیر رمضان آیا تو میں نے اپنی عورت سے ظہار کر لیا آخر رمضان تک۔ ایک رات میری بیوی مجھ سے گفتگو کر رہی تھی کہ اس کی ران سے کپڑا کھل گیا۔ میں نے اس سے صحبت کر لی۔ جب صبح ہوئی تو لوگوں کے پاس گیا اور ان سے بیان کیا اور عرض کی کہ میرے لیے یہ مسئلہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معلوم کرو۔ انہوں نے کہا: ہم تو نہیں پوچھیں گے ایسا نہ ہو کہ ہمارے متعلق قرآن نازل ہو جو تا قیامت باقی رہے یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کچھ غصہ فرما دیں اور اس کی شرمندگی تا عمر ہمیں باقی رہے لیکن اب تو خود ہی اپنی غلطی سے سزا بھگت اور خود ہی۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنا حال بیان کر۔ سلمہ نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے یہ کام کیا ہے؟ عرض کیا: جی ہاں! کیا ہے اور میں حاضر ہوں۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اور میں اللہ عزوجل کے حکم پر صابر رہوں گا جو میرے بارے میں نازل ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ایک غلام آزاد کر۔ میں نے کہا قسم ہے اس کی جس نے آپ کو سچائی کے ساتھ بھیجا ہے۔ میں تو صرف اپنی ذات ہی کا مالک ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھا! دو ماہ لگاتار روزے رکھ۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ جو بلا مجھ پر آئی یہ روزہ رکھنے ہی سے تو آئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو صدقہ دے اور ساٹھ مساکین کو کھانا کھلا۔ میں نے کہا: قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو سچائی کے ساتھ بھیجا۔ ہم تو اس رات بھی فاقے سے تھے۔ ہمارے پاس رات کا کھانا نہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی زریق کے پاس جا اور اس سے کہہ وہ تجھے مال دے اس میں سے ساٹھ مساکین کو کھانا کھلا اور جو بچے اسے اپنے استعمال میں لا۔

۲۰۶۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ

۲۰۶۳... حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت

حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ تَبَارَكَ الَّذِي وَسِعَ سَمْعُهُ كُلَّ شَيْءٍ إِنِّي لَأَسْمَعُ كَلَامَ خَوْلَةَ بِنْتِ ثَعْلَبَةَ وَيَخْفَى عَلَيَّ بَعْضُهُ وَهِيَ تَشْتَكِي زَوْجَهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ وَهِيَ تَقُولُ يَا رَسُولَ اللهِ أَكَلَ شَبَابِي وَنَثَرْتُ لَهُ بَطْنِي حَتَّى إِذَا كَبِرَتْ سِنِّي وَانْقَطَعَ وَلَدِي ظَاهَرَ مِنِّي اللّٰهُمَّ إِنِّي أَشْكُو إِلَيْكَ فَمَا بَرِحَتْ حَتَّى نَزَلَ جِبْرَائِيلُ بِهٰؤُلَاءِ الْآيَاتِ قَدْ سَمِعَ اللهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللهِ

تقدم تخريجه (الحديث ١٨٨)

عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: وہ ذات بڑی بابرکت ہے جو ہر چیز کو سنتی ہے۔ میں قریب ہونے کے باوجود خولہ بنت ثعلبہ کی بات نہ سن پائی۔ وہ شکایت کر رہی تھی اپنے خاوند سے متعلق کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا خاوند میری جوانی کھا گیا اور میرا پیٹ اس کے لیے چیرا گیا۔ جب میں کمزور ہوئی اور اولاد پیدا کرنے کے قابل نہ ہوئی تو اس نے مجھ سے ظہار کیا۔ یا اللہ! میں اپنا شکوہ تجھ سے کرتی ہوں۔ پھر وہ یہی کہتی رہتی، یہاں تک کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام یہ آیت لے کر آئے۔ "قد سمع اللہ قول التی تجادلک" یعنی سن لی اللہ نے اس عورت کی بات جھگڑتی تھی تجھ سے اپنے خاوند کے بارے میں اور اللہ سے شکوہ کرتی تھی۔

فائدہ:... اپنی بیوی کو محرمات ابدیہ کے ساتھ تشبیہ دینا۔ اس لفظ سے طلاق نہیں ہوتی اور کفارہ ادا کیے بغیر بیوی کے پاس جانا حرام ہے۔ (کنزالدقائق)

٢٦... بَابُ الْمُظَاهِرِ يُجَامِعُ قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ

٢٦... کفارہ سے پہلے ہی اگر ظہار کرنے والا جماع کر لے

٢٠٦٤... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ الْبَيَاضِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْمُظَاهِرِ يُوَاقِعُ قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ قَالَ كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ

اخرجه ابو داؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

٢٠٦٤... حضرت سلمہ بن صخر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ظہار کرنے والا اگر کفارے سے پہلے جماع کرے تو ایک ہی کفارہ لازم ہوگا۔

٢٠٦٥... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا ظَاهَرَ مِنِ امْرَأَتِهِ فَغَشِيَهَا قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى ذٰلِكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ رَأَيْتُ بَيَاضَ حِجْلَيْهَا فِي الْقَمَرِ فَلَمْ أَمْلِكْ نَفْسِي أَنْ وَقَعْتُ عَلَيْهَا فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأَمَرَهُ أَلَّا يَقْرَبَهَا حَتَّى يُكَفِّرَ

اخرجه ابو داؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

٢٠٦٥... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے ظہار کیا اور کفارہ سے پہلے اس سے صحبت کی۔ پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے تذکرہ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو نے ایسا کیا ہے؟ وہ بولا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اس کی پنڈلی کی سفیدی دیکھی، چاندنی میں اور میں بے قابو ہو گیا اور جماع کر بیٹھا۔ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم دیا کہ کفارہ دینے سے پہلے جماع نہ کرنا۔

فائدہ:... اگر مظاہر کفارۂ ظہار دینے سے پہلے وطی کر لے تو اس کو چاہیے کہ توبہ واستغفار کرے اور ظہار کا صرف ایک کفارہ ادا کرے۔ (کنزالدقائق)

۲۷... بَابُ اللِّعَانِ

۲۷... لعان کا بیان

۲۶۶۶... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ جَاءَ عُوَيْمِرٌ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ فَقَالَ سَلْ لِي رَسُولَ اللهِ ﷺ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ أَيُقْتَلُ بِهِ أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ فَعَابَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمَسَائِلَ ثُمَّ لَقِيَهُ عُوَيْمِرٌ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَا صَنَعْتَ فَقَالَ صَنَعْتُ أَنَّكَ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَعَابَ الْمَسَائِلَ فَقَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللهِ لَآتِيَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَلَأَسْأَلَنَّهُ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ ﷺ فَوَجَدَهُ وَقَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ فِيهِمَا فَلَاعَنَ بَيْنَهُمَا قَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللهِ لَئِنِ انْطَلَقْتُ بِهَا يَا رَسُولَ اللهِ لَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا قَالَ فَفَارَقَهَا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَصَارَتْ سُنَّةً فِي الْمُتَلَاعِنَيْنِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ انْظُرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمَ أَدْعَجَ الْعَيْنَيْنِ عَظِيمَ الْأَلْيَتَيْنِ فَلَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أُحَيْمِرَ كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ فَلَا أُرَاهُ إِلَّا كَاذِبًا قَالَ فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوهِ.

اخرجہ البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۶۶۶... حضرت سہل بن ساعدی سے مروی ہے کہ عویمر بن عجلانی، عاصم بن عدی کے پاس آئے اور عرض کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے متعلق یہ مسئلہ دریافت کرو کہ اگر کوئی مرد اپنی بیوی کے ساتھ کسی بیگانے شخص کو دیکھے پھر اس کو مار ڈالے تو کیا خود اس کے بدلہ میں مارا جائے یا پھر کیا کرے؟ خیر عاصم نے آپ ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا۔ آپ ﷺ نے ایسے سوالوں کو برا جانا۔ پھر عویمر عاصم سے ملا اور پوچھا تو نے میرے لیے کیا کیا؟ عاصم نے کہا: میں نے پوچھا لیکن تجھ سے مجھے کبھی کوئی بھلائی نہیں پہنچی۔ میں نے نبی ﷺ سے معلوم کیا۔ آپ ﷺ نے ان سوالات کو برا محسوس کیا۔ عویمر نے کہا: اللہ کی قسم میں تو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں جاؤں گا اور آپ ﷺ سے پوچھوں گا پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا تو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اسی کے متعلق وحی نازل ہو رہی ہے۔ آخر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعان کرایا۔ پھر عویمر نے کہا: اللہ کی قسم! اگر میں اب اس عورت کو اپنے ساتھ لے گیا تو گویا میں نے اس پر جھوٹی تہمت لگائی۔ آخر عویمر نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بات کرنے سے پہلے ہی چھوڑ دیا۔ پھر یہ سنت ہو گئی لعان کرنے والے میں۔ اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دیکھو اگر عویمر کی عورت کالا بچہ، کالی آنکھوں والا، بڑے سرین والا جنے تو میں سمجھتا ہوں کہ عویمر نے سچی تہمت لگائی اور اگر سرخ رنگ کا بچہ جیسے وحرہ (کیڑا) تو میں سمجھتا ہوں کہ عویمر جھوٹا ہے۔ راوی نے کہا، پھر اس عورت کا بچہ بری شکل کا پیدا ہوا۔

۲۶۶۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَأَتَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ بِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ الْبَيِّنَةَ أَوْ حَدٌّ فِي ظَهْرِكَ فَقَالَ هِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنِّي لَصَادِقٌ وَلَيُنْزِلَنَّ اللهُ فِي أَمْرِي مَا يُبَرِّئُ ظَهْرِي قَالَ فَنَزَلَتْ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ حَتَّى بَلَغَ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ فَانْصَرَفَ النَّبِيُّ ﷺ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمَا فَجَاءَا فَقَامَ هِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ فَشَهِدَ وَالنَّبِيُّ ﷺ يَقُولُ إِنَّ اللهَ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْ تَائِبٍ ثُمَّ

۲۶۶۷... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ہلال بن امیہ نے اپنی بیوی پر تہمت لگائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شریک بن سحماء کے ساتھ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو گواہ لا نہیں تو قبول کر اپنی پیٹھ پر۔ ہلال نے کہا: قسم ہے اس کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سچائی کے ساتھ بھیجا، میں سچا ہوں اور اللہ میرے بارے میں کوئی ایسا حکم ضرور اتارے گا جس سے میری پیٹھ بچ جائے۔ راوی نے کہا پھر یہ آیت نازل ہوئی "والذین یرمون ازواجھم" یعنی جو لوگ تہمت لگاتے ہیں اپنی بیویوں کو زنا کی اور ان کے پاس کوئی گواہ نہیں مگر ان کے نفس کے۔" آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوٹے اور ہلال اور اس کی بیوی کو بلایا۔ وہ دونوں آئے، پہلے

قَامَتْ فَشَهِدَتْ فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الْخَامِسَةِ أَنَّ غَضَبَ اللهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ قَالُوا لَهَا إِنَّهَا لَمُوجِبَةٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَتَلَكَّأَتْ وَنَكَصَتْ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهَا سَتَرْجِعُ فَقَالَتْ وَاللهِ لَا أَفْضَحُ قَوْمِي سَائِرَ الْيَوْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ انْظُرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ الْعَيْنَيْنِ سَابِغَ الْأَلْيَتَيْنِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ فَجَاءَتْ بِهِ كَذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَوْلَا مَا مَضَى مِنْ كِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ لَكَانَ لِي وَلَهَا شَأْنٌ

اخرجه البخاری والترمذی وابوداؤد (تحفة الأشراف)

ہلال بن امیہ کھڑے ہوئے اور گواہی دی اور آپ ﷺ یہی فرماتے جاتے تھے، بے شک اللہ بہتر جانتا ہے کہ تم میں سے ایک جھوٹا ہے۔ تو ہے کوئی توبہ کرنے والا۔ خیر اس کے بعد عورت کھڑی ہوئی اور اس نے بھی گواہیاں دیں۔ جب پانچویں گواہی کا وقت آیا یعنی یہ کہنے کا کہ اللہ تعالیٰ کا غضب عورت پر نازل ہو اگر مرد سچا ہے تو لوگوں نے کہا: یہ گواہی ضرور واجب کردے گی اللہ تعالیٰ کے غضب کو اور دوزخ کو اگر یہ جھوٹی ہوئی تو۔ یہ سن کر وہ خاتون جھجکی اور مڑی۔ ہم نے خیال کیا شاید اب سنبھل جائے اور اپنی گواہی سے رجوع کرلے۔ لیکن اس عورت نے کہا: اللہ کی قسم! میں اپنے قبیلہ کو رسوا کرنے والی نہیں۔ آخر نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: دیکھو! اگر اس عورت کا بچہ کالی آنکھوں والا، بڑی سرین والا، موٹی پنڈلیوں والا ہوا تو وہ شریک بن سحماء کا ہے۔ آخر اسی صورت کا لڑکا پیدا ہوا۔ تب نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ کی کتاب میں حکم نہ ہوتا تو میں اس عورت کے ساتھ کچھ کرتا۔

٢٠٦٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا فِي الْمَسْجِدِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ رَجُلٌ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ قَتَلْتُمُوهُ وَإِنْ تَكَلَّمَ جَلَدْتُمُوهُ وَاللهِ لَأَذْكُرَنَّ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ آيَاتِ اللِّعَانِ ثُمَّ جَاءَ الرَّجُلُ بَعْدَ ذَلِكَ يَقْذِفُ امْرَأَتَهُ فَلَاعَنَ النَّبِيُّ ﷺ بَيْنَهُمَا وَقَالَ عَسَى أَنْ تَجِيءَ بِهِ أَسْوَدَ فَجَاءَتْ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا

اخرجه مسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۰۶۸... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ہم شب جمعہ کو مسجد میں تھے۔ ایک شخص نے کہا: اگر کوئی شخص اپنی عورت کے ساتھ ایک شخص کو دیکھے پھر اس کو مار ڈالے تو کیا تم اس کو مار ڈالو گے؟ اور اگر زبان سے کہے تو اس کو کوڑے لگاؤ گے۔ اللہ کی قسم! میں یہ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہوں گا۔ اللہ تعالیٰ نے آیات لعان نازل فرمائیں۔ پھر وہ شخص آیا اور اس نے اپنی عورت پر زنا کی تہمت لگائی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں میں لعان کرایا اور فرمایا: مجھے گمان ہے شاید اس عورت کے ہاں کالا بچہ پیدا ہو۔ بعینہ ایسے ہی ہوا اس کے ہاں گھنگریالے بالوں والا بچہ پیدا ہوا۔

٢٠٦٩... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ وَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بَيْنَهُمَا وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۰۶۹... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے لعان کیا اور اس سے پیدا ہوئے بچے کو اپنا بچہ ماننے سے انکار کردیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں میں جدائی کروادی اور بچہ ماں کے حوالے کردیا۔

٢٠٧٠... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَقَ قَالَ ذَكَرَ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ امْرَأَةً مِنْ بَلْعَجْلَانَ فَدَخَلَ بِهَا فَبَاتَ عِنْدَهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ مَا

۲۰۷۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک انصاری مرد نے بنو عجلان کی ایک خاتون سے نکاح کیا اور رات کو اسی سے صحبت کی، اسی کے پاس رہا، جب صبح ہوئی تو کہنے لگا: میں نے اس کو باکرہ نہیں پایا۔ آخر دونوں کا مقدمہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا۔ اس نے کہا: میں باکرہ

وَجَدْتُهَا عَذْرَاءَ فَرُفِعَ شَأْنُهَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَدَعَا الْجَارِيَةَ فَسَأَلَهَا فَقَالَتْ بَلَى قَدْ كُنْتُ عَذْرَاءَ فَأَمَرَ بِهِمَا فَتَلَاعَنَا وَأَعْطَاهَا الْمَهْرَ

انفردبہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا إسناد ضعیف (شرح السندی)

تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تو دونوں نے لعان کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو مہر دلوایا۔

۲۰۷۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أَرْبَعٌ مِنَ النِّسَاءِ لَا مُلَاعَنَةَ بَيْنَهُنَّ النَّصْرَانِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْيَهُودِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْحُرَّةُ تَحْتَ الْمَمْلُوكِ وَالْمَمْلُوكَةُ تَحْتَ الْحُرِّ

انفردبہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۲۰۷۱... حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چار اقسام کی عورتوں میں لعان واجب نہیں۔ ایک نصرانیہ جو مسلمان کے نکاح میں ہو، دوسری یہودیہ جو مسلمان کے نکاح میں ہو، تیسری آزاد عورت جو غلام کے نکاح میں ہو، چوتھی لونڈی جو آزاد کے نکاح میں ہو۔

فائدہ:... لعان میں احناف کے نزدیک نفس لعان سے فرقت واقع نہیں ہوتی بلکہ قاضی کا تفریق کرنا ضروری ہے۔ (درس ترمذی)

۲۸... بَابُ الْحَرَامِ

۲۸... بیوی کو اپنے اوپر حرام کرنے کے بیان میں

۲۰۷۲... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ آلَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ نِسَائِهِ وَحَرَّمَ فَجَعَلَ الْحَلَالَ حَرَامًا وَجَعَلَ فِي الْيَمِينِ كَفَّارَةً

اخرجہ الترمذی (تحفۃ الأشراف)

۲۰۷۲... حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج سے ایلاء کیا اور حرام کیا اور قسم میں کفارہ مقرر کیا۔

۲۰۷۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي الْحَرَامِ يَمِينٌ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

اخرجہ البخاری ومسلم (تحفۃ الأشراف)

۲۰۷۳... حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حرام میں قسم کا کفارہ ہے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے: تم پر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنے میں بہترین نمونہ ہے۔

فائدہ.. بیوی کو اپنے اوپر حرام کرنا کنایات میں سے ہے اور اس کے ذریعے سے طلاق بائن واقع ہوتی ہے۔ اگر ایک کی نیت کرے اور اگر تین کی نیت کرے تو تین واقع ہوں گی یدلالت حلال پائی جائے۔ (قدوری)

۲۹... بَابُ خِيَارِ الْأَمَةِ إِذَا أُعْتِقَتْ

۲۹... لونڈی جب آزاد ہوگئی تو اسے اختیار ہے

۲۰۷۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَعْتَقَتْ بَرِيرَةَ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَكَانَ لَهَا زَوْجٌ حُرٌّ

اخرجہ الترمذی (تحفۃ الأشراف)

۲۰۷۴... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو میں نے آزاد کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ رضی اللہ عنہا کو اختیار دیا اور حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کا خاوند آزاد تھا۔

۲۰۷۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ خَلْفَهَا وَيَبْكِي وَدُمُوعُهُ تَسِيلُ عَلَى خَدِّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِلْعَبَّاسِ يَا عَبَّاسُ أَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ مُغِيثٍ بَرِيرَةَ وَمِنْ بُغْضِ بَرِيرَةَ مُغِيثًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ ﷺ لَوْ رَاجَعْتِيهِ فَإِنَّهُ أَبُو وَلَدِكِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ تَأْمُرُنِي قَالَ إِنَّمَا أَشْفَعُ قَالَتْ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ

اخرجہ البخاری وابوداؤد والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۲۰۷۵... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کا خاوند مغیث غلام تھا اور میں اس وقت بھی وہ لمحہ یاد رکھتا ہوں جب وہ بریرہ رضی اللہ عنہا کے پیچھے آنسو بہاتا پھرتا تھا۔ اس کے آنسو گالوں سے بہہ رہے تھے۔ تب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عباس! تم تعجب نہیں کرتے کہ مغیث بریرہ سے کس قدر محبت رکھتا ہے اور بریرہ کو مغیث سے کتنی نفرت ہے؟ آخر آپ ﷺ نے بریرہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: کاش کہ تو لوٹ جا مغیث کے پاس وہ تیرے بچہ کا باپ ہے۔ اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ مجھے حکم دے رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں، بلکہ سفارش کرتا ہوں۔ مجھے اس کی ضرورت نہیں۔

۲۰۷۶... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَضَى فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ خُيِّرَتْ حِينَ أُعْتِقَتْ وَكَانَ زَوْجُهَا مَمْلُوكًا وَكَانُوا يَتَصَدَّقُونَ عَلَيْهَا فَتُهْدِي إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَيَقُولُ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ وَقَالَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۲۰۷۶... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا سے تین سنتیں قیام پذیر ہوئیں۔ اول: وہ آزاد ہوئیں تو ان کو اختیار دیا گیا اور ان کا خاوند غلام تھا۔ دوم: لوگ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو صدقہ دیتے، وہ اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تحفہ کے طور پر پیش کر دیتیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: یہ صدقہ تو بریرہ کے لیے ہے ہمارے لیے تو ہدیہ ہے۔ سوم: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ رضی اللہ عنہا کو اختیار دیا اور فرمایا: ولاء اسی کا حق ہے جس نے آزاد کیا۔

۲۰۷۷... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُمِرَتْ بَرِيرَةُ أَنْ تَعْتَدَّ بِثَلَاثِ حِيَضٍ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد صحیح (شرح السندی)

۲۰۷۷... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو حکم ہوا تین حیض کی مدت تک عدت کرنے کا۔

۲۰۷۸... حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أُذَيْنَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَيَّرَ بَرِيرَةَ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد صحیح (شرح السندی)

۲۰۷۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو اختیار دیا۔

۳۰... بَابٌ فِي طَلَاقِ الْأَمَةِ وَعِدَّتِهَا

۳۰... لونڈی کی طلاق اور عدت کے بیان

۲۰۷۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبِيبٍ الْمُسْلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسٰى عَنْ عَطِيَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ طَلَاقُ الْأَمَةِ اثْنَتَانِ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ

۲۰۷۹... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لونڈی کی دو طلاقیں ہیں اور اس کی عدت دو حیض ہیں۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۲۰۸۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُظَاهِرِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ طَلَاقُ الْأَمَةِ تَطْلِيقَتَانِ وَقُرْؤُهَا حَيْضَتَانِ
قَالَ أَبُو عَاصِمٍ فَذَكَرْتُهُ لِمُظَاهِرٍ فَقُلْتُ حَدِّثْنِي كَمَا حَدَّثْتَ ابْنَ جُرَيْجٍ فَأَخْبَرَنِي عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ طَلَاقُ الْأَمَةِ تَطْلِيقَتَانِ وَقُرْؤُهَا حَيْضَتَانِ

اخرجه ابوداؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

۲۰۸۰... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لونڈی کی دو طلاقیں ہیں اور اس کی عدت دو حیض ہے۔ ابو عاصم نے کہا: جو اس حدیث کا راوی ہے کہ میں نے یہ حدیث خود مظاہر بن اسلم سے بیان کی، کہا: مجھ سے یہ حدیث بیان کرو جیسے تم نے یہ حدیث ابن جریج کو بیان کی ہے۔ انہوں نے روایت کیا قاسم سے۔ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لونڈی کی طلاقیں دو ہیں اور اس کی عدت بھی دو حیض ہیں۔

۳۱... بَابُ طَلَاقِ الْعَبْدِ

۳۱... غلام کے بارے میں طلاق کا بیان

۲۰۸۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ الْغَافِقِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ سَيِّدِي زَوَّجَنِي أَمَتَهُ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنِي وَبَيْنَهَا قَالَ فَصَعِدَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمِنْبَرَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يُزَوِّجُ عَبْدَهُ أَمَتَهُ ثُمَّ يُرِيدُ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمَا إِنَّمَا الطَّلَاقُ لِمَنْ أَخَذَ بِالسَّاقِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناد ضعيف (شرح السندي)

۲۰۸۱... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے مالک نے ایک لونڈی سے میرا نکاح کر دیا۔ اب وہ کوشش کر رہا ہے کہ ہم دونوں میں جدائی کرا دے۔ یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف لائے اور ارشاد فرمایا: اے لوگو! کیا حال ہے تم میں سے اس کا کہ وہ نکاح کر دیتا ہے اپنے غلام کا لونڈی سے، پھر دونوں میں جدائی چاہتا ہے۔ طلاق کا اختیار اسی کو ہے جس کے قبضے میں لونڈی ہے۔

۳۲... بَابُ مَنْ طَلَّقَ أَمَةً تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ اشْتَرَاهَا

۳۲... اس شخص کا بیان جو لونڈی کو دو طلاقیں دے کر پھر خرید لے

۲۰۸۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجُوَيْهِ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُعَتِّبٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ مَوْلَى بَنِي نَوْفَلٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ أُعْتِقَا يَتَزَوَّجُهَا قَالَ نَعَمْ فَقِيلَ لَهُ عَمَّنْ قَالَ قَضَى بِذَلِكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ لَقَدْ تَحَمَّلَ أَبُو الْحَسَنِ هَذَا صَخْرَةً عَظِيمَةً عَلَى عُنُقِهِ

اخرجه ابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۰۸۲... حضرت ابو الحسن رضی اللہ عنہ مولی بن نوفل سے مروی ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایسے غلام کے بارے میں سوال کیا گیا جو اپنی عورت کو دو طلاقیں دے، پھر دونوں آزاد ہو جائیں تو کیا وہ اس باندی سے نکاح کر سکتا ہے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: ہاں! ان سے کہا گیا۔ یہ فیصلہ کس نے کیا؟ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ راوی عبد الرزاق نے عبد اللہ بن مبارک سے کہا: ابو الحسن نے یہ حدیث بیان کر کے اپنی گردن پر بہت بھاری پتھر اٹھا لیا۔

۳۳... بَابُ عِدَّةِ أُمِّ الْوَلَدِ

۳۳... ام ولد کی عدت کا بیان

۲۰۸۳... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ

۲۰۸۳... حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے کہا: ہمارے اوپر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو مشتبہ مت کرو۔ ام

عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ لَا تُفْسِدُوا عَلَيْنَا سُنَّةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ عِدَّةُ أُمِّ الْوَلَدِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

ولد کی عدت چار ماہ دس دن تک ہے۔

۳۴..بَاب كَرَاهِيَةِ الزِّينَةِ لِلْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا

۳۴..بیوہ عورت عدت میں آرائش اختیار نہ کرے

۲۰۸۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْنَبَ ابْنَةَ أُمِّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ أُمَّ سَلَمَةَ وَأُمَّ حَبِيبَةَ تَذْكُرَانِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَةً لَهَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَاشْتَكَتْ عَيْنُهَا فَهِيَ تُرِيدُ أَنْ تَكْحَلَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عِنْدَ رَأْسِ الْحَوْلِ وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۰۸۴... حضرت ام سلمہ اور حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے: ایک خاتون نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئیں اور عرض کیا کہ اس کی بیٹی کا شوہر وفات پا گیا اور اس کی آنکھیں دکھ رہی ہیں، وہ چاہتی ہے کہ سرمہ لگا لے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پہلے تم ایک سال پورا ہونے پر اونٹ کی مینگنی پھینکتی تھیں اور اب تو عدت صرف چار ماہ دس دن کی مدت ہے۔

فائدہ:... قرآن وسنت کے مجموعی دلائل سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ چند شرائط کے ساتھ جائز ہے۔

(۱)... نامحرم کے لیے نہ ہو۔

(۲)... تغیر خلق اللہ نہ ہو، یعنی ایسی زینت اور بناؤ سنگھار نہ ہو جو اصل حلیہ بگاڑ کر رکھ دے۔

(۳)... تشبہ بالکفار نہ ہو۔ (ترمذی)

۳۵..بَاب هَلْ تُحِدُّ الْمَرْأَةُ عَلَى غَيْرِ زَوْجِهَا

۳۵..کیا عورت اپنے شوہر کے علاوہ کسی دوسرے پہ سوگ کر سکتی ہے؟

۲۰۸۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۲۰۸۵... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی عورت کے لیے مناسب نہیں کہ کسی میت پر سوگ کرے تین دن سے زیادہ سوائے خاوند کے۔

۲۰۸۶... حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ

اخرجه مسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۰۸۶... ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو عورت ایمان رکھتی ہے اللہ پر اور آخرت کے دن پر اس کو مناسب نہیں سوگ کرے کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوائے خاوند کے۔

۲۰۸۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

۲۰۸۷... حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ کیا جائے

ﷺ لَا تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا امْرَأَةٌ تُحِدُّ عَلَى زَوْجِهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَطَيَّبُ إِلَّا عِنْدَ أَدْنَى طُهْرِهَا بِنُبْذَةٍ مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَظْفَارٍ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

مگر عورت اپنے خاوند پر چار ماہ دس دن تک سوگ کرے اور رنگا ہوا کپڑا نہ پہنے مگر رنگین بنی ہوئی چادر اوڑھ سکتی ہے اور سرمہ مت لگائے، خوشبو نہ لگائے مگر جب حیض سے پاکی حاصل ہو تو تھوڑی سی مقدار عود ہندی اور اظفار کی خوشبو لگالے۔

٣٦..بَابُ الرَّجُلِ يَأْمُرُهُ أَبُوهُ بِطَلَاقِ امْرَأَتِهِ

٣٦..اس شخص کے بیان میں جس کو اس کا باپ حکم دے کہ اپنی بیوی کو طلاق دے دے

٢٠٨٨... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ تَحْتِي امْرَأَةٌ وَكُنْتُ أُحِبُّهَا وَكَانَ أَبِي يُبْغِضُهَا فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَأَمَرَنِي أَنْ أُطَلِّقَهَا فَطَلَّقْتُهَا

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

٢٠٨٨... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ میرے نکاح میں ایک عورت تھی اور میں اس سے محبت کرتا تھا اور میرے والد اس کو اچھا نہ سمجھتے تھے۔ لہٰذا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ اس عورت کو طلاق دے دو تو میں نے اسے طلاق دے دی۔

٢٠٨٩.. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَجُلًا أَمَرَهُ أَبُوهُ أَوْ أُمُّهُ شَكَّ شُعْبَةُ أَنْ يُطَلِّقَ امْرَأَتَهُ فَجَعَلَ عَلَيْهِ مِائَةَ مُحَرَّرٍ فَأَتَى أَبَا الدَّرْدَاءِ فَإِذَا هُوَ يُصَلِّي الضُّحَى وَيُطِيلُهَا وَصَلَّى مَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ أَوْفِ بِنَذْرِكَ وَبَرَّ وَالِدَيْكَ وَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَحَافِظْ عَلَى وَالِدَيْكَ أَوِ اتْرُكْ

اخرجه الترمذی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

٢٠٨٩.. حضرت ابوعبدالرحمن سے مروی ہے ایک شخص کو اس کے باپ یا اس کی ماں نے حکم دیا کہ وہ اپنی بیوی کو طلاق دے۔ اس شخص نے نذر مانی کہ اس نے اگر طلاق دی تو سو غلام آزاد کرے گا۔ پھر وہ ابوالدرداءؓ کی خدمت میں آیا، وہ چاشت کی نماز پڑھتے تھے اور اس کو طویل کرتے تھے اور انہوں نے نماز پڑھی ظہر اور عصر کے درمیان۔ آخر اس شخص نے ابوالدرداء سے پوچھا تو انہوں نے کہا: اپنی نذر پوری کر، اپنے والدین کی اطاعت کر۔ ابوالدرداء نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ماں، باپ بہتر دروازہ ہیں جنت جانے کے، اب تیری منشاء ہے والدین کا خیال کر یا نہ کر۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الْكَفَّارَاتِ

کفاروں کا بیان

١... بَاب يَمِينِ رَسُولِ اللهِ ﷺ الَّتِي كَانَ يَحْلِفُ بِهَا

١... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس چیز کی قسم کھاتے تھے؟

٢٠٩٠... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا حَلَفَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناد ضعيف (شرح السندی)

٢٠٩٠... حضرت رفاعہ جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب قسم کھاتے تو یوں ارشاد فرماتے: قسم اس کی جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے۔

٢٠٩١... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ عَرَابَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللهِ ﷺ الَّتِي يَحْلِفُ بِهَا أَشْهَدُ عِنْدَ اللهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ

تقدم تخریجه (الحدیث ٢٠٩٠) اسناد ضعيف (شرح السندی)

٢٠٩١... حضرت رفاعہ بن عرابہ جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو قسم کھایا کرتے وہ یوں کھاتے، میں گواہی دیتا ہوں اللہ تعالیٰ کے ہاں یا قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔

٢٠٩٢... حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَقَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ أَكْثَرُ أَيْمَانِ رَسُولِ اللهِ ﷺ لَا وَمُصَرِّفِ الْقُلُوبِ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

٢٠٩٢... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، اکثر قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یوں ہوتی تھی۔ ایسا نہیں ہے قسم اس ذات کی جو دلوں کو پھیر دینے والا ہے۔

٢٠٩٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ح و حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللهِ ﷺ لَا وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

٢٠٩٣... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم یوں ہوتی۔ یہ بات ہے اور میں اللہ جل جلالہ سے استغفار کرتا ہوں۔

٢...بَابُ النَّهْيِ أَنْ يُحْلَفَ بِغَيْرِ اللهِ

٢٠٩٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ سَمِعَهُ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَمَا حَلَفْتُ بِهَا ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

٢٠٩٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَحْلِفُوا بِالطَّوَاغِي وَلَا بِآبَائِكُمْ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

٢٠٩٦... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ فِي يَمِينِهِ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى فَلْيَقُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

٢٠٩٧... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ حَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ثُمَّ انْفُثْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثًا وَتَعَوَّذْ وَلَا تَعُدْ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

٢...غیر اللہ کی قسم کھانے کی ممانعت کے بیان میں

٢٠٩٤... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے والد کی قسم کھاتے سنا تو ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تم کو منع کرتا ہے اپنے آباء و اجداد کی قسم کھانے سے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس روز کے بعد میں نے کبھی باپ کی قسم نہیں کھائی، نہ اپنی طرف سے نہ دوسرے کی نقل کر کے۔

٢٠٩٥... حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مت قسم کھاؤ بتوں کی اور نہ اپنے آباء و اجداد کی۔

٢٠٩٦... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے قسم کھائی اور اپنی قسم میں یوں کہا: قسم لات یا عزیٰ کی تو وہ کہے لا الٰہ الا اللہ۔

٢٠٩٧... حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، میں نے قسم کھائی لات اور عزیٰ کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی سچا الٰہ نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ پھر اپنی بائیں طرف تین مرتبہ تھوکے اور تعوذ کہہ اور پھر دوبارہ ایسا مت کرنا۔

فائدہ... جس شخص نے غیر اللہ کی قسم کھائی تو وہ حالف نہیں ہے۔ مثلاً نبی صلی اللہ علیہ وسلم، قرآن، کعبہ۔

فائدہ... آج کل چونکہ قرآن کی قسم متعارف ہو چکی ہے اس لیے حالف ہو جائے گا۔ (قدوری)

٣...بَابُ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ

٢٠٩٨... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا فَهُوَ كَمَا قَالَ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

٣...ایسے شخص کے بیان میں جس نے اسلام کے علاوہ کسی دین کو اختیار کرنے کی قسم کھائی

٢٠٩٨... ثابت بن ضحاک سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسلام کے علاوہ اور کسی دیگر دین میں چلے جانے کی اگر کسی نے جان بوجھ کر قسم کھائی تو اس نے جیسا کہا ویسا ہی ہو بھی جائے گا۔

۲۰۹۹... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَرَّرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ ﷺ رَجُلًا يَقُولُ أَنَا إِذًا لَيَهُودِيٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَجَبَتْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناده ضعيف (شرح السندی)

۲۰۹۹... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہتے ہوئے سنا، وہ کہہ رہا تھا کہ اگر ایسا کروں تو میں یہودی ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (یہ سن کر) ارشاد فرمایا: اس کے لیے دوزخ واجب ہوگئی۔

۲۱۰۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنَ الْإِسْلَامِ فَإِنْ كَانَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا لَمْ يَعُدْ إِلَى الْإِسْلَامِ سَالِمًا

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۱۰۰... حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کہے اگر ایسا کروں تو اسلام سے بیزار ہوں، اگر وہ جھوٹ کہے اور وہ کام کر بیٹھے جس پر اسلام سے جدا ہونے کی اس نے شرط قائم کی تھی تو جیسا اس نے کہا ویسا ہی ہوگا اور اگر اپنی بات سچ کرے جب بھی اسلام سلامتی کے ساتھ تو اس کی طرف نہیں لوٹے گا۔

فائدہ:... اگر کسی شخص نے قسم کھائی کہ اگر میں نے یوں کیا تو میں یہودی یا نصرانی یا مجوسی یا مشرک ہوں یا کافر ہوں تو یہ قسم ہوگی۔ (قدوری)

۴... بَابٌ مَنْ حُلِفَ لَهُ بِاللهِ فَلْيَرْضَ

۴... جس کے سامنے اللہ کی قسم کھائی جائے اس کو راضی بہ رضا ہو جانا چاہیے

۲۱۰۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ ﷺ رَجُلًا يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ مَنْ حَلَفَ بِاللهِ فَلْيَصْدُقْ وَمَنْ حُلِفَ لَهُ بِاللهِ فَلْيَرْضَ وَمَنْ لَمْ يَرْضَ بِاللهِ فَلَيْسَ مِنَ اللهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحیح (شرح السندی)

۲۱۰۱... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاحب کو اپنے باپ کے نام کی قسم کھاتے ہوئے سنا تو ارشاد فرمایا: مت قسم کھاؤ اپنے باپ دادوں کی، جو شخص قسم کھائے اللہ کے نام کی اور سچی کھائے اور جس کے لیے اللہ کی قسم اٹھائی جائے اس کو راضی ہو جانا چاہیے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے نام پر راضی نہ ہو وہ اللہ تعالیٰ سے تعلق نہیں رکھتا۔

۲۱۰۲... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ رَأَى عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ أَسَرَقْتَ فَقَالَ لَا وَالَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَقَالَ عِيسٰى آمَنْتُ بِاللهِ وَكَذَّبْتُ بَصَرِي

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۱۰۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت عیسیٰ بن مریم نے ایک شخص کو چوری کرتے دیکھا تو کہا: تو نے چوری کی۔ وہ بولا نہیں: قسم اس کی جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔ عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: میں ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر اور میں نے اپنی آنکھ کو جھٹلایا۔

۵... بَابُ الْيَمِينِ حِنْثٌ أَوْ نَدَمٌ

۵... قسم کھانے میں قسم توڑنا ہوتا ہے یا ندامت

۲۱۰۳... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ بَشَّارِ بْنِ كِدَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّمَا الْحَلِفُ حِنْثٌ أَوْ نَدَمٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۱۰۳... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قسم کھانا یا تو گناہ ہوتا ہے یا ندامت ہے۔

٦... بَابُ الْإِسْتِثْنَاءِ فِي الْيَمِينِ

٦... قسم میں انشاءاللہ کہہ دیا تو؟

٢١٠٤... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللهُ فَلَهُ ثُنْيَاهُ

اخرجه الترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

٢١٠٤... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے قسم اٹھاتے وقت انشاءاللہ کہہ دیا تو یہ انشاءاللہ کہنا اسے فائدہ دے گا۔

٢١٠٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ وَاسْتَثْنَى إِنْ شَاءَ رَجَعَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ غَيْرَ حَانِثٍ

اخرجه ابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

٢١٠٥... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے قسم میں انشاءاللہ کہہ دیا تو چاہے وہ رجوع کر لے اور چاہے تو چھوڑ دے، حانث نہ ہوگا۔

٢١٠٦... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رِوَايَةً قَالَ مَنْ حَلَفَ وَاسْتَثْنَى فَلَنْ يَحْنَثْ

تقدم تخريجه (الحديث ٢١٠٥)

٢١٠٦... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ جس نے قسم میں انشاءاللہ کہہ دیا وہ ہرگز حانث نہ ہوگا۔

فائدہ:... جس نے قسم کھائی اور متصلاً انشاءاللہ کہا تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ (قدوری)

٧... بَابُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا

٧... قسم اٹھانے کے بعد اس کے خلاف کو بہتر سمجھنے کے بیان میں

٢١٠٧... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَبِي مُوسَى قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَاللهِ مَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَلَبِثْنَا مَا شَاءَ اللهُ ثُمَّ أُتِيَ بِإِبِلٍ فَأَمَرَ لَنَا بِثَلَاثَةِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرَى فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ أَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ ﷺ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَلَّا يَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلَنَا ارْجِعُوا بِنَا فَأَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا أَتَيْنَاكَ نَسْتَحْمِلُكَ فَحَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلْتَنَا فَقَالَ وَاللهِ مَا أَنَا حَمَلْتُكُمْ بَلِ اللهُ حَمَلَكُمْ إِنِّي وَاللهِ إِنْ شَاءَ اللهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ أَوْ قَالَ أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

٢١٠٧... حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ میں اشعریین کی ایک جماعت کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سواری مانگی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم میرے پاس جانور نہیں ہیں کہ تمہیں سواری دوں۔ فرماتے ہیں۔ ہم جتنا اللہ نے چاہا ٹھہرے رہے۔ پھر کہیں سے اونٹ آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے تین اچھی کوہان والے سفید اونٹوں کا حکم دیا۔ جب ہم چلے تو ہمارے بعض ساتھیوں نے دوسروں سے کہا کہ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سواری مانگنے گئے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اٹھائی تھی کہ ہمیں سواری نہ دیں گے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سواری دے دی۔ اس لیے واپس چلو۔ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم آپ کے پاس سواری مانگنے آئے تھے تو آپ نے قسم اٹھائی تھی کہ ہمیں سواری نہ دیں گے۔ آپ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم میں نے تو تمہیں سواری دی ہی نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے تمہیں سواری دی۔ اللہ کی قسم! اللہ چاہے تو جب بھی میں کوئی قسم اٹھاؤں پھر اس کے خلاف کرنے کو بہتر سمجھوں تو اس کے خلاف کر لیتا ہوں اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دیتا ہوں یا فرمایا کہ میں بھلائی کی طرف رجوع کر لیتا ہوں اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرتا ہوں۔

٢١٠٨... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

٢١٠٨... حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کوئی قسم اٹھائے پھر اس کے خلاف کو بہتر سمجھے تو وہ جو بہتر سمجھے وہ کرلے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

٢١٠٩... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزَّعْرَاءِ عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَمِّهِ أَبِي الْأَحْوَصِ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْجُشَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ يَأْتِينِي ابْنُ عَمِّي فَأَحْلِفُ أَنْ لَا أُعْطِيَهُ وَلَا أَصِلَهُ قَالَ كَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

٢١٠٩... حضرت مالک جشمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس میرے چچازاد بھائی آئے اور میں یہ قسم اٹھالوں کہ نہ اسے کچھ دوں گا اور نہ ہی اس سے صلہ رحمی کروں گا تو؟ ارشاد فرمایا: اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔

٨... بَابُ مَنْ قَالَ كَفَّارَتُهَا تَرْكُهَا

٨... نامناسب قسم کا کفارہ اس نامناسب کام کو نہ کرنا

٢١١٠... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ فِي قَطِيعَةِ رَحِمٍ أَوْ فِيمَا لَا يَصْلُحُ فَبِرُّهُ أَنْ لَا يُتِمَّ عَلَى ذَلِكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

٢١١٠... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے رشتہ ناتہ توڑنے کی یا نامناسب کام کی قسم کھائی تو اس قسم کا پورا کرنا یہ ہے کہ اس کام کو نہ کرے۔

٢١١١... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَتْرُكْهَا فَإِنَّ تَرْكَهَا كَفَّارَتُهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

٢١١١... حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی کام کی قسم کھائی پھر اس کے خلاف کو بہتر سمجھا تو اس کام کو چھوڑ دے۔ یہ چھوڑ دینا ہی اس کی قسم کا کفارہ ہے۔

٩... بَابُ كَمْ يُطْعَمُ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ

٩... قسم کے کفارہ میں کتنا کھلائے

٢١١٢... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَكَّائِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ

٢١١٢... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کا ایک صاع کفارہ میں دیا اور لوگوں کو

سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَفَّرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ وَأَمَرَ النَّاسَ بِذٰلِكَ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَنِصْفُ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

بھی اس کا حکم دیا جس کے پاس کھجور نہ ہو تو وہ آدھا صاع گندم دے دے۔

۱۰... بَابٌ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ

۱۰... کفارۂ قسم میں متوسط درجہ کا کھانا کھلانا

۲۱۱۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يَقُوتُ أَهْلَهُ قُوتًا فِيهِ سَعَةٌ وَكَانَ الرَّجُلُ يَقُوتُ أَهْلَهُ قُوتًا فِيهِ شِدَّةٌ فَنَزَلَتْ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۱۱۳... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، بیان فرماتے ہیں کہ ایک مرد گھر والوں کو کھلاتا ہے، جس میں وسعت اور فراوانی ہے اور ایک مرد گھر والوں کو کھلاتا ہے جس میں تنگی ہو تو یہ حکم نازل ہوا کہ قسم کے کفارہ میں فقراء کو کھلاؤ جو اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو متوسط درجہ کے ساتھ۔

۱۱... بَابُ النَّهْيِ أَنْ يَسْتَلِجَّ الرَّجُلُ فِي يَمِينِهِ وَلَا يُكَفِّرَ

۱۱... اپنی قسم پر اصرار کرنے اور کفارہ نہ دینے سے ممانعت

۲۱۱۴... حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْمَعْمَرِيُّ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ إِذَا اسْتَلَجَّ أَحَدُكُمْ فِي الْيَمِينِ فَإِنَّهُ آثَمُ لَهُ عِنْدَ اللهِ مِنَ الْكَفَّارَةِ الَّتِي أُمِرَ بِهَا و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۱۱۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ابوالقاسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی قسم پر اصرار کرے تو وہ اللہ کے ہاں زیادہ گناہگار ہے بہ نسبت اس کفارہ کے جس کا اسے حکم دیا گیا۔ دوسرے طریق سے بھی یہی مضمون منقول ہے۔ استلج بیمینہ۔ اصرار کرنا اور یہ گمان کرتے ہوئے کہ صادق ہے کفارہ ادا نہ کرنا۔

۱۲... بَابُ إِبْرَارِ الْمُقْسِمِ

۱۲... قسم کھانے والوں کی قسم کو پوری کرنے میں مدد دینا

۲۱۱۵... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ بِإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی والنسائی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۱۱۵... حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں قسم کھانے والے کی قسم پوری کرنے میں مدد کرنے کا حکم دیا۔

۲۱۱۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ صَفْوَانَ أَوْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقُرَشِيِّ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ جَاءَ بِأَبِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ اجْعَلْ لِأَبِي نَصِيبًا فِي الْهِجْرَةِ فَقَالَ إِنَّهُ لَا هِجْرَةَ فَانْطَلَقَ فَدَخَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ فَقَالَ قَدْ عَرَفْتَنِي قَالَ أَجَلْ فَخَرَجَ

۲۱۱۶... حضرت عبدالرحمن بن صفوان بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن وہ اپنے والد کو لائے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے والد کے لیے ہجرت کے ثواب میں سے ایک حصہ ٹھہرا دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اب وہ ہجرت نہیں۔ وہ چلا گیا اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے جا کر کہا: آپ نے مجھے

الْعَبَّاسُ فِي قَمِيصٍ لَيْسَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَرَفْتَ فُلَانًا وَالَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وَجَاءَ بِأَبِيهِ لِتُبَايِعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّهُ لَا هِجْرَةَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ فَمَدَّ النَّبِيُّ ﷺ يَدَهُ فَمَسَّ يَدَهُ فَقَالَ أَبْرَرْتُ عَمِّي وَلَا هِجْرَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ قَالَ يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ يَعْنِي لَا هِجْرَةَ مِنْ دَارٍ قَدْ أَسْلَمَ أَهْلُهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

پہچانا؟ انہوں نے کہا: جی پہچان لیا۔ سو حضرت عباس رضی اللہ عنہ ایک قمیص پہنے ہوئے نکلے، چادر بھی کاندھے پر نہ کی اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ فلاں کو پہچانتے ہیں اور ہمارے اور اس کے باہمی تعلقات سے بھی واقف ہیں۔ وہ اپنے والد کو لایا ہے تاکہ آپ اس کے والد سے ہجرت پر بیعت لیں۔ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: اب تو ہجرت ہی نہیں ہے۔ حضرت عباسؓ نے کہا: میں قسم دیتا ہوں۔ آپ ﷺ نے ہاتھ بڑھایا اور اس کے ہاتھ سے ملایا۔ پھر فرمایا: میں نے اپنے چچا کی قسم کو سچا کیا لیکن ہجرت نہیں رہی۔ دوسرے طریق سے بھی یہی مضمون منقول ہے۔ یزید بن ابی زیاد کہتے ہیں کہ جس دار کے لوگ مسلمان ہو جائیں وہاں سے ہجرت نہیں ہوتی۔

۱۳... بَابُ النَّهْيِ أَنْ يُقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَشِئْتَ

۱۳... ماشاء اللہ وشئت جو اللہ اور آپ ﷺ چاہیں، کہنے کی ممانعت

۲۱۱۷... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَجْلَحُ الْكِنْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلْ مَا شَاءَ اللَّهُ وَشِئْتَ وَلَكِنْ لِيَقُلْ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ شِئْتَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۱۱۷... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی قسم اٹھائے تو یوں نہ کہے جو اللہ چاہے اور آپ چاہیں بلکہ یوں کہے جو اللہ چاہے پھر اس کے بعد آپ چاہیں۔

۲۱۱۸... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَأَى فِي النَّوْمِ أَنَّهُ لَقِيَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقَالَ نِعْمَ الْقَوْمُ أَنْتُمْ لَوْلَا أَنَّكُمْ تُشْرِكُونَ تَقُولُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ وَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَعْرِفُهَا لَكُمْ قُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ شَاءَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ سَخْبَرَةَ أَخِي عَائِشَةَ لِأُمِّهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسنادر جاله ثقات (شرح السندی)

۲۱۱۸... حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مسلمان مرد نے خواب میں ایک کتابی یہودی یا عیسائی مرد سے ملاقات کی۔ کتابی کہنے لگا، تم بہت ہی اچھے لوگ ہوا گر شرک نہ کرو۔ تم کہہ دیتے ہو جو اللہ چاہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم چاہیں۔ مسلمان نے اپنا خواب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! میرے ذہن میں بھی یہ بات آئی تھی۔ تم یوں کہہ سکتے ہو جو اللہ چاہے اور اللہ کے بعد محمد صلی اللہ علیہ وسلم چاہیں۔
دوسرے طریق سے بھی اسی کی مثل مضمون منقول ہے۔

۱۴... بَابُ مَنْ وَرَّى فِي يَمِينِهِ

۱۴... قسم میں توریہ کرنے کے بیان میں

۲۱۱۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ جَدَّتِهِ عَنْ أَبِيهَا

۲۱۱۹... حضرت سوید بن حنظلہؓ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضری کے ارادے سے چلے، ہمارے ساتھ حضرت وائل بن حجرؓ بھی تھے، ان کو ان کے ایک دشمن نے پکڑ لیا۔ لوگوں نے برا

سُوَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ خَرَجْنَا نُرِيدُ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَمَعَنَا وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ فَأَخَذَهُ عَدُوٌّ لَهُ فَتَحَرَّجَ النَّاسُ أَنْ يَحْلِفُوا فَحَلَفْتُ أَنَا أَنَّهُ أَخِي فَخَلَّى سَبِيلَهُ فَأَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ ﷺ فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّ الْقَوْمَ تَحَرَّجُوا أَنْ يَحْلِفُوا وَحَلَفْتُ أَنَا أَنَّهُ أَخِي فَقَالَ صَدَقْتَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

خیال کیا کہ (خلاف واقعہ) قسم کھائیں کہ یہ وائل نہیں ہیں۔ میں نے قسم کھالی کہ یہ میرے بھائی ہیں تو اس نے ان کا راستہ چھوڑ دیا۔ جب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضری ہوئی تو میں نے عرض کیا کہ لوگوں نے قسم کھانا اچھا خیال نہ کیا اور میں نے قسم کھالی کہ یہ میرے بھائی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے سچ کہا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔

۲۱۲۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبَّادِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّمَا الْيَمِينُ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۱۲۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قسم میں قسم لینے والے کی نیت کا اعتبار ہوتا ہے۔

۲۱۲۱... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَمِينُكَ عَلَى مَا يُصَدِّقُكَ بِهِ صَاحِبُكَ

تقدم تخریجه (الحدیث ۲۱۰۲)

۲۱۲۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہاری قسم کا وہی مطلب سمجھا جائے گا جس میں تمہارا ساتھی بھی تمہاری تصدیق کرے۔

۱۵... بَابُ النَّهْيِ عَنِ النَّذْرِ

۱۵... منت ماننے میں ممانعت

۲۱۲۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ اللَّئِيمِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۱۲۲... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منت ماننے سے منع فرمایا اور ارشاد فرمایا: اس کے ذریعہ بخیل اور کمینے سے مال نکلتا ہے۔

۲۱۲۳... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ النَّذْرَ لَا يَأْتِي ابْنَ آدَمَ بِشَيْءٍ إِلَّا مَا قُدِّرَ لَهُ وَلَكِنْ يَغْلِبُهُ الْقَدَرُ مَا قُدِّرَ لَهُ فَيُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ فَيُيَسَّرُ عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ يُيَسَّرُ عَلَيْهِ مِنْ قَبْلِ ذَٰلِكَ وَقَدْ قَالَ اللهُ أَنْفِقْ أُنْفِقْ عَلَيْكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۱۲۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نذر ابن آدم کو کچھ نہیں دیتی، سوائے اس کے جو اس کے مقدر میں ہو، لیکن تقدیر اس پر غالب آجاتی ہے جو اس کے مقدر میں ہے۔ نذر کی وجہ سے بخیل کے ہاتھ سے مال نکلتا ہے اور اس کے لیے خرچ کرنا آسان ہو جاتا ہے جو نذر سے قبل اس کے لیے آسان نہ تھا۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے تو خرچ کر میں تجھ پر خرچ کروں گا۔

فائدہ:... حنفیہ کے نزدیک قاعدہ یہ ہے کہ جو افعال معصیت لعینہا ہیں اگر کوئی شخص ان کی نذر کرلے تو وہ نذر منعقد ہی نہیں ہوگی۔ البتہ معصیت لغیرہا کی نذر منعقد ہو جاتی ہے۔ (تقریر ترمذی جلد ۲)

۱۶... بَابُ النَّذْرِ فِي الْمَعْصِيَةِ

۱۶... نافرمانی کی منت ماننے کے بیان میں

۲۱۲٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

۲۱۲۴... حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمِّهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا نَذْرَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ

اخرجہ مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفۃ الأشراف)

ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی نافرمانی کی منت درست نہیں اور جو آدمی کی ملک میں نہ ہو اس کی نذر بھی درست نہیں۔

۲۱۲۵... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ أَبُو طَاهِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

اخرجہ ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۲۱۲۵... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نافرمانی کی منت درست نہیں لیکن اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہی ہے۔

۲۱۲۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللهَ فَلَا يَعْصِهِ

اخرجہ البخاری وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۲۱۲۶... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ کی فرمانبرداری کی منت مانی وہ اللہ کی فرمانبرداری ضرور کرے اور جس نے نافرمانی کی منت مانی تو وہ نافرمانی نہ کرے۔

۱۷... بَابُ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا وَلَمْ يُسَمِّهِ

۱۷... جس نے بغیر تعیین کے نذر مانی

۲۱۲۷... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا وَلَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۲۱۲۷... حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے منت مانی لیکن منت کی تعیین نہ کی تو اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہی ہے۔

۲۱۲۸... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا وَلَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُطِقْهُ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا أَطَاقَهُ فَلْيَفِ بِهِ

اخرجہ ابوداؤد (تحفۃ الأشراف)

۲۱۲۸... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے منت مانی لیکن اس کی تعیین نہ کی تو اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہی ہے اور جس نے ایسی منت مانی جس کو پورا کرنا اس کے مقدور میں نہیں ہے تو اس کا کفارہ بھی کفارہ قسم ہی ہے اور جس نے ایسی منت مانی جو اس کے بس میں ہے تو اسے چاہیے کہ منت پوری کرے۔

فائدہ:... اگر کوئی شخص یہ کہے عَلَيَّ نَذْرٌ (میرے ذمہ نذر ہے) اور اس نذر کی تعیین نہیں کی کہ کس چیز کی نذر کر رہا ہے تو اس صورت میں اس پر کفارۂ یمین واجب ہوگا۔ (تقریر ترمذی جلد ۲)

۱۸... بَابُ الْوَفَاءِ بِالنَّذْرِ

۱۸... منت پوری کرنے کے بیان میں

۲۱۲۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ

۲۱۲۹... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں

عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ نَذَرْتُ نَذْرًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ بَعْدَمَا أَسْلَمْتُ فَأَمَرَنِي أَنْ أُوفِيَ بِنَذْرِي

تقدم تخریجه (الحدیث ۱۷۷۲)

کہ میں نے جاہلیت میں ایک منت مانی تھی اسلام لانے کے بعد میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے منت پوری کرنے کا حکم دیا۔

۲۱۳۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ اللهِ بْنُ إِسْحٰقَ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ أَنْبَأَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَ بِبُوَانَةَ فَقَالَ فِي نَفْسِكَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ لَا قَالَ أَوْفِ بِنَذْرِكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۱۳۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں مقام بوانہ میں قربانی کرنے کی نذر مانی ہے آپ علیہ السلام نے دریافت فرمایا کہ آپ کے ذہن میں جاہلیت کی کوئی بات ہے اُس نے جواب دیا کہ نہیں تو ارشاد فرمایا کہ اپنی نذر پوری کرو۔

۲۱۳۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّائِفِيِّ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ الْيَسَارِيَّةِ أَنَّ أَبَاهَا لَقِيَ النَّبِيَّ ﷺ وَهِيَ رَدِيفَةٌ لَهُ فَقَالَ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَ بِبُوَانَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ هَلْ بِهَا وَثَنٌ قَالَ لَا قَالَ أَوْفِ بِنَذْرِكَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ دُكَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحیح (شرح السندی)

۲۱۳۱... حضرت میمونہ بنت کردم یساریہ سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ میرے والد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا جبکہ میں اپنے والد کے ساتھ سواری پر پیچھے سوار تھی کہ میں نے مقام بوانہ میں قربانی کرنے کی نذر مانی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کہ کیا وہاں کوئی بُت ہے؟ جواب دیا کہ نہیں، آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اپنی نذر پوری کرو۔

ایک دوسرے طریق سے بھی اس کی مانند منقول ہے۔

فائدہ:... فقہاء حنفیہ کے نزدیک زمانہ کفر وزمانہ جاہلیت کی مانی ہوئی نذر اسلام لانے کے بعد واجب التعمیل نہیں ہوتی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو جو وفا نذر کا حکم دیا وہ استحباب پر محمول ہے نہ کہ وجوب پر۔ (تقریر ترمذی جلد ۲)

۱۹... بَابُ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ

۱۹... جو شخص مر جائے حالانکہ اس کے ذمہ نذر ہو

۲۱۳۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتٰى رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تُوُفِّيَتْ وَلَمْ تَقْضِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اقْضِهِ عَنْهَا

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۱۳۲... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ ان کی والدہ کے ذمہ نذر تھی وہ اسے پورا کرنے سے پہلے فوت ہو گئیں تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم ان کی طرف سے منت پوری کر دو۔

۲۱۳۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ إِنَّ أُمِّي تُوُفِّيَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرُ صِيَامٍ

۲۱۳۳... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک خاتون نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں کہ ان کی والدہ کے ذمہ نذر تھی ان کا انتقال ہو گیا اور وہ نذر پوری نہ کر سکیں تو اللہ

فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِيَصُمْ عَنْهَا الْوَلِيُّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کا ولی اس کی طرف سے روزہ رکھ لے۔

۲۰... بَابُ مَنْ نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا

۲۰... پیدل حج کی منت ماننا

۲۱۳۴... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الرُّعَيْنِيِّ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُخْتَهُ نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِيَ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ وَأَنَّهُ ذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ مُرْهَا فَلْتَرْكَبْ وَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۱۳۴... حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ان کی ہمشیرہ نے منت مانی کہ سفرِ حج میں ننگے سر دوپٹہ کے بغیر پیدل چلے گی۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس سے کہو کہ سوار ہو جائے، سر ڈھانپے اور تین روزے رکھ لے۔

۲۱۳۵... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَى النَّبِيُّ ﷺ شَيْخًا يَمْشِي بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا شَأْنُ هٰذَا فَقَالَ ابْنَاهُ نَذْرٌ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ ارْكَبْ أَيُّهَا الشَّيْخُ فَإِنَّ اللهَ غَنِيٌّ عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۲۱۳۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک معمر شخص کو دیکھا کہ اپنے دو لڑکوں کے سہارے پیدل چل رہا ہے تو ارشاد فرمایا: اس کو کیا ہوا تو اس کے لڑکوں نے کہا کہ: اے اللہ کے رسول منت مانی تھی۔ فرمایا: اے بڑھے سوار ہو جایئے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ تجھ سے اور تیری نذر سے بے نیاز ہے۔

فائدہ:... اس پر تمام فقہاء کا اتفاق ہے کہ اگر کوئی شخص اس قسم کی نذر مانے تو اس کے ذمہ حج یا عمرہ کرنا واجب ہے۔ (تقریر ترمذی، جلد ۲)

۲۱... بَابُ مَنْ خَلَطَ فِي نَذْرِهِ طَاعَةً بِمَعْصِيَةٍ

۲۱... منت میں طاعت و معصیت جمع کر دینا

۲۱۳۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَرَّ بِرَجُلٍ بِمَكَّةَ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الشَّمْسِ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالُوا نَذَرَ أَنْ يَصُومَ وَلَا يَسْتَظِلَّ إِلَى اللَّيْلِ وَلَا يَتَكَلَّمَ وَلَا يَزَالُ قَائِمًا قَالَ لِيَتَكَلَّمْ وَلْيَسْتَظِلَّ وَلْيَجْلِسْ وَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَنْبَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ وُهَيْبٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ وَاللهُ أَعْلَمُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۱۳۶... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں ایک شخص کے پاس سے گزرے، وہ دھوپ میں کھڑا تھا۔ فرمایا: یہ کیا حرکت ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: اس نے منت مانی ہے کہ روزہ رکھے گا اور رات تک سایہ میں نہ آئے گا نہ بات کرے گا اور مسلسل کھڑا رہے گا۔ فرمایا: اسے چاہیے کہ بات کرے، سائے میں آئے، بیٹھ جائے اور روزہ پورا کرے۔

دوسرے طریق سے بھی اسی کے مثل منقول ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ التِّجَارَاتِ

تجارت کے بیان میں

١... بَابُ الْحَثِّ عَلَى الْمَكَاسِبِ

ا... کمائی کی ترغیب کے بیان میں

٢١٣٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنَّ وَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ.

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

۲۱۳۷... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پاکیزہ ترین جو مرد کھائے وہ اس کی اپنی کمائی ہے اور آدمی کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

٢١٣٨... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَا كَسَبَ الرَّجُلُ كَسْبًا أَطْيَبَ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ وَمَا أَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلَى نَفْسِهِ وَأَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَخَادِمِهِ فَهُوَ صَدَقَةٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۲۱۳۸... حضرت مقدام بن معدیکرب زبیدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی نے اپنے ہاتھ کی کمائی سے زیادہ پاکیزہ کمائی نہیں حاصل کی اور مرد اپنے اوپر اپنی بیوی پر اپنے بچوں پر اور اپنے خادم پر جو بھی خرچ کرے تو وہ صدقہ ہے۔

٢١٣٩... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا كُلْثُومُ بْنُ جَوْشَنٍ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ التَّاجِرُ الْأَمِينُ الصَّدُوقُ الْمُسْلِمُ مَعَ الشُّهَدَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۱۳۹... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان، سچا، امانت دار تاجر روزِ قیامت شہداء کے ساتھ ہوگا۔

٢١٤٠... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ وَكَالَّذِي يَقُومُ اللَّيْلَ وَيَصُومُ النَّهَارَ

اخرجه البخاري ومسلم والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۱۴۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیواؤں، مسکینوں کی پرورش کرنے والا اللہ کی راہ میں لڑنے والے کی طرح ہے اور اس شخص کی مثل ہے جو رات بھر قیام کرے اور دن بھر روزہ رکھے۔

٢١٤١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

۲۱۴۱... حضرت خبیب اپنے چچا سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ہم ایک مجلس میں تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ

عَمِّهٖ قَالَ كُنَّا فِي مَجْلِسٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ ﷺ وَعَلٰى رَأْسِهٖ أَثَرُ مَاءٍ فَقَالَ لَهٗ بَعْضُنَا نَرَاكَ الْيَوْمَ طَيِّبَ النَّفْسِ فَقَالَ أَجَلْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ثُمَّ أَفَاضَ الْقَوْمُ فِي ذِكْرِ الْغِنٰى فَقَالَ لَا بَأْسَ بِالْغِنٰى لِمَنِ اتَّقٰى وَالصِّحَّةُ لِمَنِ اتَّقٰى خَيْرٌ مِنَ الْغِنٰى وَطِيبُ النَّفْسِ مِنَ النَّعِيمِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

ﷺ کے سر پر پانی کے اثرات تھے۔ ہم میں سے کسی نے عرض کیا: ہم آپ کو ہشاش بشاش محسوس کر رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جی ہاں! الحمدللہ۔ پھر لوگوں نے مالداری کا ذکر شروع کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تقویٰ اختیار کرے اس کے لیے مالداری میں کچھ حرج نہیں اور متقی کے لیے تندرستی، مالداری سے بھی بہتر ہے اور دل کا خوش ہونا طبیعت میں فرحت بھی ایک نعمت ہے۔

۲... بَابُ الْاِقْتِصَادِ فِي طَلَبِ الْمَعِيشَةِ

۲... روزی کی تلاش میں میانہ روی

٢١٤٢... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَجْمِلُوا فِي طَلَبِ الدُّنْيَا فَإِنَّ كُلًّا مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهٗ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۲۱۴۲... حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا کی طلب میں اعتدال سے کام لو، اس لیے کہ ہر ایک کو وہ عہدہ یا مال ضرور ملے گا جو اس کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔

٢١٤٣... حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ بَهْرَامٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ زَوْجُ بِنْتِ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَعْظَمُ النَّاسِ هَمًّا الْمُؤْمِنُ الَّذِي يَهُمُّ بِأَمْرِ دُنْيَاهُ وَآخِرَتِهٖ قَالَ أَبُو عَبْد اللّٰهِ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ تَفَرَّدَ بِهٖ إِسْمٰعِيلُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۱۴۳... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سب سے زیادہ عظیم فکر والا شخص ہے جو اپنی دنیا اور آخرت دونوں کے کاموں کی فکر کرتا ہے (یعنی کسی بھی معاملے میں حد سے تجاوز نہیں کرتا بلکہ شریعت کے مطابق زندگی بسر کرنے کی حتی المقدور سعی کرتا ہے)۔

٢١٤٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ فَإِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوتَ حَتّٰى تَسْتَوْفِيَ رِزْقَهَا وَإِنْ أَبْطَأَ عَنْهَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ خُذُوا مَا حَلَّ وَدَعُوا مَا حَرُمَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۲۱۴۴... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور دنیا کی تلاش میں اعتدال سے کام لو۔ اس لیے کہ کوئی جی ہرگز نہ مرے گا یہاں تک کہ اپنی روزی لے لے۔ اگرچہ وہ روزی اس کو کچھ وقت بعد ملے۔ اس لیے اللہ سے ڈرو اور طلب دنیا میں اعتدال سے کام لو۔ حلال حاصل کرو اور حرام چھوڑ دو۔

۳... بَابُ التَّوَقِّي فِي التِّجَارَةِ

۳... تجارت میں احتیاط کرنا

٢١٤٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ كُنَّا نُسَمّٰى فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ السَّمَاسِرَةَ فَمَرَّ بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ

۲۱۴۵... حضرت قیس بن غرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دلال کہا جاتا تھا۔ ایک مرتبہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس سے گزرے تو ہمیں ایسے نام سے

أَحْسَنُ مِنْهُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْحَلِفُ وَاللَّغْوُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ

اخرجه البخاری والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

پکارا جو اس سے بہت اچھا تھا۔ فرمایا: اے سوداگروں کی جماعت، خرید فروخت میں قسم اٹھائی جاتی ہے۔ لغویات زبان سے نکل جاتی ہیں، اس لیے اس میں صدقہ خیرات ملادیا کرو۔

٢١٤٦... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رِفَاعَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَإِذَا النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ بُكْرَةً فَنَادَاهُمْ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ فَلَمَّا رَفَعُوا أَبْصَارَهُمْ وَمَدُّوا أَعْنَاقَهُمْ قَالَ إِنَّ التُّجَّارَ يُبْعَثُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا إِلَّا مَنِ اتَّقَى اللَّهَ وَبَرَّ وَصَدَقَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۲۱۴۶... حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر آئے تو لوگ صبح صبح باہم خرید وفروخت میں مشغول تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکار کر فرمایا: اے تاجروں کی جماعت! جب انہوں نے نگاہیں اٹھائیں اور گردن تان لیں تو فرمایا تاجر قیامت کے روز فاجر اٹھائے جائیں گے سوائے ان کے جو اللہ سے ڈریں، نیکی کریں اور سچ بولیں۔

٤... بَابُ إِذَا قُسِمَ لِلرَّجُلِ رِزْقٌ مِنْ وَجْهٍ فَلْيَلْزَمْهُ

۴... جب مرد کو کوئی روزی کا ذریعہ مل جائے تو اسے چھوڑے نہیں

٢١٤٧... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا فَرْوَةُ أَبُو يُونُسَ عَنْ هِلَالِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَصَابَ مِنْ شَيْءٍ فَلْيَلْزَمْهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۱۴۷... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جسے کسی ذریعہ سے رزق حاصل ہو وہ اسے لازم پکڑے۔

٢١٤٨... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كُنْتُ أُجَهِّزُ إِلَى الشَّامِ وَإِلَى مِصْرَ فَجَهَّزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَقُلْتُ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كُنْتُ أُجَهِّزُ إِلَى الشَّامِ فَجَهَّزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلْ مَا لَكَ وَلِمَتْجَرِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا سَبَّبَ اللَّهُ لِأَحَدِكُمْ رِزْقًا مِنْ وَجْهٍ فَلَا يَدَعْهُ حَتَّى يَتَغَيَّرَ لَهُ أَوْ يَتَنَكَّرَ لَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۱۴۸... حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں: میں شام اور مصر کی طرف اپنے تجارتی نمائندوں کو بھیجا کرتا تھا۔ پھر میں نے عراق کی طرف بھی بھیج دیا۔ اس کے بعد میں عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں شام کی طرف بھیجا کرتا تھا اب میں نے عراق بھیج دیا۔ فرمانے لگیں ایسا نہ کرو کیا تمہیں اپنی سابقہ منڈی میں کوئی دشواری ہے؟ بلاشبہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو فرماتے سنا، جب اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی کی روزی کا کوئی ذریعہ بنادیں تو اسے نہ چھوڑے یہاں تک کہ وہ بدل جائے یا بگڑ جائے۔

٥... بَابُ الصِّنَاعَاتِ

۵... تجارت، مختلف پیشے

٢١٤٩... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أُحَيْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا بَعَثَ اللَّهُ نَبِيًّا إِلَّا رَاعِيَ غَنَمٍ قَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَأَنَا كُنْتُ أَرْعَاهَا لِأَهْلِ مَكَّةَ بِالْقَرَارِيطِ

۲۱۴۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جسے بھی نبی بنا کر بھیجا اس نے بکریاں چرائیں۔ صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ آپ نے بھی؟ فرمایا: اور میں بھی اہل مکہ کی بکریاں قیراطوں کے عوض

قَالَ سُوَيْدٌ يَعْنِي كُلَّ شَاةٍ بِقِيرَاطٍ

اخرجه البخاري (تحفة الأشراف)

چرایا کرتا تھا۔ امام ابن ماجہ کے استاذ سوید کہتے ہیں کہ مطلب یہ ہے کہ ایک بکری کی اجرت ایک قیراط تھی۔

۲۱۵۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخُزَاعِيُّ وَالْحَجَّاجُ وَالْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ كَانَ زَكَرِيَّا نَجَّارًا

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۲۱۵۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت زکریا علیہ السلام بڑھئی تھے۔

۲۱۵۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

اخرجه البخاري والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۱۵۱... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تصویر بنانے والوں کو روز قیامت عذاب ہوگا، ان سے کہا جائے گا کہ زندہ کرو ان چیزوں کو جو تم نے بنائیں۔

۲۱۵۲... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَكْذَبُ النَّاسِ الصَّبَّاغُونَ وَالصَّوَّاغُونَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۱۵۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں میں سب سے زیادہ جھوٹے رنگریز اور زرگر ہوتے ہیں۔

٦... بَابُ الْحُكْرَةِ وَالْجَلْبِ

٦... ذخیرہ اندوزی اور اپنے شہر میں تجارت کے لیے دوسرے شہر سے مال لانا

۲۱۵۳... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَالِمِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْجَالِبُ مَرْزُوقٌ وَالْمُحْتَكِرُ مَلْعُونٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۲۱۵۳... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دوسرے شہر سے مال لانے والے کو رزق دیا جاتا ہے اور ذخیرہ اندوزی کرنے والا ملعون ہے۔

۲۱۵۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ نَضْلَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِئٌ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

۲۱۵۴... حضرت معمر بن عبداللہ نضلہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ذخیرہ اندوزی صرف خطاکار گناہ گار کرتا ہے۔

۲۱۵۵... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنِي أَبُو يَحْيَى الْمَكِّيُّ عَنْ فَرُّوخَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنِ احْتَكَرَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ طَعَامًا ضَرَبَهُ اللهُ بِالْجُذَامِ وَالْإِفْلَاسِ

۲۱۵۵... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا: جو مسلمانوں کے کھانے پینے کی اشیاء میں ذخیرہ اندوزی کرے اللہ تعالیٰ اسے کوڑھ کے مرض اور مفلسی میں مبتلا فرمائیں۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

فائدہ:... کھانے پینے کی اشیاء میں تمام فقہاء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ان میں احتکار جائز نہیں۔ لیکن ان کے علاوہ دوسری اشیاء میں احتکار جائز ہے یا نہیں، اس کے بارے میں فقہاء کے درمیان اختلاف ہے۔ (تقریر ترمذی، جلد ۱)

٧... بَابُ أَجْرِ الرَّاقِي

٢١٥٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ ثَلَاثِينَ رَاكِبًا فِي سَرِيَّةٍ فَنَزَلْنَا بِقَوْمٍ فَسَأَلْنَاهُمْ أَنْ يَقْرُونَا فَأَبَوْا فَلُدِغَ سَيِّدُهُمْ فَأَتَوْنَا فَقَالُوا أَفِيكُمْ أَحَدٌ يَرْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ فَقُلْتُ نَعَمْ أَنَا وَلَكِنْ لَا أَرْقِيهِ حَتَّى تُعْطُونَا غَنَمًا قَالُوا فَإِنَّا نُعْطِيكُمْ ثَلَاثِينَ شَاةً فَقَبِلْنَاهَا فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ الْحَمْدُ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَبَرِءَ وَقَبَضْنَا الْغَنَمَ فَعَرَضَ فِي أَنْفُسِنَا مِنْهَا شَيْءٌ فَقُلْنَا لَا تَعْجَلُوا حَتَّى نَأْتِيَ النَّبِيَّ ﷺ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَكَرْتُ لَهُ الَّذِي صَنَعْتُ فَقَالَ أَوَمَا عَلِمْتَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ اقْتَسِمُوهَا وَاضْرِبُوا لِي مَعَكُمْ سَهْمًا حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِهِ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ وَالصَّوَابُ هُوَ أَبُو الْمُتَوَكِّلِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۷... جھاڑ پھونک کی اجرت کے بیان میں

۲۱۵۶... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم تیس سواروں کا ایک سریہ بھیجا۔ ہم نے ایک قوم کے ہاں پڑاؤ ڈالا۔ ہم نے ان سے مہمانی کا مطالبہ کیا تو انہوں نے انکار کر دیا۔ پھر ان کے سردار کو کسی چیز نے ڈس لیا تو وہ ہمارے پاس آئے اور کہا تم میں کوئی بچھو کے ڈسے کا دم کرتا ہے؟ میں نے کہا: جی میں کر لیتا ہوں۔ لیکن تمہارے سردار کو دم نہ کروں گا جب تک تم ہمیں بکریاں نہ دو۔ کہنے لگے۔ ہم تمہیں تیس بکریاں دیں گے۔ ہم نے قبول کر لیا۔ میں نے سات بار سورۃ الحمدللہ پڑھ کر اس پر دم کیا، وہ تندرست ہو گیا اور ہم نے بکریاں وصول کر لیں۔ پھر ہمارے دلوں میں کھٹک پیدا ہوئی۔ میں نے کہا: جلدی نہ کرو۔ یہاں تک کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں۔ جب ہم پہنچے تو میں نے جو کچھ کیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تمہیں معلوم نہیں، یہ دم بھی ہے؟ ان بکریوں کو تقسیم کر لو اور اپنے ساتھ میرا حصہ بھی رکھو۔

دوسرے طرق سے بھی اسی کے مثل روایت منقول ہے۔

٨... بَابُ الْأَجْرِ عَلَى تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ

٢١٥٧... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ الْمَوْصِلِيُّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ عَلَّمْتُ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ الْقُرْآنَ وَالْكِتَابَةَ فَأَهْدَى إِلَيَّ رَجُلٌ مِنْهُمْ قَوْسًا فَقُلْتُ لَيْسَتْ بِمَالٍ وَأَرْمِي عَنْهَا فِي سَبِيلِ اللهِ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنْهَا فَقَالَ إِنْ سَرَّكَ أَنْ تُطَوَّقَ بِهَا طَوْقًا مِنْ نَارٍ فَاقْبَلْهَا

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۸... قرآن سکھانے پر اجرت لینے کے بیان میں

۲۱۵۷... حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے صفہ والوں میں بہت لوگوں کو قرآن لکھنا سکھایا، ان میں سے ایک مرد نے مجھے کمان بطور تحفہ دی۔ میں نے سوچا کہ یہ قیمتی مال بھی نہیں ہے اور اس سے اللہ کی راہ میں تیر اندازی بھی کر لوں گا۔ پھر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا۔ فرمایا: اگر تمہیں اس کے بدلے دوزخ کی کمان گردن میں لٹکائے جانے سے خوشی ہو تو یہ قبول کر لو۔

۲۱۵۸... حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْكَلَاعِيِّ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ عَلَّمْتُ رَجُلًا الْقُرْآنَ فَأَهْدَى إِلَيَّ قَوْسًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ إِنْ أَخَذْتَهَا أَخَذْتَ قَوْسًا مِنْ نَارٍ فَرَدَدْتُهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۱۵۸... حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرد کو قرآن کریم سکھایا تو اس نے ایک کمان بطور ہدیہ مجھے دی۔ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس کا ذکر کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم نے لے لی ہے تو دوزخ کی آگ کی ایک کمان لے لی تو میں نے وہ واپس کر دی۔

فائدہ:... تعلیم قرآن پر اجرت کو متاخرین فقہاء نے جائز قرار دیا ہے بلکہ بعض مشائخ نے مستحسن قرار دیا ہے۔ اسی پر فتویٰ ہے۔ (ہدایہ)

۹... بَابُ النَّهْيِ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ وَعَسْبِ الْفَحْلِ

۹... کتے کی قیمت، زنا کی اجرت، نجومی کی اجرت اور سانڈ چھوڑنے کی اجرت سے ممانعت کے بیان میں

۲۱۵۹... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۱۵۹... حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت، زنا کی اجرت اور نجومی کی اجرت (ان تمام ناجائز اجرتوں) سے منع فرمایا۔

۲۱۶۰... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَعَسْبِ الْفَحْلِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۲۱۶۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت اور سانڈ چھوڑنے کی اجرت سے منع فرمایا۔

۲۱۶۱... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ ثَمَنِ السِّنَّوْرِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۱۶۱... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بلی کی قیمت سے منع فرمایا۔

فائدہ:... عسب الفحل کی اجرت جائز نہیں۔ امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کے نزدیک جس کتے کو پالنا جائز نہیں اس کی بیع بھی جائز نہیں۔ (تقریر ترمذی جلد ۱)

۱۰... بَابُ كَسْبِ الْحَجَّامِ

۱۰... پچھنے لگانے والے کی کمائی

۲۱۶۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ احْتَجَمَ وَأَعْطَاهُ أَجْرَهُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَحْدَهُ قَالَهُ ابْنُ مَاجَةَ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

۲۱۶۲... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے اور پچھنے لگانے والے کو اجرت دی۔ ابن ماجہ نے کہا: ابن عمر رضی اللہ عنہما اس حدیث میں متفرد ہیں۔

۲۱۶۳... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ أَبُو حَفْصٍ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَمَرَنِي فَأَعْطَيْتُ الْحَجَّامَ أَجْرَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۲۱۶۳... حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگائے اور مجھے حکم دیا تو میں نے پچھنے لگانے والے کو اس کی اجرت دی۔

۲۱۶۴... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۲۱۶۴... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے اور پچھنے لگانے والے کو اس کی اجرت دی۔

۲۱۶۵... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۱۶۵... حضرت ابو مسعود عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگانے والے کی کمائی سے منع فرمایا۔

۲۱۶۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَنَهَاهُ عَنْهُ فَذَكَرَ لَهُ الْحَاجَةَ فَقَالَ اعْلِفْهُ نَوَاضِحَكَ

اخرجه ابوداؤد والترمزی (تحفة الأشراف)

۲۱۶۶... حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پچھنے لگانے والے کی کمائی کے متعلق دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اس سے منع فرمایا۔ انہوں نے اپنی احتیاج ظاہر کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے پانی لانے والے اونٹوں کے چارہ میں صرف کردو۔

فائدہ:... پچھنے لگانے کی ممانعت باجماع امت تحریم پر محمول نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرف اشارہ فرمادیا کہ یہ کوئی اچھا پیشہ نہیں ہے۔ (تقریر ترمذی جلد ا)

۱۱... بَابُ مَا لَا يَحِلُّ بَيْعُهُ

۱۱... جن چیزوں کو بیچنا جائز ہے

۲۱۶۷... حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَقِيلَ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُدْهَنُ بِهَا السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ قَالَ لَا هُنَّ

۲۱۶۷... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال مکہ میں فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے حرام فرمادیا شراب، مردار، خنزیر اور بت بیچنا۔ اس وقت کسی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! بتایئے کہ مردار کی چربی بیچنا کیسا ہے؟ کیونکہ یہ چربی کشتیوں پر ملتے ہیں اور کھالوں پر بھی اور لوگ (چراغ میں ڈال کر) اس سے روشنی حاصل کرتے ہیں۔ فرمایا: یہ حرام ہے۔ پھر اللہ کے رسول صلی

حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَاتَلَ اللهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ فَأَجْمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ یہود کو تباہ کرے، اللہ تعالیٰ نے ان پر چربیوں کو حرام فرمایا تو انہوں نے چربی پگھلا کر (تیل بنا کر) بیچی اور اس کی قیمت استعمال کی۔

۲۱۶۸... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانِ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ الْإِفْرِيقِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْمُغَنِّيَاتِ وَعَنْ شِرَائِهِنَّ وَعَنْ كَسْبِهِنَّ وَعَنْ أَكْلِ أَثْمَانِهِنَّ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۲۱۶۸... حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ممانعت کے بارے میں) ارشاد فرمایا: گانا گانے والی باندیوں کی خرید و فروخت سے اور ان کی کمائی سے اور ان کی قیمت کھانے سے بھی منع فرمایا۔

۱۲. بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةِ

۱۲... منابذہ اور ملامسہ سے ممانعت

۲۱۶۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

تقدم تخريجه (الحديث ۱۲۴۸)

۲۱۶۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو قسم کی بیع سے منع فرمایا: (۱) بیع ملامسہ سے اور (۲) بیع منابذہ سے۔

۲۱۷۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ زَادَ سَهْلٌ قَالَ سُفْيَانُ الْمُلَامَسَةُ أَنْ يَلْمِسَ الرَّجُلُ بِيَدِهِ الشَّيْءَ وَلَا يَرَاهُ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَقُولَ أَلْقِ إِلَيَّ مَا مَعَكَ وَأُلْقِي إِلَيْكَ مَا مَعِي

اخرجه البخاري والنسائي وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۱۷۰... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا۔ سفیان کہتے ہیں کہ ملامسہ یہ ہے کہ مرد دیکھے بغیر چیز پر ہاتھ لگادے (اور اس سے بیع لازم سمجھ لی جائے) اور منابذہ یہ ہے کہ جو تیرے پاس ہے وہ میری طرف پھینک دو اور جو میرے پاس ہے وہ میں تیری طرف پھینک دیتا ہوں۔

فائدہ:... منابذہ کے معنی یہ ہیں کہ بائع مشتری سے یہ کہتا ہے کہ جس وقت یہ چیز جس کا بھاؤ تاؤ ہوا میں تمہاری طرف پھینکوں گا اس وقت بیع لازم ہو جائے گی۔ ملامسہ میں یہ ہے کہ مشتری یہ کہے کہ جس وقت میں اس کو ہاتھ لگاؤں اس وقت بیع لازم ہو جائے گی۔ یہ دونوں منع ہیں۔ کیونکہ ان میں تعلیق التمليك على الخطر پائی جا رہی ہے۔ (تقریر ترمذی جلد ا)

۱۳. بَابُ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَسُومُ عَلَى سَوْمِهِ

۱۳... اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور بھائی کی قیمت پر قیمت نہ لگائے

۲۱۷۱... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ

۲۱۷۱... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک کی بیع پر دوسرا بیع نہ کرے۔

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۱۷۲... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَسُومُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ

تقدم تخریجه (الحدیث ۱۸۶۷)

۲۱۷۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور اس کے قیمت لگانے کے بعد قیمت نہ لگائے۔

فائدہ... اس کا ایک مطلب تو یہ ہے کہ ایک بیع پہلے ہو چکی ہے اب دوسرا شخص کہتا ہے کہ تم اس سے بیع فسخ کر دو اور مجھ سے بیع کر لو، یہ ناجائز ہے۔ دوسرے یہ بیع بمعنی سوم ہو یعنی ایک شخص ابھی دوسرے سے بھاؤ تاؤ کر رہا ہے اور بائع اس کو بیچنے پر تقریباً آمادہ ہو گیا ہے۔ دوسرا زیادہ قیمت لگا دے یہ جائز ہے۔ (تقریر ترمذی، جلد ۱)

۱۴... بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ النَّجْشِ

۱۴... نجش سے ممانعت کے بیان میں

۲۱۷۳... قَرَأْتُ عَلَى مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الزُّبَيْرِيِّ عَنْ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُذَافَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ النَّجْشِ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۱۷۳... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نجش سے منع فرمایا۔

۲۱۷۴... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَنَاجَشُوا

تقدم تخریجه (الحدیث ۱۸۶۷)

۲۱۷۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نجش مت کیا کرو۔

فائدہ... نجش کہتے ہیں کہ ایک آدمی دوسرے سے کوئی سامان خرید رہا ہے۔ تیسرا شخص اس کی زیادہ قیمت لگاتا، حالانکہ اس کی غرض خریدنا نہیں ہے۔ (تقریر ترمذی جلد ۱)

۱۵... بَابُ النَّهْيِ أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ

۱۵... شہر والا دیہات والے کا مال نہ بیچے

۲۱۷۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ

تقدم تخریجه (الحدیث ۱۸۶۷)

۲۱۷۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شہر والا گاؤں والے کا مال نہ بیچے۔

۲۱۷۶... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ

۲۱۷۶... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شہر والا دیہات والے کا مال نہ بیچے۔

دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

لوگوں کو چھوڑ دو اللہ بعض کو بعض سے روزی دیتے ہیں۔

۲۱۷۷... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَوْلُهُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ لَا يَكُونُ سِمْسَارًا

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۱۷۷... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ شہر والا گاؤں والے کا مال بیچے۔ حضرت طاؤس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ اس کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا شہر والا دیہات والے کا دلال نہ بنے۔

فائدہ:... اس مسئلہ میں فقہاء حنفیہ فرماتے ہیں کہ یہاں ممانعت معلول بعلت ہے اور وہ علت ضرر ہے۔ لہٰذا جہاں کہیں یہ ضرر پایا جائے گا ممانعت کا حکم آجائے گا اور جہاں ضرر نہیں پایا جائے گا وہاں بیع الحاضر لباد جائز ہوگی۔ (تقریر ترمذی جلد ا)

١٦... بَابُ النَّهْيِ عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ

۱۶... باہر سے مال لانے والے سے شہر سے باہر جا کر ملنا منع ہے

۲۱۷۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَلَقَّوُا الْأَجْلَابَ فَمَنْ تَلَقَّى مِنْهُ شَيْئًا فَاشْتَرَى فَصَاحِبُهُ بِالْخِيَارِ إِذَا أَتَى السُّوقَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۱۷۸... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: باہر سے آنے والے قافلوں سے نہ ملو اگر کوئی ملا اور کچھ خرید لیا تو بیچنے والا جب بازار میں پہنچے اسے اختیار ہوگا۔

۲۱۷۹... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۱۷۹... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے باہر سے آنے والے قافلہ کو ملنے سے منع فرمایا۔

۲۱۸۰... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَحَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ح و حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ تَلَقِّي الْبُيُوعِ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۱۸۰... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فروخت کرنے والوں سے باہر ملنے سے منع فرمایا۔

فائدہ:... فقہاء حنفیہ کے نزدیک تلقی جلب غرر اور ضرر کی وجہ سے ممنوع ہیں۔ (تقریر ترمذی جلد ا)

۱۷... بَابُ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا

۱۷... بیچنے اور خریدنے والے کو اختیار ہے، جب تک جدا نہ ہو

۲۱۸۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا وَكَانَا جَمِيعًا أَوْ يُخَيِّرُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَإِنْ خَيَّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ

اخرجه البخاري ومسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۱۸۱... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب دو مرد خرید وفروخت کریں تو ان میں سے ہر ایک کو اختیار ہے جب تک وہ جدا نہ ہوں، اکٹھے رہیں۔

۲۱۸۲... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَأَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْوَضِيءِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۱۸۲... حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خرید وفروخت کرنے والے جب تک جدا نہ ہوں انہیں اختیار ہے۔

۲۱۸۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

۲۱۸۳... حضرت حسن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خرید وفروخت کرنے والے جب تک جدا نہ ہوں انہیں اختیار ہے۔

فائدہ:... امام ابو حنیفہ اور امام مالک رحمہ اللہ علیہما خیار مجلس کے قائل نہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ جب بائع ومشتری کے درمیان ایجاب وقبول ہو گیا اب بیع تام ہو گئی اور اب کسی ایک کو یکطرفہ طور پر بیع فسخ کرنے کا اختیار نہیں۔ (تقریر ترمذی، جلد ۱)

۱۸... بَابُ بَيْعِ الْخِيَارِ

۱۸... بیع میں شرط خیار کا بیان

۲۱۸۴... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَعْرَابِ حِمْلَ خَبَطٍ فَلَمَّا وَجَبَ الْبَيْعُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اخْتَرْ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ عَمَّرَكَ اللَّهُ بَيِّعًا

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۲۱۸۴... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دیہاتی سے چارے کا گٹھا خریدا، جب بیع ہو چکی تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہیں اب بھی اختیار ہے۔ دیہاتی کہنے لگا: اللہ آپ کی عمر دراز فرمائے، میں و بیع کو اختیار کرتا ہوں۔

۲۱۸۵... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحٍ الْمَدِينِيِّ عَنْ

۲۱۸۵... حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیع تو دونوں کی مکمل رضامندی سے ہی

أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّمَا الْبَيْعُ عَنْ تَرَاضٍ

ہوتی ہے۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۱۹... بَابُ الْبَيِّعَانِ يَخْتَلِفَانِ

۱۹... بائع و مشتری کا اختلاف ہو جائے تو؟

۲۱۸۶... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ بَاعَ مِنَ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ رَقِيقًا مِنْ رَقِيقِ الْإِمَارَةِ فَاخْتَلَفَا فِي الثَّمَنِ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ بِعْتُكَ بِعِشْرِينَ أَلْفًا وَقَالَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ إِنَّمَا اشْتَرَيْتُ مِنْكَ بِعَشَرَةِ آلَافٍ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ إِنْ شِئْتَ حَدَّثْتُكَ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ هَاتِهِ قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ وَالْبَيْعُ قَائِمٌ بِعَيْنِهِ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ أَوْ يَتَرَادَّانِ الْبَيْعَ قَالَ فَإِنِّي أَرَى أَنْ أَرُدَّ الْبَيْعَ فَرَدَّهُ

اخرجہ ابوداؤد (تحفۃ الأشراف)

۲۱۸۶... عبدالرحمن اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک سرکاری غلام اشعث بن قیس کے ہاتھ فروخت کیا۔ ثمن میں دونوں کا اختلاف ہو گیا۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے بیس ہزار میں تمہارے ہاتھ فروخت کیا ہے۔ اشعث بن قیس نے کہا کہ میں نے تو آپ سے دس ہزار میں خریدا ہے۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم چاہو تو میں تمہیں ایک حدیث سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایسی صورت میں بائع اور مشتری کو بیع فسخ کرنے کا اختیار بھی ہے۔ اس نے کہا: میری رائے یہ ہو رہی ہے کہ بیع فسخ کر دوں۔ آپ نے بیع فسخ کر دی۔

فائدہ:... اس کی مختلف صورتیں ہیں۔ بعض صورتوں میں بائع کا بعض میں مشتری اور بعض صورتوں میں دونوں سے قسم لے کر بیع کو فسخ کر دیا جاتا ہے۔ (تقریر ترمذی جلد ۱)

۲۰... بَابُ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يُضْمَنْ

۲۰... جو چیز پاس نہ ہو اس کی بیع منع ہے اور جو چیز اپنی ضمان میں نہ ہو اس کا نفع منع ہے

۲۱۸۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ مَاهَكَ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ الرَّجُلُ يَسْأَلُنِي الْبَيْعَ وَلَيْسَ عِنْدِي أَفَأَبِيعُهُ قَالَ لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

اخرجہ ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۲۱۸۷... حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کوئی مرد مجھ سے بیع کا مطالبہ کرے اور وہ چیز میرے پاس نہ ہو تو کیا میں اسے بیچ دوں؟ فرمایا: جو چیز تمہارے پاس نہ ہو وہ نہ بیچو۔

۲۱۸۸... حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَحِلُّ بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَلَا رِبْحُ مَا لَمْ يُضْمَنْ

۲۱۸۸... حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو چیز تمہارے پاس نہ ہو اس کی بیع حلال نہیں اور جو چیز تمہاری ضمان میں نہیں اس کا نفع حلال نہیں۔

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۱۸۹... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ قَالَ لَمَّا بَعَثَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى مَكَّةَ نَهَاهُ عَنْ شِفِّ مَا لَمْ يُضْمَنْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۱۸۹... حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو مکہ بھیجا تو جو چیز ضمان میں نہ ہو اس کا نفع لینے سے منع فرمایا۔

۲۱... بَابٌ إِذَا بَاعَ الْمُجِيزَانِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ

۲۱... جب دو بااختیار شخص بیع کریں تو وہ پہلے خریدار کی ہوگی

۲۱۹۰... حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَوْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۱۹۰... حضرت عقبہ بن عامر یا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے دو مردوں سے بیع کرلی تو بیع پہلے کی ہوگی۔

۲۱۹۱... حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا بَاعَ الْمُجِيزَانِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ

تقدم تخريجه (الحديث ۲۱۹۰)

۲۱۹۱... حضرت حسن بن عمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب دو بااختیار شخص بیع کرلیں تو پہلے کی بیع معتبر ہوگی۔

۲۲... بَابُ بَيْعِ الْعُرْبَانِ

۲۲... بیع میں بیعانہ کا حکم

۲۱۹۲... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۱۹۲... حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع میں بیعانہ مقرر کرنے سے منع فرمایا۔

۲۱۹۳... حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الرُّخَامِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَبُو مُحَمَّدٍ كَاتِبُ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ الْعُرْبَانُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ دَابَّةً بِمِائَةِ دِينَارٍ فَيُعْطِيَهُ دِينَارَيْنِ عُرْبُونًا فَيَقُولُ إِنْ لَمْ أَشْتَرِ الدَّابَّةَ فَالدِّينَارَانِ لَكَ وَقِيلَ يَعْنِي وَاللهُ أَعْلَمُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ الشَّيْءَ فَيَدْفَعَ إِلَى الْبَائِعِ دِرْهَمًا أَوْ أَقَلَّ أَوْ أَكْثَرَ وَيَقُولَ إِنْ أَخَذْتُهُ وَإِلَّا فَالدِّرْهَمُ لَكَ

۲۱۹۳... حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع میں بیعانہ مقرر کرنے سے منع فرمایا۔

ابو عبد اللہ کہتے ہیں کہ عربان کا مطلب یہ ہے کہ مرد سواری خریدے سو اشرفی کے بدلے اور دو اشرفی بطور بیعانہ دے دے اور یہ کہے کہ اگر میں نے سواری نہ خریدی تو بھی یہ دونوں اشرفیاں تمہاری ہوں گی۔

اور بعض نے کہا واللہ اعلم عربان یہ ہے کہ مرد کوئی چیز خریدے تو فروخت کنندہ کو ایک درہم کم یا زیادہ دے دے اور کہے: اگر میں نے یہ چیز لے لی تو ٹھیک ورنہ یہ درہم تمہارا۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

٢٣... بَابُ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَبَيْعِ الْغَرَرِ

۲۳... بیع حصاۃ اور بیع غرر سے ممانعت کا بیان

٢١٩٤... حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۱۹۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دھوکہ کی بیع سے اور حصاۃ سے منع فرمایا۔

٢١٩٥... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۱۹۵... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دھوکہ والی بیع سے منع فرمایا۔

٢٤... بَابُ النَّهْيِ عَنْ شِرَاءِ مَا فِي بُطُونِ الْأَنْعَامِ وَضُرُوعِهَا وَضَرْبَةِ الْغَائِصِ

۲۴... جانوروں کا حمل خریدنا یا تھنوں میں جو دودھ ہے اسی حالت میں وہ خریدنا یا غوطہ خور کے ایک مرتبہ کے غوطہ میں جو بھی آئے اسے خریدنا منع ہے

٢١٩٦... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ حَدَّثَنَا جَهْضَمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْيَمَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ شِرَاءِ مَا فِي بُطُونِ الْأَنْعَامِ حَتَّى تَضَعَ وَعَمَّا فِي ضُرُوعِهَا إِلَّا بِكَيْلٍ وَعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ وَهُوَ آبِقٌ وَعَنْ شِرَاءِ الْمَغَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَاءِ الصَّدَقَاتِ حَتَّى تُقْبَضَ وَعَنْ ضَرْبَةِ الْغَائِصِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۲۱۹۶... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جانوروں کے حمل خریدنے سے منع فرمایا۔ یہاں تک کہ بچہ ہو جائے اور تھنوں میں خریدنے سے منع فرمایا۔ الا یہ کہ ماپ لیں اور بھاگے ہوئے غلام کو خریدنے سے منع فرمایا اور غنیمت کا حصہ تقسیم سے قبل خریدنے سے منع فرمایا اور صدقات خریدنے سے منع فرمایا۔ یہاں تک کہ وصول کر لیے جائیں اور غوطہ خور کا ایک غوطہ خریدنے سے منع فرمایا۔

٢١٩٧... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۲۱۹۷... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حمل کے حمل کی بیع سے منع فرمایا۔

فائدہ:... یہ بیع غرر ہے اس کی تین صورتیں ہیں۔

(۱)... مبیع یا ثمن مجہول ہو۔

(۲)... غرر کی دوسری صورت یہ ہے کہ مبیع غیر مقدور التسلیم ہو۔

(۳)...غرر کی تیسری صورت یہ ہے: تعلیق التملیک علی الخطر بیع غرر کی تمام صورتیں ناجائز ہیں۔ (تقریر ترمذی، جلد ۱)

٢٤...بَابُ بَيْعِ الْمُزَايَدَةِ

۲۱۹۸... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَخْضَرُ بْنُ عَجْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ يَسْأَلُهُ فَقَالَ لَكَ فِي بَيْتِكَ شَيْءٌ قَالَ بَلَى حِلْسٌ نَلْبَسُ بَعْضَهُ وَنَبْسُطُ بَعْضَهُ وَقَدَحٌ نَشْرَبُ فِيهِ الْمَاءَ قَالَ ائْتِنِي بِهِمَا قَالَ فَأَتَاهُ بِهِمَا فَأَخَذَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَشْتَرِي هَذَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُذُهُمَا بِدِرْهَمٍ قَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرْهَمٍ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُذُهُمَا بِدِرْهَمَيْنِ فَأَعْطَاهُمَا إِيَّاهُ وَأَخَذَ الدِّرْهَمَيْنِ فَأَعْطَاهُمَا الْأَنْصَارِيَّ وَقَالَ اشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا فَانْبِذْهُ إِلَى أَهْلِكَ وَاشْتَرِ بِالْآخَرِ قَدُومًا فَأْتِنِي بِهِ فَفَعَلَ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَشَدَّ فِيهِ عُودًا بِيَدِهِ وَقَالَ اذْهَبْ فَاحْتَطِبْ وَلَا أَرَاكَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَجَعَلَ يَحْتَطِبُ وَيَبِيعُ فَجَاءَ وَقَدْ أَصَابَ عَشْرَةَ دَرَاهِمَ فَقَالَ اشْتَرِ بِبَعْضِهَا طَعَامًا وَبِبَعْضِهَا ثَوْبًا ثُمَّ قَالَ هَذَا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تَجِيءَ وَالْمَسْأَلَةُ نُكْتَةٌ فِي وَجْهِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَصْلُحُ إِلَّا لِذِي فَقْرٍ مُدْقِعٍ أَوْ لِذِي غُرْمٍ مُفْظِعٍ أَوْ دَمٍ مُوجِعٍ

اخرجہ ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۲۴... نیلامی کا بیان

۲۱۹۸... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ایک انصاری مرد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور سوال کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے گھر میں کچھ ہے؟ عرض کیا: ایک ٹاٹ ہے۔ کچھ بچھا لیتے ہیں اور کچھ اوڑھ لیتے ہیں اور پانی پینے کا پیالہ ہے۔ فرمایا: دونوں لے آؤ۔ وہ دونوں چیزیں لے کر آئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں چیزیں اپنے ہاتھوں میں لے لیں اور فرمایا: دونوں چیزیں کون خریدے گا؟ ایک مرد نے عرض کیا کہ میں دونوں چیزیں ایک درہم میں لیتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو تین مرتبہ فرمایا کہ ایک درہم سے زائد میں کون لے گا؟ ایک مرد نے عرض کیا کہ میں دو درہم میں لیتا ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دونوں درہم انصاری کو دیئے اور فرمایا: ایک درہم سے کھانا خرید کر گھر دو اور دوسرے سے کلہاڑا خرید کر میرے پاس لے آؤ۔ اس نے ایسا ہی کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلہاڑا لیا اور اپنے دست مبارک سے اس میں دستہ ٹھونکا اور فرمایا: جاؤ لکڑیاں اکٹھی کرو اور پندرہ دن تک میں تمہیں نہ دیکھوں۔ وہ لکڑیاں کاٹتا رہا اور بیچتا رہا۔ پھر وہ حاضر ہوا تو اس کے پاس دس درہم تھے۔ کچھ کھانا خرید لو اور کچھ سے کپڑا۔ پھر فرمایا کہ خود کمانا تمہارے لیے بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ تم قیامت کے روز ایسی حالت میں ہو کہ مانگنے کا داغ تمہارے چہرے پر ہو۔ مانگنا درست نہیں سوائے اس کے جو انتہائی محتاج ہو یا سخت مقروض ہو یا خون میں گرفتار ہو جو ستائے۔

فائدہ:... جمہور فقہاء کے نزدیک نیلام کرنا جائز ہے۔ (تقریر ترمذی جلد ۱)

٢٦...بَابُ الْإِقَالَةِ

۲۱۹۹... حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ يَحْيَى أَبُو الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَقَالَ مُسْلِمًا أَقَالَهُ اللَّهُ عَثْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد صحیح (شرح السندی)

۲۶... بیع فسخ کرنے کا بیان

۲۱۹۹... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کسی مسلمان سے اقالہ کر لے اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کے گناہوں سے در گزر فرمائیں گے۔

۲۷... بَابُ مَنْ كَرِهَ أَنْ يُسَعِّرَ

۲۲۰۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَحُمَيْدٌ وَثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ غَلَا السِّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ غَلَا السِّعْرُ فَسَعِّرْ لَنَا فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّازِقُ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى رَبِّي وَلَيْسَ أَحَدٌ يَطْلُبُنِي بِمَظْلَمَةٍ فِي دَمٍ وَلَا مَالٍ

اخرجه ابوداؤد والترمذی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۷... نرخ مقرر کرنا مکروہ ہے

۲۲۰۰... حضرت انس بن بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں قیمتیں گراں ہو گئیں تو لوگوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول قیمتیں گراں ہو گئیں۔ اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لیے قیمتیں مقرر فرمادیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نرخ مقرر فرماتے ہیں۔ وہ کبھی روک لیتے ہیں، کبھی چھوڑ دیتے ہیں۔ وہی رازق ہیں، میں امید کرتا ہوں کہ اللہ کی بارگاہ میں ایسی حالت میں حاضر ہوں کہ کوئی مجھ سے خونی یا مالی ظلم کا مطالبہ کرنے والا نہ ہو۔

۲۲۰۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ غَلَا السِّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالُوا لَوْ قَوَّمْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أُفَارِقَكُمْ وَلَا يَطْلُبَنِي أَحَدٌ مِنْكُمْ بِمَظْلَمَةٍ ظَلَمْتُهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۲۰۱... حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں قیمتیں گراں ہو گئیں تو لوگوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اگر آپ قیمتیں متعین فرمادیں تو مناسب ہے۔ ارشاد فرمایا: میں امید کرتا ہوں کہ تم سے ایسی حالت میں جدا ہوں کہ کوئی مجھ سے ظلم کا مطالبہ کرنے والا نہ ہو جو میں نے اس پر کیا ہو۔

۲۸... بَابُ السَّمَاحَةِ فِي الْبَيْعِ

۲۲۰۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ فَرُّوخَ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَدْخَلَ اللَّهُ الْجَنَّةَ رَجُلًا كَانَ سَهْلًا بَائِعًا وَمُشْتَرِيًا

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۲۸... خرید وفروخت میں نرمی سے کام لینا

۲۲۰۲... حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس مرد کو جنت میں داخل فرمائیں جو خرید وفروخت میں نرمی کرتا ہو۔

۲۲۰۳... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَحِمَ اللَّهُ عَبْدًا سَمْحًا إِذَا بَاعَ سَمْحًا إِذَا اشْتَرَى سَمْحًا إِذَا اقْتَضَى

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

۲۲۰۳... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ رحم فرمائے اس بندہ پر جو نرمی کرے بیچنے میں خریدنے میں اور مطالبہ کرنے میں۔

۲۹... بَابُ السَّوْمِ

۲۲۰۴... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ شَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ قَيْلَةَ أُمِّ بَنِي أَنْمَارٍ قَالَتْ أَتَيْتُ

۲۹... بھاؤ لگانے کے بیان میں

۲۲۰۴... حضرت قیلہ ام بنی انمار رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ میں ایک عمرہ کے موقع پر مروہ کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي بَعْضِ عُمَرِهِ عِنْدَ الْمَرْوَةِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَبِيعُ وَأَشْتَرِي فَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَبْتَاعَ الشَّيْءَ سُمْتُ بِهِ أَقَلَّ مِمَّا أُرِيدُ ثُمَّ زِدْتُ ثُمَّ زِدْتُ حَتَّى أَبْلُغَ الَّذِي أُرِيدُ وَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَ الشَّيْءَ سُمْتُ بِهِ أَكْثَرَ مِنَ الَّذِي أُرِيدُ ثُمَّ وَضَعْتُ حَتَّى أَبْلُغَ الَّذِي أُرِيدُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَفْعَلِي يَا قَيْلَةُ إِذَا أَرَدْتِ أَنْ تَبْتَاعِي شَيْئًا فَاسْتَامِي بِهِ الَّذِي تُرِيدِينَ أُعْطِيتِ أَوْ مُنِعْتِ وَإِذَا أَرَدْتِ أَنْ تَبِيعِي شَيْئًا فَاسْتَامِي بِهِ الَّذِي تُرِيدِينَ أَعْطَيْتِ أَوْ مَنَعْتِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں ایک عورت ہوں، خرید وفروخت کرتی ہوں۔ جب میں خریدنے لگتی ہوں تو جتنی قیمت دینے کا ارادہ ہوتا ہے اس سے کم بتاتی ہوں اور جب چیز بیچنے لگتی ہوں تو جتنی قیمت کا ارادہ ہوتا ہے اس سے زیادہ بتاتی ہوں۔ پھر کم کرتے کرتے مطلوبہ قیمت پر آجاتی ہوں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیلہ ایسا نہ کیا کرو۔ جب تم بیچنا چاہو تو مطلوبہ قیمت ہی ذکر کرو، خواہ تم دو یا نہ دو۔

٢٢٠٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي غَزْوَةٍ فَقَالَ لِي أَتَبِيعُ نَاضِحَكَ هَذَا بِدِينَارٍ وَاللهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ هُوَ نَاضِحُكُمْ إِذَا أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ قَالَ فَتَبِيعُهُ بِدِينَارَيْنِ وَاللهُ يَغْفِرُ لَكَ قَالَ فَمَا زَالَ يَزِيدُنِي دِينَارًا دِينَارًا وَيَقُولُ مَكَانَ كُلِّ دِينَارٍ وَاللهُ يَغْفِرُ لَكَ حَتَّى بَلَغَ عِشْرِينَ دِينَارًا فَلَمَّا أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ أَخَذْتُ بِرَأْسِ النَّاضِحِ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا بِلَالُ أَعْطِهِ مِنَ الْغَنِيمَةِ عِشْرِينَ دِينَارًا وَقَالَ انْطَلِقْ بِنَاضِحِكَ فَاذْهَبْ بِهِ إِلَى أَهْلِكَ

اخرجه البخاري ومسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۲۰۵... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں میں کہ ایک جنگ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: اللہ تمہاری بخشش فرمائے۔ اپنا پانی لانے والا یہ اونٹ ایک اشرفی کے بدلے مجھے بیچتے ہو؟ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں مدینہ پہنچ جاؤں، پھر یہ اونٹ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کا ہے۔ فرمایا: کیا تم اسے ایک اور اشرفی کے بدلے بیچتے ہو؟ اللہ تمہاری بخشش فرمائے۔ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل میرے لیے ایک اشرفی بڑھاتے رہے اور ہر اشرفی کی جگہ یہ فرماتے رہے اور اللہ تمہاری بخشش فرمائے۔ یہاں تک کہ بیس اشرفیوں تک پہنچ گئے۔ جب میں مدینہ پہنچا تو میں نے اونٹ کا سر تھاما اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلال ان کو غنیمت میں سے بیس اشرفیاں دے دو اور فرمایا اپنا اونٹ لے جاؤ اور اپنے گھر والوں کے پاس جانا۔

٢٢٠٦... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ السَّوْمِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعَنْ ذَبْحِ ذَوَاتِ الدَّرِّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۲۰۶... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا: طلوع آفتاب سے پہلے قیمت لگانے سے اور دودھ دینے والا جانور بیچنے سے منع فرمایا۔

٣٠... بَابُ مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْأَيْمَانِ فِي الشِّرَاءِ وَالْبَيْعِ

۳۰... خرید وفروخت میں قسمیں کھانے کی کراہت

٢٢٠٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

۲۲۰۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین شخص ایسے ہیں کہ اللہ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَاءٍ بِالْفَلَاةِ يَمْنَعُهُ ابْنَ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ رَجُلًا سِلْعَةً بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ بِاللهِ لَأَخَذَهَا بِكَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا لِلدُّنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مِنْهَا وَفَى لَهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا لَمْ يَفِ لَهُ

اخرجه مسلم وابن ماجه (تحفة الأشراف)

تعالیٰ قیامت کے روز نہ ان سے کلام فرمائیں گے اور ان کو تکلیف دہ عذاب ہوگا۔ ایک وہ مرد جس کے پاس بیابان میں زائد پانی ہو اور مسافروں کو نہ دے اور ایک وہ مرد جس نے عصر کے بعد دوسرے مرد سے سامان کا سودا کیا تو اللہ کے نام سے یہ قسم اٹھائی کہ یہ سامان اتنے کا لیا ہے دوسری نے اس کی تصدیق کردی۔ حالانکہ واقع میں ایسا نہ تھا اور ایک وہ مرد جو دنیا ہی کی خاطر کسی امام کے ہاتھ بیعت کرے، اگر وہ امام اسے کچھ دنیا دے دے تو بیعت کی پابندی کرے اور اگر نہ دے تو امام کے ساتھ وفا نہ کرے۔

۲۲۰۸... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فَقُلْتُ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَدْ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ الْمُسْبِلُ إِزَارَهُ وَالْمَنَّانُ عَطَاءَهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ

اخرج مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۲۰۸... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین شخص ایسے ہیں کہ روز قیامت اللہ نہ ان سے کلام فرمائیں گے نہ ان کی طرف نظر رحمت فرمائیں گے۔ نہ ان کو گناہوں سے پاک فرمائیں گے اور ان کو دردناک عذاب ہوگا۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول وہ کون ہیں؟ وہ تو نامراد ہوئے اور گھاٹے میں پڑ گئے۔ فرمایا: ازار ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا اور دے کر احسان جتانے والا اور جھوٹی قسم کھا کر سامان فروخت کرنے والا۔

۲۲۰۹... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ح وحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِيَّاكُمْ وَالْحَلِفَ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۲۲۰۹... حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیچتے وقت قسم سے بہت بچو، کیونکہ اس سے سامان تو بک جاتا ہے لیکن پھر بے برکتی بھی لازم ہوتی ہے۔

۳۱... بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ بَاعَ نَخْلًا مُؤَبَّرًا أَوْ عَبْدًا لَهُ مَالٌ

۳۱... پیوند کیا ہوا کھجور کا درخت یا مال والا غلام بیچنا

۲۲۱۰... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنِ اشْتَرَى نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِهِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۲۱۰... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے پیوند کیا ہوا کھجور کا درخت بیچا تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہوگا مگر یہ کہ خریدار پہلے سے طے کرلے۔ ایک دوسرے طریق سے بھی اسی کے مثل روایت نقل کی گئی ہے۔

۲۲۱۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح وحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ

۲۲۱۱... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے پیوند کیا ہوا کھجور کا درخت بیچا تو اس کا

عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلَّذِي بَاعَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنِ ابْتَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلَّذِي بَاعَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

پھل فروخت کرنے والا ہوگا۔ مگر یہ کہ خریدار پہلے سے شرط ٹھہرالے اور جو مال والا غلام خریدے تو اس کا مال فروخت کرنے والا ہوگا مگر یہ کہ خریدار شرط ٹھہرالے۔

۲۲۱۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا وَبَاعَ عَبْدًا جَمَعَهُمَا جَمِيعًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۲۱۲... دوسرے طریق سے بھی اسی کے مثل منقول ہے۔

۲۲۱۳... حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِيُّ أَبُو الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ يَحْيَى ابْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَضٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِثَمَرِ النَّخْلِ لِمَنْ أَبَّرَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَأَنَّ مَالَ الْمَمْلُوكِ لِمَنْ بَاعَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۲۱۳... حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ صادر فرمایا: کھجور کا پھل پیوند کاری کرنے والے کا ہوگا مگر یہ کہ خریدار پہلے ہی شرط ٹھہرالے اور غلام کا مال فروخت کرنے والے کا ہوگا مگر یہ کہ خریدار شرط ٹھہرالے۔

فائدہ:... امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قبل التابیر اور بعد التابیر میں کوئی فرق نہیں۔ لہٰذا قبل التابیر بیع کی صورت میں بھی پھل بائع ہی کا ہوگا۔ (تقریر ترمذی جلد ۱)

۳۲... بَابُ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ قَبْلَ أَنْ يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

۳۲... پھل قابل استعمال ہونے سے پہلے بیچنے کی ممانعت

۲۲۱۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَةَ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

۲۲۱۴... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھل نہ بیچو یہاں تک کہ اس کا قابل استعمال ہونا ظاہر ہو جائے۔ بیچنے والا اور خریدار دونوں کو منع فرمایا۔

۲۲۱۵... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

اخرجه مسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۲۱۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھل نہ بیچو، یہاں تک کہ اس کا قابل استعمال ہونا ظاہر ہو جائے۔

۲۲۱۶... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

اخرجه البخاري وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۲۱۶... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا اس سے کہ پھل قابل استعمال ہونے سے پہلے بیچا جائے۔

۲۲۱۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتّٰى تَزْهُوَ وَعَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتّٰى يَسْوَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتّٰى يَشْتَدَّ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۲۱۷... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل پکنے سے پہلے بیچنے سے منع فرمایا اور انگور سیاہ ہونے سے پہلے بیچنے سے اور دانہ سخت ہونے سے پہلے بیچنے سے۔

۳۳... بَابُ بَيْعِ الثِّمَارِ سِنِينَ وَالْجَائِحَةِ

۳۳... کئی برس کے لیے میوہ بیچنا اور آفت کا بیان

۲۲۱۸... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

2218... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی سال کے لیے بیچنے سے منع فرمایا۔

۲۲۱۹... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ بَاعَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ مَالِ أَخِيهِ شَيْئًا عَلَامَ يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

2219... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کوئی پھل بیچا پھر اس پر آفت آن پڑی تو وہ اپنے بھائی کے مال میں سے کچھ نہ لے وہ اپنے مسلمان بھائی کا مال کس بناء پر لیتا ہے۔

۳۴... بَابُ الرُّجْحَانِ فِي الْوَزْنِ

۳۴... جھکتا تولنے کے بیان میں

۲۲۲۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِنْ هَجَرَ فَجَاءَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَسَاوَمَنَا سَرَاوِيلَ وَعِنْدَنَا وَزَّانٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ يَا وَزَّانُ زِنْ وَأَرْجِحْ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۲۲۰... حضرت سوید بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں اور مخرمہ عبدی ہجر کے علاقہ سے کپڑا لائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم سے ایک پاجامہ کا سودا کیا جو کہ ہمارے پاس موجود تھا اور ہمارے لیے ایک تولنے والا تھا جو اجرت لے کر تولتا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے ارشاد فرمایا: اے تولنے والے تول اور جھکتا تول۔

۲۲۲۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا أَبَا صَفْوَانَ بْنَ عُمَيْرَةَ قَالَ بِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ رِجْلَ سَرَاوِيلَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ فَوَزَنَ لِي فَأَرْجَحَ لِي

تقدم تخریجه (الحدیث ۲۲۲۰)

۲۲۲۱... حضرت مالک ابو صفوان بن عمیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہجرت سے پہلے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ ایک پاجامہ فروخت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لئے تولا اور جھکتا تولا۔

۲۲۲۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

۲۲۲۲... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں

عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا وَزَنْتُمْ فَأَرْجِحُوا

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد صحیح (شرح السندی)

کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم تولو تو جھکتا تولو۔

۳۵... بَابُ التَّوَقِّي فِي الْكَيْلِ وَالْوَزْنِ

۳۵... ناپ تول میں احتیاط

۲۲۲۳... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ خُوَيْلِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي يَزِيدُ النَّحْوِيُّ أَنَّ عِكْرِمَةَ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةَ كَانُوا مِنْ أَخْبَثِ النَّاسِ كَيْلًا فَأَنْزَلَ اللهُ سُبْحَانَهُ وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ فَأَحْسَنُوا الْكَيْلَ بَعْدَ ذٰلِكَ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد حسن (شرح السندی)

۲۲۲۳... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ طیبہ تشریف لائے تو یہاں کے لوگ ناپ تول میں سب سے گھٹیا تھے۔ جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری۔ "ہلاکت ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے..." تو اس کے بعد انہوں نے ناپ تول کو درست کر دیا۔

۳۶... بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْغِشِّ

۳۶... ملاوٹ سے ممانعت کے بیان میں

۲۲۲۴... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِرَجُلٍ يَبِيعُ طَعَامًا فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ فَإِذَا هُوَ مَغْشُوشٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّ

اخرجہ ابو داؤد (تحفۃ الأشراف)

۲۲۲۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایک اناج بیچنے والے مرد کے پاس سے گزرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھیر میں ہاتھ ڈالا تو اس میں ملاوٹ کی گئی تھی تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ملاوٹ کرنے والا ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۲۲۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ أَبِي الْحَمْرَاءِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَرَّ بِجَنَبَاتِ رَجُلٍ عِنْدَهُ طَعَامٌ فِي وِعَاءٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ فَقَالَ لَعَلَّكَ غَشَشْتَ مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) اسناد ضعیف (شرح السندی)

۲۲۲۵... حضرت ابوالحمراء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پہلو کی جانب سے گزرے، اس کے پاس برتن میں اناج تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں ہاتھ ڈالا، پھر ارشاد فرمایا: لگتا ہے تم دھوکہ دے رہے ہو جو دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۳۷... بَابُ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ قَبْلَ مَا لَمْ يُقْبَضْ

۳۷... اناج کو اپنے قبضے میں آنے سے پہلے آگے بیچنے کی ممانعت

۲۲۲۶... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهُ

اخرجہ البخاری ومسلم وابو داؤد والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۲۲۲۶... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اناج خریدے تو آگے نہ بیچے، یہاں تک کہ اس پر قبضہ کر لے۔

۲۲۲۷... حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح و

۲۲۲۷... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ قَالَ أَبُو عَوَانَةَ فِي حَدِيثِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ مِثْلَ الطَّعَامِ

اخرجه البخاري ومسلم والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اناج خریدے تو وہ آگے فروخت نہ کرے، یہاں تک کہ اسے وصول کر لے۔

حضرت ابو عوانہ کی حدیث میں ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: میرے خیال میں ہر چیز کا حکم اناج کی مانند ہے۔

۲۲۲۸... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يَجْرِيَ فِيهِ الصَّاعَانِ صَاعُ الْبَائِعِ وَصَاعُ الْمُشْتَرِي

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۲۲۸... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اناج بیچنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ اس میں دو صاع جاری ہوں بیچنے والے کا ناپ تول اور خریدار کا ناپ تول۔

۳۸... بَابُ بَيْعِ الْمُجَازَفَةِ

۳۸... تخمینہ سے ڈھیر کی خرید وفروخت

۲۲۲۹... حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَشْتَرِي الطَّعَامَ مِنَ الرُّكْبَانِ جِزَافًا فَنَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَبِيعَهُ حَتَّى نَنْقُلَهُ مِنْ مَكَانِهِ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۲۲۲۹... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں ہم سواروں سے غلہ خریدتے تھے ڈھیر کے ڈھیر اندازے سے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات سے منع فرمایا کہ غلہ اپنی جگہ سے منتقل کیے بغیر آگے فروخت کریں۔

۲۲۳۰... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ التَّمْرَ فِي السُّوقِ فَأَقُولُ كِلْتُ فِي وَسْقِي هَذَا كَذَا فَأَدْفَعُ أَوْسَاقَ التَّمْرِ بِكَيْلِهِ وَآخُذُ شِفِّي فَدَخَلَنِي مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِذَا سَمَّيْتَ الْكَيْلَ فَكِلْهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۲۳۰... حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے میں بازار میں چھوہارے فروخت کر رہا تھا۔ میں نے کہا میں نے اپنی اس ٹوکری میں ناپ کراتنے صاع ڈالے ہیں تو میں اسی حساب سے کھجور کی ٹوکریاں دے دیتا اور اپنا حصہ لے لیتا۔ پھر مجھے اس میں شک ہوا تو میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم کہو کہ اتنے صاع ہیں تو خریدار کے سامنے تولو۔

۳۹... بَابُ مَا يُرْجَى فِي كَيْلِ الطَّعَامِ مِنَ الْبَرَكَةِ

۳۹... اناج ناپنے میں برکت کی توقع کے بیان میں

۲۲۳۱... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْيَحْصُبِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ الْمَازِنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ كِيلُوا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناد صحیح (شرح السندی)

۲۲۳۱... حضرت عبداللہ بن بسر مازنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا، اپنا اناج ناپ لیا کرو، تمہارے لیے اس میں برکت ہو جائے گی۔

۲۲۳۲... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ

۲۲۳۲... حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنا اناج ناپ لیا کرو اس میں تمہارے لیے

مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كِيلُوا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناد ضعيف (شرح السندی)

برکت ہو جائے گی۔

۴۰... بَابُ الْأَسْوَاقِ وَدُخُولِهَا

۴۰... بازار اور ان میں جانے کے بیان میں

۲۲۳۳... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ وَعَلِيٌّ ابْنَا الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْبَرَّادِ أَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ حَدَّثَهُمَا أَنَّ أَبَاهُ الْمُنْذِرَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ ذَهَبَ إِلَى سُوقِ النَّبِيطِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَيْسَ هٰذَا لَكُمْ بِسُوقٍ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَى سُوقٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَيْسَ هٰذَا لَكُمْ بِسُوقٍ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى هٰذَا السُّوقِ فَطَافَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ هٰذَا سُوقُكُمْ فَلَا يُنْتَقَصَنَّ وَلَا يُضْرَبَنَّ عَلَيْهِ خَرَاجٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۲۳۳... حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوق النبیط میں تشریف لے گئے اور اس میں خریداری کو دیکھا تو ارشاد فرمایا: یہ بازار تمہارے لیے بہتر نہیں ہے۔ پھر ایک اور بازار میں گئے اور وہاں بھی دیکھ بھال کی اور ارشاد فرمایا: یہ بازار بھی تمہارے لیے بہتر نہیں۔ پھر اس بازار میں آئے اور چکر لگایا۔ پھر ارشاد فرمایا: یہ ہے تمہارا بازار، یہاں لین دین میں کمی نہ کی جائے گی اور اس پر محصول مقرر نہ کیا جائے گا۔

۲۲۳۴... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عَوْنٌ الْعُقَيْلِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ غَدَا إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ غَدَا بِرَايَةِ الْإِيمَانِ وَمَنْ غَدَا إِلَى السُّوقِ غَدَا بِرَايَةِ إِبْلِيسَ.

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۲۳۴... حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ جو صبح کے وقت فجر کی نماز کے لیے چلتا ہے اس کے ہاتھ میں ایمان کا جھنڈا ہوتا ہے اور جو صبح کے وقت بازار کی طرف چلتا ہے اس کے ہاتھ میں شیطان کا جھنڈا ہوتا ہے۔

۲۲۳۵... حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ مَوْلَى آلِ الزُّبَيْرِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قَالَ حِينَ يَدْخُلُ السُّوقَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ كُلُّهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَتَبَ اللهُ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ أَلْفَ أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَبَنَى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

اخرجه الترمذی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۲۳۵... حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بازار میں داخل ہوتے وقت لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو حی لا یموت بیدہ الخیر کلہ وھو علی کل شیء قدیر کہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھتے ہیں اور دس لاکھ برائیاں مٹاتے ہیں اور جنت میں اس کے لیے گھر بناتے ہیں۔

۴۱... بَابُ مَا يُرْجَى مِنَ الْبَرَكَةِ فِي الْبُكُورِ

۴۱... صبح کے وقت میں برکت کی امید کا بیان

۲۲۳۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ

۲۲۳۶... حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ

عَطَاءٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا قَالَ وَكَانَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً أَوْ جَيْشًا بَعَثَهُمْ فِي أَوَّلِ النَّهَارِ قَالَ وَكَانَ صَخْرٌ رَجُلًا تَاجِرًا فَكَانَ يَبْعَثُ تِجَارَتَهُ فِي أَوَّلِ النَّهَارِ فَأَثْرَى وَكَثُرَ مَالُهُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ میری امت کو صبح میں برکت عطا فرما۔ فرمایا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی چھوٹا یا بڑا لشکر روانہ فرمانا ہوتا تو شروع دن میں روانہ فرماتے۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت صخر رضی اللہ عنہ مرد تاجر تھے وہ اپنے تجارتی قافلے شروع دن میں روانہ کرتے تو وہ بہت مالدار ہوئے اور ان کا مال بہت بڑھ گیا۔

۲۲۳۷... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا يَوْمَ الْخَمِيسِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف عبد الرحمن فمن دونه ضعفاء (شرح السندی)

۲۲۳۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! میری امت کو جمعرات کی صبح میں برکت عطا فرمایئے۔

۲۲۳۸... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْجُدْعَانِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف عبد الرحمن (شرح السندی)

۲۲۳۸... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! میری امت کو صبح کے وقت میں برکت عطا فرما دیجئے۔

فائدہ:... مندرجہ بالا احادیث سے معلوم ہوا کہ اول وقت میں تجارت کرنا باعث برکت ہے۔ (تقریر ترمذی جلد ۱)

۴۲... بَابُ بَيْعِ الْمُصَرَّاةِ

۴۲... مصراة جانور کی بیع کا بیان

۲۲۳۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ يَعْنِي الْحِنْطَةَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۲۳۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مصراة جانور خریدا اسے تین روز تک اختیار ہے اگر واپس کرے تو اس کے ساتھ کھجور بھی دے، گندم ضروری نہیں۔

۲۲۴۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ بَاعَ مُحَفَّلَةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا مِثْلَيْ لَبَنِهَا أَوْ قَالَ مِثْلَ لَبَنِهَا قَمْحًا

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۲۴۰... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایسے لوگوں کو جو مصراة بیچے تو خریدار کو تین روز کا اختیار ہے۔ اگر وہ جانور واپس کرے تو اس کے ساتھ اس کے دودھ سے دوگنا یا دودھ کے برابر گیہوں دے۔

۲۲۴۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ

۲۲۴۱... حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، میں گواہی

عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ أَبِي الْقَاسِمِ ﷺ أَنَّهُ حَدَّثَنَا قَالَ بَيْعُ الْمُحَفَّلَاتِ خِلَابَةٌ وَلَا تَحِلُّ الْخِلَابَةُ لِمُسْلِمٍ

دیتا ہوں کہ صادق مصدوق ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ارشاد فرمایا: مصراۃ جانوروں کو بیچنا دھوکا ہے اور مسلمان کے لیے دھوکہ حلال نہیں۔

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه جابر الجعفي وقد اتهموه (شرح السندی)

فائدہ:... حنفیہ اور اہل کوفہ کا مذہب یہ ہے کہ مشتری کو بکری واپس کرنے کا اختیار نہیں، البتہ رجوع بالنقصان کر سکتا ہے۔ وہ اس طرح کہ دیکھا جائے گا کہ اس وقت بازار میں اس بکری کی کیا قیمت ہے اور مشتری نے اس کے دودھ سے بھرے ہوئے تھن دیکھ کر کیا قیمت لگائی تھی؟ جو فرق ہو گا وہ بائع مشتری کو ادا کرے گا۔ (تقریر ترمذی جلد ا)

٤٣... بَابُ الْخَرَاجِ بِالضَّمَانِ

۴۳... نفع ضمان کے ساتھ مربوط ہے

٢٢٤٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءَ بْنِ رَحَضَةَ الْغِفَارِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَضٰى أَنَّ خَرَاجَ الْعَبْدِ بِضَمَانِهِ

۲۲۴۲... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ صادر فرمایا کہ غلام کی کمائی اس کے ضمان کے ساتھ مربوط ہے۔

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

٢٢٤٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءَ بْنِ رَحَضَةَ الْغِفَارِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَضٰى أَنَّ خَرَاجَ الْعَبْدِ بِضَمَانِهِ

۲۲۴۳... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک مرد نے غلام خریدا، اسے کام میں لگایا، پھر اس میں عیب دیکھا تو واپس کر دیا۔ فروخت کنندہ نے عرض کی، اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) اس نے میرے غلام کو کام میں لگا کر فائدہ اٹھایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نفع ضمان کے ساتھ مربوط ہے۔

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

٤٤... بَابُ عُهْدَةِ الرَّقِيقِ

۴۴... غلام کو واپس کرنے کے بیان میں

٢٢٤٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عُهْدَةُ الرَّقِيقِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ

۲۲۴۴... حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غلام کو واپس کرنے کا اختیار تین روز تک ہے۔

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات وسعيد هذا هو ابن ابي عروبه اختلط بآخره وعبده بن سليمان روى عند قبل الاختلاط وسماع الحسن عن سمره مختلف فيه (شرح السندی)

٢٢٤٥... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا عُهْدَةَ بَعْدَ أَرْبَعٍ

۲۲۴۵... حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ چار یوم تک کوئی ذمہ داری نہیں۔

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

٤٥...بَابُ مَنْ بَاعَ عَيْبًا فَلْيُبَيِّنْهُ

٢٢٤٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شُمَاسَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ بَاعَ مِنْ أَخِيهِ بَيْعًا فِيهِ عَيْبٌ إِلَّا بَيَّنَهُ لَهُ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۴۵... معیوب چیز بیچتے وقت عیب ظاہر کر دینا چاہیے

۲۲۴۶... حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے اور کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ اپنے بھائی کے ہاتھ معیوب چیز فروخت کرے مگر یہ کہ اس کے سامنے عیب ظاہر کر دے۔

٢٢٤٧... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مَكْحُولٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ مُوسٰى عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ بَاعَ عَيْبًا لَمْ يُبَيِّنْهُ لَمْ يَزَلْ فِي مَقْتِ اللهِ وَلَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تَلْعَنُهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لتدليس بقية بن الوليد وضعفه شيخه (شرح السندي)

۲۲۴۷... حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: جس نے عیب دار چیز عیب ظاہر کیے بغیر فروخت کی وہ ہمیشہ اللہ کی ناراضگی میں رہے گا اور فرشتے ہمیشہ اس پر لعنت کرتے رہیں گے۔

٤٦...بَابُ النَّهْيِ عَنِ التَّفْرِيقِ بَيْنَ السَّبْيِ

٢٢٤٨... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أُتِيَ بِالسَّبْيِ أَعْطَى أَهْلَ الْبَيْتِ جَمِيعًا كَرَاهِيَةَ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه جابر الجعفي وهو ضعيف (شرح السندي)

۴۶... باہم قرابتدار قیدیوں میں جدائی سے ممانعت کے بیان میں

۲۲۴۸... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب قیدی لائے جاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک گھرانہ اکٹھا ہی عطا فرما دیتے، اس لیے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ پسند نہ تھا کہ ان میں جدائی کرا دیں۔

٢٢٤٩... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَفَّانُ عَنْ حَمَّادٍ أَنْبَأَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَهَبَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ غُلَامَيْنِ أَخَوَيْنِ فَبِعْتُ أَحَدَهُمَا فَقَالَ مَا فَعَلَ الْغُلَامَانِ قُلْتُ بِعْتُ أَحَدَهُمَا قَالَ رُدَّهُ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۲۲۴۹... حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دو غلام عطا فرمائے، وہ آپس میں بھائی تھے۔ میں نے ایک بیچ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دونوں غلاموں کا کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا: ان میں سے ایک میں نے فروخت کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے واپس لے لو۔

٢٢٥٠... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسٰى أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ عَنْ طَلِيقِ بْنِ عِمْرَانَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الْوَالِدَةِ وَوَلَدِهَا وَبَيْنَ الْأَخِ وَبَيْنَ أَخِيهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۲۵۰... حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص پر لعنت فرمائی جو ماں اور اولاد کے درمیان اور بھائی بھائی کے درمیان جدائی کرے۔

۴۷...بَابُ شِرَاءِ الرَّقِيقِ

۲۲۵۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ لَيْثٍ صَاحِبُ الْكَرَابِيسِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ لِي الْعَدَّاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ أَلَا نُقْرِئُكَ كِتَابًا كَتَبَهُ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ قُلْتُ بَلَى فَأَخْرَجَ لِي كِتَابًا فَإِذَا فِيهِ هٰذَا مَا اشْتَرَى الْعَدَّاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ ﷺ اشْتَرَى مِنْهُ عَبْدًا أَوْ أَمَةً لَا دَاءَ وَلَا غَائِلَةَ وَلَا خِبْثَةَ بَيْعَ الْمُسْلِمِ لِلْمُسْلِمِ

اخرجه البخاري والترمذي (تحفة الأشراف)

۴۷... غلام کو خرید لینے کے بیان میں

۲۲۵۱... حضرت عبدالمجید بن وہب فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عداء بن خالد ہوذہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں وہ مکتوب نہ پڑھاؤں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے تحریر فرمایا؟ میں نے کہا: کیوں نہیں، ضرور پڑھایئے۔ انہوں نے ایک مکتوب نکال کر مجھے دیا اس میں تھا: یہ وہ ہے جو عداء بن خالد نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خریدا ان سے ایک غلام خریدا یا ایک لونڈی خریدی، اس میں نہ کوئی بیماری ہے نہ چوری کا مال ہے، نہ حرام مال ہے۔ مسلمان کی بیع مسلمان سے ہے۔

۲۲۵۲... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا اشْتَرَى أَحَدُكُمُ الْجَارِيَةَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَلْيَدْعُ بِالْبَرَكَةِ وَإِذَا اشْتَرَى أَحَدُكُمْ بَعِيرًا فَلْيَأْخُذْ بِذِرْوَةِ سَنَامِهِ وَلْيَدْعُ بِالْبَرَكَةِ وَلْيَقُلْ مِثْلَ ذٰلِكَ

تقدیم تخریجہ (الحدیث ۱۹۱۸)

۲۲۵۲... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی باندی خریدے تو یہ دعا مانگے: "اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور اس کی سرشت میں جو بھلائی تو نے رکھی اس کا اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے اور اس کی سرشت میں جو شر تو نے رکھا ہے اس سے"۔ اور برکت کی دعا مانگے اور جب تم میں سے کوئی اونٹ خریدے تو اس کی کوہان بالائی حصے سے پکڑ کر دعا مانگے اور یہ مذکورہ دعا بھی مانگے۔

۴۸...بَابُ الصَّرْفِ وَمَا لَا يَجُوزُ مُتَفَاضِلًا يَدًا بِيَدٍ

۲۲۵۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ النَّصْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والترمذي والنسائي وابن ماجه ايضاً (تحفة الأشراف)

۴۸... بیع صرف اور ان چیزوں کا بیان جنہیں نقد بھی کم و بیش بیچنا درست نہیں

۲۲۵۳... سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سونا سونے کے عوض سود ہے مگر ہاتھوں ہاتھ بیچا جائے تو سود نہیں۔ گندم، گندم کے عوض اور جو، جو کے عوض سود ہے مگر یہ کہ ہاتھوں ہاتھ ہو اور کھجور کھجور کے عوض سود ہے مگر یہ کہ ہاتھوں ہاتھ ہو۔

۲۲۵۴... حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَا حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ أَنَّ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ وَعَبْدَ اللهِ بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَاهُ قَالَا جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَمُعَاوِيَةَ إِمَّا فِي كَنِيسَةٍ وَإِمَّا فِي بِيعَةٍ فَحَدَّثَهُمْ عُبَادَةُ بْنُ

۲۲۵۴... حضرت مسلم بن یسار اور عبداللہ بن عبید سے روایت ہے کہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ یہودیوں اور عیسائیوں کے گرجے میں جمع ہوئے تو حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی، فرمایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں چاندی کو چاندی کے عوض اور سونے کو سونے کے عوض اور گندم کو گندم

الصَّامِتِ فَقَالَ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ قَالَ أَحَدُهُمَا وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ وَلَمْ يَقُلْهُ الْآخَرُ وَأَمَرَنَا أَنْ نَبِيعَ الْبُرَّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْنَا

إخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

کے عوض اور جو کو جو کے عوض اور چھوہارے کو چھوہارے کے عوض فروخت کرنے سے منع فرمایا اور ایک راوی نے یہ بھی کہا کہ نمک کو نمک، دوسرے نے نمک کا تذکرہ نہیں کیا اور ہمیں حکم دیا کہ گندم جو کے عوض اور جو گندم کے عوض نقد در نقد جیسے چاہیں۔

٢٢٥٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ

اخرجه مسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۲۵۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ چاندی کے بدلے چاندی اور سونے کے بدلے سونا اور جو کے بدلے جو اور گندم کے بدلے گندم برابر بیچا کرو۔

٢٢٥٦... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَرْزُقُنَا تَمْرًا مِنْ تَمْرِ الْجَمْعِ فَنَسْتَبْدِلُ بِهِ تَمْرًا هُوَ أَطْيَبُ مِنْهُ وَنَزِيدُ فِي السِّعْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَصْلُحُ صَاعُ تَمْرٍ بِصَاعَيْنِ وَلَا دِرْهَمٌ بِدِرْهَمَيْنِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ وَالدِّينَارُ بِالدِّينَارِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا إِلَّا وَزْنًا

اخرجه البخاري ومسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۲۵۶... حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں کھجور دیتے، ہم اس کے بدلے میں اچھی کھجور لے لیتے اور اپنی کھجور کچھ زیادہ دے دیتے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک صاع کھجور دو صاع کے عوض بیچنا درست نہیں اور ایک درہم ایک درہم کے عوض، ایک اشرفی ایک اشرفی کے عوض جن کا وزن برابر ہو کسی طرف بھی زیادہ نہ ہو بیچنا درست ہے۔

فائدہ:... اشیاء ستہ میں سے سونے اور چاندی کو علیحدہ کیا گیا ہے اور ان میں فرق کر دیا وہ فرق یہ ہے کہ اشیاء اربعہ کا تبادلہ جب ایک جنس سے ہو تو تفاضل بھی حرام ہے اور نسیہ بھی حرام ہے اور اگر تفاضل نہ ہو اور نسیہ بھی نہ ہو بلکہ بیع حال ہو لیکن احد العوضین مجلس عقد میں موجود نہ ہو تب بھی بیع جائز ہے، کیونکہ ان چار اشیاء میں تقابض فی المجلس ضروری نہیں لیکن سونے، چاندی کے تبادلے کے وقت تفاضل بھی حرام ہے۔ نسیئہ بھی حرام اور تقابض فی المجلس بھی ضروری ہے۔ لہٰذا عوضین کا مجلس عقد میں موجود ہونا ضروری ہے۔ اس لیے کہ بیع صرف میں عوضین پر مجلس عقد میں قبضہ کرنا ضروری ہے ورنہ بیع درست نہیں ہو گی۔ (تقریر ترمذی جلد ۱)

٤٩... بَابُ مَنْ قَالَ لَا رِبًا إِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

۴۹... ان لوگوں کی دلیل جو کہتے ہیں کہ سود ادھار ہی میں ہے

٢٢٥٧... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ الدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ وَالدِّينَارُ بِالدِّينَارِ فَقُلْتُ إِنِّي سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ غَيْرَ ذٰلِكَ قَالَ أَمَا إِنِّي لَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ هٰذَا الَّذِي تَقُولُ فِي الصَّرْفِ أَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَمْ شَيْءٌ وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللهِ فَقَالَ مَا وَجَدْتُهُ فِي

۲۲۵۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: درہم درہم کے عوض، اشرفی اشرفی کے عوض بیچنا درست ہے۔ میں نے کہا: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کچھ اور بات سنی ہے تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے کہا: سنو! میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملا اور میں نے ان سے کہا کہ یہ جو آپ بیع صرف کے متعلق کہتے ہیں اس کے

كِتَابِ اللهِ وَلَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَلٰكِنْ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

اخرجه البخاري ومسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

متعلق بتایئے۔ آپ نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ سنا ہے یا اللہ کی کتاب میں غور کر کے سمجھا ہے۔ کہنے لگے۔ یہ مسئلہ نہ میں نے اللہ کی کتاب میں غور کر کے سمجھا ہے نہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے خود سنا ہے۔ البتہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سود ادھار میں ہی ہے۔

۲۲۵۸... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيٍّ الرِّبْعِيِّ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَأْمُرُ بِالصَّرْفِ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ وَيُحَدَّثُ ذٰلِكَ عَنْهُ ثُمَّ بَلَغَنِي أَنَّهُ رَجَعَ عَنْ ذٰلِكَ فَلَقِيتُهُ بِمَكَّةَ فَقُلْتُ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ رَجَعْتَ قَالَ نَعَمْ إِنَّمَا كَانَ ذٰلِكَ رَأْيًا مِنِّي وَهٰذَا أَبُو سَعِيدٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الصَّرْفِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۲۵۸... حضرت ابوالجوزاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا کہ صرف کو جائز قرار دیتے ہیں۔ پھر مجھے معلوم ہوا کہ انہوں نے اس سے رجوع کر لیا ہے۔ میں مکہ میں ان سے ملا اور کہا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ نے رجوع کر لیا ہے۔ فرمانے لگے: جی ہاں، یہ میری رائے تھی اور ان ابوسعید رضی اللہ عنہ نے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سنائی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف سے منع فرمایا۔

۵۰... بَابُ صَرْفِ الذَّهَبِ بِالْوَرِقِ

۵۰... سونے کو چاندی کے بدلے فروخت کرنا

۲۲۵۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ احْفَظُوا

تقدم تخريجه (الحديث ۲۲۵۳)

۲۲۵۹... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سونے کو چاندی کے عوض فروخت کرنا سود ہے مگر یہ کہ نقد در نقد ہو۔ ابو بکر بن شیبہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام سفیان کو یہ فرماتے سنا، یاد رکھنا سونے کو چاندی کے عوض فرمایا ہے۔

۲۲۶۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ أَقْبَلْتُ أَقُولُ مَنْ يَصْطَرِفُ الدَّرَاهِمَ فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ وَهُوَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَرِنَا ذَهَبَكَ ثُمَّ ائْتِنَا إِذَا جَاءَ خَازِنُنَا نُعْطِكَ وَرِقَكَ فَقَالَ عُمَرُ كَلَّا وَاللهِ لَتُعْطِيَنَّهُ وَرِقَهُ أَوْ لَتَرُدَّنَّ إِلَيْهِ ذَهَبَهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الْوَرِقُ بِالذَّهَبِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

تقدم تخريجه (الحديث ۲۲۵۳)

۲۲۶۰... حضرت مالک بن اوس بن حدثان کہتے ہیں کہ میں یہ کہتا ہوا آیا کہ کون دراہم کی بیع صرف کرے گا۔ طلحہ بن عبید اللہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ کہنے لگے: اپنا سونا ہمیں دکھاؤ، پھر ٹھہر کر آنا جب ہمارا خزانچی آئے گا تو ہم دراہم دے دیں گے۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر گز نہیں، اللہ کی قسم تم اس کو چاندی ابھی دو یا اس کا سونا اسے واپس کر دو۔ اس لیے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چاندی سونے کے عوض فروخت کرنا سود ہے مگر یہ کہ نقد در نقد۔

۲۲۶۱... حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ الْعَبَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ شَافِعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا فَمَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ

۲۲۶۱... حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اشرفی، اشرفی کے عوض اور درہم درہم کے عوض بیچو تو ان میں کمی بیشی نہ ہو جس کو چاندی کی ضرورت ہو۔ وہ اس کو سونے کے عوض اور جس کو سونے کی ضرورت ہو اس کو چاندی کے عوض لے لے اور بیع تو صرف ہاتھوں ہاتھ ہونا ضروری ہے۔

بِوَرِقٍ فَلْيَصْطَرِفْهَا بِذَهَبٍ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ بِذَهَبٍ فَلْيَصْطَرِفْهَا بِالْوَرِقِ وَالصَّرْفُ هَاءَ وَهَاءَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف محمد بن العباس قال فيه ابن حبان في الثقات: يروى المقاطيع عن ابيه (شرح السندى)

۵۱... بَابُ اقْتِضَاءِ الذَّهَبِ مِنَ الْوَرِقِ وَالْوَرِقِ مِنَ الذَّهَبِ

۲۲۶۲... حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ وَسُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْحِمَّانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ أَوْ سِمَاكٌ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا سِمَاكًا عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ الْإِبِلَ فَكُنْتُ آخُذُ الذَّهَبَ مِنَ الْفِضَّةِ وَالْفِضَّةَ مِنَ الذَّهَبِ وَالدَّنَانِيرَ مِنَ الدَّرَاهِمِ وَالدَّرَاهِمَ مِنَ الدَّنَانِيرِ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ إِذَا أَخَذْتَ أَحَدَهُمَا وَأَعْطَيْتَ الْآخَرَ فَلَا تُفَارِقْ صَاحِبَكَ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ لَبْسٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَقَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ

اخرجه ابو داؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۵۱... چاندی کے عوض سونا اور سونے کے عوض چاندی لینا

۲۲۶۲... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں میں اونٹ فروخت کیا کرتا تھا تو میں چاندی کے عوض سونا اور کبھی سونا کے عوض چاندی اور دراہم کے بدلے اشرفیاں اور اشرفیوں کے بدلے دراہم لے لیتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب سونا چاندی میں سے ایک چیز لو اور دوسری دو تو اپنے ساتھی سے ایسی حالت میں جدا نہ ہو کہ تمہارے درمیان کچھ کھٹک اور شبہ ہو۔ دوسرے طریق سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

۵۲... بَابُ النَّهْيِ عَنْ كَسْرِ الدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيرِ

۲۲۶۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَهَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ قَالُوا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ كَسْرِ سِكَّةِ الْمُسْلِمِينَ الْجَائِزَةِ بَيْنَهُمْ إِلَّا مِنْ بَأْسٍ

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۵۲... دراہم اور اشرفیاں توڑنے سے ممانعت کے بیان میں

۲۲۶۳... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمان کا رائج سکہ توڑنے سے منع فرمایا مگر یہ کہ مجبوری ہو۔

۵۳... بَابُ بَيْعِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ

۲۲۶۴... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَإِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ أَنَّ زَيْدًا أَبَا عَيَّاشٍ مَوْلًى لِبَنِي زُهْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ اشْتِرَاءِ الْبَيْضَاءِ بِالسُّلْتِ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ أَيَّتُهُمَا أَفْضَلُ قَالَ الْبَيْضَاءُ فَنَهَانِي عَنْهُ وَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سُئِلَ عَنِ اشْتِرَاءِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ فَقَالَ أَيَنْقُصُ الرُّطَبُ إِذَا يَبِسَ

۵۳... تازہ کھجور چھوہارے کے عوض بیچنا

۲۲۶۴... حضرت ابو عیاش زید نے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ سفید گندم جو کے عوض خریدنا کیسا ہے؟ تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: ان میں بہتر چیز کونسی ہے؟ میں نے کہا: سفید گندم۔ آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے اس سے منع فرمایا اور کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ تازہ کھجور جب خشک ہوگی تو کم ہو جائے گی؟ لوگوں نے عرض کیا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمادیا۔

قَالُوا نَعَمْ فَنَهٰى عَنْ ذٰلِكَ

اخرجه ابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

٥٤...بَابُ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ

٢٢٦٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ تَمْرَ حَائِطِهِ إِنْ كَانَتْ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَتْ كَرْمًا أَنْ يَبِيعَهُ بِزَبِيبٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَتْ زَرْعًا أَنْ يَبِيعَهُ بِكَيْلِ طَعَامٍ نَهٰى عَنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ

اخرجه البخاري ومسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

٢٢٦٦... حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

اخرجه مسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

٢٢٦٧... حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

اخرجه ابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۵۴... بیع مزابنہ اور بیع محاقلہ کا بیان

۲۲۶۵... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع مزابنہ سے منع فرمایا اور مزابنہ یہ ہے کہ آدمی اپنے باغ کی کھجوریں تلی ہوئی کھجوروں کے بدلے میں اندازے سے بیچے اور اپنے انگوروں کو ماپی ہوئی کشمش کے بدلہ میں اندازے سے بیچے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب سے منع فرمایا۔

۲۲۶۶... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔

۲۲۶۷... حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔

فائدہ:... مزابنہ کہتے ہیں کہ درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو کٹی ہوئی کھجوروں کے عوض فروخت کرنا اور اگر یہی عمل کھیت کی پیداوار میں جاری کیا جائے۔ مثلاً کھیت میں لگی ہوئی گندم کو کٹی ہوئی گندم کے عوض فروخت کیا جائے تو اسے محاقلہ کہتے ہیں۔ ممانعت کی وجہ یہ ہے کہ کٹی ہوئی کھجور اور گندم کا وزن ممکن ہے اور درخت پر لگی ہوئی کھجور اور کھیت میں کھڑی ہوئی گندم کا وزن کرنا ممکن نہیں۔ ان میں مساوات ضروری ہے تفاضل حرام ہے۔ (تقریر ترمذی، جلد ۱)

٥٥...بَابُ بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

٢٢٦٨... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا

اخرجه البخاري ومسلم والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۵۵... بیع عرایا کا بیان

۲۲۶۸... حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے عرایا کی رخصت دی۔

٢٢٦٩... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَرْخَصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا قَالَ يَحْيَى الْعَرِيَّةُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ ثَمَرَ النَّخَلَاتِ بِطَعَامِ أَهْلِهِ رُطَبًا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

تقدم تخريجه بمثل الحديث الذي قبله (الحديث ٢٢٦٨)

۲۲۶۹... حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے عرایا کو اندازاً اس کے برابر کھجور کے عوض فروخت کرنے کی اجازت دی۔

حضرت یحییٰ فرماتے ہیں کہ عرایا یہ ہے کہ مرد اپنے اہل خانہ کے کھانے کے لیے کھجوروں کے درخت خریدے اور اس کے بدلے میں اندازاً اتنی ہی کھجوریں دیں۔

فائدہ:... امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ صورۃً تو بیع ہے مگر حقیقت میں بیع نہیں ہے بلکہ شئی موہوب کی تبدیلی ہے۔ (تقریر ترمذی جلد ۱)

٥٦... بَابُ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

۵۶... جانور کو جانور کے بدلہ میں ادھار فروخت کرنے کا بیان

٢٢٧٠... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۲۷۰... حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کو جانور کے بدلہ میں ادھار بیچنے سے منع فرمایا۔

٢٢٧١... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَبُو خَالِدٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا بَأْسَ بِالْحَيَوَانِ وَاحِدًا بِاثْنَيْنِ يَدًا بِيَدٍ وَكَرِهَهُ نَسِيئَةً

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۲۲۷۱... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک جانور کو دو جانوروں کے بدلہ ہاتھوں ہاتھ فروخت کرنے میں کوئی حرج نہیں اور ادھار کو پسند نہ فرمایا۔

٥٧... بَابُ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ مُتَفَاضِلًا يَدًا بِيَدٍ

۵۷... جانور کو جانور کے عوض نقد فروخت کرنا

٢٢٧٢... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عُرْوَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اشْتَرَى صَفِيَّةَ بِسَبْعَةِ أَرْؤُسٍ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مِنْ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا أسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

۲۲۷۲... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو سات غلاموں کے بدلہ میں خریدا۔ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ سے خریدا۔

فائدہ:... حیوان کی بیع میں حنفیہ کے نزدیک تفاضل تو جائز ہے کہ ایک حیوان کے بدلے میں دو حیوان فروخت کرنا جائز ہے بشرطیکہ یداً بید ہو ادھار نہ ہو۔ (تقریر ترمذی جلد ۱)

٥٨... بَابُ التَّغْلِيظِ فِي الرِّبَا

۵۸... سود سے شدید ممانعت کے بیان میں

٢٢٧٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الصَّلْتِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

۲۲۷۳... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شب مجھے سیر کرائی گئی میں

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَتَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى قَوْمٍ بُطُونُهُمْ كَالْبُيُوتِ فِيهَا الْحَيَّاتُ تُرَى مِنْ خَارِجِ بُطُونِهِمْ فَقُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا جِبْرَائِيلُ قَالَ هَؤُلَاءِ أَكَلَةُ الرِّبَا

ایک جماعت کے پاس سے گزرا، جن کے پیٹ کمروں کی مانند تھے۔ ان میں بہت سے سانپ پیٹوں سے باہر دکھائی دے رہے تھے میں نے کہا: جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں؟ کہنے لگے: یہ سود خور ہیں۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف علي بن زيد (شرح السندي)

۲۲۷۴... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الرِّبَا سَبْعُونَ حُوبًا أَيْسَرُهَا أَنْ يَنْكِحَ الرَّجُلُ أُمَّهُ

۲۲۷۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سود ستر گناہوں کا مجموعہ ہے، سب سے ہلکا گناہ ایسے ہے جیسے مرد کا اپنی ماں سے زنا کرنا۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف ابو معشر هو نجيح بن عبد الرحمن متفق على تضعيفه (شرح السندي)

۲۲۷۵... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الصَّيْرَفِيُّ أَبُو حَفْصٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الرِّبَا ثَلَاثَةٌ وَسَبْعُونَ بَابًا

۲۲۷۵... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سود کے تہتّر (۷۳) باب ہیں۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح وابن ابي عدى اسمه محمد بن ابراهيم هو ثقة تفرد براويه هذا الحديث عن شعبة (شرح السندي)

۲۲۷۶... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ إِنَّ آخِرَ مَا نَزَلَتْ آيَةُ الرِّبَا وَإِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قُبِضَ وَلَمْ يُفَسِّرْهَا لَنَا فَدَعُوا الرِّبَا وَالرِّيبَةَ

۲۲۷۶... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، سب سے آخر میں سود کی آیت نازل ہوئی اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس آیت کی پوری تفسیر نہ فرما سکے۔ اس لیے سود کو بھی چھوڑ دو اور جس میں سود کا شبہ ہو اسے بھی چھوڑ دو۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندي)

۲۲۷۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللهِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَعَنَ آكِلَ الرِّبَا وَمُؤْكِلَهُ وَشَاهِدِيهِ وَكَاتِبَهُ

۲۲۷۷... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے، اس کی گواہی دینے والے اور اس کا معاملہ لکھنے والے سب پر لعنت فرمائی۔

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۲۷۸... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي خَيْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَبْقَى مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا آكِلُ الرِّبَا فَمَنْ لَمْ يَأْكُلْ أَصَابَهُ مِنْ غُبَارِهِ

۲۲۷۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ ضرور آئے گا کہ کوئی بھی ایسا نہ رہے گا جو سود خور نہ ہو اور جو سود نہ کھائے اسے بھی سود کا غبار پہنچے گا۔

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۲۷۹... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ

۲۲۷۹... حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بھی سود کا معاملہ زیادہ کرتا ہے اس کا انجام

عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا أَحَدٌ أَكْثَرَ مِنَ الرِّبَا إِلَّا كَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهِ إِلَى قِلَّةٍ

مال کی کمی کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندي)

۵۹... بَابُ السَّلَفِ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ

۵۹... مقررہ ماپ تول میں مقررہ مدت تک بیع سلف کرنے کا بیان

۲۲۸۰... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي التَّمْرِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ فَقَالَ مَنْ أَسْلَفَ فِي تَمْرٍ فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ

۲۲۸۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرما... نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے، اس وقت اہل... کھجوریں دو تین سال تک کے لیے سلف کرتے تھے۔ آپ صلی ا... وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بیع سلف کرے تو اسے چاہیے کہ معین ما... میں معینہ مدت کے لیے سلف کرے۔

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۲۸۱... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ إِنَّ بَنِي فُلَانٍ أَسْلَمُوا لِقَوْمٍ مِنَ الْيَهُودِ وَإِنَّهُمْ قَدْ جَاعُوا فَأَخَافُ أَنْ يَرْتَدُّوا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَنْ عِنْدَهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ عِنْدِي كَذَا وَكَذَا لِشَيْءٍ قَدْ سَمَّاهُ أُرَاهُ قَالَ ثَلَاثُ مِائَةِ دِينَارٍ بِسِعْرِ كَذَا وَكَذَا مِنْ حَائِطِ بَنِي فُلَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِسِعْرِ كَذَا وَكَذَا إِلَى أَجَلِ كَذَا وَكَذَا وَلَيْسَ مِنْ حَائِطِ بَنِي فُلَانٍ

۲۲۸۱... حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ فلاں یہودی قوم مسلمان ہوگئی اور وہ بھوک میں مبتلا ہے۔ مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں مرتد نہ ہو جائیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے پاس کچھ مال ہو وہ مجھ سے بیع سلم کر لے تو ایک یہودی مرد نے کہا: میرے پاس اتنا اتنا ہے۔ مال کی مقدار بتائی۔ میرا گمان ہے کہ تین سو دینار کہے، اس نرخ پر غلہ لوں گا فلاں قبیلہ کے باغ یا کھیت سے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غلہ اس نرخ پر اتنی مدت کے بعد ملے گا اور اس قبیلہ کے کھیت کا ہونا ضروری نہیں۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لتدليس الوليد بن مسلم (شرح السندي)

۲۲۸۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ قَالَ امْتَرَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ وَأَبُو بُرْدَةَ فِي السَّلَمِ فَأَرْسَلُونِي إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كُنَّا نُسْلِمُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَعَهْدِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ عِنْدَ قَوْمٍ مَا عِنْدَهُمْ فَسَأَلْتُ ابْنَ أَبْزَى فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ

۲۲۸۲... حضرت ابو مجالد سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن شداد اور حضرت ابو برزہ کا بیع سلم کے بارے میں اختلاف ہوا۔ انہوں نے مجھے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا۔ میں نے ان سے سوال کیا تو فرمایا: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے زمانہ میں گندم، جو، کشمش اور کھجور میں سے جن لوگوں کے پاس یہ چیزیں ہوتی تھیں ان سے بیع سلم کرتے تھے۔ میں نے اس کے بعد حضرت ابن ابزی رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا۔

اخرجه البخاري وابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

٦٠... بَابٌ مَنْ أَسْلَمَ فِي شَيْءٍ فَلَا يَصْرِفْهُ إِلَى غَيْرِهِ

۲۲۸۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ سَعْدٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَسْلَفْتَ فِي شَيْءٍ فَلَا تَصْرِفْهُ إِلَى غَيْرِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ سَعْدًا

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

٦٠... ایک مال میں سلم کی تو اسے دوسرے مال میں نہ ٹھہرائے

۲۲۸۳... حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی ایک چیز میں سلم کرو تو اب اسے دوسری چیز کی طرف نہ پھیرو، دوسرے طریق سے بھی یہی مضمون منقول ہے۔

٦١... بَابٌ إِذَا أَسْلَمَ فِي نَخْلٍ بِعَيْنِهِ لَمْ يُطْلِعْ

۲۲۸٤... حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ النَّجْرَانِيِّ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أُسْلِمُ فِي نَخْلٍ قَبْلَ أَنْ يُطْلِعَ قَالَ لَا قُلْتُ لِمَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا أَسْلَمَ فِي حَدِيقَةِ نَخْلٍ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَبْلَ أَنْ يُطْلِعَ النَّخْلُ فَلَمْ يُطْلِعِ النَّخْلُ شَيْئًا ذٰلِكَ الْعَامَ فَقَالَ الْمُشْتَرِي هُوَ لِي حَتّٰى يُطْلِعَ وَقَالَ الْبَائِعُ إِنَّمَا بِعْتُكَ النَّخْلَ هٰذِهِ السَّنَةَ فَاخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لِلْبَائِعِ أَخَذَ مِنْ نَخْلِكَ شَيْئًا قَالَ لَا قَالَ فَبِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَهُ ارْدُدْ عَلَيْهِ مَا أَخَذْتَ مِنْهُ وَلَا تُسْلِمُوا فِي نَخْلٍ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

٦١... معین کھجور کے وقت درخت میں سلم کی اور اس سال اس پر پھل نہ آیا تو؟

۲۲۸٤... نجرانی سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا، میں کھجور کے درخت میں پھل آنے سے قبل سلم کرلوں؟ ارشاد فرمایا: نہیں، میں نے عرض کیا: کیوں؟ فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک مرد نے باغ میں سلم کی پھل آنے سے پہلے۔ پھر اس سال باغ میں کچھ بھی پھل نہ آیا تو خریدار نے کہا، جب تک پھل نہ آئے، یہ میرا ہے اور فروخت کنندہ نے کہا کہ میں نے تو تمہیں اسی سال بیچا تھا اور بس۔ ان دونوں نے اپنا جھگڑا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خدمت میں پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فروخت کنندہ سے فرمایا: اس نے تمہارے باغ سے کچھ پھل لیا؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تم اس کا مال کیسے حلال سمجھ رہے ہو؟ جو تم نے اس سے لیا ہے واپس کرو اور جب تک درخت کے پھلوں کا قابل استعمال ہونا معلوم نہ ہو درخت میں سلم نہ کرو۔

٦٢... بَابُ السَّلَمِ فِي الْحَيَوَانِ

۲۲۸۵... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا وَقَالَ إِذَا جَاءَتْ إِبِلُ الصَّدَقَةِ قَضَيْنَاكَ فَلَمَّا قَدِمَتْ قَالَ يَا أَبَا رَافِعٍ اقْضِ هٰذَا الرَّجُلَ بَكْرَهُ فَلَمْ أَجِدْ إِلَّا رَبَاعِيًا فَصَاعِدًا

٦٢... جانور میں بیع سلم کرنے کا بیان

۲۲۸۵... حضرت ابورافع سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد سے جوان اونٹ میں بیع سلم کی اور ارشاد فرمایا: جب صدقہ کے اونٹ آئیں گے تو ہم تمہیں ادائیگی کر دیں گے۔ جب صدقہ کے اونٹ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابورافع! اس مرد کو اس کا جوان اونٹ ادا کرو، مجھے صدقوں کے اونٹوں میں صرف رباعی یا اس سے بڑا ملا۔ میں نے نبی

فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ أَعْطِهِ فَإِنَّ خَيْرَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رباعی دے دو اس لیے کہ بہترین لوگ وہ ہیں جو ادائیگی اچھے طریقے سے کریں۔

۲۲۸۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ سَمِعْتُ الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ يَقُولُ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ اقْضِنِي بَكْرِي فَأَعْطَاهُ بَعِيرًا مُسِنًّا فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَسَنُّ مِنْ بَعِيرِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْرُ النَّاسِ خَيْرُهُمْ قَضَاءً

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۲۲۸۶... حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرام صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک دیہاتی نے عرض کیا: میرا جوان اونٹ ادا کیجیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مسن اس سے بڑا اونٹ دے دیا تو دیہاتی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ میرے اونٹ سے بڑا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین لوگ وہ ہیں جو اپنا قرض احسن طریقہ سے ادا کریں۔

فائدہ:... حنفیہ کے نزدیک حیوان میں بیع سلم جائز نہیں۔ اس لیے کہ حنفیہ کے نزدیک بیع سلم کے لیے ضروری ہے کہ یا تو وہ چیز کیلی ہو یا وزنی یا عددیات متقاربہ میں سے ہو۔ (تقریر ترمذی جلد ا)

٦٣... بَابُ الشَّرِكَةِ وَالْمُضَارَبَةِ

۶۳... شرکت اور مضاربت کا بیان

۲۲۸۷... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَأَبُو بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَائِدِ السَّائِبِ عَنِ السَّائِبِ قَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ كُنْتَ شَرِيكِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَكُنْتَ خَيْرَ شَرِيكٍ لَا تُدَارِينِي وَلَا تُمَارِينِي

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۲۸۷... حضرت سائب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: زمانہ جاہلیت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے شریک تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بہترین شریک تھے۔ نہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے مقابلہ کرتے تھے نہ جھگڑتے تھے۔

۲۲۸۸... حَدَّثَنَا أَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اشْتَرَكْتُ أَنَا وَسَعْدٌ وَعَمَّارٌ يَوْمَ بَدْرٍ فِيمَا نُصِيبُ فَلَمْ أَجِئْ أَنَا وَلَا عَمَّارٌ بِشَيْءٍ وَجَاءَ سَعْدٌ بِرَجُلَيْنِ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۲۸۸... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں اور سعد اور عمار بدر کے روز غنیمت میں شریک ہوئے تو میں اور عمار تو کچھ نہ لائے اور سعد نے کفار میں سے دو شخص پکڑے۔

۲۲۸۹... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ ثَابِتٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثَلَاثٌ فِيهِنَّ الْبَرَكَةُ الْبَيْعُ إِلَى أَجَلٍ وَالْمُقَارَضَةُ وَأَخْلَاطُ الْبُرِّ بِالشَّعِيرِ لِلْبَيْتِ لَا لِلْبَيْعِ

۲۲۸۹... حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین چیزوں میں برکت ہے۔ مدت معینہ تک ادھار پر فروخت کرنا، مضاربت کرنا اور گندم، جو میں ملانا، گھر میں استعمال کے لیے نہ کہ فروخت کے لیے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف صالح بن صهيب مجهول و عبدالرحيم بن داؤد حديثه غير محفوظ قاله العقيلى (الضعفاء ٢/٣٣٠) ونصر بن القاسم قال البخارى لا حديثه موضوع (شرح السندى)

٦٤... بَابُ مَا لِلرَّجُلِ مِنْ مَالِ وَلَدِهِ

٦٤... مرد اپنی اولاد کا مال کس حد تک استعمال کر سکتا ہے؟

۲۲۹۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ وَإِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۲۹۰... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پاکیزہ ترین چیز جو تم کھاؤ وہ تمہاری اپنی کمائی ہے اور تمہاری اولاد بھی تمہاری کمائی ہے۔

۲۲۹۱... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي مَالًا وَوَلَدًا وَإِنَّ أَبِي يُرِيدُ أَنْ يَجْتَاحَ مَالِي فَقَالَ أَنْتَ وَمَالُكَ لِأَبِيكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحیح رجاله ثقات علی شرط البخاری (شرح السندی)

۲۲۹۱... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرد نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول، میرا مال بھی ہے اور اولاد بھی اور میرا باپ چاہتا ہے کہ میرا تمام مال ہڑپ کر جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو اور تیرا مال دونوں تیرے باپ کے ہیں۔

۲۲۹۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ إِنَّ أَبِي اجْتَاحَ مَالِي فَقَالَ أَنْتَ وَمَالُكَ لِأَبِيكَ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِكُمْ فَكُلُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۲۹۲... حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک صاحب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: میرا باپ میرا مال کھا گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو اور تیرا مال دونوں تیرے باپ کے ہیں اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ تمہاری اولاد تمہاری بہترین کمائی ہے اس لیے تم ان کا مال کھاؤ۔

٦٥... بَابُ مَا لِلْمَرْأَةِ مِنْ مَالِ زَوْجِهَا

٦٥... بیوی کے لیے خاوند کا مال لینے کی کس حد تک گنجائش ہے؟

۲۲۹۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ لَا يُعْطِينِي مَا يَكْفِينِي وَوَلَدِي إِلَّا مَا أَخَذْتُ مِنْ مَالِهِ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ فَقَالَ خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۲۹۳... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرماتی ہیں کہ حضرت ہندہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول، بخیل مرد ہے، مجھے اتنا نہیں دیتا کہ مجھے اور میرے بچوں کو کافی ہو جائے۔ مگر یہ کہ میں اس کی لاعلمی میں اس کے مال میں سے کچھ لے لوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اتنا لے سکتی ہو جو دستور کے موافق تمہیں اور تمہارے بچوں کو کافی ہو جائے۔

۲۲۹۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَنْفَقَتِ الْمَرْأَةُ وَقَالَ أَبِي فِي حَدِيثِهِ إِذَا أَطْعَمَتْ

۲۲۹۴... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بیوی خاوند کے گھر سے برباد اور ضائع کیے بغیر خرچ کرے یا فرمایا کھلائے تو اس کو بھی اس کا اجر ملے

الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا وَلَهُ مِثْلُهُ بِمَا اكْتَسَبَ وَلَهَا بِمَا أَنْفَقَتْ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذٰلِكَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا

اخرجه البخاری ومسلم وابوداود والترمذی (تحفة الأشراف)

گا خاوند کو بھی اس کا اجر ملے گا اور ان میں سے کسی کے اجر میں کمی بھی نہیں کی جائے گی۔

۲۲۹۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَنْفَقَتِ الْمَرْأَةُ وَقَالَ أَبِي فِي حَدِيثِهِ إِذَا أَطْعَمَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا وَلَهُ مِثْلُهُ بِمَا اكْتَسَبَ وَلَهَا بِمَا أَنْفَقَتْ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذٰلِكَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۲۲۹۵... حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا، بیوی اپنے گھر سے کوئی چیز بھی خاوند کی اجازت کے بغیر خرچ نہ کرے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور کھانے کی چیز بھی خرچ نہ کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ تو ہمارے افضل ترین اور قیمتی و مرغوب اموال میں سے ہے۔

٦٦... بَابُ مَا لِلْعَبْدِ أَنْ يُعْطِيَ وَيَتَصَدَّقَ

٦٦... غلام کے لیے کس حد تک دینے اور صدقہ کرنے کی گنجائش ہے؟

۲۲۹٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُسْلِمٍ الْمُلَائِيِّ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُجِيبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوكِ

اخرجه الترمذی وابن ماجه ایضاً (تحفة الأشراف)

۲۲۹٦... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غلام کی دعوت بھی قبول فرمالیتے تھے۔

۲۲۹۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى أَبِي اللَّحْمِ قَالَ كَانَ مَوْلَايَ يُعْطِينِي الشَّيْءَ فَأُطْعِمُ مِنْهُ فَمَنَعَنِي أَوْ قَالَ فَضَرَبَنِي فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ أَوْ سَأَلَهُ فَقُلْتُ لَا أَنْتَهِي أَوْ لَا أَدَعُهُ فَقَالَ الْأَجْرُ بَيْنَكُمَا

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۲۹۷... حضرت ابی اللحم رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت عمیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرا آقا مجھے کوئی چیز دیتا تو میں اس میں سے دوسروں کو بھی کھلا دیتا۔ اس نے مجھے روکا یا سرزنش کی تو میں نے یا اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ میں نے عرض کیا: میں اس سے نہیں رک سکتا یا میں اسے چھوڑ نہیں سکتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ثواب تم دونوں کو ملے گا۔

٦٧... بَابُ مَنْ مَرَّ عَلَى مَاشِيَةِ قَوْمٍ أَوْ حَائِطٍ هَلْ يُصِيبُ مِنْهُ

٦٧... جانور کے ریوڑ یا باغ سے گزر ہو تو دودھ یا پھل کھانے کے لیے لینا

۲۲۹۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ شُرَحْبِيلَ رَجُلًا مِنْ بَنِي غُبَرَ قَالَ أَصَابَنَا عَامُ مَخْمَصَةٍ فَأَتَيْتُ

۲۲۹۸... قبیلہ بنی غبر کے ایک صاحب عباد بن شرحبیل کہتے ہیں کہ ایک سال ہمارے ہاں قحط پڑا تو میں مدینہ گیا، وہاں ایک باغ میں پہنچا اور اناج کی بالی لے کر ملی اور کھالی اور کچھ اناج اپنے کپڑے میں باندھ لیا۔ اتنے میں باغ کا مالک آیا۔ اس نے میری پٹائی کی اور میرا کپڑا بھی لے لیا۔ میں نبی اکرم صلی

الْمَدِينَةَ فَأَتَيْتُ حَائِطًا مِنْ حِيطَانِهَا فَأَخَذْتُ سُنْبُلًا فَفَرَكْتُهُ وَأَكَلْتُهُ وَجَعَلْتُهُ فِي كِسَائِي فَجَاءَ صَاحِبُ الْحَائِطِ فَضَرَبَنِي وَأَخَذَ ثَوْبِي فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِلرَّجُلِ مَا أَطْعَمْتَهُ إِذْ كَانَ جَائِعًا أَوْ سَاغِبًا وَلَا عَلَّمْتَهُ إِذْ كَانَ جَاهِلًا فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَرَدَّ إِلَيْهِ ثَوْبَهُ وَأَمَرَ لَهُ بِوَسْقٍ مِنْ طَعَامٍ أَوْ نِصْفِ وَسْقٍ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور ساری بات عرض کر دی کہ بھوکا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مرد سے فرمایا: تو نے اسے کھلایا بھی نہیں اور یہ جاہل تھا تو نے اسے بتایا بھی نہیں۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حکم دیا تو اس نے میرا کپڑا واپس کر دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے ایک وسق یا آدھا وسق اناج کا حکم دیا۔

۲۲۹۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي الْحَكَمِ الْغِفَارِيَّ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي عَنْ عَمِّ أَبِيهَا رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ قَالَ كُنْتُ وَأَنَا غُلَامٌ أَرْمِي نَخْلَنَا أَوْ قَالَ نَخْلَ الْأَنْصَارِ فَأُتِيَ بِيَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ يَا غُلَامُ وَقَالَ ابْنُ كَاسِبٍ فَقَالَ يَا بُنَيَّ لِمَ تَرْمِي النَّخْلَ قَالَ قُلْتُ آكُلُ قَالَ فَلَا تَرْمِ النَّخْلَ وَكُلْ مِمَّا يَسْقُطُ فِي أَسَافِلِهَا قَالَ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسِي وَقَالَ اللَّهُمَّ أَشْبِعْ بَطْنَهُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۲۹۹... حضرت رافع بن عمر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ بچپن میں، میں اپنے یا فرمایا انصار کے کھجور کے درختوں پر پتھر مارتا تھا۔ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ فرمایا: اے لڑکے (ایک روایت میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیٹا) تم درختوں پر پتھر کیوں مارتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میں پھل کھاتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آئندہ پتھر مت مارنا اور جو خود نیچے گر جائے وہ کھا سکتے ہو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا اے اللہ اس کا پیٹ بھر دے۔

۲۳۰۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا أَتَيْتَ عَلَى رَاعٍ فَنَادِهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَاشْرَبْ فِي غَيْرِ أَنْ تُفْسِدَ وَإِذَا أَتَيْتَ عَلَى حَائِطِ بُسْتَانٍ فَنَادِ صَاحِبَ الْبُسْتَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَكُلْ فِي أَنْ لَا تُفْسِدَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف فيه الجريری واسمه سعيد بن اياس وقد اختلط بآخره ويزيد ابن هارون روى عنه بعد الاختلاط (شرح السندی)

۲۳۰۰... حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم جانوروں کے ریوڑ پر پہنچو اور بھوک لگی ہو تو چرواہے کو تین بار آواز دو، اگر وہ جواب دے تو فبہا ورنہ بقدر ضرورت پی لو اور ضائع نہ کرو اور جب کسی باغ میں پہنچو تو باغ کے مالک کو تین بار آواز دو، وہ جواب دے تو ٹھیک ورنہ بقدر ضرورت کھا لو اور ضائع مت کرو۔

۲۳۰۱... حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَأَيُّوبُ بْنُ حَسَّانَ الْوَاسِطِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ بِحَائِطٍ فَلْيَأْكُلْ وَلَا يَتَّخِذْ خُبْنَةً

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۲۳۰۱... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی باغ سے گزرے تو بقدر ضرورت کھا لے اور کپڑے میں باندھے نہیں۔

٦٨... بَابُ النَّهْيِ أَنْ يُصِيبَ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ صَاحِبِهَا

۶۸... مالک کی اجازت کے بغیر کوئی چیز استعمال کرنے کی ممانعت کا بیان

٢٣٠٢... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَامَ فَقَالَ لَا يَحْتَلِبَنَّ أَحَدُكُمْ مَاشِيَةَ رَجُلٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تُؤْتَى مَشْرُبَتُهُ فَيُكْسَرَ بَابُ خِزَانَتِهِ فَيُنْتَثَلَ طَعَامُهُ فَإِنَّمَا تَخْزُنُ لَهُمْ ضُرُوعُ مَوَاشِيهِمْ أَطْعِمَاتِهِمْ فَلَا يَحْتَلِبَنَّ أَحَدُكُمْ مَاشِيَةَ امْرِئٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۲۳۰۲... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور فرمایا: تم میں سے کوئی بھی مالک کی اجازت کے بغیر اس کے ریوڑ سے دودھ نہ دوہے کیا تم میں سے کسی کو پسند ہے کہ کوئی دوسرا اس کے بالا خانے پر جا کر اس کے خزانے کا دروازہ توڑے اور اناج نکال کر لے جائے جانور والوں کے لیے ان کے جانوروں کے تھن ان کے کھانے کا خزانہ ہیں۔ اس لیے تم میں سے کوئی بھی مالک کی اجازت کے بغیر اس کا جانور نہ دوہے۔

٢٣٠٣... حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ سَلِيطِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الطُّهَوِيِّ عَنْ ذُهَيْلِ بْنِ عَوْفِ بْنِ شَمَّاخٍ الطُّهَوِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي سَفَرٍ إِذْ رَأَيْنَا إِبِلًا مَصْرُورَةً بِعِضَاهِ الشَّجَرِ فَثُبْنَا إِلَيْهَا فَنَادَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْإِبِلَ لِأَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ هُوَ قُوتُهُمْ وَيُمْنُهُمْ بَعْدَ اللَّهِ أَيَسُرُّكُمْ لَوْ رَجَعْتُمْ إِلَى مَزَاوِدِكُمْ فَوَجَدْتُمْ مَا فِيهَا قَدْ ذُهِبَ بِهِ أَتُرَوْنَ ذَلِكَ عَدْلًا قَالُوا لَا قَالَ فَإِنَّ هَذَا كَذَلِكَ قُلْنَا أَفَرَأَيْتَ إِنِ احْتَجْنَا إِلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ فَقَالَ كُلْ وَلَا تَحْمِلْ وَاشْرَبْ وَلَا تَحْمِلْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف سليط بن عبد الله قال فيه البخاري اسناده ليس بالقائم به (شرح السندی)

۲۳۰۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر کے دوران ہم نے اونٹ دیکھے جن کے تھن بندھے ہوئے تھے۔ وہ کانٹے دار درختوں میں چر رہے تھے۔ ہم ان کی طرف تیزی سے بڑھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں آواز دی۔ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس آ گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ اونٹ ایک مسلمان گھرانے کے ہیں۔ یہ ان کی خوراک ہیں اور اللہ تعالیٰ کے بعد یہی ان کا سب کچھ ہے۔ کیا تم اس بات سے خوش ہو گے کہ جب تم واپس اپنے توشوں کے پاس پہنچو تو دیکھو کہ ان میں سے کھانا کوئی اور لے اڑا ہے کیا تمہاری رائے میں یہ عدل ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھر یہ بھی اسی طرح ہے۔ ہم نے عرض کیا: اگر ہمیں کھانے پینے کی حاجت ہو تو؟ ارشاد فرمایا: کھاؤ، لیکن ساتھ مت اٹھاؤ، پی بھی لو مگر ساتھ مت لے جاؤ۔

٦٩... بَابُ اتِّخَاذِ الْمَاشِيَةِ

۶۹... جانوروں کا ریوڑ پالنا

٢٣٠٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهَا اتَّخِذِي غَنَمًا فَإِنَّ فِيهَا بَرَكَةً

۲۳۰۴... حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: بکریاں رکھ لو، ان میں برکت ہے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

٢٣٠٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ يَرْفَعُهُ قَالَ الْإِبِلُ

۲۳۰۵... حضرت عروہ بارقی سے مرفوعاً روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اونٹ (پالنے) سے مالک میں غرور پیدا ہوتا ہے

عِزٌّ لِأَهْلِهَا وَالْغَنَمُ بَرَكَةٌ وَالْخَيْرُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اور بکریاں برکت ہیں اور بھلائی قیامت تک کے لیے گھوڑوں کی پیشانی میں باندھ دی گئی ہیں۔

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح على شرط الشيخين فقد احتجا بجميع رواته (شرح السندی)

۲۳۰۶... حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ النَّيْسَابُورِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ أَبُو هُرَيْرَةَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا زَرْبِيٌّ إِمَامُ مَسْجِدِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم الشَّاةُ مِنْ دَوَابِّ الْجَنَّةِ

۲۳۰۶... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بکری جنت کے جانوروں میں سے ہے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف زربی بن عبد الله ابو يحيى الازدی متفق على ضعفه (شرح السندی)

۲۳۰۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُرْوَةَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم الْأَغْنِيَاءَ بِاتِّخَاذِ الْغَنَمِ وَأَمَرَ الْفُقَرَاءَ بِاتِّخَاذِ الدَّجَاجِ وَقَالَ عِنْدَ اتِّخَاذِ الْأَغْنِيَاءِ الدَّجَاجَ يَأْذَنُ اللهُ بِهَلَاكِ الْقُرٰى

۲۳۰۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مالداروں کو بکریاں اور ناداروں کو مرغیاں پالنے کا حکم دیا اور فرمایا: جب مالدار بھی مرغیاں پالیں تو اللہ تعالیٰ اس بستی کو تباہ کرنے کا حکم دے دیتے ہیں۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف علی بن عروة تركوه قال ابن حبان (المجروحين ۲/۱۰۶) يضع الحديث وعثمان بن عبد الرحمن مجهول (شرح السندی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

كِتَابُ الْأَحْكَامِ

فیصلوں کے ابواب کا بیان

١... بَابُ ذِكْرِ الْقُضَاةِ

ا... قاضیوں کا ذکر

٢٣٠٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا بَيْنَ النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

٢٣٠٨... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جسے لوگوں کے درمیان قاضی مقرر کر دیا گیا اسے چھری کے بغیر ہی ذبح کر دیا گیا۔

٢٣٠٩... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلٰى عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِي مُوسٰى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ سَأَلَ الْقَضَاءَ وُكِلَ إِلٰى نَفْسِهِ وَمَنْ جُبِرَ عَلَيْهِ نَزَلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَسَدَّدَهُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

٢٣٠٩... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے عہدۂ قضاء کا مطالبہ کیا اسے اس کے نفس کے سپرد کر دیا گیا اور جسے قاضی بننے پر مجبور کیا جائے تو اس پر ایک فرشتہ نازل ہو کر راہِ صواب کی طرف اس کی رہنمائی کرتا رہتا ہے۔

٢٣١٠... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْلٰى وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ تَبْعَثُنِي وَأَنَا شَابٌّ أَقْضِي بَيْنَهُمْ وَلَا أَدْرِي مَا الْقَضَاءُ قَالَ فَضَرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اهْدِ قَلْبَهُ وَثَبِّتْ لِسَانَهُ قَالَ فَمَا شَكَكْتُ بَعْدُ فِي قَضَاءٍ بَيْنَ اثْنَيْنِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات الا انه منقطع ابو البختري اسمه سعيد بن فيروز لم يسمع من علي ولم يدرك قاله ابو حاتم (الجرح والتعديل ٤/٢٤١)

٢٣١٠... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن بھیجا تو میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ مجھے بھیج رہے ہیں۔ حالانکہ میں نوجوان ہوں۔ میں ان کے درمیان فیصلے کروں گا حالانکہ مجھے فیصلہ کرنے کا سلیقہ نہیں۔ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینہ پر ہاتھ مارا، پھر فرمایا: اے اللہ! اس کے دل کو ہدایت پر رکھ اور اس کی زبان کو مضبوط کر۔ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ میں کبھی شک نہ ہوا۔

٢... بَابُ التَّغْلِيظِ فِي الْحَيْفِ وَالرَّشْوَةِ

٢... ظلم اور رشوت سے سخت ممانعت کے بیان میں

٢٣١١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ حَاكِمٍ يَحْكُمُ بَيْنَ النَّاسِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ

٢٣١١... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو حاکم بھی لوگوں کے درمیان فیصلہ کرتا ہو، وہ روزِ قیامت اس حالت میں حاضر ہو گا کہ ایک

الْقِيَامَةِ وَمَلَكٌ آخِذٌ بِقَفَاهُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَإِنْ قَالَ أَلْقِهِ أَلْقَاهُ فِي مَهْوَاةٍ أَرْبَعِينَ خَرِيفًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف مجالد بن سعيد (شرح السندى)

فرشتہ اس کی گدی پکڑے ہوئے ہوگا۔ پھر وہ فرشتہ آسمان کی طرف سر اٹھائے گا اور اگر یہ حکم ہوگا کہ اس کو پھینک دو تو وہ اسے پھینک دے گا ایک خندق میں، جس میں چالیس سال تک وہ گرتا چلا جائے گا۔

۲۳۱۲... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ عَنْ حُسَيْنٍ يَعْنِي ابْنَ عِمْرَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ مَعَ الْقَاضِي مَا لَمْ يَجُرْ فَإِذَا جَارَ وَكَلَهُ إِلَى نَفْسِهِ

اخرجه الترمذى (تحفة الأشراف)

۲۳۱۲... حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تک قاضی ظلم نہ کرے اللہ اس کے ساتھ ہوتا ہے اور جب وہ ظلم کر بیٹھے تو اللہ اسے اس کے نفس کے حوالہ کر دیتا ہے۔

۲۳۱۳... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَعْنَةُ اللهِ عَلَى الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي

اخرجه ابوداؤد والترمذى (تحفة الأشراف)

۲۳۱۳... حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی لعنت ہے رشوت دینے والے پر اور رشوت لینے والے پر۔

٣. بَابُ الْحَاكِمِ يَجْتَهِدُ فَيُصِيبُ الْحَقَّ

۳... حاکم اجتہاد کر کے حق کو سمجھ لے

۲۳۱٤... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ فَأَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ قَالَ يَزِيدُ فَحَدَّثْتُ بِهِ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقَالَ هٰكَذَا حَدَّثَنِيهِ أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اخرجه البخارى ومسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۳۱۴... حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا، جب حاکم فیصلہ کرتے وقت خوب اجتہاد و کوشش کرے اور حق سمجھ لے تو اس کو دو اجر ملیں گے اور جب فیصلہ کرتے وقت اجتہاد کرے اور اس سے غلطی ہو جائے تو اس کو ایک اجر ملے گا۔

یزید کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث ابو بکر بن عمرو بن حزم کو سنائی تو انہوں نے فرمایا کہ ابو سلمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کر کے یہ حدیث مجھے اسی طرح سنائی۔

۲۳۱٥... حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هَاشِمٍ قَالَ لَوْلَا حَدِيثُ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ اثْنَانِ فِي النَّارِ وَوَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ رَجُلٌ عَلِمَ الْحَقَّ فَقَضَى بِهِ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ وَرَجُلٌ قَضَى لِلنَّاسِ عَلَى جَهْلٍ فَهُوَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ جَارَ فِي الْحُكْمِ فَهُوَ فِي النَّارِ لَقُلْنَا إِنَّ الْقَاضِيَ إِذَا اجْتَهَدَ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۳۱۵... حضرت ابو ہاشم فرماتے ہیں کہ اگر بریدہ کی اپنے والد سے مروی یہ حدیث نہ ہوتی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قاضی تین قسم کے ہیں۔ دو دوزخی اور ایک جنتی۔ ایک وہ شخص جس نے حق کو جانا پھر اس کے مطابق فیصلہ کیا تو وہ جنتی ہے اور وہ شخص جس نے جہالت کے باوجود لوگوں کے فیصلے کیے وہ دوزخی ہے اور ایک وہ شخص جس نے فیصلہ کرنے میں ظلم و جور سے کام لیا وہ بھی دوزخی ہے تو ہم یہ کہتے ہیں کہ قاضی جب اجتہاد کرلے تو وہ جنتی ہے۔

فائدہ:... حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن بھیجنے کا ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ لوگوں کے درمیان کس طرح فیصلہ کرو گے، انہوں نے جواب دیا کہ کتاب اللہ کے احکام کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اگر اس مسئلے کا حکم کتاب اللہ میں موجود نہ ہو تو پھر؟ انہوں نے جواب دیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اگر سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں وہ حکم موجود نہ ہو تو پھر؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں اپنی رائے سے اجتہاد کروں گا۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی توثیق فرمائی۔ (تقریر ترمذی، جلد ۱)

٤... بَاب لَا يَحْكُمُ الْحَاكِمُ وَهُوَ غَضْبَانُ

۴... حاکم کا غصہ کی حالت میں فیصلہ نہ کرنے کا بیان

٢٣١٦... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَقْضِي الْقَاضِي بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ قَالَ هِشَامٌ فِي حَدِيثِهِ لَا يَنْبَغِي لِلْحَاكِمِ أَنْ يَقْضِيَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۳۱۶... حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قاضی غصہ کی حالت میں دو فریقوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے۔

ہشام نے اپنی روایت میں یوں کہا کہ حاکم جب غصہ کی حالت میں ہو تو اسے فیصلہ صادر نہیں کرنا چاہیے۔

فائدہ:... اس لیے کہ غصہ کی حالت میں انسان کی سوچ اور فکر درست نہیں رہتی۔ جس کی وجہ سے وہ صحیح نتیجہ تک نہیں پہنچ سکتا۔ اسی طرح شدید بھوک، شدید پیاس اور بیماری کی حالت میں بھی فیصلہ نہیں کرنا چاہیے۔ (تقریر ترمذی، جلد ۱)

٥... بَاب قَضِيَّةِ الْحَاكِمِ لَا تُحِلُّ حَرَامًا وَلَا تُحَرِّمُ حَلَالًا

۵... حاکم کا فیصلہ حرام کو حلال اور حلال کو حرام نہیں کر سکتا

٢٣١٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ وَإِنَّمَا أَقْضِي لَكُمْ عَلَى نَحْوٍ مِمَّا أَسْمَعُ مِنْكُمْ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ يَأْتِي بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۳۱۷... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میرے پاس جھگڑے لاتے ہو اور میں تو بشر ہی ہوں اور شاید تم میں سے کوئی دلیل بیان کرنے میں دوسرے سے بہتر ہو اور تمہارے درمیان فیصلہ تمہارا بیان سننے پر کرتا ہوں۔ لہٰذا میں جسے بھی اس کے بھائی کا حق دلادوں تو وہ اسے نہ لے، کیونکہ میں تو اسے آگ کا ایک ٹکڑا دے رہا ہوں جسے وہ روز قیامت لے کر آئے گا۔

٢٣١٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَمَنْ قَطَعْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ قِطْعَةً فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

۲۳۱۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تو بشر ہوں، شاید تم میں ایک دلیل دینے میں دوسرے سے بڑھ کر ہو۔ لہٰذا جسے بھی اس کے بھائی کا تھوڑا سا حق بھی دلادوں تو میں اس کو آگ کا ایک ٹکڑا دلا رہا ہوں۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد صحیح (شرح السندی)

٦... بَابُ مَنِ ادَّعٰى مَا لَيْسَ لَهُ وَخَاصَمَ فِيهِ

۲۳۱۹... حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ سَعِيدٍ أَبُو عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَعْمَرَ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ الدِّيلِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنِ ادَّعٰى مَا لَيْسَ لَهُ فَلَيْسَ مِنَّا وَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

٦... دوسرے کی چیز کا دعویٰ کرنا اور اس میں جھگڑا کرنے کا بیان

۲۳۱۹... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا: جس نے ایسی چیز کا دعویٰ کیا جو اس کی نہیں تھی تو وہ ہم میں سے نہیں ہے اور وہ دوزخ کو اپنا ٹھکانہ بنالے۔

۲۳۲۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَعَانَ عَلَى خُصُومَةٍ بِظُلْمٍ أَوْ يُعِينُ عَلَى ظُلْمٍ لَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللهِ حَتّٰى يَنْزِعَ

اخرجہ ابو داؤد (تحفۃ الأشراف)

۲۳۲۰... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کسی خصومت میں ظلم کی مدد کرتا ہے۔ وہ ہمیشہ اللہ کی ناراضگی میں رہتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ مدد سے باز آجائے۔

٧... بَابُ الْبَيِّنَةِ عَلَى الْمُدَّعِي وَالْيَمِينِ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ

۲۳۲۱... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ ادَّعٰى نَاسٌ دِمَاءَ رِجَالٍ وَأَمْوَالَهُمْ وَلٰكِنِ الْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ

اخرجہ البخاری ومسلم وابو داؤد والترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

٧... مدعی پر گواہ ہیں اور مدعی علیہ پر قسم

۲۳۲۱... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر لوگوں کو محض ان کے دعویٰ کی وجہ سے دیا جائے تو کچھ لوگ دوسروں کے خون اور مالوں کا دعویٰ کرنے لگیں لیکن مدعی علیہ کے ذمہ قسم ہے۔

۲۳۲۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ أَرْضٌ فَجَحَدَنِي فَقَدَّمْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ هَلْ لَكَ بَيِّنَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ لِلْيَهُودِيِّ احْلِفْ قُلْتُ إِذًا يَحْلِفُ فَيَذْهَبُ بِمَالِي فَأَنْزَلَ اللهُ سُبْحَانَهُ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَخِ الْآيَةِ

اخرجہ البخاری ومسلم وابو داؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۲۳۲۲... حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ایک زمین میرے اور ایک یہودی کے درمیان مشترک تھی۔ یہودی میرے حصے سے انکاری ہو گیا تو میں نے اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے پاس کوئی ثبوت ہے۔ میں نے عرض کیا: نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودی سے فرمایا: قسم اٹھاؤ میں نے عرض کیا وہ تو قسم اٹھا کر میرا مال ہڑپ کر جائے گا اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی جو لوگ اللہ کے عہد اور قسم کے عوض تھوڑا سا مال لیتے ہیں آخر تک۔

فائدہ:... امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک یہ ہے کہ مدعی کے لیے اپنے دعوے کے ثبوت پر دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتیں بطور گواہ پیش کرنا ضروری ہیں اگر مدعی ایک گواہ پیش کرے اور قسم کھانے کو بھی تیار ہو تو فیصلہ نہیں کیا جائے گا۔ (تقریر ترمذی، جلد ا)

٨... بَابُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَاجِرَةٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالًا

٨... جھوٹی قسم کھا کر مال حاصل کرنے کے بیان میں

٢٣٢٣... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

تقدم تخريجه (الحديث ٢٣٢٢)

٢٣٢٣... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کوئی قسم اٹھائی اور وہ اس قسم میں جھوٹا تھا اور اس قسم کے ذریعہ کسی بھی مسلمان کا مال ناحق لے لیا تو وہ اللہ سے ایسی حالت میں ملے گا کہ اللہ اس پر ناراض ہوگا۔

٢٣٢٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَخَاهُ عَبْدَ اللهِ بْنَ كَعْبٍ أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ الْحَارِثِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَقْتَطِعُ رَجُلٌ حَقَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَأَوْجَبَ لَهُ النَّارَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللهِ وَإِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا قَالَ وَإِنْ كَانَ سِوَاكًا مِنْ أَرَاكٍ

اخرجه مسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

٢٣٢٤... حضرت ابو امامہ حارثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: جو مرد کسی مرد مسلم کا حق قسم کھا کر ناجائز طور پر حاصل کر لے۔ اللہ تعالیٰ اس پر جنت کو حرام فرما دیتے ہیں اور دوزخ اس کے لیے واجب فرما دیتے ہیں۔ اس پر لوگوں میں سے ایک مرد نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اگرچہ وہ ذرا سی چیز ہو۔ فرمایا اگرچہ پیلو کی ایک مسواک ہی ہو۔

٩... بَابُ الْيَمِينِ عِنْدَ مَقَاطِعِ الْحُقُوقِ

٩... حصول حقوق کے وقت قسم

٢٣٢٥... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ بِيَمِينٍ آثِمَةٍ عِنْدَ مِنْبَرِي هٰذَا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَلَوْ عَلَى سِوَاكٍ أَخْضَرَ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

٢٣٢٥... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے میرے اس منبر کے پاس جھوٹی قسم کھائی تو وہ دوزخ میں اپنا ٹھکانہ بنا لے اگرچہ تر مسواک کی خاطر ہو۔

٢٣٢٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَزَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ قَالَا حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ فَرُّوخَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَهُوَ أَبُو يُونُسَ الْقَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَحْلِفُ عِنْدَ هٰذَا الْمِنْبَرِ عَبْدٌ وَلَا أَمَةٌ عَلَى يَمِينٍ آثِمَةٍ وَلَوْ عَلَى سِوَاكٍ رَطْبٍ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندي)

٢٣٢٦... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس منبر کے پاس جو بھی جھوٹی قسم کھائے گا غلام ہو یا باندی اگرچہ مسواک کی خاطر ہو اس کے لیے دوزخ واجب ہو جائے گی۔

۱۰... بَابٌ بِمَا يُسْتَحْلَفُ أَهْلُ الْكِتَابِ

۱۰... اہل کتاب سے کیا قسم لی جائے؟

۲۳۲۷... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَعَا رَجُلًا مِنْ عُلَمَاءِ الْيَهُودِ فَقَالَ أَنْشُدُكَ بِالَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى

اخرجه مسلم وابوداؤد وابن ماجه ايضاً (تحفة الأشراف)

۲۳۲۷... حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی مرد عالم کو بلایا اور فرمایا: میں تجھے قسم دیتا ہوں اس ذات کی جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل فرمائی۔

۲۳۲۸... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُجَالِدٍ أَنْبَأَنَا عَامِرٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِيَهُودِيَّيْنِ أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۳۲۸... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دو یہودیوں سے فرمایا: میں تم دونوں کو اس اللہ کی قسم دیتا ہوں جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل فرمائی۔

۱۱... بَابُ الرَّجُلَانِ يَدَّعِيَانِ السِّلْعَةَ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ

۱۱... دو مرد کسی سامان کا دعویٰ کریں اور کسی کے پاس گواہ نہ ہو

۲۳۲۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا دَابَّةً وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَأَمَرَهُمَا النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَسْتَهِمَا عَلَى الْيَمِينِ

اخرجه ابوداؤد وابن ماجه ايضاً (تحفة الأشراف)

۲۳۲۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو مردوں نے ایک سواری کا دعویٰ کیا کسی کے پاس ثبوت نہ تھا تو ان کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ قرعہ ڈال کر قسم اٹھائیں جس کے نام قرعہ نکلے وہ قسم اٹھائے اور سواری کا مالک ہو جائے۔

۲۳۳۰... حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اخْتَصَمَ إِلَيْهِ رَجُلَانِ بَيْنَهُمَا دَابَّةٌ وَلَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَجَعَلَهَا بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۳۳۰... حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دو مردوں نے ایک سواری کے متعلق اپنا جھگڑا پیش کیا، کسی کے پاس ثبوت نہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دونوں کے درمیان آدھا آدھا تقسیم فرما دیا۔

۱۲... بَابُ مَنْ سُرِقَ لَهُ شَيْءٌ فَوَجَدَهُ فِي يَدِ رَجُلٍ اشْتَرَاهُ

۱۲... کسی کی کوئی چیز چوری ہوئی، پھر اسے کسی ایسے صاحب کے پاس ملی جس نے وہ چیز خریدی ہے

۲۳۳۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا ضَاعَ لِلرَّجُلِ مَتَاعٌ أَوْ سُرِقَ لَهُ مَتَاعٌ فَوَجَدَهُ فِي يَدِ رَجُلٍ يَبِيعُهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَيَرْجِعُ الْمُشْتَرِي عَلَى الْبَائِعِ بِالثَّمَنِ

۲۳۳۱... حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی مرد کا مال جاتا رہے یا اس کا سامان چوری ہو جائے پھر وہ کسی مرد کے قبضے میں ملے جو اسے بیچ رہا ہو تو مالک اس کا زیادہ حقدار ہے اور خریدنے والا فروخت کنندہ سے قیمت واپس لے لے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لتدليس حجاج بن ارطاة (شرح السندی)

١٣۔ بَابُ الْحُكْمِ فِيمَا أَفْسَدَتِ الْمَوَاشِي

۲۳۳۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ ابْنَ مُحَيِّصَةَ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ كَانَتْ ضَارِيَةً دَخَلَتْ فِي حَائِطِ قَوْمٍ فَأَفْسَدَتْ فِيهِ فَكُلِّمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِيهَا فَقَضَى أَنَّ حِفْظَ الْأَمْوَالِ عَلَى أَهْلِهَا بِالنَّهَارِ وَعَلَى أَهْلِ الْمَوَاشِي مَا أَصَابَتْ مَوَاشِيهِمْ بِاللَّيْلِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ نَاقَةً لِآلِ الْبَرَاءِ أَفْسَدَتْ شَيْئًا فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهِ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۱۳۔ جو مال جانور خراب کر دے اس کا حکم

۲۳۳۲۔ حضرت ابن محیصہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت براء رضی اللہ عنہ کی ایک اونٹنی شریر تھی وہ لوگوں کے باغ میں گھس گئی اور ان کا باغ خراب کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بات کی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا کہ دن میں اموال کی حفاظت مالکوں کے ذمہ ہے اور رات کو جانور خراب کر دیں تو اس کا تاوان جانوروں کے مالکوں پر ہے۔

دوسرے طریق سے یہی مضمون مروی ہے۔

١٤۔ بَابُ الْحُكْمِ فِيمَنْ كَسَرَ شَيْئًا

۲۳۳۳۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُوَاءَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَخْبِرِينِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَتْ أَوَ مَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَعَ أَصْحَابِهِ فَصَنَعْتُ لَهُ طَعَامًا وَصَنَعَتْ لَهُ حَفْصَةُ طَعَامًا قَالَتْ فَسَبَقَتْنِي حَفْصَةُ فَقُلْتُ لِلْجَارِيَةِ انْطَلِقِي فَأَكْفِئِي قَصْعَتَهَا فَلَحِقَتْهَا وَقَدْ هَمَّتْ أَنْ تَضَعَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَأَكْفَأَتْهَا فَانْكَسَرَتِ الْقَصْعَةُ وَانْتَشَرَ الطَّعَامُ قَالَتْ فَجَمَعَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَمَا فِيهَا مِنَ الطَّعَامِ عَلَى النِّطَعِ فَأَكَلُوا ثُمَّ بَعَثَ بِقَصْعَتِي فَدَفَعَهَا إِلَى حَفْصَةَ فَقَالَ خُذُوا ظَرْفًا مَكَانَ ظَرْفِكُمْ وَكُلُوا مَا فِيهَا قَالَتْ فَمَا رَأَيْتُ ذٰلِكَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف للجهالة بالتابعی (شرح السندی)

۱۴۔ کوئی شخص کسی چیز کو توڑ ڈالے تو اس کا حکم

۲۳۳۳۔ بنو سواءہ کے ایک مرد کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے متعلق بتایئے۔ فرمانے لگیں: کیا تم قرآن نہیں پڑھتے (وانک لعلی خلق عظیم) آپ صلی اللہ علیہ وسلم بڑے اخلاق والے ہیں۔ نیز فرمایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب رضی اللہ عنہم کے ساتھ تھے۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا تو میں نے اپنی لونڈی سے کہا، جاؤ حفصہ کا پیالہ الٹ دو۔ وہ اس وقت پہنچی جب حفصہ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیالہ رکھنے لگی تھیں تو پیالہ الٹ دیا۔ پیالہ ٹوٹ گیا اور کھانا بکھر گیا۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ پیالہ اور کھانا دستر خوان پر جمع کیا۔ سب نے کھالیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا پیالہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا اور فرمایا: اپنے برتن کا بدلہ برتن لے لو اور جو اس میں ہے وہ کھالو۔ فرماتی ہیں اس کے بعد میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ پر اس کا کوئی اثر محسوس نہ کیا۔

۲۳۳۴۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ عِنْدَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ

۲۳۳۴۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ایک زوجہ مطہرہ رضی اللہ عنہا کے پاس

الْمُؤْمِنِينَ فَأَرْسَلَتْ أُخْرَى بِقَصْعَةٍ فِيهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتْ يَدَ الرَّسُولِ فَسَقَطَتِ الْقَصْعَةُ فَانْكَسَرَتْ فَأَخَذَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْكِسْرَتَيْنِ فَضَمَّ إِحْدَاهُمَا إِلَى الْأُخْرَى فَجَعَلَ يَجْمَعُ فِيهَا الطَّعَامَ وَيَقُولُ غَارَتْ أُمُّكُمْ كُلُوا فَأَكَلُوا حَتَّى جَاءَتْ بِقَصْعَتِهَا الَّتِي فِي بَيْتِهَا فَدَفَعَ الْقَصْعَةَ الصَّحِيحَةَ إِلَى الرَّسُولِ وَتَرَكَ الْمَكْسُورَةَ فِي بَيْتِ الَّتِي كَسَرَتْهَا

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

تھے کہ دوسری نے کھانے کا ایک پیالہ بھیجا۔ پہلی نے لانے والے کے ہاتھ پر مارا، پیالہ گر کر ٹوٹ گیا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کو اٹھا کر ایک کو دوسرے کے ساتھ جوڑا اور اس میں کھانا جمع کرنے لگے اور فرمانے لگے کہ تمہاری ماں کو غیرت آئی اور یہ کھالو۔ سب نے کھانا کھایا پھر پہلی زوجہ رضی اللہ عنہا اپنے گھر سے ایک پیالہ لے کر آئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سالم پیالہ کھانا لانے والے کو دے دیا اور ٹوٹا ہوا پیالہ اپنی زوجہ رضی اللہ عنہا کے گھر رہنے دیا، جنہوں نے پیالہ توڑا تھا۔

فائدہ... اس حدیث میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ اصول بیان فرمادیا کہ جب کوئی شخص دوسرے کا کوئی مال ضائع کر دے تو اس پر ضمان آئے گا پھر ضمان دو قسم کا ہوتا ہے۔ مثلیات میں ضمان بالمثل ہوگا اور قیمیات میں ضمان بالقیمۃ ہوگا۔ (تقریر ترمذی، جلد ا)

۱۵... بَابُ الرَّجُلِ يَضَعُ خَشَبَةً عَلَى جِدَارِ جَارِهِ

۱۵... ایسا مرد جو اپنے ہمسایہ کی دیوار پر شہتیر رکھے

۲۳۳۵... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدَكُمْ جَارُهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعْهُ فَلَمَّا حَدَّثَهُمْ أَبُو هُرَيْرَةَ طَأْطَئُوا رُءُوسَهُمْ فَلَمَّا رَآهُمْ قَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ وَاللهِ لَأَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ أَكْتَافِكُمْ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۳۳۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کا پڑوسی اس سے اس کی دیوار پر لکڑی گاڑنے کی اجازت مانگے تو وہ اسے روکے نہیں۔ جب ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو یہ حدیث سنائی تو انہوں نے سر جھکا لیے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے دیکھا تو فرمایا: کیا ہوا؟ میں دیکھ رہا ہوں کہ تم اس پر روگردانی کر رہے ہو۔ اللہ کی قسم! میں تمہارے کندھوں کے درمیان اسے ماروں گا۔ یعنی یہ حدیث خوب سناؤں گا۔

۲۳۳۶... حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّ هِشَامَ بْنَ يَحْيَى أَخْبَرَهُ أَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَخَوَيْنِ مِنْ بَنِي مُغِيرَةَ أَعْتَقَ أَحَدُهُمَا أَنْ لَا يَغْرِزَ خَشَبًا فِي جِدَارِهِ فَأَقْبَلَ مُجَمِّعُ بْنُ يَزِيدَ وَرِجَالٌ كَثِيرٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالُوا نَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَمْنَعْ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَقَالَ يَا أَخِي إِنَّكَ مَقْضِيٌّ لَكَ عَلَيَّ وَقَدْ حَلَفْتُ فَاجْعَلْ أُسْطُوَانًا دُونَ حَائِطِي أَوْ جِدَارِي فَاجْعَلْ عَلَيْهِ خَشَبَكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) ليس لمجمع هذا عند ابن ماجه سوى هذا الحديث واسناد حديثه فيه مقال (شرح السندی)

۲۳۳۶... حضرت عکرمہ بن سلمہ فرماتے ہیں کہ بنو مغیرہ کے دو شخصوں میں سے ایک نے یہ کہا کہ اس کا غلام آزاد ہے۔ اگر دوسرا اس کی دیوار میں لکڑی گاڑے تو؟ مجمع بن یزید اور بہت سے انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم آئے اور کہنے لگے کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار میں لکڑی گاڑنے سے نہ روکے تو اس نے کہا: اے بھائی! فیصلہ تمہارے موافق اور میرے خلاف ہے جبکہ میں قسم بھی اٹھا چکا ہوں۔ لہٰذا تم میری دیوار کے اس طرف ستون بنا کر اس پر اپنی لکڑی رکھ لو۔

۲۳۳۷... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا يَمْنَعْ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً عَلَى جِدَارِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے کوئی بھی اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار پر شہتیر رکھنے سے نہ روکے۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف لضعف ابن لھیعۃ (شرح السندی)

فائدہ:... جمہور فقہاء یہ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی وجہ سے یہ نہیں کہا جائے گا کہ اس پڑوسی کو علی الاطلاق حق حاصل ہو گیا اور اس کے لیے منع کرنا بالکل جائز نہیں بلکہ یہ ایک ارشاد ہے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مشورہ ہے کہ اگر کوئی اپنا شہتیر رکھنا چاہے تو تم اس کی اجازت دے دو۔ (تقریر ترمذی جلد ا)

١٦... بَابٌ إِذَا تَشَاجَرُوا فِي قَدْرِ الطَّرِيقِ

۱۶... جب راستہ کی مقدار میں جھگڑا ہو جائے

٢٣٣٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ الضُّبَعِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اجْعَلُوا الطَّرِيقَ سَبْعَةَ أَذْرُعٍ

اخرجہ ابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۲۳۳۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: راستہ سات ہاتھ رکھو۔

٢٣٣٩... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ قَالَا حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ فَاجْعَلُوهُ سَبْعَةَ أَذْرُعٍ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد صحیح رجالہ ثقات (شرح السندی)

۲۳۳۹... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب راستہ کی مقدار میں تمہارا اختلاف ہو جائے تو سات ہاتھ رکھ لو۔

١٧... بَابُ مَنْ بَنَى فِي حَقِّهِ مَا يَضُرُّ بِجَارِهِ

۱۷... اپنے حصہ میں ایسی چیز بنانا جس سے ہمسایہ کا نقصان ہو

٢٣٤٠... حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِيُّ أَبُو الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَى أَنْ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد رجالہ ثقات الا انہ منقطع (شرح السندی)

۲۳۴۰... حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا کہ کسی کو نہ ابتداءً نقصان پہنچایا جائے اور نہ بدلے میں۔

٢٣٤١... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد فیہ جابر وقد اتہم (شرح السندی)

۲۳۴۱... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی انہی کے مثل مضمون مروی ہے۔

٢٣٤٢... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ لُؤْلُؤَةَ عَنْ أَبِي صِرْمَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ ضَارَّ أَضَرَّ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ شَاقَّ شَقَّ اللَّهُ عَلَيْهِ

اخرجہ ابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۲۳۴۲... حضرت ابوصرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو دوسروں کو نقصان پہنچائے اللہ اس کو نقصان پہنچائے اور جو دوسرے پر سختی کرے اللہ اس پر سختی فرمائے۔

١٨... بَابُ الرَّجُلَانِ يُدَّعِيَانِ فِي خُصٍّ

٢٣٤٣... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ دَهْثَمِ بْنِ قُرَّانٍ عَنْ نِمْرَانَ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ قَوْمًا اخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فِي خُصٍّ كَانَ بَيْنَهُمْ فَبَعَثَ حُذَيْفَةَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ فَقَضَى لِلَّذِينَ يَلِيهِمُ الْقِمْطُ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَهُ فَقَالَ أَصَبْتَ وَأَحْسَنْتَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه مقال نمران بن جاريه ذكره ابن حبان فی الثقات وقال ابن القطان حاله مجهول (شرح السندی)

١٨... دو مرد ایک جھونپڑی کے دعویدار ہوں

٢٣٤٣... حضرت جاریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے ایک جھونپڑی کے متعلق جوان کے درمیان تھی کے بارے میں اپنا مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے درمیان فیصلے کے لیے حذیفہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا۔ انہوں نے ان کے حق میں فیصلہ دیا جن کے پاس رسیوں کے کھونٹے تھے۔ جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں واپس ہوئے تو ساری بات عرض کردی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے درست اور اچھا فیصلہ کیا۔

١٩... بَابُ مَنِ اشْتَرَطَ الْخَلَاصَ

٢٣٤٤... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا بِيعَ الْبَيْعُ مِنْ رَجُلَيْنِ فَالْبَيْعُ لِلْأَوَّلِ قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ إِبْطَالُ الْخَلَاصِ

تقدم تخريجه (الحديث ٢١٩٠)

١٩... قبضہ کی شرط لگانے کا بیان

٢٣٤٤... حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب مال دو شخصوں کو بیچ دیا جائے تو پہلے خریدار کو ملے گا۔

ابو الولید کہتے ہیں کہ اس حدیث سے قبضہ کی شرط ٹھہرانا باطل ہو جاتا ہے۔

٢٠... بَابُ الْقَضَاءِ بِالْقُرْعَةِ

٢٣٤٥... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ لَهُ سِتَّةُ مَمْلُوكِينَ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَأَعْتَقَهُمْ عِنْدَ مَوْتِهِ فَجَزَّأَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

٢٣٤٦... حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلَيْنِ تَدَارَءَا فِي بَيْعٍ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَأَمَرَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَسْتَهِمَا عَلَى الْيَمِينِ أَحَبَّا ذَلِكَ أَمْ كَرِهَا

٢٠... قرعہ ڈال کر فیصلہ کرنے کے بیان میں

٢٣٤٥... حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرد کے چھ غلام تھے۔ علاوہ اس کے پاس کچھ مال نہ تھا۔ مرتے وقت اس نے سب کو آزاد کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے دو دو حصہ کر کے قرعہ ڈالا اور دو کو آزاد کر دیا اور چار کو بدستور غلام رہنے دیا۔

٢٣٤٦... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بیع میں دو مردوں کا اختلاف ہو گیا۔ ان میں سے کسی کے پاس گواہ یا ثبوت نہ تھا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قسم اٹھانے کے لیے تم قرعہ ڈالو، تمہیں پسند ہو یا ناپسند۔

تقدم تخریجه (الحدیث ۲۳۲۹)

۲۳۴۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا سَافَرَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ

تقدم تخریجه (الحدیث ۱۹۷۰)

۲۳۴۷... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر کرتے تو اپنی ازواج رضی اللہ عنہن کے درمیان قرعہ ڈالتے۔

۲۳۴۸... حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ صَالِحٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ أُتِيَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَهُوَ بِالْيَمَنِ فِي ثَلَاثَةٍ قَدْ وَقَعُوا عَلَى امْرَأَةٍ فِي طُهْرٍ وَاحِدٍ فَسَأَلَ اثْنَيْنِ فَقَالَ أَتُقِرَّانِ لِهٰذَا بِالْوَلَدِ فَقَالَا لَا ثُمَّ سَأَلَ اثْنَيْنِ فَقَالَ أَتُقِرَّانِ لِهٰذَا بِالْوَلَدِ فَقَالَا لَا فَجَعَلَ كُلَّمَا سَأَلَ اثْنَيْنِ أَتُقِرَّانِ لِهٰذَا بِالْوَلَدِ قَالَا لَا فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالَّذِي أَصَابَتْهُ الْقُرْعَةُ وَجَعَلَ عَلَيْهِ ثُلُثَيِ الدِّيَةِ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۳۴۸... حضرت زید بن ارقمؓ سے روایت فرماتے ہیں کہ یمن میں حضرت علیؓ کے پاس ایک مقدمہ آیا کہ تین مردوں نے ایک عورت سے ایک ہی طہر میں صحبت کی۔ حضرت علیؓ نے دو سے پوچھا کہ تم یہ اقرار کرتے ہو کہ یہ بچہ تیسرے کا ہے؟ کہنے لگے نہیں! پھر دوسرے دو کو الگ کر کے پوچھا کہ تم اس تیسرے کے حق میں بچہ کے نسب کا اقرار کرتے ہو؟ کہنے لگے، نہیں۔ اس طرح انہوں نے جن دو سے پوچھا کہ تم اقرار کرتے ہو کہ بچہ تیسرے کا ہے؟ تو وہ انکار کرتے۔ تو حضرت علیؓ نے ان کے درمیان قرعہ ڈالا اور جس کے نام کا قرعہ نکلا بچہ اس کو دے دیا اور اس کو دو ثلث دیت ادا کرنے کا حکم دیا یہ بات جب آپ ﷺ کو پہنچی تو آپ ہنسے یہاں تک کہ آپ کی ☆☆☆ ظاہر ہو گئیں۔

۲۱... بَابُ الْقَافَةِ

۲۱... قیافہ شناسی کا بیان

۲۳۴۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ مَسْرُورًا وَهُوَ يَقُولُ يَا عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ مُجَزِّزًا الْمُدْلِجِيَّ دَخَلَ عَلَيَّ فَرَأَى أُسَامَةَ وَزَيْدًا عَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ قَدْ غَطَّيَا رُءُوسَهُمَا وَقَدْ بَدَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هٰذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۳۴۹... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز بہت مسرور تشریف لائے اور فرمایا: اے عائشہ تمہیں معلوم نہیں کہ مجزز مدلجی میرے پاس آیا اور اس نے اسامہ اور زید کو دیکھا۔ ان دونوں کے پاس ایک چادر تھی۔ ان کے پاؤں چادر سے باہر تھے۔ کہنے لگا یہ پاؤں ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔

۲۳۵۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ قُرَيْشًا أَتَوُا امْرَأَةً كَاهِنَةً فَقَالُوا لَهَا أَخْبِرِينَا أَشْبَهَنَا أَثَرًا بِصَاحِبِ الْمَقَامِ فَقَالَتْ إِنْ أَنْتُمْ جَرَرْتُمْ كِسَاءً عَلَى هٰذِهِ السِّهْلَةِ ثُمَّ مَشَيْتُمْ عَلَيْهَا أَنْبَأْتُكُمْ قَالَ فَجَرُّوا كِسَاءً ثُمَّ مَشَى النَّاسُ عَلَيْهَا فَأَبْصَرَتْ أَثَرَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ هٰذَا أَقْرَبُكُمْ إِلَيْهِ شَبَهًا ثُمَّ مَكَثُوا بَعْدَ ذٰلِكَ عِشْرِينَ سَنَةً أَوْ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ بَعَثَ اللّٰهُ مُحَمَّدًا ﷺ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

۲۳۵۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ قریش کے لوگ ایک نجومی عورت کے پاس گئے۔ اس سے کہا، ہمیں بتاؤ کہ ہم میں کون مقام ابراہیم والے یعنی ابراہیم علیہ السلام کے زیادہ مشابہ ہے؟ کہنے لگی: اگر تم اس نرم جگہ پر چادر تان دو پھر اس پر چلو تو میں تمہیں بتادوں گی۔ فرماتے ہیں: لوگوں نے ایک چادر تان دی۔ پھر سب اس پر چلے، اس نے اللہ کے رسول ﷺ کا نشان قدم دیکھا تو بولی تم میں ان کے سب سے زیادہ مشابہ یہ ہیں۔ پھر اس کے بعد بیس برس یا جتنا اللہ نے چاہا لوگ ٹھہرے رہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو نبوت عطا فرمائی۔

۲۲... بَابُ تَخْيِيرِ الصَّبِيِّ بَيْنَ أَبَوَيْهِ

۲۳۵۱... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَيَّرَ غُلَامًا بَيْنَ أَبِيهِ وَأُمِّهِ وَقَالَ يَا غُلَامُ هٰذِهِ أُمُّكَ وَهٰذَا أَبُوكَ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۳۵۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عُثْمَانَ الْبَتِّيِّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَبَوَيْهِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ أَحَدُهُمَا كَافِرٌ وَالْآخَرُ مُسْلِمٌ فَخَيَّرَهُ فَتَوَجَّهَ إِلَى الْكَافِرِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اهْدِهِ فَتَوَجَّهَ إِلَى الْمُسْلِمِ فَقَضَى لَهُ بِهِ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف عبد الحميد وابوه وجده لايعرفون (شرح السندی)

۲۲... بچہ کو اختیار دینا کہ ماں باپ میں سے جس کے پاس چاہے رہے

۲۳۵۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لڑکے کو اختیار دیا کہ اپنے ماں باپ میں سے جس کے پاس چاہے رہے اور ارشاد فرمایا کہ اے لڑکے! یہ تیری والدہ اور یہ تیرے والد ہیں۔

۲۳۵۲... عبدالحمید بن سلمہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے ماں باپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنا جھگڑا لے کر گئے۔ ان میں ایک کافر اور دوسرا مسلمان تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اختیار دیا تو یہ کافر کی طرف متوجہ ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ اسے ہدایت فرما تو یہ مسلمانوں کی طرف ہو گئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے حق میں ان کا فیصلہ کر دیا۔

۲۳... بَابُ الصُّلْحِ

۲۳۵۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ الصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا صُلْحًا حَرَّمَ حَلَالًا أَوْ أَحَلَّ حَرَامًا

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۲۳... صلح کا بیان

۲۳۵۳... حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا۔ مسلمان کے درمیان صلح جائز ہے لیکن وہ صلح جائز نہیں جس میں کسی حلال کو حرام یا حرام کو حلال کیا گیا ہو۔

۲۴... بَابُ الْحَجْرِ عَلَى مَنْ يُفْسِدُ مَالَهُ

۲۳۵۴... حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي عُقْدَتِهِ ضَعْفٌ وَكَانَ يُبَايِعُ وَأَنَّ أَهْلَهُ أَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ احْجُرْ عَلَيْهِ فَدَعَاهُ النَّبِيُّ ﷺ فَنَهَاهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي لَا أَصْبِرُ عَنِ الْبَيْعِ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ هَا وَلَا خِلَابَةَ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۴... اپنا مال برباد کرنے والے پر پابندی لگانا

۲۳۵۴... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں ایک شخص کی عقل میں فتور تھا اور وہ خرید و فروخت کیا کرتا تھا۔ اس کے گھر والے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول، اس پر پابندی لگا دیجئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلا کر خرید و فروخت سے منع فرمایا تو عرض کرنے لگا کہ میں خرید و فروخت سے رک نہیں سکتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم خرید و فروخت کرو تو کہہ دیا کرو کہ دیکھو دھوکا نہیں ہے۔

۲۳۵۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ قَالَ هُوَ جَدِّي مُنْقِذُ بْنُ عَمْرٍو

۲۳۵۵... محمد بن یحییٰ بن حبان کہتے ہیں کہ میرے جد امجد حضرت منقذ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے سر میں چوٹ لگی تھی جس کی وجہ سے زبان میں

وَكَانَ رَجُلًا قَدْ أَصَابَتْهُ آمَّةٌ فِي رَأْسِهِ فَكَسَرَتْ لِسَانَهُ وَكَانَ لَا يَدَعُ عَلَى ذٰلِكَ التِّجَارَةَ وَكَانَ لَا يَزَالُ يُغْبَنُ فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ إِذَا أَنْتَ بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ ثُمَّ أَنْتَ فِي كُلِّ سِلْعَةٍ ابْتَعْتَهَا بِالْخِيَارِ ثَلَاثَ لَيَالٍ فَإِنْ رَضِيتَ فَأَمْسِكْ وَإِنْ سَخِطْتَ فَارْدُدْهَا عَلَى صَاحِبِهَا

تقدم تخریجه (الحدیث ۲۳۵۴) هذا اسناد ضعیف لتدلیس ابن اسحاق (شرح السندی)

شکستگی آگئی تھی۔ اس کے باوجود خرید و فروخت نہیں چھوڑتے تھے اور انہیں نقصان اٹھانا پڑتا تھا تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ساری بات عرض کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم خرید و فروخت کرو تو یوں کہہ دیا کرو کہ دھوکہ نہیں دینا چاہیے، پھر جو سامان بھی تم خریدو تمہیں اس میں تین شب تک اختیار ہے کہ پسند ہو تو رکھ لو ناپسند ہو تو فروخت کنندہ کو واپس کر دو۔

۲۵... بَابُ تَفْلِيسِ الْمُعْدَمِ وَالْبَيْعِ عَلَيْهِ لِغُرَمَائِهِ

۲۵... جس کا مال نہ رہے اسے مفلس قرار دینا اور قرض خواہوں کی خاطر اس کا مال فروخت کرنا

۲۳۵۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذٰلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذٰلِكَ يَعْنِي الْغُرَمَاءَ

اخرجه مسلم وابو داؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۳۵۶... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں ایک مرد کو ان پھلوں میں نقصان ہوا جو اس نے خریدے تھے اور اس پر بہت قرضہ ہو گیا۔ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کو صدقہ دو، لوگوں نے اس کو صدقہ دیا لیکن اتنی مقدار نہ ہوئی کہ اس کا تمام قرضہ ادا ہو سکے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو تمہیں مل گیا وہ لے لو اور تمہیں اور کچھ نہ ملے گا۔

۲۳۵۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزٍ عَنْ سَلَمَةَ الْمَكِّيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ خَلَعَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ مِنْ غُرَمَائِهِ ثُمَّ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى الْيَمَنِ فَقَالَ مُعَاذٌ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ اسْتَخْلَصَنِي بِمَالِي ثُمَّ اسْتَعْمَلَنِي

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعیف مسلمة المکی لا یعرف حاله (شرح السندی)

۲۳۵۷... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو قرض خواہوں سے چھڑایا، پھر انہیں یمن کا عامل مقرر فرمایا۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا مال بیچ کر میری جان چھڑائی، پھر مجھے عامل مقرر فرمایا۔

۲۶... بَابُ مَنْ وَجَدَ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ

۲۶... ایک شخص مفلس ہو گیا اور کسی نے اپنا مال بعینہ اس کے پاس پالیا

۲۳۵۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ وَجَدَ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ

اخرجه البخاری ومسلم وابو داؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۳۵۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مفلس ہونے والے مرد کے پاس اپنا سامان بعینہ پالے تو وہ دوسروں کی بہ نسبت اس کا زیادہ حقدار رہے۔

۲۳۵۹... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ سِلْعَةً فَأَدْرَكَ سِلْعَتَهُ بِعَيْنِهَا عِنْدَ رَجُلٍ وَقَدْ أَفْلَسَ وَلَمْ يَكُنْ قَبَضَ مِنْ ثَمَنِهَا شَيْئًا فَهِيَ لَهُ وَإِنْ كَانَ قَبَضَ مِنْ ثَمَنِهَا شَيْئًا فَهُوَ أُسْوَةٌ لِلْغُرَمَاءِ

تقدم تخريجه (الحديث ٢٣٥٨)

۲۳۵۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی آدمی نے کوئی سامان فروخت کیا، پھر خریدار کے پاس وہ سامان بعینہ پایا جبکہ وہ خریدار مفلس ہو چکا تھا تو اس نے سامان کی قیمت کا کچھ حصہ بھی وصول نہیں کیا تو وہ سامان اس فروخت کنندہ کا ہے اور اس نے سامان کی کچھ بھی قیمت وصول کر لی تھی تو اب وہ باقی قرض خواہوں کی مانند ہو گا۔

۲۳۶۰... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ أَبِي الْمُعْتَمِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ رَافِعٍ عَنِ ابْنِ خَلْدَةَ الزُّرَقِيِّ وَكَانَ قَاضِيًا بِالْمَدِينَةِ قَالَ جِئْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ فِي صَاحِبٍ لَنَا قَدْ أَفْلَسَ فَقَالَ هٰذَا الَّذِي قَضٰى فِيهِ النَّبِيُّ ﷺ أَيُّمَا رَجُلٍ مَاتَ أَوْ أَفْلَسَ فَصَاحِبُ الْمَتَاعِ أَحَقُّ بِمَتَاعِهِ إِذَا وَجَدَهُ بِعَيْنِهِ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۳۶۰... حضرت ابن خلدۃ زرقی رحمۃ اللہ علیہ جو مدینہ کے قاضی تھے، فرماتے ہیں کہ ہم نے اپنے ایک ساتھی کے بارے میں جو مفلس ہو گیا تھا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایسے ہی شخص کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ صادر فرمایا: جو شخص بھی مر جائے یا مفلس ہو جائے تو سامان والا اپنے سامان کا زیادہ حقدار ہے بشرطیکہ بعینہ اس سامان کو پالے۔

۲۳۶۱... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَيُّمَا امْرِءٍ مَاتَ وَعِنْدَهُ مَالُ امْرِءٍ بِعَيْنِهِ اقْتَضٰى مِنْهُ شَيْئًا أَوْ لَمْ يَقْتَضِ فَهُوَ أُسْوَةٌ لِلْغُرَمَاءِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۳۶۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو آدمی مر جائے اور اس کے پاس کسی دوسرے شخص کا مال بعینہ موجود ہو خواہ اس نے اس سے کچھ وصول کیا ہو یا نہ وصول کیا ہو بہر صورت وہ باقی قرض خواہوں کی مانند ہو گا۔

۲۷... بَابُ كَرَاهِيَةِ الشَّهَادَةِ لِمَنْ لَمْ يَسْتَشْهِدْ

۲۷... جس سے گواہی طلب نہیں کی گئی اس کے لیے گواہی دینا مکروہ ہے

۲۳۶۲... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَبْدُرُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ

اخرجه البخاري ومسلم والترمذي (تحفة الأشراف)

۲۳۶۲... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کون سے لوگ بہتر ہیں۔ ارشاد فرمایا: میرے زمانہ کے لوگ پھر ان کے بعد آنے والے پھر ان کے بعد والے پھر ایسے لوگ آئیں گے کہ ان کی گواہی قسم سے پہلے ہو گی اور قسم گواہی سے پہلے ہو گی۔

۲۳۶۳... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ

۲۳۶۳... حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ

بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَطَبَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَامَ فِينَا مِثْلَ مُقَامِي فِيكُمْ فَقَالَ احْفَظُونِي فِي أَصْحَابِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتَّى يَشْهَدَ الرَّجُلُ وَمَا يُسْتَشْهَدُ وَيَحْلِفَ وَمَا يُسْتَحْلَفُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات (شرح السندی)

حضرت عمر بن خطابؓ نے جابیہ نامی مقام میں خطبہ ارشاد فرمایا اس میں فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان ایسے ہی کھڑے ہوئے جیسے میں تم میں کھڑا ہوں اور فرمایا: میرے صحابہ کے متعلق میرا خیال رکھنا پھر ان کے بعد والوں کے متعلق پھر ان کے بعد والوں کے متعلق پھر جھوٹ پھیل جائے گا اور مرد گواہی دے گا۔ حالانکہ اس سے گواہی کا مطالبہ نہیں کیا گیا ہو گا اور قسم اٹھائے گا، حالانکہ اس سے قسم نہیں مانگی گئی ہو گی۔

۲۸... بَابُ الرَّجُلِ عِنْدَهُ الشَّهَادَةُ وَلَا يَعْلَمُ بِهَا صَاحِبُهَا

۲۸... کسی کو معاملہ کا علم ہو لیکن صاحب معاملہ کو اس کے گواہ ہونے کا علم نہ ہو

۲۳۶۴... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُعْفِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ الْعُكْلِيُّ أَخْبَرَنِي أُبَيُّ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ خَيْرُ الشُّهُودِ مَنْ أَدَّى شَهَادَتَهُ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۳۶۴... حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے سنا: بہترین گواہ وہ ہے جو گواہی دے، اس سے پہلے کہ اس سے گواہی دینے کا مطالبہ کیا جائے۔

۲۹... بَابُ الْإِشْهَادِ عَلَى الدُّيُونِ

۲۹... قرضوں پر گواہ بنانے کا بیان

۲۳۶۵... حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ وَجَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى حَتَّى بَلَغَ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَقَالَ هَذِهِ نَسَخَتْ مَا قَبْلَهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا موقوف وحكمه الرفع (شرح السندی)

۲۳۶۵... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے یہ آیت مبارکہ تلاوت کی۔ "اے ایمان والو! جب تم ایک مدت کے لیے باہم قرضہ کا معاملہ کرو تو لکھ لو..." (البقرہ ۲۸۲،۲۸۳) پڑھتے پڑھتے پہنچے "اگر تم میں سے ایک کو دوسرے پر اطمینان ہو..." فرمایا: اس حصہ سے پہلا حصہ منسوخ ہو گا۔

۳۰... بَابُ مَنْ لَا تَجُوزُ شَهَادَتُهُ

۳۰... جس کی گواہی جائز نہیں

۲۳۶۶... حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

۲۳۶۶... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: خیانت کرنے والے مرد اور خیانت کرنے والی عورت کی گواہی جائز نہیں اور نہ ہی اس شخص کی جس کو حالت اسلام

ﷺ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَلَا خَائِنَةٍ وَلَا مَحْدُودٍ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا ذِي غِمْرٍ عَلَى أَخِيهِ

میں حد لگی ہو اور نہ کینہ رکھنے والے کی اپنے بھائی کے خلاف۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف ... حجاج بن ارطاة (شرح السندی)

۲۳۶۷... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ بَدَوِيٍّ عَلَى صَاحِبِ قَرْيَةٍ

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۲۳۶۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا: جنگل میں رہنے والے کی گواہی بستی میں رہنے والے کے خلاف جائز نہیں۔

۳۱... بَابُ الْقَضَاءِ بِالشَّاهِدِ وَالْيَمِينِ

۳۱... ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ کرنے کا بیان

۲۳۶۸... حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدِينِيُّ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّهْرِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ

اخرجه ابو داؤد و الترمذی (تحفة الأشراف)

۲۳۶۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اور ایک گواہ کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔

۲۳۶۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۲۳۶۹... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اور ایک گواہ پر فیصلہ فرمایا۔

۲۳۷۰... حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْهَرَوِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيُّ أَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالشَّاهِدِ وَالْيَمِينِ

اخرجه مسلم و ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۲۳۷۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ اور قسم پر فیصلہ فرمایا۔

۲۳۷۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ عَنْ سُرَّقٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَجَازَ شَهَادَةَ الرَّجُلِ وَيَمِينَ الطَّالِبِ

۲۳۷۱... حضرت سرق سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد کی گواہی اور مدعی کی قسم کو نافذ قرار دیا۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) ليس لسرق عند ابن ماجه سوى هذا الحديث واسناد حديث ضعيف لجهالة تابعيه (شرح السندی)

فائدہ:... جمہور کے نزدیک روایات کا محل یہ ہے کہ مدعی کے پاس ایک گواہ ہے اور اس نے اپنے مدعا پر دوسرے گواہ کے بدلے قسم اٹھائی پھر اس کے لئے فیصلہ کیا گیا۔ (شرح السندی)

۳۲... بَابُ شَهَادَةِ الزُّورِ

۳۲... جھوٹی گواہی کے بیان میں

۲۳۷۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْعُصْفُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ النُّعْمَانِ الْأَسَدِيِّ عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ الصُّبْحَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَامَ قَائِمًا فَقَالَ عُدِلَتْ شَهَادَةُ الزُّورِ بِالْإِشْرَاكِ بِاللَّهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ

اخرجہ ابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۲۳۷۲... حضرت خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز فجر ادا فرمائی۔ سلام پھیر کر کھڑے ہوئے اور تین بار ارشاد فرمایا: جھوٹی گواہی اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے کے مترادف ہے۔ پھر یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی۔ ”بچو جھوٹی بات سے اللہ کی طرف یکسو ہو کر اس حال میں کہ اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہراتے رہو۔“

۲۳۷۳... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُرَاتِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَنْ تَزُولَ قَدَمَا شَاهِدِ الزُّورِ حَتَّى يُوجِبَ اللَّهُ لَهُ النَّارَ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف محمد ابن الفرات ابو علی الکوفی متفق علی ضعفہ و کذبہ الامام احمد (شرح السندی)

۲۳۷۳... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جھوٹی گواہی دینے والے کے پاؤں ہل نہ سکیں گے یہاں تک کہ اللہ اس کے لیے دوزخ واجب کر دیں۔

۳۳... بَابُ شَهَادَةِ أَهْلِ الْكِتَابِ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ

۳۳... یہودی و نصاریٰ کی گواہی ایک دوسرے کے حق میں

۲۳۷۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَجَازَ شَهَادَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ بَعْضِهِمْ عَلَى بَعْضٍ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف من اجل مجالد من سعید (شرح السندی)

۲۳۷۴... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہود و نصاریٰ کی ایک دوسرے کے بارے میں گواہی کو معتبر قرار دیا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

كِتَابُ الْهِبَاتِ

ہبہ کے احکام

١... بَابُ الرَّجُلِ يَنْحَلُ وَلَدَهُ

١... مرد کا اپنی اولاد کو عطیہ دینے کا بیان

٢٣٧٥... حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ انْطَلَقَ بِهِ أَبُوهُ يَحْمِلُهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ اشْهَدْ أَنِّي قَدْ نَحَلْتُ النُّعْمَانَ مِنْ مَالِي كَذَا وَ كَذَا قَالَ فَكُلَّ بَنِيكَ نَحَلْتَ مِثْلَ الَّذِي نَحَلْتَ النُّعْمَانَ قَالَ لَا قَالَ فَأَشْهِدْ عَلَى هَذَا غَيْرِي قَالَ أَلَيْسَ يَسُرُّكَ أَنْ يَكُونُوا لَكَ فِي الْبِرِّ سَوَاءً قَالَ بَلَى قَالَ فَلَا إِذًا

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

٢٣٧٥... حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ان کے والد انہیں اٹھا کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئے اور عرض کیا کہ آپ گواہ رہیے کہ میں نے اپنے مال میں سے اتنا اتنا نعمان کو دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم نے اپنے تمام بیٹوں کو اتنا ہی دیا جتنا نعمان کو دیا؟ عرض کیا نہیں۔ فرمایا: پھر میرے علاوہ کسی اور کو گواہ بناؤ۔ فرمایا: کیا تم اس سے خوش نہ ہو گے کہ سب تمہاری فرمانبرداری میں برابر ہوں؟ عرض کیا کیوں نہیں، فرمایا: پھر پہلی بات کا جواب نفی میں کیوں۔

٢٣٧٦... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَخْبَرَاهُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ نَحَلَهُ غُلَامًا وَأَنَّهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ يُشْهِدُهُ فَقَالَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

٢٣٧٦... حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے والد نے انہیں ایک غلام ہبہ کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ بنائیں۔
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنی تمام اولاد کو تم نے غلام ہبہ کیا۔ عرض کیا نہیں فرمایا: پھر یہ واپس لے لو۔

٢... بَابُ مَنْ أَعْطَى وَلَدَهُ ثُمَّ رَجَعَ فِيهِ

٢... اولاد کو دے کر پھر رجوع کرنا

٢٣٧٧... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ يَرْفَعَانِ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يُعْطِيَ الْعَطِيَّةَ ثُمَّ يَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

٢٣٧٧... حضرت ابن عباس وابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مرد کے لیے حلال نہیں کہ کوئی چیز دے پھر واپس لے لے مگر یہ کہ والد اپنی اولاد کو کوئی چیز دے۔

٢٣٧٨... حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَرْجِعُ أَحَدُكُمْ فِي هِبَتِهِ إِلَّا الْوَالِدُ مِنْ وَلَدِهِ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

٢٣٧٨... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے ہدیہ میں رجوع نہ کرے مگر یہ کہ والد اپنی اولاد کو ہدیہ دے۔

٣... بَابُ الْعُمْرٰی

٣... عمر بھر کے لیے کوئی چیز دینا

٢٣٧٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا عُمْرَى فَمَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا إسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

٢٣٧٩... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عمریٰ کچھ نہیں ہے لہٰذا جس کو عمر بھر کے لیے کوئی چیز دی گئی تو وہ اسی کی ہے۔

٢٣٨٠... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَقَدْ قَطَعَ قَوْلُهُ حَقَّهُ فِيهَا فَهِيَ لِمَنْ أُعْمِرَ وَلِعَقِبِهِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

٢٣٨٠... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: جس نے کسی مرد کو عمر بھر کے لیے کوئی چیز دی اور اس کی اولاد کو دی تو اس کے اس قول نے اس چیز میں اس کا حق ختم کر دیا اب وہ چیز اس کی ہے جس کو عمریٰ کے طور پر دی اور اس کی اولاد کی ہے۔

٢٣٨١... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ جَعَلَ الْعُمْرَى لِلْوَارِثِ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

٢٣٨١... حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ وارث کو دلایا۔

فائدہ:... حنفیہ، شافعیہ اور صحیح قول کے مطابق حنابلہ بھی اس بات کے قائل ہیں کہ عمریٰ کی تین صورتیں ہیں اور تینوں صورتوں میں عمریٰ ہبہ ہے۔ (تقریر ترمذی جلد ١)

٤... بَابُ الرُّقْبٰی

٤... رقبیٰ کا بیان

٢٣٨٢... حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا رُقْبَى فَمَنْ أُرْقِبَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَمَاتَهُ قَالَ وَالرُّقْبَى أَنْ يَقُولَ هُوَ لِلْآخِرِ مِنِّي وَمِنْكَ مَوْتًا

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

٢٣٨٢... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رقبیٰ کچھ نہیں لہٰذا جس کو کوئی چیز رقبیٰ کے طور پر دی گئی تو وہ اسی کی ہے۔ زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی۔

راوی کہتے ہیں کہ رُقبیٰ کا مطلب یہ ہے کہ یوں کہے کہ یہ چیز ہم میں سے جو بعد میں مرے اس کی ہے۔

٢٣٨٣... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِمَنْ أُعْمِرَهَا وَالرُّقْبَى جَائِزَةٌ لِمَنْ أُرْقِبَهَا

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

٢٣٨٣... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عمریٰ جائز ہے اس کے لیے جس کو عمریٰ کے طور پر دیا جائے اور رقبیٰ جائز ہے اس کے لیے جسے رقبیٰ کے طور پر دیا جائے۔

فائدہ ا:... رقبی کے دو معنی ہیں۔ زیادہ مشہور یہ ہے کہ ایک شخص دوسرے سے کہے کہ میں اپنا گھر تمہیں رقبی کے طور پر دیتا ہوں۔ یعنی اپنی زندگی میں اس کو استعمال کرو اگر تمہارا انتقال پہلے ہو گیا تو یہ گھر لوٹ کر واپس میرے پاس آجائے گا اور میرا انتقال پہلے ہو گیا تو ہمیشہ کے لیے تیرا ہو جائے گا۔ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک رقبی غدر کی وجہ سے باطل ہے۔ (تقریر ترمذی جلد ا)

فائدہ ۲:... حنفیہ اور شوافع کا مذہب جواز اور بطلان شرط کا ہے احادیث کے اطلاق کی وجہ سے (شرح السندی)

٥... بَابُ الرُّجُوعِ فِي الْهِبَةِ

۵... ہدیہ واپس لینے کا بیان

۲۳۸۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ مَثَلَ الَّذِي يَعُودُ فِي عَطِيَّتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِي قَيْئِهِ فَأَكَلَهُ

۲۳۸۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس شخص کی مثال جو اپنے عطیہ ہدیہ میں رجوع کرے کتے کی سی ہے کہ وہ کھاتا ہے جب سیر ہو جاتا ہے تو قے کر دیا پھر دوبارہ قے چاٹ لیتا ہے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات الا انه منقطع (شرح السندي)

۲۳۸۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

۲۳۸۵... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنا ہدیہ واپس لینے والا ایسا ہی ہے جیسے اپنی قے چاٹنے والا۔

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والنسائي وابن ماجه ايضًا (تحفة الأشراف)

۲۳۸۶... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُوسُفَ الْعَرْعَرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

۲۳۸۶... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے ہدیہ میں رجوع کرنے والا کتے کی مانند ہے جو اپنی قے چاٹ لیتا ہے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

فائدہ:... امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک رجوع عن الھبہ جائز ہے۔ تفصیل یہ ہے کہ اگر ہبہ غیر ذی رحم محرم کو دیا ہے تو واپس لینا جائز ہے ورنہ نہیں۔ اسی طرح اگر موہوب لہ نے واہب کو کوئی چیز عوض میں دے دی تو بھی رجوع جائز نہیں۔ (تقریر ترمذی ج ا)

٦... بَابُ مَنْ وَهَبَ هِبَةً رَجَاءَ ثَوَابِهَا

۶... جس نے ہدیہ دیا اس امید سے کہ اس کا بدل ملے گا

۲۳۸۷... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الرَّجُلُ أَحَقُّ بِهِبَتِهِ مَا لَمْ يُثَبْ مِنْهَا

۲۳۸۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مرد اپنے ہبہ کا حق رکھتا ہے جب تک اسے ہبہ کا بدل نہ دیا جائے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف ابراهيم بن اسماعيل بن مجمع (شرح السندی)

۷... بَابُ عَطِيَّةِ الْمَرْأَةِ بِغَيْرِ إِذْنِ زَوْجِهَا

۲۳۸۸... حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الرَّقِّيُّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ فِي خُطْبَةٍ خَطَبَهَا لَا يَجُوزُ لِامْرَأَةٍ فِي مَالِهَا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا إِذَا هُوَ مَلَكَ عِصْمَتَهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۳۸۹... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَحْيَى رَجُلٌ مِنْ وَلَدِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ جَدَّتَهُ خَيْرَةَ امْرَأَةَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَتَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ بِحُلِيٍّ لَهَا فَقَالَتْ إِنِّي تَصَدَّقْتُ بِهَذَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَجُوزُ لِلْمَرْأَةِ فِي مَالِهَا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا فَهَلِ اسْتَأْذَنْتِ كَعْبًا قَالَتْ نَعَمْ فَبَعَثَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ زَوْجِهَا فَقَالَ هَلْ أَذِنْتَ لِخَيْرَةَ أَنْ تَتَصَدَّقَ بِحُلِيِّهَا فَقَالَ نَعَمْ فَقَبِلَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۷... خاوند کی اجازت کے بغیر بیوی کا عطیہ دینا

۲۳۸۸... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خطبہ میں ارشاد فرمایا: عورت کے لیے اپنے مال میں بھی خاوند کی اجازت کے بغیر تصرف جائز نہیں جبکہ خاوند اس کی عصمت کا ملک ہو۔

۲۳۸۹... حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی اہلیہ خیرۃ اپنا زیور لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میں نے یہ صدقہ کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ارشاد فرمایا: عورت کے لیے اپنے مال میں بھی خاوند کی اجازت کے بغیر تصرف جائز نہیں تو کیا تم نے کعب سے اجازت لی؟ عرض کرنے لگیں: جی ہاں! تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا کہ کیا آپ نے خیرہ کو اپنا زیور صدقہ کرنے کی اجازت دی؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ زیور خیرہ سے قبول فرمالیا۔

فائدہ... عورت کو اگر شوہر کی جانب سے صراحۃً یا دلالۃً یا عرفاً اجازت ہو تو اس کے لیے زوج کے مال سے انفاق درست ہے بلکہ اس انفاق پر وہ اجر کی بھی مستحق ہوگی عدم اجازت کی صورت میں انفاق جائز نہیں۔ (درس ترمذی جلد ۲)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

كِتَابُ الصَّدَقَاتِ

صدقات کے احکام

١... بَابُ الرُّجُوعِ فِي الصَّدَقَةِ

۱... صدقہ دے کر واپس لینا

٢٣٩٠... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۳۹۰... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صدقہ دے کر واپس مت لو۔

٢٣٩١... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَثَلُ الَّذِي يَتَصَدَّقُ ثُمَّ يَرْجِعُ فِي صَدَقَتِهِ مَثَلُ الْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَأْكُلُ قَيْئَهُ

تقدم تخريجه (الحديث ٢٣٨٥)

۲۳۹۱... حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس شخص کی مثال جو صدقہ دے کر واپس لے کتے کی سی ہے جو قے کرتا ہے پھر لوٹ کر اپنی قے چاٹ لیتا ہے۔

٢... بَابُ مَنْ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَوَجَدَهَا تُبَاعُ هَلْ يَشْتَرِيهَا

۲... کوئی چیز صدقہ میں دی پھر دیکھا کہ وہ فروخت ہو رہی ہے تو کیا صدقہ کرنے والا وہ چیز خرید سکتا ہے؟

٢٣٩٢... حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ يَعْنِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ أَنَّهُ تَصَدَّقَ بِفَرَسٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَبْصَرَ صَاحِبَهَا يَبِيعُهَا بِكَسْرٍ فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَسَأَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لَا تَبْتَعْ صَدَقَتَكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۳۹۲... حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں انہوں نے ایک گھوڑا صدقہ کیا۔ پھر دیکھا کہ جس کو صدقہ دیا تھا وہ اس کو کم قیمت میں فروخت کر رہا ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس کے متعلق دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنا صدقہ نہ خریدو۔

فلدہ..ھبہ خریدنے سے اس لئے منع فرمایا کہ یہ رجوع الی الھبہ کے مشابہ ہے اس لئے احوط یہ ہے کہ نہ خریدے۔ (شرح السندی)

٢٣٩٣... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ عَنِ

۲۳۹۳... حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ نے راہ خدا میں ایک گھوڑا دیا جس کا نام عمر یا عمرۃ تھا پھر دیکھا کہ اس کی نسل میں سے ایک بچھیرا یا بچھیری

الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَنَّهُ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ يُقَالُ لَهُ غَمْرٌ أَوْ غَمْرَةٌ فَرَأَى مُهْرًا أَوْ مُهْرَةً مِنْ أَفْلَائِهَا يُبَاعُ يُنْسَبُ إِلَى فَرَسِهِ فَنَهَى عَنْهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

فروخت ہو رہی ہے۔ لیکن آپ رضی اللہ عنہ کو خریدنے سے منع کر دیا گیا۔

٣... بَابُ مَنْ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ ثُمَّ وَرِثَهَا

۳... کسی نے کوئی چیز صدقہ میں دی پھر اس چیز کا وارث بن گیا

٢٣٩٤... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَى أُمِّي بِجَارِيَةٍ وَإِنَّهَا مَاتَتْ فَقَالَ آجَرَكِ اللهُ وَرَدَّ عَلَيْكِ الْمِيرَاثَ

تقدم تخريجه (الحديث ١٧٥٩)

۲۳۹۴... حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک خاتون نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے اپنی والدہ کو ایک باندی صدقہ میں دی تھی اور ان کا انتقال ہو گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ نے تمہیں اجر بھی دیا اور میراث بھی تمہیں واپس دے دی۔

٢٣٩٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ إِنِّي أَعْطَيْتُ أُمِّي حَدِيقَةً لِي وَإِنَّهَا مَاتَتْ وَلَمْ تَتْرُكْ وَارِثًا غَيْرِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَجَبَتْ صَدَقَتُكَ وَرَجَعَتْ إِلَيْكَ حَدِيقَتُكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۲۳۹۵... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: میں نے اپنی والدہ کو اپنا باغ عطیہ میں دیا تھا ان کا انتقال ہو گیا ہے اور انہوں نے میرے علاوہ اور کوئی وارث نہیں چھوڑا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا صدقہ قبول ہوا اور تمہارا باغ واپس مل گیا۔

٤... بَابُ مَنْ وَقَفَ

۴... وقف کرنے والے کا بیان

٢٣٩٦... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَصَابَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَاسْتَأْمَرَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَصَبْتُ مَالًا بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ هُوَ أَنْفَسُ عِنْدِي مِنْهُ فَمَا تَأْمُرُنِي بِهِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَّسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ فَعَمِلَ بِهَا عُمَرُ عَلَى أَنْ لَا يُبَاعَ أَصْلُهَا وَلَا يُوهَبَ وَلَا يُورَثَ تَصَدَّقَ بِهَا لِلْفُقَرَاءِ وَفِي الْقُرْبَى وَفِي الرِّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالضَّيْفِ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَهَا بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۳۹۶... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خیبر میں زمین ملی تو مشورہ کی غرض سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے خیبر میں ایسا مال ملا ہے کہ اس سے زیادہ مرغوب اور پسندیدہ مال مجھے پہلے کبھی نہ ملا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بارے میں مجھے کیا حکم دیتے ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر چاہو تو اصل زمین اپنی ملک میں روکے رکھو اور اس کی پیداوار اور آمدن صدقہ کر دو۔ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسی پر عمل کیا کہ یہ زمین بیچی نہ جائے اور نہ وراثت میں تقسیم کی جائے اور اس کی پیداوار صدقہ ہے ناداروں، رشتہ داروں اور غلاموں کو آزاد کرانے کے لیے، مجاہدین کے لیے، مسافروں کے لیے اور مہمانوں کے لیے۔ اس کا متولی اگر دستور کے مطابق خود کھائے یا دوستوں کو کھلائے تو کچھ حرج نہیں بشرطیکہ بطور سرمایہ جمع نہ کرے۔

٢٣٩٧... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ الْمِائَةَ سَهْمٍ الَّتِي بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ هُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهَا وَقَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ احْبِسْ أَصْلَهَا وَسَبِّلْ ثَمَرَهَا قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فَوَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ فِي كِتَابِي عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

٢٣٩٧... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول خیبر کے سو حصوں سے زیادہ پسندیدہ اور میرے نزدیک قابل قدر مال مجھے کبھی نہ ملا اور میں نے ارادہ کرلیا ہے کہ اسے صدقہ کردوں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اصل زمین اپنی ملک میں روکے رکھو اور اس کی پیداوار راہ خدا میں وقف کردو۔

ابن ابی عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث اپنی کتاب میں دوسری جگہ بھی دیکھی۔ سفیان سے روایت کرتے ہیں وہ عبداللہ سے وہ نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسی کی مثل فرمایا۔

٥... بَابُ الْعَارِيَةِ

٥... عاریت کا بیان

٢٣٩٨... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ وَالْمِنْحَةُ مَرْدُودَةٌ

اخرجه الترمذي وابن ماجه ايضًا (تحفة الأشراف)

٢٣٩٨... حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا: عاریت لی ہوئی چیز ادا کی جائے اور جو جانور دودھ پینے کے لیے دیا جائے وہ بعد میں واپس کر دیا جائے۔

٢٣٩٩... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ وَالْمِنْحَةُ مَرْدُودَةٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندي)

٢٣٩٩... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ مانگی ہوئی چیز ادا کی جائے اور جو جانور دودھ پینے کے لیے دیا جائے تو وہ واپس کر دیا جائے۔

٢٤٠٠... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ح وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ جَمِيعًا عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتْ حَتَّى تُؤَدِّيَهُ

اخرجه ابوداؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

٢٤٠٠... حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاتھ کے ذمہ ہے جو کچھ اس نے لیا، یہاں تک کہ ادا کرے۔

٦... بَابُ الْوَدِيعَةِ

٦... امانت کا بیان

٢٤٠١... حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ الْجَهْمِ الْأَنْمَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أُودِعَ وَدِيعَةً فَلَا ضَمَانَ عَلَيْهِ

٢٤٠١... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے پاس کوئی چیز امانت رکھی گئی تو اس پر کوئی تاوان نہیں ہے۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۷... بَابُ الْأَمِينِ يَتَّجِرُ فِيهِ فَيَرْبَحُ

۷... امین مال امانت سے تجارت کرے اور اس کو اس میں نفع ہو جائے

۲۴۰۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَعْطَاهُ دِينَارًا يَشْتَرِي لَهُ شَاةً فَاشْتَرَى لَهُ شَاتَيْنِ فَبَاعَ إِحْدَاهُمَا بِدِينَارٍ فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ بِدِينَارٍ وَشَاةٍ فَدَعَا لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِالْبَرَكَةِ قَالَ فَكَانَ لَوِ اشْتَرَى التُّرَابَ لَرَبِحَ فِيهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ عَنْ أَبِي لَبِيدٍ لِمَازَةَ بْنِ زَبَّارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَدِمَ جَلَبٌ فَأَعْطَانِي النَّبِيُّ ﷺ دِينَارًا فَذَكَرَ نَحْوَهُ

اخرجہ البخاری وابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۲۴۰۲... حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے واسطے بکری خریدنے کے لیے ایک اشرفی دی۔ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے دو بکریاں خرید لیں۔ پھر ایک بکری ایک اشرفی میں فروخت کر دی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بکری اور ایک اشرفی پیش کر دی تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے برکت کی دعا فرمائی۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کا اثر تھا کہ اگر وہ مٹی خریدتے تو اس میں بھی اس کو نفع ہوتا۔
دوسری سند میں ہے کہ حضرت عروہ بن جعد بارقی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک قافلہ آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک اشرفی دی۔ آگے اسی کے مثل مضمون ہے جو اوپر مذکور ہوا۔

۸... بَابُ الْحَوَالَةِ

۸... حوالہ کا بیان

۲۴۰۳... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الظُّلْمُ مَطْلُ الْغَنِيِّ وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ

اخرجہ النسائی (تحفۃ الأشراف)

۲۴۰۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ظلم یہ ہے کہ مالدار ادائیگی میں تاخیر کرے اور جب تم میں سے کسی کو مالدار کے حوالہ کیا جائے تو مالدار کا پیچھا کرے۔

۲۴۰۴... حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا أُحِلْتَ عَلَى مَلِيءٍ فَاتْبَعْهُ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد رجالہ ثقات غیر انہ منقطع (شرح السندی)

۲۴۰۴... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مالدار کا تاخیر کرنا ظلم ہے اور جب تجھے مالدار کے حوالہ کیا جائے تو تو مالدار کا پیچھا کرے۔

۹... بَابُ الْكَفَالَةِ

۹... ضمانت کا بیان

۲۴۰۵... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ الزَّعِيمُ غَارِمٌ وَالدَّيْنُ مَقْضِيٌّ

۲۴۰۵... حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا: ضامن ذمہ دار ہے اور قرض ادا کرنا چاہیے۔

تقدم تخریجه (الحدیث ۲۳۹۸)

۲۴۰۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا لَزِمَ غَرِيمًا لَهُ بِعَشَرَةِ دَنَانِيرَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مَا عِنْدِي شَيْءٌ أُعْطِيكَهُ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أُفَارِقُكَ حَتَّى تَقْضِيَنِي أَوْ تَأْتِيَنِي بِحَمِيلٍ فَجَرَّهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ كَمْ تَسْتَنْظِرُهُ فَقَالَ شَهْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَنَا أَحْمِلُ لَهُ فَجَاءَهُ فِي الْوَقْتِ الَّذِي قَالَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ أَيْنَ أَصَبْتَ هَذَا قَالَ مِنْ مَعْدِنٍ قَالَ لَا خَيْرَ فِيهَا وَقَضَاهَا عَنْهُ

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۲۴۰۶... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں ایک مرد نے اپنے دس دینار کے مقروض کا پیچھا کیا اس نے کہا: میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے کہ تمہیں دوں۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم میں تمہارا پیچھا نہ چھوڑوں گا یہاں تک کہ تم میرا قرض ادا کر دیا ضامن دو۔ وہ اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھینچ لایا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرض خواہ سے کہا: تم اسے کتنی مہلت دیتے ہو؟ کہنے لگا: ایک ماہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس کی ضمانت دیتا ہوں، پھر وہ مقروض اسی وقت قرض خواہ کے پاس پہنچا جس وقت کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ یہ مال تم نے کہاں سے حاصل کیا؟ کہنے لگا ایک کان سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس میں کوئی بھلائی نہیں اور اس کا قرض خود ادا فرما دیا۔

۲۴۰۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَقَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَإِنَّ عَلَيْهِ دَيْنًا فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ أَنَا أَتَكَفَّلُ بِهِ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ بِالْوَفَاءِ قَالَ بِالْوَفَاءِ وَكَانَ الَّذِي عَلَيْهِ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ أَوْ تِسْعَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا

اخرجه الترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۴۰۷... حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جنازہ لایا گیا تاکہ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے ساتھی کی نماز جنازہ ادا کرو کیونکہ اس کے ذمہ قرض ہے۔ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میں اس کا ذمہ دار ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پورا قرض ادا کرو گے۔ عرض کیا، پورا ادا کروں گا۔ اس میت کے ذمہ اٹھارہ یا انیس درہم قرض نکلے۔

۱۰... بَابُ مَنِ ادَّانَ دَيْنًا وَهُوَ يَنْوِي قَضَاءَهُ

۱۰... جو ادائیگی کی نیت سے قرض لے

۲۴۰۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ عَنِ ابْنِ حُذَيْفَةَ هُوَ عِمْرَانُ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ مَيْمُونَةَ قَالَ كَانَتْ تَدَّانُ دَيْنًا فَقَالَ لَهَا بَعْضُ أَهْلِهَا لَا تَفْعَلِي وَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهَا قَالَتْ بَلَى إِنِّي سَمِعْتُ نَبِيِّي وَخَلِيلِي ﷺ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدَّانُ دَيْنًا يَعْلَمُ اللَّهُ مِنْهُ أَنَّهُ يُرِيدُ أَدَاءَهُ إِلَّا أَدَّاهُ اللَّهُ عَنْهُ فِي الدُّنْيَا

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۲۴۰۸... ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا قرض لے لیا کرتی تھیں۔ ان کے بعض گھر والوں نے ان سے کہا کہ آپ ایسا نہ کریں اور ان کے لیے اسے معیوب کہا فرمانے لگیں کیوں نہ لیا کروں۔ میں نے اپنے پیغمبر اور محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے سنا: جو مسلمان بھی قرض لے اور اللہ کو اس کے متعلق یہ معلوم ہو کہ یہ ادا کرنا چاہتا ہے تو اللہ اس کی طرف سے دنیا میں ادا کر دیتے ہیں۔

۲۴۰۹... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُفْيَانَ مَوْلَى الْأَسْلَمِيِّينَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ

۲۴۰۹... حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ قرض لینے والے کے ساتھ ہیں

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اللّٰهُ مَعَ الدَّائِنِ حَتّٰى يَقْضِيَ دَيْنَهُ مَا لَمْ يَكُنْ فِيمَا يَكْرَهُ اللّٰهُ قَالَ فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ يَقُولُ لِخَازِنِهِ اذْهَبْ فَخُذْ لِي بِدَيْنٍ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَبِيتَ لَيْلَةً إِلَّا وَاللّٰهُ مَعِي بَعْدَ الَّذِي سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

یہاں تک کہ اپنا قرض ادا کرے۔ بشرطیکہ قرضہ ایسے مقصد کے لیے نہ ہو جو اللہ کو ناپسند ہو۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما اپنے خزانچی سے فرماتے کہ جاؤ اور میرے لیے قرضہ لاؤ اس لیے کہ مجھے ناپسند ہے کہ میں ایک رات بھی گزاروں مگر یہ کہ اللہ میرے ساتھ ہو جب سے میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث سنی۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

۱۱... بَابُ مَنِ ادَّانَ دَيْنًا لَمْ يَنْوِ قَضَاءَهُ

۱۱... جو قرضہ لے اور ادا کرنے کی نیت نہ ہو

۲۴۱۰... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيِّ بْنِ صُهَيْبٍ الْخَيْرِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ زِيَادِ بْنِ صَيْفِيِّ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا صُهَيْبٌ الْخَيْرُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ يَدِينُ دَيْنًا وَهُوَ مُجْمِعٌ أَنْ لَا يُوَفِّيَهُ إِيَّاهُ لَقِيَ اللّٰهَ سَارِقًا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ صُهَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ

۲۴۱۰... حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مرد بھی قرض لے اور اس کی نیت یہ ہو کہ قرضہ ادا نہ کرے گا وہ اللہ سے ملے گا چور ہو کر۔

دوسری سند سے بھی اسی کے مثل مضمون مروی ہے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن يوسف بن محمد مختلف فيه (شرح السندی)

۲۴۱۱... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ أَخَذَ أَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيدُ إِتْلَافَهَا أَتْلَفَهُ اللّٰهُ

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

۲۴۱۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں کے اموال تلف کرنے کے ارادے سے حاصل کرے اللہ تعالیٰ اسے تلف فرمائے۔

۱۲... بَابُ التَّشْدِيدِ فِي الدَّيْنِ

۱۲... قرض کے بارے میں سخت وعید

۲۴۱۲... حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ مَنْ فَارَقَ الرُّوحُ الْجَسَدَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْ ثَلَاثٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ مِنَ الْكِبْرِ وَالْغُلُولِ وَالدَّيْنِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۲۴۱۲... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی روح اس کے جسم میں ایسی حالت میں جدا ہو کہ وہ تین باتوں سے بری ہو تو وہ جنت میں داخل ہو گا تکبر سے اور مال غنیمت میں خیانت سے اور قرضہ سے۔

۲۴۱۳... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِ حَتّٰى يُقْضٰى عَنْهُ

۲۴۱۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی جان اس کے قرضہ کے ساتھ معلق رہتی

اخرجہ الترمذی (تحفۃ الأشراف)

ہے۔ یہاں تک کہ اس کی طرف سے قرضہ ادا کر دیا جائے۔

۲۴۱۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ حَدَّثَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دِينَارٌ أَوْ دِرْهَمٌ قُضِيَ مِنْ حَسَنَاتِهِ لَيْسَ ثَمَّ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد فیہ مقال (شرح السندی)

۲۴۱۴... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی موت ایسی حالت میں آئے کہ اس کے ذمہ ایک اشرفی یا ایک درہم بھی ہو تو اس کی ادائیگی اس کی نیکیوں سے کی جائے گی کیونکہ وہاں اشرفی یا درہم نہ ہوں گے۔

۱۳... بَابُ مَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَعَلَى اللهِ وَعَلَى رَسُولِهِ

۱۳... جو مقروض یا بے سہارا عیال چھوڑے تو وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ ہیں

۲۴۱۵... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ إِذَا تُوُفِّيَ الْمُؤْمِنُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَعَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْأَلُ هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهِ مِنْ قَضَاءٍ فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ صَلَّى عَلَيْهِ وَإِنْ قَالُوا لَا قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللهُ عَلَى رَسُولِهِ ﷺ الْفُتُوحَ قَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّيَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَلَيَّ قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهِ

اخرجہ مسلم والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۲۴۱۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ابتدائی زمانہ میں جب کوئی مومن فوت ہو جاتا درآنحالیکہ اس کے ذمہ قرض بھی ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ اس کے ترکہ میں قرض کی ادائیگی کی گنجائش ہے؟ اگر کہتے کہ جی ہاں تو آپ اس کی نماز جنازہ ادا فرماتے اور اگر نفی میں جواب ملتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی ادا کرو، پھر جب اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر فتوحات فرمائیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں مسلمانوں کی جانوں سے بھی زیادہ ان کے قریب ہوں۔ لہٰذا جو مر جائے اور اس کے ذمہ قرض ہو تو اس کی ادائیگی میری ذمہ ہے اور جو مال چھوڑ کر مرے وہ مال اس کے وارثوں کا ہے۔

۲۴۱۶... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَعَلَيَّ وَإِلَيَّ وَأَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ

اخرجہ ابوداؤد (تحفۃ الأشراف)

۲۴۱۶... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مال چھوڑے وہ اس کے ورثاء کا ہے اور جو قرض دار عیال چھوڑے ان کا ذمہ مجھ پر ہے اور وہ عیال میرے سپرد ہیں اور میں اہل ایمان کے زیادہ قریب ہوں۔

۱۴... بَابُ إِنْظَارِ الْمُعْسِرِ

۱۴... تنگ دست کو مہلت دینے کا بیان

۲۴۱۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۲۴۱۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو تنگدست پر آسانی کرے، اللہ تعالیٰ اس پر دنیا اور آخرت میں آسانی فرمائیں گے۔

٢٤١٨... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ نُفَيْعٍ أَبِي دَاوُدَ عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا كَانَ لَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ وَمَنْ أَنْظَرَهُ بَعْدَ حِلِّهِ كَانَ لَهُ مِثْلُهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۲۴۱۸... حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو تنگ دست کو مہلت دے تو اس کو ہر دن کے عوض صدقہ کا اجر ملے گا اور جو ادائیگی کی مدت گزرنے کے بعد بھی مہلت دے تو اس کو ہر روز قرضہ کے بقدر صدقہ کا اجر ملے گا۔

٢٤١٩... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي الْيَسَرِ صَاحِبِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُظِلَّهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ فَلْيُنْظِرْ مُعْسِرًا أَوْ لِيَضَعْ لَهُ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۲۴۱۹... صحابی رسول حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جسے پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے عرش کا سایہ عطا فرمائے تو وہ تنگ دست کو مہلت دے یا اس کے قرض کا کچھ حصہ معاف کر دے۔

٢٤٢٠... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَجُلًا مَاتَ فَقِيلَ لَهُ مَا عَمِلْتَ فَإِمَّا ذَكَرَ أَوْ ذُكِّرَ قَالَ إِنِّي كُنْتُ أَتَجَوَّزُ فِي السِّكَّةِ وَالنَّقْدِ وَأُنْظِرُ الْمُعْسِرَ فَغَفَرَ اللَّهُ لَهُ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ أَنَا قَدْ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

اخرجه البخاري ومسلم (تحفة الأشراف)

۲۴۲۰... حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک مرد مر گیا۔ اس سے کہا گیا: تو نے کیا عمل کیا؟ اسے خود یاد آیا یا اسے یاد دلایا گیا۔ کہنے لگا: میں سکہ اور نقد میں چشم پوشی کرتا تھا اور تنگدست کو مہلت دیتا تھا تو اللہ نے اس کی مغفرت فرما دی۔ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ بات میں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔

١٥... بَابُ حُسْنِ الْمُطَالَبَةِ وَأَخْذِ الْحَقِّ فِي عَفَافٍ

۱۵... اچھے طریقہ سے مطالبہ کرنا اور حق لینے میں برائی سے بچنا

٢٤٢١... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ طَالَبَ حَقًّا فَلْيَطْلُبْهُ فِي عَفَافٍ وَافٍ أَوْ غَيْرِ وَافٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۴۲۱... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کسی حق کا مطالبہ کرے تو پاکدامنی و تقویٰ کے ساتھ مطالبہ کرے، خواہ اس کا حق پورا ادا ہو یا نہ ہو۔

٢٤٢٢... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَبَّبٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَامِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِصَاحِبِ الْحَقِّ خُذْ حَقَّكَ فِي عَفَافٍ وَافٍ أَوْ غَيْرِ وَافٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح على شرط البخاري (شرح السندي)

۲۴۲۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صاحب حق سے ارشاد فرمایا: اپنا حق شائستگی و تقویٰ سے لو پورا ہو یا نہ ہو۔

۱۶... بَابُ حُسْنِ الْقَضَاءِ

۲۴۲۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ خَيْرَكُمْ أَوْ مِنْ خَيْرِكُمْ أَحَاسِنُكُمْ قَضَاءً

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۶... ادائیگی میں بہتر طریقہ اپنانا

۲۴۲۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو اچھے طریقے سے دوسروں کے حقوق ادا کریں۔

۲۴۲۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اسْتَلَفَ مِنْهُ حِينَ غَزَا حُنَيْنًا ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ أَلْفًا فَلَمَّا قَدِمَ قَضَاهَا إِيَّاهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ بَارَكَ اللهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْوَفَاءُ وَالْحَمْدُ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۲۴۲۴... حضرت ابن ابی ربیعہ مخزومی سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کے موقع پر ان سے تیس یا چالیس ہزار قرض لیے۔ جب آپ علیہ السلام تشریف لائے تو سارا قرض ادا کر دیا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں گھر میں اور مال میں برکت دے۔ قرض کا بدلہ یہ ہے کہ پورا ادا کیا جائے اور شکریہ ادا کیا جائے۔

فائدہ:... جب کوئی قرض خواہ آپ علیہ السلام سے قرض کا مطالبہ کرتا تو آپ زیادتی کے ساتھ ادا کرتے جو کہ پہلے سے طے شدہ نہیں ہوتی تھی۔ (تقریر ترمذی جلد ا)

۱۷... بَابٌ لِصَاحِبِ الْحَقِّ سُلْطَانٌ

۲۴۲۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يَطْلُبُ نَبِيَّ اللهِ ﷺ بِدَيْنٍ أَوْ بِحَقٍّ فَتَكَلَّمَ بِبَعْضِ الْكَلَامِ فَهَمَّ صَحَابَةُ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَهْ إِنَّ صَاحِبَ الدَّيْنِ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى صَاحِبِهِ حَتّٰى يَقْضِيَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۷... صاحب حق کو سختی کرنے کا حق ہے

۲۴۲۵... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرد آیا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے قرض یا حق کا مطالبہ کر رہا تھا۔ اس نے کوئی سخت بات کہی تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس کو سزا دینے کا ارادہ کیا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ٹھہر جاؤ اس لیے کہ قرض خواہ کو مقروض پر غلبہ حاصل ہے، یہاں تک کہ اس کا قرضہ ادا کرے۔

۲۴۲۶... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ أَبُو شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ أَظُنُّهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ يَتَقَاضَاهُ دَيْنًا كَانَ عَلَيْهِ فَاشْتَدَّ عَلَيْهِ حَتّٰى قَالَ لَهُ أُحَرِّجُ عَلَيْكَ إِلَّا قَضَيْتَنِي فَانْتَهَرَهُ أَصْحَابُهُ وَقَالُوا وَيْحَكَ تَدْرِي مَنْ تُكَلِّمُ قَالَ إِنِّي أَطْلُبُ حَقِّي فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ هَلَّا مَعَ صَاحِبِ الْحَقِّ كُنْتُمْ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى خَوْلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَقَالَ لَهَا إِنْ كَانَ عِنْدَكِ تَمْرٌ فَأَقْرِضِينَا حَتّٰى يَأْتِيَنَا تَمْرُنَا فَنَقْضِيَكِ فَقَالَتْ نَعَمْ بِأَبِي أَنْتَ يَا

۲۴۲۶... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے قرض کا مطالبہ کیا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ تھا۔ اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سختی کا معاملہ کیا۔ حتیٰ کہ یہ کہا کہ میں تمہیں تنگ کر دوں گا ورنہ میرا قرض ادا کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسے ڈانٹا اور کہا تجھ پر افسوس ہے، تجھے معلوم نہیں کہ تو کس سے گفتگو کر رہا ہے۔ کہنے لگا: میں تو اپنا حق مانگ رہا ہوں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم حق مانگنے والے کے ساتھ کیوں نہیں ہوتے۔ پھر خولہ بنت قیس

رَسُولَ اللهِ قَالَ فَأَقْرَضَتْهُ فَقَضَى الْأَعْرَابِيَّ وَأَطْعَمَهُ فَقَالَ أَوْفَيْتَ أَوْفَى اللهُ لَكَ فَقَالَ أُولَئِكَ خِيَارُ النَّاسِ إِنَّهُ لَا قُدِّسَتْ أُمَّةٌ لَا يَأْخُذُ الضَّعِيفُ فِيهَا حَقَّهُ غَيْرَ مُتَعْتَعٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندي)

رضی اللہ عنہا کے پاس کسی کو بھیجا اور یہ فرمایا کہ اگر تمہارے پاس کھجور ہو تو ہمیں قرض دے دے۔ جب ہماری کھجوریں آئیں گی تو ادائیگی کر دیں گے۔ کہنے لگی: جی ہاں، میرے والد آپ پر قربان اے اللہ کے رسول! راوی کہتے ہیں کہ حضرت خولہ رضی اللہ عنہا نے کھجور قرض دی، پھر آپ نے دیہاتی کا قرض ادا کیا اور اسے کھانا کھلایا۔ پھر اس نے کہا کہ آپ نے میرا حق پورا دیا اللہ آپ کو پورا دے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہی لوگ بہترین ہیں وہ امت کبھی پاک نہ ہوگی جس میں ناتواں و کمزور اپنا حق بغیر مشقت کے وصول نہ کر سکے۔

۱۸... بَابُ الْحَبْسِ فِي الدَّيْنِ وَالْمُلَازَمَةِ

۱۸... قرض کی وجہ سے قید کرنا اور قرض دار کا پیچھا نہ چھوڑنا

۲۴۲۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا وَبْرُ بْنُ أَبِي دُلَيْلَةَ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مُسَيْكَةَ قَالَ وَكِيعٌ وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوبَتَهُ قَالَ عَلِيٌّ الطَّنَافِسِيُّ يَعْنِي عِرْضَهُ شِكَايَتَهُ وَعُقُوبَتَهُ سِجْنَهُ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۴۲۷... حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے پاس قرض ادا کرنے کو ہو اس کا تاخیر کرنا اس کی عزت اور سزا کو حلال کر دیتا ہے۔
علی طنافسی فرماتے ہیں کہ عرض سے مراد شکایت کرنا اور سزا سے مراد قید کرنا ہے۔

۲۴۲۸... حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا الْهِرْمَاسُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِغَرِيمٍ لِي فَقَالَ لِي الْزَمْهُ ثُمَّ مَرَّ بِي آخِرَ النَّهَارِ فَقَالَ مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ يَا أَخَا بَنِي تَمِيمٍ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۴۲۸... ہرماس بن حبیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مقروض کو لایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: اس کا پیچھا مت چھوڑو، پھر دن کے آخر میں میرے قریب سے گزرے تو فرمایا: اے بنو تمیمی تمہارے قیدی کا کیا ہوا؟

۲۴۲۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ أَبِي حَدْرَدٍ دَيْنًا لَهُ عَلَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتَّى سَمِعَهُمَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا فَنَادَى كَعْبًا فَقَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ دَعْ مِنْ دَيْنِكَ هَذَا وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى الشَّطْرِ فَقَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ قُمْ فَاقْضِهِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۴۲۹... حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے مسجد میں ابن ابی حدرد سے اپنے قرضہ کا مطالبہ کیا جو ان کے ذمہ تھا۔ یہاں تک کہ ان دونوں کی آوازیں اتنی بلند ہوئیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر میں سن لیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کعب کو آواز دی۔ انہوں نے کہا: لبیک اے اللہ کے رسول! فرمایا: اپنے قرضہ میں سے اتنا چھوڑ دو اور ہاتھ سے نصف کا اشارہ فرمایا۔ کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے آدھا چھوڑ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقروض سے فرمایا کہ اٹھو اور ادائیگی کرو۔

۱۹... بَابُ الْقَرْضِ

۱۹... قرض دینے کا بیان

۲۴۳۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسِيرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ رُومِيٍّ قَالَ كَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ أُذُنَانٍ يُقْرِضُ عَلْقَمَةَ أَلْفَ دِرْهَمٍ إِلَى عَطَائِهِ فَلَمَّا خَرَجَ عَطَاؤُهُ تَقَاضَاهَا مِنْهُ وَاشْتَدَّ عَلَيْهِ فَقَضَاهُ فَكَأَنَّ عَلْقَمَةَ غَضِبَ فَمَكَثَ أَشْهُرًا ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ أَقْرِضْنِي أَلْفَ دِرْهَمٍ إِلَى عَطَائِي قَالَ نَعَمْ وَكَرَامَةً يَا أُمَّ عُتْبَةَ هَلُمِّي تِلْكَ الْخَرِيطَةَ الْمَخْتُومَةَ الَّتِي عِنْدَكِ فَجَاءَتْ بِهَا فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ إِنَّهَا لَدَرَاهِمُكَ الَّتِي قَضَيْتَنِي مَا حَرَّكْتُ مِنْهَا دِرْهَمًا وَاحِدًا قَالَ فَلِلَّهِ أَبُوكَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ بِي قَالَ مَا سَمِعْتُ مِنْكَ قَالَ مَا سَمِعْتَ مِنِّي قَالَ سَمِعْتُكَ تَذْكُرُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُقْرِضُ مُسْلِمًا قَرْضًا مَرَّتَيْنِ إِلَّا كَانَ كَصَدَقَتِهَا مَرَّةً قَالَ كَذَلِكَ أَنْبَأَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۴۳۰... حضرت قیس بن رومی کہتے ہیں کہ سلمان بن اذنان نے حضرت علقمہ کو تنخواہ ملنے تک کے لیے ہزار درہم قرض دیے تھے جب ان کو تنخواہ ملی تو سلمان نے ادائیگی کا مطالبہ کیا اور ان پر سختی کی تو علقمہ نے ادائیگی کردی۔ لیکن یوں لگا کہ علقمہ ناراض ہوئے ہیں پھر علقمہ کئی ماہ ٹھہرے۔ اس کے بعد سلمان کے پاس دوبارہ گئے اور کہا کہ مجھے ہزار درہم تنخواہ ملنے تک کے لیے قرض دیجئے۔ کہنے لگے: جی ہاں! بڑی خوشی سے اے ام عقبہ۔ وہ سربمہر تھیلی جو تمہارے پاس ہے لاؤ۔ وہ لائے تو کہا: سنیے اللہ کی قسم! یہ وہی آپ والے درہم ہیں جو آپ نے ادا کیے تھے۔ میں نے ان میں سے ایک درہم بھی نہیں ہلایا۔ علقمہ نے بطور تعریف کہا: اللہ ہی کے لیے ہے تمہارے والد کی خوبی تم نے میرے ساتھ وہ سلوک کیوں کیا تھا؟ سلمان نے کہا اس حدیث کی وجہ سے جو میں نے آپ سے سنی۔ فرمایا: کونسی حدیث آپ نے مجھ سے سنی۔ کہا میں نے آپ کو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے سنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان بھی دوسرے مسلمان کو دوبارہ قرض دے تو اسے ایک مرتبہ اتنا مال صدقہ کرنے کا ثواب ملے گا۔ فرمایا: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث مجھے اسی طرح سنائی۔

۲۴۳۱... حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ و حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَأَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ مَكْتُوبًا الصَّدَقَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَالْقَرْضُ بِثَمَانِيَةَ عَشَرَ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَا بَالُ الْقَرْضِ أَفْضَلُ مِنَ الصَّدَقَةِ قَالَ لِأَنَّ السَّائِلَ يَسْأَلُ وَعِنْدَهُ وَالْمُسْتَقْرِضُ لَا يَسْتَقْرِضُ إِلَّا مِنْ حَاجَةٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۴۳۱... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے شب معراج میں جنت کے دروازہ پر یہ لکھا دیکھا کہ صدقہ کا اجر دس گنا ملے گا اور قرض دینے کا اٹھارہ گنا اجر ملے گا۔ میں نے کہا: اے جبرئیل علیہ السلام کیا وجہ ہے کہ قرض دینا صدقہ دینے سے افضل ہے؟ جبرئیل نے کہا: اس کی وجہ یہ ہے کہ بسا اوقات سائل کے پاس کچھ ہوتا ہے پھر وہ سوال کرتا ہے، جبکہ قرض مانگنے والا بغیر حاجت کے قرض نہیں مانگتا۔

۲۴۳۲... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ الضَّبِّيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ الْهُنَائِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ الرَّجُلُ مِنَّا يُقْرِضُ أَخَاهُ الْمَالَ فَيُهْدِي لَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَقْرَضَ أَحَدُكُمْ قَرْضًا فَأَهْدَى لَهُ أَوْ حَمَلَهُ عَلَى

۲۴۳۲... حضرت یحییٰ بن ابی اسحاق ہنائی سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ ہم میں سے ایک مرد اپنے بھائی کو قرض دیتا پھر وہ اسے ہدیہ دیتا ہے۔ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی قرضہ دے پھر وہ

الدَّابَّةِ فَلَا يَرْكَبْهَا وَلَا يَقْبَلْهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ جَرَىٰ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ قَبْلَ ذٰلِكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه مقال (شرح السندی)

اسے ہدیہ دے یا جانور پر سوار کرے تو وہ سوار نہ ہو اور ہدیہ قبول نہ کرے مگر یہ کہ ان دونوں کے درمیان قرض سے پہلے بھی ایسا معاملہ رہا ہو۔

۲۰... بَابُ أَدَاءِ الدَّيْنِ عَنِ الْمَيِّتِ

۲۰... میت کی جانب سے قرض کی ادائیگی کا بیان

۲۴۳۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ الْأَطْوَلِ أَنَّ أَخَاهُ مَاتَ وَتَرَكَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَتَرَكَ عِيَالًا فَأَرَدْتُ أَنْ أُنْفِقَهَا عَلَى عِيَالِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ أَخَاكَ مُحْتَبَسٌ بِدَيْنِهِ فَاقْضِ عَنْهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ أَدَّيْتُ عَنْهُ إِلَّا دِينَارَيْنِ ادَّعَتْهُمَا امْرَأَةٌ وَلَيْسَ لَهَا بَيِّنَةٌ قَالَ فَأَعْطِهَا فَإِنَّهَا مُحِقَّةٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۴۳۳... حضرت سعد بن اطول رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے بھائی کا انتقال ہو گیا اور اس نے تین سو درہم چھوڑے اور عیال بھی چھوڑے تو میں نے چاہا کہ یہ درہم اس کے عیال پر خرچ کروں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا بھائی اپنے قرضہ میں محبوس ہے تو اس کی طرف سے ادائیگی کرو۔ انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اس کی طرف سے تمام ادائیگی کر دی۔ سوائے دو اشرفیوں کے کہ ایک عورت دو اشرفیوں کی دعویدار ہے اور اس کے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے۔ ارشاد فرمایا: اس کو بھی دے دو کیونکہ وہ برحق ہے۔

۲۴۳۴... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ أَبَاهُ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ عَلَيْهِ ثَلَاثِينَ وَسْقًا لِرَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ فَاسْتَنْظَرَهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ فَأَبَىٰ أَنْ يُنْظِرَهُ فَكَلَّمَ جَابِرٌ رَسُولَ اللهِ ﷺ لِيَشْفَعَ لَهُ إِلَيْهِ فَجَاءَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَكَلَّمَ الْيَهُودِيَّ لِيَأْخُذَ ثَمَرَ نَخْلِهِ بِالَّذِي لَهُ عَلَيْهِ فَأَبَىٰ عَلَيْهِ فَكَلَّمَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَأَبَىٰ أَنْ يُنْظِرَهُ فَدَخَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ النَّخْلَ فَمَشَىٰ فِيهَا ثُمَّ قَالَ لِجَابِرٍ جُدَّ لَهُ فَأَوْفِهِ الَّذِي لَهُ فَجَدَّ لَهُ بَعْدَ مَا رَجَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ثَلَاثِينَ وَسْقًا وَفَضَلَ لَهُ اثْنَا عَشَرَ وَسْقًا فَجَاءَ جَابِرٌ رَسُولَ اللهِ ﷺ لِيُخْبِرَهُ بِالَّذِي كَانَ فَوَجَدَ رَسُولَ اللهِ ﷺ غَائِبًا فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللهِ ﷺ جَاءَهُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَدْ أَوْفَاهُ وَأَخْبَرَهُ بِالْفَضْلِ الَّذِي فَضَلَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَخْبِرْ بِذٰلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَذَهَبَ جَابِرٌ إِلَىٰ عُمَرَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ لَقَدْ عَلِمْتُ حِينَ مَشَىٰ فِيهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيُبَارِكَنَّ اللهُ فِيهَا

اخرجه البخاری وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۴۳۴... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کے والد کا انتقال ہو گیا اور ان کے ذمہ ایک یہودی کے تیس ٹوکرے تھے تو حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے اس یہودی سے مہلت مانگی۔ اس نے مہلت دینے سے انکار کیا تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بات کی کہ اس یہودی سے میری سفارش کر دیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس یہودی کے پاس تشریف لے گئے اور اس سے یہ بات کی کہ اپنے قرضہ کے بدلہ جابر کے درخت پر جو کھجوریں ہیں لے لے۔ وہ نہ مانا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا کہ جابر کو مہلت دے دے۔ اس نے مہلت دینے سے بھی انکار کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باغ میں تشریف لے گئے اور اس میں چلے پھرے۔ پھر جابر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کھجوریں کاٹ کر یہودی کا قرض ادا کرو۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واپس آنے کے بعد تیس ٹوکرے کھجوریں اور بارہ ٹوکرے مزید اتارے تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ بتانے کے لیے کہ کھجوروں میں برکت واضافہ ہو گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم موجود نہ تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ آئے اور بتایا کہ یہودی کا قرضہ بھی ادا کر دیا اتنا اتنا باقی بھی بچ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عمر بن خطاب کو بھی یہ بات بتاؤ۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ان کو ساری بات بتائی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس باغ میں چل پھر رہے تھے۔ مجھے اسی وقت یقین ہو گیا تھا کہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت عطا فرمائیں گے۔

٢١...بَابُ ثَلَاثٍ مَنِ ادَّانَ فِيهِنَّ قَضَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ

٢٤٣٥...حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ وَأَبُو أُسَامَةَ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ أَنْعُمٍ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ وَحَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَنْعُمٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عَبْدٍ الْمَعَافِرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ الدَّيْنَ يُقْضَى مِنْ صَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذَا مَاتَ إِلَّا مَنْ يَدِينُ فِي ثَلَاثِ خِلَالٍ الرَّجُلُ تَضْعُفُ قُوَّتُهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَيَسْتَدِينُ يَتَقَوّٰى بِهِ لِعَدُوِّ اللّٰهِ وَعَدُوِّهِ وَرَجُلٌ يَمُوتُ عِنْدَهُ مُسْلِمٌ لَا يَجِدُ مَا يُكَفِّنُهُ وَيُوَارِيهِ إِلَّا بِدَيْنٍ وَرَجُلٌ خَافَ اللّٰهَ عَلَى نَفْسِهِ الْعُزْبَةَ فَيَنْكِحُ خَشْيَةً عَلَى دِينِهِ فَإِنَّ اللّٰهَ يَقْضِي عَنْ هٰؤُلَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۱... تین کام ایسے ہیں کہ ان میں کوئی مقروض ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کا قرضہ ادا کرے گا

۲۴۳۵... حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مقروض سے روز قیامت قرضہ ادا کرایا جائے گا اگر وہ قرض ادا کیے بغیر مر گیا مگر جو تین باتوں میں قرض لے تو ان کا قرض روز قیامت اللہ تعالیٰ ادا فرمائیں گے۔ ایک مجاہد راہ خدا میں اس کی قوت کم ہو جائے تو وہ قرض لے کر قوت حاصل کرے اللہ کے اور اپنے دشمنوں کے مقابلے کے لیے دوسرے ایک مرد کے پاس کوئی مسلمان فوت ہو جائے اور اس کے پاس کفن دفن کے لیے خرچہ نہ ہو سوائے قرض کے۔ تیسرے وہ مرد جو بے نکاح رہتے ہیں۔ اللہ سے ڈرے اور اپنے دینی خدشہ کے پیش نظر نکاح کر لے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

كِتَابُ الرُّهُونِ

گروی رکھنے کے احکام

١... بَابُ الرُّهُونِ

٢٤٣٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اشْتَرَى مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا إِلَى أَجَلٍ وَرَهَنَهُ دِرْعَهُ

اخرجه البخاري ومسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

٢٤٣٧... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ رَهَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ دِرْعَهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِالْمَدِينَةِ فَأَخَذَ لِأَهْلِهِ مِنْهُ شَعِيرًا

اخرجه البخاري والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

٢٤٣٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تُوُفِّيَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِطَعَامٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

٢٤٣٩... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَاتَ وَدِرْعُهُ رَهْنٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِثَلَاثِينَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

١... گروی رکھنے کا بیان

۲۴۳۶... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے ادھار اناج خرید ااور اپنی زرہ اس کے گروی رکھی۔

۲۴۳۷... حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں ایک یہودی کے پاس اپنی زرہ گروی رکھی اور اس سے اپنے اہل خانہ کے لیے جو لیے۔

۲۴۳۸... حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات اس حالت میں ہوئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زرہ ایک یہودی کے پاس اناج کے بدلہ میں گروی رکھی ہوئی تھی۔

۲۴۳۹... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زرہ ایک یہودی کے پاس تیس صاع جو کے بدلہ میں گروی رکھی ہوئی تھی۔

٢... بَابُ الرَّهْنُ مَرْكُوبٌ وَمَحْلُوبٌ

٢٤٤٠... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الظَّهْرُ يُرْكَبُ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَلَبَنُ الدَّرِّ يُشْرَبُ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَعَلَى الَّذِي يَرْكَبُ وَيَشْرَبُ نَفَقَتُهُ

اخرجه البخاري وابوداؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

٢... گروی جانور پر سواری کی جاسکتی ہے اور اس کا دودھ پیا جاسکتا ہے

۲۴۴۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جانور پر سواری کی جاسکتی ہے جب وہ گروی ہے اور دودھ دینے والے جانور کا دودھ پیا جاسکتا ہے۔ جب وہ گروی ہو اور سواری کرنے والے اور دودھ پینے والے کے ذمہ اس جانور کا خرچہ ہے۔

٣...بَاب لَا يُغْلَقُ الرَّهْنُ

٢٤٤١... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يُغْلَقُ الرَّهْنُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

٣... رہن روکا نہ جائے

٢٤٤١... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رہن روکا نہ جائے۔

٤...بَاب أَجْرِ الْأُجَرَاءِ

٢٤٤٢... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كُنْتُ خَصْمَهُ خَصَمْتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ أَعْطَى بِي ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَاسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ يُوفِهِ أَجْرَهُ

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

٤... مزدوروں کی اجرت

٢٤٤٢... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین شخص ایسے ہیں کہ روز قیامت میں ان کا مد مقابل بنوں گا اور جس کا مد مقابل میں ہوا تو میں روز قیامت اس پر غالب آؤں گا جو شخص میرے ساتھ معاہدہ کرے پھر بدعہدی کرے اور جو شخص آزاد کو فروخت کر کے اس کی قیمت کھا جائے اور جو شخص کسی کو مزدور مقرر کرے پھر اس سے پورا کام لے اور اس کی مزدوری پوری نہ دے۔

٢٤٤٣... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَطِيَّةَ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَعْطُوا الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

٢٤٤٣... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مزدور کو اس کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے دے دو۔

٥...بَاب إِجَارَةِ الْأَجِيرِ عَلَى طَعَامِ بَطْنِهِ

٢٤٤٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ عُتْبَةَ بْنَ النُّدَّرِ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَرَأَ طس حَتَّى إِذَا بَلَغَ قِصَّةَ مُوسَى قَالَ إِنَّ مُوسَى ﷺ آجَرَ نَفْسَهُ ثَمَانِيَ سِنِينَ أَوْ عَشْرًا عَلَى عِفَّةِ فَرْجِهِ وَطَعَامِ بَطْنِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) فيه عتبة الندر اسناد حديثه ضعيف لتدليس بقيه

٥... پیٹ بھر کھانے کے عوض مزدور رکھنا

٢٤٤٤... حضرت عتبہ بن بدرر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ہم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (طٰسٓم) (سورہ ق) کی تلاوت شروع فرمائی۔ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصہ پر پہنچے تو ارشاد فرمایا: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے آٹھ یا دس سال اپنے آپ کو مزدوری میں رکھا اس شرط پر کہ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور پیٹ کی روٹی لیں گے۔

٢٤٤٥... حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

٢٤٤٥... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری نشوونما یتیمی

مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَشَأْتُ يَتِيمًا وَهَاجَرْتُ مِسْكِينًا وَكُنْتُ أَجِيرًا لِابْنَةِ غَزْوَانَ بِطَعَامِ بَطْنِي وَعُقْبَةِ رِجْلِي أَحْطِبُ لَهُمْ إِذَا نَزَلُوا وَأَحْدُو لَهُمْ إِذَا رَكِبُوا فَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الدِّينَ قِوَامًا وَجَعَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ إِمَامًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح موقوف (شرح السندي)

کی حالت میں ہوئی۔ میں نے ہجرت مسکینی کی حالت میں کی اور میں بنت غزوان کا مزدور تھا۔ پیٹ کی روٹی کے بدلے اور اونٹ پر چڑھنے کی باری کے بدلے جب وہ پڑاؤ ڈالتے تو میں ان کے لیے ایندھن چنتا اور جب وہ سوار ہو کر سفر کرتے تو میں گا گا کر ان کے جانوروں کو ہانکتا سو تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے دین کو مضبوط بنا لیا اور ابوہریرہ کو لوگوں کا پیشوا بنایا۔

٦... بَابُ الرَّجُلِ يَسْتَقِي كُلَّ دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ وَيَشْتَرِطُ جَلْدَةً

٦... ایک کھجور کے بدلہ ایک ڈول کھینچنا اور عمدہ کھجور کی شرط ٹھہرانا

٢٤٤٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَصَابَ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ خَصَاصَةٌ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَلِيًّا فَخَرَجَ يَلْتَمِسُ عَمَلًا يُصِيبُ فِيهِ شَيْئًا لِيُقِيتَ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَأَتَى بُسْتَانًا لِرَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ فَاسْتَقَى لَهُ سَبْعَةَ عَشَرَ دَلْوًا كُلُّ دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ فَخَيَّرَهُ الْيَهُودِيُّ مِنْ تَمْرِهِ سَبْعَ عَشَرَةَ عَجْوَةً فَجَاءَ بِهَا إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۲۴۴۶... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو شدید بھوک لگی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا تو کام کی تلاش میں نکلے تا کہ کچھ ملے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھانے کے لیے پیش کر دیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک یہودی شخص کے باغ میں آئے اور اس کے لیے سترہ ڈول کھینچے ہر ڈول ایک کھجور کے عوض تو یہودی نے اپنی کھجوروں میں سے سترہ عجوہ کھجوریں چننے کا انہیں اختیار دیا۔ وہ یہ کھجوریں لے کر اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

٢٤٤٧... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ أَدْلُو الدَّلْوَ بِتَمْرَةٍ وَأَشْتَرِطُ أَنَّهَا جَلْدَةٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۲۴۴۷... حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ میں ایک کھجور کے عوض ڈول کھینچتا تھا اور یہ شرط ٹھہرا لیتا تھا کہ عمدہ کھجور لوں گا۔

٢٤٤٨... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي أَرَى لَوْنَكَ مُنْكَفِئًا قَالَ الْخَمْصُ فَانْطَلَقَ الْأَنْصَارِيُّ إِلَى رَحْلِهِ فَلَمْ يَجِدْ فِي رَحْلِهِ شَيْئًا فَخَرَجَ يَطْلُبُ فَإِذَا هُوَ بِيَهُودِيٍّ يَسْقِي نَخْلًا فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ لِلْيَهُودِيِّ أَسْقِي نَخْلَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ كُلُّ دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ وَاشْتَرَطَ الْأَنْصَارِيُّ أَنْ لَا يَأْخُذَ خَدِرَةً وَلَا تَارِزَةً وَلَا حَشَفَةً وَلَا يَأْخُذَ إِلَّا جَلْدَةً فَاسْتَقَى بِنَحْوٍ مِنْ صَاعَيْنِ فَجَاءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۲۴۴۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ایک انصاری مرد آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا بات ہے آپ کا رنگ بدلا ہوا محسوس ہو رہا ہے؟ ارشاد فرمایا: "بھوک"۔ وہ انصاری اپنے گھر گئے تو گھر میں کچھ نہ ملا۔ وہ مزدوری کی تلاش میں نکلے۔ دیکھا کہ ایک یہودی کھجور کے باغ کو پانی دے رہا ہے۔ انصاری نے یہودی سے کہا: تمہارے باغ کو میں پانی دوں؟ کہنے لگا: ٹھیک ہے، انہوں نے ہر ڈول ایک کھجور کی عوض نکالا اور انصاری نے یہ شرط بھی ٹھہرائی کہ کالی، سوکھی اور خراب کھجور نہیں لوں گا بلکہ اچھی اور عمدہ کھجور لوں گا۔ انہوں نے باغ کو سیراب کر کے دو صاع کے قریب کھجوریں حاصل کر لیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیں۔

٧... بَابُ الْمُزَارَعَةِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ

٢٤٤٩... حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَقَالَ إِنَّمَا يَزْرَعُ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ لَهُ أَرْضٌ فَهُوَ يَزْرَعُهَا وَرَجُلٌ مُنِحَ أَرْضًا فَهُوَ يَزْرَعُ مَا مُنِحَ وَرَجُلٌ اسْتَكْرٰى أَرْضًا بِذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ

اخرجہ ابوداؤد والنسائی (تحفۃ الأشراف)

٧... تہائی یا چوتھائی پیداوار کے عوض بٹائی پر دینے کا بیان

۲۴۴۹... حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا اور فرمایا: تین قسم کے آدمی زمین کاشت کریں۔ ایک وہ شخص جس کے پاس زمین ہو، وہ اسے کاشت کرے اور دوسرے وہ شخص جسے زمین بطور عطیہ دی گئی ہو وہ اسے کاشت کرے۔ تیسرے وہ شخص جو زمین سونے چاندی کے عوض کرایہ پر لے۔

٢٤٥٠... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا نُخَابِرُ وَلَا نَرٰى بِذٰلِكَ بَأْسًا حَتّٰى سَمِعْنَا رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْهُ فَتَرَكْنَاهُ لِقَوْلِهِ

اخرجہ مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۲۴۵۰... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم مزارعت کیا کرتے تھے اور اس میں کچھ حرج نہیں سمجھتے تھے۔ یہاں تک کہ ہم نے رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا تو ان کے کہنے پر ہم نے مزارعت چھوڑ دی۔

٢٤٥١... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ كَانَتْ لِرِجَالٍ مِنَّا فُضُولُ أَرَضِينَ يُؤَاجِرُونَهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَنْ كَانَتْ لَهُ فُضُولُ أَرَضِينَ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبٰى فَلْيُمْسِكْ أَرْضَهُ

اخرجہ البخاری ومسلم والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۲۴۵۱... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے کچھ لوگوں کے پاس زائد زمینیں تھیں وہ یہ زمینیں تہائی یا چوتھائی پیداوار کے عوض بٹائی پر دیتے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے پاس زائد زمینیں ہوں تو وہ یا تو خود کاشت کرے یا اپنے بھائی کو کاشت کے لیے دے، ورنہ اپنی زمین روکے رکھے۔

٢٤٥٢... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبٰى فَلْيُمْسِكْ أَرْضَهُ

اخرجہ البخاری ومسلم (تحفۃ الأشراف)

۲۴۵۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے پاس زمین ہو تو اسے کاشت کرے یا اپنے بھائی کو عطیہ کے طور پر دے ورنہ اپنی زمین روکے رکھے۔

فائدہ:... جمہور فقہاء اس صورت کے جواز کے فی الجملہ قائل ہیں (از مترجم)۔

٨... بَابُ كِرَاءِ الْأَرْضِ

٢٤٥٣... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَأَبُو أُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ أَوْ قَالَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُكْرِي أَرْضًا لَهُ مَزَارِعًا فَأَتَاهُ إِنْسَانٌ فَأَخْبَرَهُ عَنْ

٨... زمین اجرت پر دینے کا مسئلہ

۲۴۵۳... حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی زمین کھیتی باڑی کے لیے اجرت پر دیا کرتے تھے۔ ان کے پاس ایک صاحب آئے اور رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہوئے سنایا

رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَذَهَبَ ابْنُ عُمَرَ وَذَهَبْتُ مَعَهُ حَتَّى أَتَاهُ بِالْبَلَاطِ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَ عَبْدُ اللهِ كِرَاءَهَا

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھیت اجرت پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما گئے۔ میں بھی ان کے ساتھ ہو لیا مقام بلاط میں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے اور اس بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کھیت اجرت پر دینے سے منع فرمایا ہے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کھیت کرائے پر دینا ترک فرما دیا۔

۲۴۵۴... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا وَلَا يُؤَاجِرْهَا

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۴۵۴... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور اس میں ارشاد فرمایا: جس کے پاس زمین ہو تو اسے خود کاشت کرے یا دوسرے کو کاشت کرنے کے لیے دے دے اور اجرت پر نہ دے۔

۲۴۵۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُحَاقَلَةُ اسْتِكْرَاءُ الْأَرْضِ

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

۲۴۵۵... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ سے منع فرمایا۔ اور محاقلہ زمین کو کرایہ پر لینے کو کہتے ہیں۔

۹... بَابُ الرُّخْصَةِ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

۹... خالی زمین کو سونے چاندی کے بدلے کرایہ پر دینے کی اجازت

۲۴۵۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ لَمَّا سَمِعَ إِكْثَارَ النَّاسِ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَلَا مَنَحَهَا أَحَدُكُمْ أَخَاهُ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ كِرَائِهَا

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۴۵۶... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، میں نے جب لوگوں کو زمین اجرت پر دینے کے متعلق بکثرت گفتگو کرتے دیکھا تو فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بس یہی ارشاد فرمایا کہ تم میں سے ایک اپنے بھائی کو مفت کیوں نہیں دیتا اور کرایہ پر دینے سے منع نہ فرمایا تھا۔

۲۴۵۷... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَأَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا كَذَا وَكَذَا لِشَيْءٍ مَعْلُومٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ الْحَقْلُ وَهُوَ بِلِسَانِ الْأَنْصَارِ الْمُحَاقَلَةُ

۲۴۵۷... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے ایک اپنے بھائی کو مفت زمین دے یہ اس کے لیے بہتر ہے اس کے عوض اتنے اتنے پیسے یا کوئی چیز لینے سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ یہی حق ہے۔ انصار اس کو محاقلہ کہتے ہیں۔

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۲۴۵۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُكْرِي الْأَرْضَ عَلَى أَنَّ لَكَ مَا أَخْرَجَتْ هَذِهِ وَلِي مَا أَخْرَجَتْ هَذِهِ فَنُهِينَا أَنْ نُكْرِيَهَا بِمَا أَخْرَجَتْ وَلَمْ نُنْهَ أَنْ نُكْرِيَ الْأَرْضَ بِالْوَرِقِ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۴۵۸... حضرت حنظلہ بن قیس سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ ہم زمین کرایہ پر دیتے تھے اس شرط پر کہ جو پیداوار اس جگہ سے ہو گی وہ تمہاری اور جو پیداوار اس جگہ سے ہو گی وہ میری، پھر ہمیں پیداوار کے عوض زمین کرایہ پر دینے سے منع کر دیا گیا اور چاندی کے عوض کرایہ پر دینے سے منع نہیں کیا گیا۔

۱۰... بَابُ مَا يُكْرَهُ مِنَ الْمُزَارَعَةِ

۱۰... مکروہ مزارعت کا بیان

۲۴۵۹... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَاشِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهِ ظُهَيْرٍ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا رَافِقًا فَقُلْتُ مَا قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَهُوَ حَقٌّ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا تَصْنَعُونَ بِمَحَاقِلِكُمْ قُلْنَا نُؤَاجِرُهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالْأَوْسُقِ مِنَ الْبُرِّ وَالشَّعِيرِ فَقَالَ فَلَا تَفْعَلُوا ازْرَعُوهَا أَوْ أَزْرِعُوهَا

اخرجه البخاري ومسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۴۵۹... حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اپنے چچا حضرت ظہیر رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک مفید کام سے منع فرمایا۔ میں نے کہا: جو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی زمین کا کیا کرتے ہو؟ ہم نے عرض کیا کہ ہم تہائی، چوتھائی یا چند وسق گندم، جو کے عوض اجرت پر دیتے ہیں۔ فرمایا: ایسا مت کرو، خود کاشت کرو یا کسی دوسری کو کاشت کاری کے لیے دے دو۔

۲۴۶۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ ابْنِ أَخِي رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كَانَ أَحَدُنَا إِذَا اسْتَغْنَى عَنْ أَرْضِهِ أَعْطَاهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالنِّصْفِ وَاشْتَرَطَ ثَلَاثَ جَدَاوِلَ وَالْقُصَارَةَ وَمَا يَسْقِي الرَّبِيعُ وَكَانَ الْعَيْشُ إِذْ ذَاكَ شَدِيدًا وَكَانَ يَعْمَلُ فِيهَا بِالْحَدِيدِ وَبِمَا شَاءَ اللهُ وَيُصِيبُ مِنْهَا مَنْفَعَةً فَأَتَانَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَاكُمْ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَكُمْ نَافِعًا وَطَاعَةُ اللهِ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ أَنْفَعُ لَكُمْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَنْهَاكُمْ عَنِ الْحَقْلِ وَيَقُولُ مَنِ اسْتَغْنَى عَنْ أَرْضِهِ فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ أَوْ لِيَدَعْ

اخرجه ابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۴۶۰... حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ہم میں سے جب کوئی اپنی زمین سے مستغنی ہوتا تو تہائی یا چوتھائی اور آدھی پیداوار کے عوض کاشت کے لیے دے دیتا اور تین نالیوں کی شرط ٹھہرا لیتا تھا کہ ان کی پیداوار میں لوں گا اور بھوسہ میں لوں گا اور ربیع کے پانی سے جو پیداوار ہو وہ میں لوں گا اور اس وقت زندگی پر مشقت تھی اور کاشت کار لوہے اور دوسری چیزوں سے زمین میں محنت کرتا، پھر اس سے فائدہ حاصل کرتا کہ ہمارے پاس حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ آئے اور فرمایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں ایک ایسے کام سے منع فرمایا ہے جس میں تمہارا نفع تھا بلاشبہ اللہ اور رسول کی اطاعت میں تمہارے لیے زیادہ نفع تھا اور اس کے رسول تمہیں منع فرماتے ہیں بٹائی پر دینے سے اور فرماتے ہیں کہ جس کو اپنی زمین کاشت کرنے کی حاجت نہ ہو تو وہ اپنے بھائی کو کاشت کے لیے مفت ہی دے دے یا زمین خالی پڑی رہنے دے۔

۲۴۶۱... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ

۲۴۶۱... حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت

عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يَغْفِرُ اللّٰهُ لِرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَا وَاللّٰهِ أَعْلَمُ بِالْحَدِيثِ مِنْهُ إِنَّمَا أَتَى رَجُلَانِ النَّبِيَّ ﷺ وَقَدِ اقْتَتَلَا فَقَالَ إِنْ كَانَ هٰذَا شَأْنُكُمْ فَلَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ فَسَمِعَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَوْلَهُ فَلَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ

اخرجه ابو داؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی مغفرت فرمائے، بخدا اس حدیث کو میں ان کی بہ نسبت زیادہ جانتا ہوں۔ بات یہ تھی کہ دو شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور باہم لڑ چکے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تمہارا یہی حال ہے تو کھیت اجرت پر مت دو تو حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے یہ آخری الفاظ کہ "کھیت اجرت پر مت دو" سن لیے۔

۱۱... بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الْمُزَارَعَةِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ

۱۱... تہائی اور چوتھائی پیداوار کے عوض مزارعت کی اجازت کا بیان

۲۴۶۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ قُلْتُ لِطَاوُسٍ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَوْ تَرَكْتَ هٰذِهِ الْمُخَابَرَةَ فَإِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْهُ فَقَالَ أَيْ عَمْرُو إِنِّي أُعِينُهُمْ وَأُعْطِيهِمْ وَإِنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ أَخَذَ النَّاسَ عَلَيْهَا عِنْدَنَا وَإِنَّ أَعْلَمَهُمْ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَمْ يَنْهَ عَنْهَا وَلٰكِنْ قَالَ لَأَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا أَجْرًا مَعْلُومًا

تقدم تخریجہ (الحدیث ۲۴۵۶)

۲۴۶۲... حضرت عمرو بن دینار کہتے ہیں کہ میں نے طاؤس سے یہ کہا: اے ابو عبدالرحمن اچھا ہے اگر تم یہ بٹائی پر دینا چھوڑ دو کیونکہ لوگوں کا خیال ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا۔ فرمانے لگے: اے عمرو! میں تو لوگوں کی مدد کرتا ہوں اور ان کو دیتا ہوں اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے ہمارے سامنے لوگوں سے یہ معاملہ کیا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں بڑے عالم ابن عباس رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع نہیں فرمایا بلکہ یہ فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو مفت دے۔ یہ اس کے لیے بہتر ہے اس سے کہ اس کے عوض متعین اجرت وصول کرے۔

۲۴۶۳... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ أَكْرَى الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ فَهُوَ يُعْمَلُ بِهِ إِلَى يَوْمِكَ هٰذَا

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفة الأشراف) ھذا اسناد صحیح رجالہ ثقات (شرح السندی)

۲۴۶۳... حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کے زمانے میں تہائی اور چوتھائی پیداوار کے عوض زمین اجرت پر دی اور آج تک اسی پر عمل جاری ہے۔

۲۴۶۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَأَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ الْأَرْضَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ خَرَاجًا مَعْلُومًا

تقدم تخریجہ (الحدیث ۲۴۵۶)

۲۴۶۴... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے تو صرف یہ فرمایا تھا کہ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو مفت زمین دے یہ اس کے لیے بہتر ہے اس سے کہ اس کے بدلے متعین کرایہ وصول کرے۔

فائدہ:... امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک مساقات ومزارعۃ دونوں ناجائز یعنی مکروہ ہیں امام مالک وشافعی رحمہما اللہ کے نزدیک مساقات مطلقاً جائز ہے اور مزارعۃ صرف مساقات کے تابع ہو کر جائز ہے نہ کہ مستقلاً بھی اور متابعت کی صورت یہ ہے کہ درختوں

کے درمیان جو صاف اور خالی زمین ہو اس میں الگ کام کرنا مشکل ہو امام احمد امام اسحق اور صاحبین کے نزدیک مساقات اور مزارعتہ دونوں مطلقاً جائز ہیں (تحفۃ المراۃ)

۱۲... بَابُ اسْتِكْرَاءِ الْأَرْضِ بِالطَّعَامِ

۲۴٦٥... حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَزَعَمَ أَنَّ بَعْضَ عُمُومَتِهِ أَتَاهُمْ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلَا يُكْرِيهَا بِطَعَامٍ مُسَمًّى

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۱۲... اناج کے عوض زمین اجرت پر لینا

۲۴٦۵... حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں زمین بٹائی پر دیا کرتے تھے، پھر ہمارے ایک چچا ہمارے پاس آئے اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے پاس زمین ہو تو وہ متعین اناج کے عوض اسے کرایہ پر نہ دے۔

۱۳... بَابُ مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ

۲٤٦٦... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ زَرَعَ فِي أَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ وَتُرَدُّ عَلَيْهِ نَفَقَتُهُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۳... کسی قوم کی زمین میں ان کی اجازت کے بغیر کاشت کرنا

۲۴٦٦... حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کسی قوم کی زمین ان کی اجازت کے بغیر کاشت کرے تو اس کو پیداوار میں کچھ نہ ملے گا۔ البتہ اس کا خرچہ اسے واپس کیا جائے گا۔

فائدہ: اگر ایک شخص دوسرے کی زمین پر بغیر اجازت کے کاشت کرلے تو اس کی پیداوار امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک بیج والے کی ہے اور زمین والے کو کرایہ ملے گا امام احمد کے نزدیک پیداوار مالک زمین کی ہے۔ (تحفۃ المراۃ)

۱٤... بَابُ مُعَامَلَةِ النَّخِيلِ وَالْكَرْمِ

۲٤٦٧... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَسَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِالشَّطْرِ مِمَّا يَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زَرْعٍ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۱۴... کھجور اور انگور بٹائی پر دینے کا بیان

۲۴٦٧... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل خیبر کو زمین بٹائی پر دی پھل یا اناج کی نصف پیداوار کے عوض۔

۲٤٦٨... حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَعْطَى خَيْبَرَ أَهْلَهَا عَلَى النِّصْفِ نَخْلِهَا وَأَرْضِهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۲۴٦٨... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل خیبر کی زمین آدھی کھجور اور اناج کی پیداوار کے عوض بٹائی پر دی۔

۲٤٦٩... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُسْلِمٍ

۲۴٦٩... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں

الْأَعْوَرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَيْبَرَ أَعْطَاهَا عَلَى النِّصْفِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

کہ جب اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر فتح کیا تو اس کی زمین نصف پیداوار کے عوض دے دی۔

۱۵... بَابُ تَلْقِيحِ النَّخْلِ

۱۵... کھجور میں پیوند لگانے کا مسئلہ

۲۴۷۰... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي نَخْلٍ فَرَأَى قَوْمًا يُلَقِّحُونَ النَّخْلَ فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ قَالُوا يَأْخُذُونَ مِنَ الذَّكَرِ فَيَجْعَلُونَهُ فِي الْأُنْثَى قَالَ مَا أَظُنُّ ذَلِكَ يُغْنِي شَيْئًا فَبَلَغَهُمْ فَتَرَكُوهُ فَنَزَلُوا عَنْهَا فَبَلَغَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ الظَّنُّ إِنْ كَانَ يُغْنِي شَيْئًا فَاصْنَعُوهُ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ وَإِنَّ الظَّنَّ يُخْطِئُ وَيُصِيبُ وَلَكِنْ مَا قُلْتُ لَكُمْ قَالَ اللهُ فَلَنْ أَكْذِبَ عَلَى اللهِ

اخرجہ مسلم (تحفۃ الأشراف)

۲۴۷۰... حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک باغ میں گزرا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ کچھ لوگ کھجور کو پیوند لگا رہے ہیں۔ دریافت فرمایا: یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ لوگوں نے عرض کیا: نر کا گابھا لے کر مادہ میں ملاتے ہیں۔ ارشاد فرمایا: مجھے نہیں خیال کہ اس سے کچھ فائدہ ہو۔ لوگوں کو آپ... کا یہ فرمان معلوم ہوا تو انہوں نے پیوند کاری ترک کردی۔ انہیں اندازہ ہوا کہ اس بار پھل کم ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو علم ہوا تو فرمایا: وہ تو میرا خیال تھا۔ اگر اس میں کچھ فائدہ ہے تو کرلیا کرو۔ میں تو بس تمہاری مانند انسان ہوں اور خیال کبھی غلط ہوتا ہے اور کبھی صحیح لیکن جو بات میں تمہیں کہوں کہ اللہ نے فرمائی ہے، کیونکہ میں ہرگز اللہ پر جھوٹ نہ بولوں گا۔

۲۴۷۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَهِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَمِعَ أَصْوَاتًا فَقَالَ مَا هَذَا الصَّوْتُ قَالُوا النَّخْلُ يُؤَبِّرُونَهَا فَقَالَ لَوْ لَمْ يَفْعَلُوا لَصَلَحَ فَلَمْ يُؤَبِّرُوا عَامَئِذٍ فَصَارَ شِيصًا فَذَكَرُوا لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ إِنْ كَانَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ دُنْيَاكُمْ فَشَأْنُكُمْ بِهِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أُمُورِ دِينِكُمْ فَإِلَيَّ

اخرجہ مسلم (تحفۃ الأشراف)

۲۴۷۱... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ آوازیں سنیں تو فرمایا: یہ کیسی آواز ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: کھجور کو پیوند لگا رہے ہیں۔ فرمایا: اگر ایسا نہ کریں تو بھی پھل اچھا ہو۔ اس سال انہوں نے پیوند کاری نہ کی تو اس سال کھجور خراب ہوئی۔ لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کردیا۔ ارشاد فرمایا: اگر تمہارا دنیا کا کام ہو تو اس کو تم سمجھو اور اگر کوئی دینی امر ہو تو اس کا تعلق مجھ سے ہے۔

۱۶... بَابُ الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي ثَلَاثٍ

۱۶... تمام مسلمان تین چیزوں میں شریک ہیں

۲۴۷۲... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ خِرَاشِ بْنِ حَوْشَبٍ الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي ثَلَاثٍ فِي الْمَاءِ وَالْكَلَإِ وَالنَّارِ وَثَمَنُهُ حَرَامٌ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ يَعْنِي الْمَاءَ الْجَارِيَ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۲۴۷۲... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اہل اسلام تین چیزوں میں شریک ہیں۔ پانی، چارہ اور آگ اور ان کی قیمت حرام ہے۔ ابو سعید کہتے ہیں کہ اس حدیث میں جاری پانی مراد ہے۔

۲۴۷۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي

۲۴۷۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ ثَلَاثٌ لَا يُمْنَعْنَ الْمَاءُ وَالْكَلَأُ وَالنَّارُ

اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں نہ روکی جائیں۔ پانی، چارہ اور آگ۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) هذا اسناد صحیح رجاله ثقات (شرح السندی)

۲۴۷۴... حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ قَالَ الْمَاءُ وَالْمِلْحُ وَالنَّارُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا الْمَاءُ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا بَالُ الْمِلْحِ وَالنَّارِ قَالَ يَا حُمَيْرَاءُ مَنْ أَعْطَى نَارًا فَكَأَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيعِ مَا أَنْضَجَتْ تِلْكَ النَّارُ وَمَنْ أَعْطَى مِلْحًا فَكَأَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيعِ مَا طَيَّبَ ذَلِكَ الْمِلْحُ وَمَنْ سَقَى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ حَيْثُ يُوجَدُ الْمَاءُ فَكَأَنَّمَا أَعْتَقَ رَقَبَةً وَمَنْ سَقَى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ حَيْثُ لَا يُوجَدُ الْمَاءُ فَكَأَنَّمَا أَحْيَاهَا

۲۴۷۴... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا اے اللہ کے رسول کونسی چیز روکنا حلال نہیں؟ ارشاد فرمایا: پانی، نمک اور آگ۔ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول: پانی کی وجہ تو ہمیں معلوم ہے۔ نمک اور آگ میں کیا وجہ ہے؟ فرمایا: اری حمیرا جس نے آگ دے دی گویا اس نے اس آگ پر پکنے والی تمام چیز صدقہ کی اور جس نے نمک دیا گویا اس نے نمک سے خوش ذائقہ ہونے والا تمام کھانا صدقہ کیا اور جہاں پانی ہو، وہاں کوئی مسلمان کو ایک گھونٹ پانی پلائے تو گویا اس نے ایک غلام آزاد کیا اور جہاں پانی نہ ہو وہاں کوئی مسلمان کو پانی پلائے تو گویا اس نے ایک جان کو زندگی دی۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) هذا اسناد ضعیف لضعف علی بن زید بن جدعان (شرح السندی)

۱۷... بَابُ إِقْطَاعِ الْأَنْهَارِ وَالْعُيُونِ

۱۷... نہریں اور چشمے جاگیر میں دینا

۲۴۷۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ حَدَّثَنِي عَمِّي ثَابِتُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ عَنْ أَبِيهِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ أَنَّهُ اسْتَقْطَعَ الْمِلْحَ الَّذِي يُقَالُ لَهُ مِلْحُ سُدِّ مَأْرِبٍ فَأَقْطَعَهُ لَهُ ثُمَّ إِنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ التَّمِيمِيَّ أَتَى رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي قَدْ وَرَدْتُ الْمِلْحَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَهُوَ بِأَرْضٍ لَيْسَ بِهَا مَاءٌ وَمَنْ وَرَدَهُ أَخَذَهُ وَهُوَ مِثْلُ الْمَاءِ الْعِدِّ فَاسْتَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَبْيَضَ بْنَ حَمَّالٍ فِي قَطِيعَتِهِ فِي الْمِلْحِ فَقَالَ قَدْ أَقَلْتُكَ مِنْهُ عَلَى أَنْ تَجْعَلَهُ مِنِّي صَدَقَةً فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ هُوَ مِنْكَ صَدَقَةٌ وَهُوَ مِثْلُ الْمَاءِ الْعِدِّ مَنْ وَرَدَهُ أَخَذَهُ قَالَ فَرَجٌ وَهُوَ الْيَوْمَ عَلَى ذَلِكَ مَنْ وَرَدَهُ أَخَذَهُ قَالَ فَقَطَعَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَرْضًا وَنَخْلًا بِالْجُرْفِ جُرْفِ مُرَادٍ مَكَانَهُ حِينَ أَقَالَهُ مِنْهُ

۲۴۷۵... حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اس نمک کی جاگیر چاہی جس کو مقام سدمارب کا نمک کہا جاتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں وہ جاگیر دے دی۔ پھر اقرع بن حابس تمیمی رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول میں زمانہ جاہلیت میں نمک کی ایک کان پر گیا تھا اور وہ ایسی جگہ ہے جہاں کچھ پانی نہیں ہے جو جائے نمک لے لے وہ جاری پانی کی طرح ختم نہیں ہوتا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ابیض بن جمال رضی اللہ عنہ کو جو جاگیر دی تھی، اسے فسخ کرنا چاہا تو ابیض نے کہا: میں اس شرط پر فسخ کرتا ہوں کہ آپ اس کو میری طرف سے صدقہ کر دیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تمہاری طرف سے صدقہ ہے اور وہ جاری پانی کی طرح ہے جو وہاں جائے نمک لے لے۔ حدیث کے راوی فرج کہتے ہیں کہ وہ اب بھی اسی طرح ہے جو جاتا ہے نمک لے لیتا ہے۔ ابیض کہتے ہیں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ جاگیر فسخ فرمائی تو اس کے بدلہ مقام جرف مراد میں مجھے زمین اور کھجور کے درخت بطور جاگیر عطا فرمائے۔

اخرجہ ابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

فائدہ:... شریعت میں جاگیرداری کے معنی ہیں کسی کو زمین دینا، جب وہ شخص زمین کو آباد کرے گا تو اس زمین کا مالک بن جائے گا۔ اگر کاشت کار کے ذریعہ آباد کی تو دونوں کے مساوی حقوق ہوں گے۔ (تقریر ترمذی، جلد ا)

۱۸... بَابُ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ

۱۸... پانی فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان

۲۴۷۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ سَمِعْتُ إِيَاسَ بْنَ عَبْدٍ الْمُزَنِيَّ وَرَأَى نَاسًا يَبِيعُونَ الْمَاءَ فَقَالَ لَا تَبِيعُوا الْمَاءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى أَنْ يُبَاعَ الْمَاءُ

اخرجه ابو داؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۴۷۶... حضرت ایاس بن عبد مزنی رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ لوگ پانی بیچ رہے ہیں تو فرمایا: پانی مت بیچو، اس لیے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پانی بیچنے سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے۔

۲۴۷۷... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۲۴۷۷... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ضرورت سے زائد پانی کی بیع سے منع فرمایا۔

فائدہ:... حنفیہ کا اصل مسلک تو بیع الماء کے ناجائز ہونے کا ہے متاخرین حنفیہ نے اس کی اجازت دی ہے۔ ضرورت شدیدہ میں اس پر فتویٰ دے سکتے ہیں۔ (تقریر ترمذی جلد ا)

۱۹... بَابُ النَّهْيِ عَنْ مَنْعِ فَضْلِ الْمَاءِ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلَأَ

۱۹... زائد پانی سے اس لیے روکنا تاکہ اس کے ذریعہ گھاس سے روکے منع ہے

۲۴۷۸... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَمْنَعُ أَحَدُكُمْ فَضْلَ مَاءٍ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلَأَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۴۷۸... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی بھی زائد پانی سے نہ روکے تاکہ اس کے ذریعہ گھاس سے روکے۔

۲۴۷۹... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَارِثَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ وَلَا يُمْنَعُ نَقْعُ الْبِئْرِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۴۷۹... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ضرورت سے زائد پانی نہ روکا جائے۔

۲۰... بَابُ الشُّرْبِ مِنَ الْأَوْدِيَةِ وَمِقْدَارِ حَبْسِ الْمَاءِ

۲۰... کھیت اور باغ کے لئے نہر سے پانی لینا اور پانی روکنے کی مقدار

۲۴۸۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ

۲۴۸۰... حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک انصاری شخص نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حضرت زبیر

خَاصَمَ الزُّبَيْرَ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَاءَ يَمُرَّ فَأَبَى عَلَيْهِ فَاخْتَصَمَا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلِ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ قَالَ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ هٰذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذٰلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

تقدم تخریجه (الحدیث ۱۵)

رضی اللہ عنہ سے حرہ کی اس نہر کے بارے میں جھگڑا کیا جس سے کھجور کے درختوں کو سیراب کرتے ہیں۔ انصاری نے کہا: پانی چھوڑ دو تاکہ بہتا رہے۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نہ مانے۔ یہ دونوں اپنا جھگڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے زبیر! تم سیراب کرو، پھر اپنے پڑوسی کی طرف پانی چھوڑ دو۔ اس پر انصاری غصہ ہوا اور کہا: اے اللہ کے رسول! اس لیے کہ وہ آپ کا پھوپھی زاد بھائی ہے۔ اس پر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ کا رنگ متغیر ہو گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم درخت سیراب کرو، پھر پانی روکے رکھو، یہاں تک کہ پانی دیوار تک پہنچ جائے۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بخدا میرا گمان ہے کہ یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی۔ "قسم ہے آپ کے رب کی یہ لوگ اس وقت تک مومن نہ ہوں گے جب تک اپنے اختلاف میں آپ کو فیصل نہ بنائیں۔ پھر آپ کے فیصلے سے دل میں تنگی محسوس نہ کریں اور اسے دل سے تسلیم کر لیں۔"

٢٤٨١... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ عَمِّهِ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي سَيْلِ مَهْزُورٍ الْأَعْلَى فَوْقَ الْأَسْفَلِ يَسْقِي الْأَعْلَى إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسِلُ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنْهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۴۸۱... حضرت ثعلبہ بن ابی مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہروز کے نالے کے بارے میں یہ فیصلہ فرمایا کہ اوپر والا نیچے والے سے پہلے سیراب کرے اور اوپر والا ٹخنوں تک پانی روکے پھر نیچے والے کے لیے پانی چھوڑ دے۔

٢٤٨٢... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَضَى فِي سَيْلِ مَهْزُورٍ أَنْ يُمْسِكَ حَتَّى يَبْلُغَ الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسِلَ الْمَاءَ

اخرجه ابو داود (تحفة الأشراف)

۲۴۸۲... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا: پانی روکے رکھے، یہاں تک کہ ٹخنوں تک پہنچ جائے۔ پھر پانی چھوڑ دے۔

٢٤٨٣... حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَضَى فِي شُرْبِ النَّخْلِ مِنَ السَّيْلِ أَنَّ الْأَعْلَى فَالْأَعْلَى يَشْرَبُ قَبْلَ الْأَسْفَلِ وَيُتْرَكُ الْمَاءُ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسَلُ الْمَاءُ إِلَى الْأَسْفَلِ الَّذِي يَلِيهِ وَكَذٰلِكَ حَتَّى تَنْقَضِيَ الْحَوَائِطُ أَوْ يَفْنَى الْمَاءُ

الفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۲۴۸۳... حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نالے سے کھجور کے درختوں کو سیراب کرنے میں یہ فیصلہ فرمایا: اوپر والا پہلے سیراب کرے پھر نیچے والا سیراب کرے اور اوپر والا ٹخنوں تک پانی بھر لے، پھر اپنے بعد والے کے لیے چھوڑ دے اور یہی سلسلہ چلتا رہے۔ یہاں تک سب باغ سیراب ہو جائیں یا پانی ختم ہو جائے۔

۲۱... بَابُ قِسْمَةِ الْمَاءِ

۲۴۸۴... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو الْجَعْدِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُبْدَأُ بِالْخَيْلِ يَوْمَ وِرْدِهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۱... پانی کی تقسیم کا بیان

۲۴۸۴... حضرت عوف مزنی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب گھوڑے پانی پلانے کے لیے لائے جائیں تو الگ الگ لائے جائیں۔

۲۴۸۵... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كُلُّ قَسْمٍ قُسِمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ عَلَى مَا قُسِمَ وَكُلُّ قَسْمٍ أَدْرَكَهُ الْإِسْلَامُ فَهُوَ عَلَى قَسْمِ الْإِسْلَامِ

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۲۴۸۵... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو تقسیم جاہلیت میں ہو چکی وہ اسی پر برقرار رہے گی اور جو تقسیم اسلام کے بعد ہو گی تو وہ اسلامی اصولوں کے مطابق ہو گی۔

۲۲... بَابُ حَرِيمِ الْبِئْرِ

۲۴۸۶... حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُكَيْنٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُثَنّٰى ح وحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ الْمَكِّيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ حَفَرَ بِئْرًا فَلَهُ أَرْبَعُونَ ذِرَاعًا عَطَنًا لِمَاشِيَتِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۲... کنویں کے احاطہ کا بیان

۲۴۸۶... حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے کنواں کھودا تو چالیس ہاتھ جگہ اس کے گرد جانور بٹھانے کے لیے اس کی ہو گی۔

۲۴۸۷... حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي الصُّغْدِيِّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ صُقَيْرٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَرِيمُ الْبِئْرِ مَدُّ رِشَائِهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۴۸۷... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کنویں کا احاطہ وہاں تک ہو گا جہاں تک اس کی رسی جائے۔

۲۳... بَابُ حَرِيمِ الشَّجَرِ

۲۴۸۸... حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِيُّ أَبُو الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي إِسْحٰقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَضَى فِي النَّخْلَةِ وَالنَّخْلَتَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ لِلرَّجُلِ فِي النَّخْلِ فَيَخْتَلِفُونَ فِي حُقُوقِ ذٰلِكَ فَقَضَى أَنَّ لِكُلِّ نَخْلَةٍ مِنْ أُولٰئِكَ مِنَ الْأَسْفَلِ مَبْلَغَ

۲۳... درخت کے احاطہ کا بیان

۲۴۸۸... حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا: کھجور کے ایک دو تین درختوں میں جو کسی باغ میں ایک مرد کے ہوں اور ان کے حقوق میں اختلاف ہو جائے آپ نے یہ فیصلہ فرمایا کہ ہر درخت کے نیچے اتنی ہی زمین ملے گی جہاں تک اس کی شاخیں پھیلی ہوں۔

جَرِيدِهَا حَرِيمٌ لَهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

٢٤٨٩... حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي الصُّغْدِيِّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ صُقَيْرٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبْدِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَرِيمُ النَّخْلَةِ مَدُّ جَرِيدِهَا

الفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۴۸۹... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کھجور کے درخت کا احاطہ وہاں تک ہو گا جہاں تک اس کی شاخیں پھیلیں۔

٢٤... بَاب مَنْ بَاعَ عَقَارًا وَلَمْ يَجْعَلْ ثَمَنَهُ فِي مِثْلِهِ

۲۴... جو شخص جائیداد بیچے اور اس کی قیمت سے جائیداد نہ خریدنے کے متعلق

٢٤٩٠... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ بَاعَ دَارًا أَوْ عَقَارًا فَلَمْ يَجْعَلْ ثَمَنَهُ فِي مِثْلِهِ كَانَ قَمِنًا أَنْ لَا يُبَارَكَ فِيهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَخِيهِ سَعِيدِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۴۹۰... حضرت سعید بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا: جو گھر یا جائیداد فروخت کرے اور پھر قیمت کو اس جیسی چیز میں نہ صرف کرے تو وہ اس لائق ہے کہ اس میں اس کے لیے برکت نہ ہو۔

دوسرے طریق سے بھی اسی کے مانند روایت منقول ہے۔

٢٤٩١... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ النَّخَعِيُّ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ بَاعَ دَارًا وَلَمْ يَجْعَلْ ثَمَنَهَا فِي مِثْلِهَا لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهَا

الفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۴۹۱... حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو گھر فروخت کرے اور اس کی قیمت دوسرا گھر وغیرہ خریدنے میں صرف نہ کرے تو اس کے لیے اس میں برکت نہ ہو گی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الشُّفْعَةِ

شفعہ کا بیان

١... بَابُ مَنْ بَاعَ رُبَاعًا فَلْيُؤْذِنْ شَرِيكَهُ

٢٤٩٢... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ كَانَتْ لَهُ نَخْلٌ أَوْ أَرْضٌ فَلَا يَبِيعُهَا حَتَّى يَعْرِضَهَا عَلَى شَرِيكِهِ

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

٢٤٩٣... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَالْعَلَاءُ بْنُ سَالِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَأَرَادَ بَيْعَهَا فَلْيَعْرِضْهَا عَلَى جَارِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

ا... غیر منقولہ جائیداد فروخت کرے تو اپنے شریک کو اطلاع دے

۲۴۹۲... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کا کھجوروں کا باغ یا زمین ہو تو وہ اسے اپنے شریک پر پیش کرنے سے پہلے فروخت نہ کرے۔

۲۴۹۳... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کی زمین ہو اور وہ اسے فروخت کرنا چاہے تو اسے اپنے پڑوسی پر پیش کرے۔

فائدہ:... حنفیہ کے نزدیک شفعہ کے حقدار تین ہیں۔ ایک شریک فی نفس المبیع، دوسرا شریک فی حق المبیع، تیسرا جار ائمہ ثلاثہ کے نزدیک شفعہ کا حق صرف شریک فی نفس المبیع کو ہے۔ (تقریر ترمذی، جلد ا)

٢... بَابُ الشُّفْعَةِ بِالْجِوَارِ

٢٤٩٤... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْجَارُ أَحَقُّ بِشُفْعَةِ جَارِهِ يَنْتَظِرُ بِهَا وَإِنْ كَانَ غَائِبًا إِذَا كَانَ طَرِيقُهُمَا وَاحِدًا

اخرجه ابوداؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

٢٤٩٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ

اخرجه البخاري وابوداود والنسائي (تحفة الأشراف)

۲... پڑوسی کی وجہ سے حق شفعہ

۲۴۹۴... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پڑوسی اپنے پڑوسی کے شفعہ کا زیادہ حقدار ہے۔ اس کے شفعہ کا انتظار کیا جائے گا۔ اگرچہ وہ غائب ہو بشرطیکہ ان دونوں کا راستہ ایک ہو۔

۲۴۹۵... حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پڑوسی زیادہ حقدار ہے نزدیکی کی وجہ سے۔

۲۴۹۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ الشَّرِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَرْضٌ لَيْسَ فِيهَا لِأَحَدٍ قِسْمٌ وَلَا شِرْكٌ إِلَّا الْجِوَارُ قَالَ الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۲۴۹۶... حضرت شرید بن سوید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ایک زمین میں کسی کا حصہ نہیں، کوئی بھی شریک نہیں البتہ پڑوسی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہمسایہ نزدیکی کی وجہ سے زیادہ حقدار ہے۔

فائدہ:... حدیث میں جار سے مراد وہ ہے جو حقوق المبیع میں بھی شریک ہو۔ (از مترجم)

٣... بَاب إِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ

۳... جب حدیں مقرر ہو جائیں تو شفعہ نہیں ہو سکتا

۲۴۹۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَضَى بِالشُّفْعَةِ فِيمَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الطِّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عَاصِمٍ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلٌ وَأَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُتَّصِلٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۲۴۹۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شفعہ کا فیصلہ اس جائیداد میں فرمایا جو ابھی تقسیم نہیں ہوئی اور جب حدیں مقرر ہو جائیں تو اب کوئی شفعہ نہیں ہو سکتا۔
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی دوسری سند سے بھی اسی کے مثل روایت مروی ہے۔ مذکورہ روایت سے متصل ہے۔

۲۴۹۸... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الشَّرِيكُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ مَا كَانَ

تقدم تخریجه (الحدیث ۲۴۹۵)

۲۴۹۸... حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شریک زیادہ حقدار ہے اپنے نزدیک ہونے کی وجہ سے، کوئی بھی چیز ہو۔

۲۴۹۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ إِنَّمَا جَعَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الشُّفْعَةَ فِي كُلِّ مَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ وَصُرِّفَتِ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۴۹۹... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر چیز کو قابل شفعہ قرار دیا جو ابھی تقسیم نہیں ہوئی اور جب حدیں مقرر ہو گئیں اور راستے جدا جدا ہو گئے تو اب (شرکت کی بنیاد پر) کوئی شفعہ نہیں ہو سکتا۔

فائدہ:... اس کا مطلب یہ ہے کہ حدیں واقع ہو جانے کے بعد اور تقسیم کے بعد اسی طرح راستے جدا ہو جانے کے بعد شرکت کی بنیاد پر شفعہ کا حق باقی نہیں رہتا۔ البتہ اگر جار کی بنیاد پر شفعہ کا حق ہو تو وہ اس کے منافی نہیں۔ (تقریر ترمذی، جلد ا)

٤... بَاب طَلَبِ الشُّفْعَةِ

۴... طلب شفعہ کے متعلق

۲۵۰۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

۲۵۰۰... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الشُّفْعَةُ كَحَلِّ الْعِقَالِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شفعہ ایسے ہے جیسے اونٹ کی رسی کھولنا۔

۲۵۰۱... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا شُفْعَةَ لِشَرِيكٍ عَلَى شَرِيكٍ إِذَا سَبَقَهُ بِالشِّرَاءِ وَلَا لِصَغِيرٍ وَلَا لِغَائِبٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۵۰۱... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک شریک کو دوسرے شریک پر شفعہ کا حق نہیں، جب وہ اس سے پہلے خرید لے اور نہ کم سن کو اور نہ غائب کو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ اللُّقَطَةِ

گمشدہ اشیاء اٹھا لینے کا بیان

فائدہ:... لقطہ کے بارے میں حنفیہ کا مفتی بہ قول یہ ہے جس کو شمس الائمہ سرخسی نے بھی پسند کیا ہے اور صاحب ہدایہ کا بھی رجحان اسی طرف معلوم ہوتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ شرعاً تعریف اور اعلان کرنے کی کوئی مدت مقرر نہیں بلکہ ہر چیز کے بارے میں تعریف کی مدت مختلف ہوگی۔ اصل مدار اس پر ہے کہ آیا اس چیز کا مالک اس کو تلاش کر رہا ہوگا یا تلاش ختم کر دی ہوگی۔

لقطہ کب مالک کے حوالے کیا جائے؟

جمہور فقہاء فرماتے ہیں: علامات بیان کرنے سے اگر اطمینان ہو جائے تو حوالہ کرنا واجب ہے۔

لقطہ کا مصرف:... امام ابو حنیفہ فرماتے ہیں کہ اگر اس چیز کو اٹھانے والا شخص مستحق ہے تو اس کے لیے استعمال کرنا جائز ہے۔ (تقریر ترمذی، جلد ۱)

۱... بَابُ ضَالَّةِ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ

۱... گمشدہ اونٹ، گائے اور بکری کا بیان

۲۵۰۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

۲۵۰۲... حضرت عبد اللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان کی گمشدہ چیز دوزخ کی جلتی ہوئی آگ ہے۔

۲۵۰۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ خَالُ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي بِالْبَوَازِيجِ فَرَاحَتِ الْبَقَرُ فَرَأَى بَقَرَةً أَنْكَرَهَا فَقَالَ مَا هَذِهِ قَالُوا بَقَرَةٌ لَحِقَتْ بِالْبَقَرِ قَالَ فَأَمَرَ بِهَا فَطُرِدَتْ حَتَّى تَوَارَتْ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا يُؤْوِي الضَّالَّةَ إِلَّا ضَالٌّ

اخرجه ابو داود (تحفة الأشراف)

۲۵۰۳... حضرت منذر بن جریر فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ مقام بوازیج میں تھا کہ گائیں نکلیں تو انہوں نے ایک گائے کو اجنبی خیال کیا اور فرمایا یہ گائے کیسی ہے؟ لوگوں نے کہا: کسی کی گائے ہماری گائیوں میں آملی۔ آپ نے حکم دیا تو اسے ہانک کر نکال دیا، یہاں تک کہ وہ نگاہوں سے اوجھل ہوگئی۔ پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا: گمشدہ چیز کو اپنے گھر گمراہ شخص لاتا ہے۔

۲۵۰۴... حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ الْعَلَاءِ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ فَلَقِيتُ رَبِيعَةَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

۲۵۰۴... حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گمشدہ اونٹ لے لینے کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم غصہ میں آگئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار مبارک سرخ ہوگئے اور ارشاد فرمایا: تمہیں اس سے کیا غرض، اس

قَالَ سُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ فَغَضِبَ وَاحْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ فَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا الْحِذَاءُ وَالسِّقَاءُ تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتّٰى يَلْقَاهَا رَبُّهَا وَسُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ فَقَالَ خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ وَسُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا وَعَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنِ اعْتُرِفَتْ وَإِلَّا فَاخْلِطْهَا بِمَالِكَ

اخرجہ البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

کے پاس اس کا جوتا ہے اور مشکیزہ اور وہ خود پانی پر جا کر پانی پیتا ہے اور درختوں کے پتے کھاتا ہے، یہاں تک کہ اس کا مالک اس تک پہنچ جائے اور اسے پکڑ لے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے گمشدہ بکری کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے پکڑ لو، وہ تمہاری ہے، یا تمہارے بھائی کی ورنہ پھر بھیڑیئے کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے گمشدہ چیز کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کی تھیلی اور بندھن کو خوب یاد رکھو اور سال بھر اس کی تشہیر کرواگر کوئی اسے پہچان لے تو ٹھیک ورنہ اپنے مال میں شامل کر سکتے ہو۔

لقطہ کے طور پر چوپایوں کو پکڑنے کا جواز، لقطہ سے دفع ضرر کی بحث

اگر کسی شخص کو بکری یا گائے یا اونٹ بطور لقطہ (گری پڑی چیز) مل جائے تو احناف کے نزدیک اسے (بکری، گائے، اونٹ) بغرض حفاظت پکڑنا جائز ہے، کیونکہ گائے واونٹ اور بکری وغیرہ بھی ایک لقطہ ہے اور لقطہ (گری پڑی چیز) کو اٹھانے کا عمل شرعی رو سے جائز ہے۔ خواہ وہ جنگل و صحرا میں ہو یا گاؤں اور شہر میں ہو۔ مطلق چوپایہ لقطہ کی مانند ہے۔ واضح رہے کہ مذکورہ زیر بحث مسئلہ میں تین امور بیان کیے گئے ہیں۔

(۱)... لقطہ کے طور پر چوپایوں کو پکڑنے کا جواز۔

(۲)... لقطہ سے دفع ضرر کی بحث۔

(۳)... امام مالک رحمۃ اللہ علیہ وامام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا موقف۔

تینوں امور کی تفصیلی بحث ملاحظہ ہو۔

(۱)... لقطہ کے طور پر چوپایوں کو پکڑنے کا جواز

چوپائے کا اطلاق ایسے جانور پر ہوتا ہے جس میں مندرجہ ذیل تین اوصاف پائے جائیں۔

(۱)... چار پاؤں ہونا۔

(۲)... صرف چارہ (گھاس وغیرہ) کو بطور خوراک استعمال کرنا۔

(۳)... منہ کے ساتھ بلا جھجک خوراک استعمال کرنا۔

دوسری اور تیسری صفت سے کتا و دیگر درندے صفت جانور خارج ہو گئے۔ کیونکہ کتا اور دیگر درندے مثلاً شیر، ریچھ وغیرہ کے چار پاؤں تو رکھتے ہیں لیکن (گھاس) ان کی خوراک نہیں۔ زمین پر رینگنے والے جانوروں (کیڑے، مکوڑے، سانپ، بچھو وغیرہ) کے چار پاؤں نہیں ہوتے، اس بناء پر ان کا شمار چوپایوں میں نہیں ہوتا جبکہ بکری، گائے، اونٹ، گھوڑا وغیرہ چوپائے کے مذکورہ تینوں اوصاف کے حامل ہیں۔ لہٰذا ان کا شمار چوپاؤں میں ہوتا ہے۔ چنانچہ احناف کے موقف کے موافق بکری کے ساتھ گائے اور اونٹ بھی ایک لقطہ (گری پڑی شے یا گمشدہ چیز) ہیں، جنہیں بوقت ضیاع خوف کے پکڑنا اور تعریف کرنا مستحب ہے تاکہ لوگوں کے مال محفوظ رہیں۔ لوگوں کے مال کی حفاظت ایک طرح کی بھلائی ہے اور اسلام بھی بھلائی

کا خواہاں ہے۔ چنانچہ جس امر میں بھلائی کا عنصر نمایاں طور پر موجود ہو اسے کر گزرنا جائز ہے اس سے معلوم ہوا کہ چوپایوں کو بغرض حفاظت بطور لقطہ پکڑنے کا جواز متحقق (ثابت) ہے۔

(۲)... لقطہ سے دفع ضرر کی بحث

مطلق لقطہ کے بارے میں جب ضائع ہونے کا خوف لاحق ہو تو اس وقت یہ امر نقصان کے زمرے میں شامل ہوتا ہے۔ چنانچہ نقصان دور کرنے) کی وجہ سے لقطہ اخذ کرنا مستحسن ہے۔ حضرت زید بن ثابت کی روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول ﷺ سے لقطہ دریافت کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک سال تک تعریف (شناخت) کر پھر اس نے پوچھا کہ بھٹکی ہوئی بکری کا کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس کو پکڑ لے وہ تیری ہے یا تیرے بھائی کی ہے یا بھیڑیئے کی۔ پھر اس نے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ بھٹکے ہوئے اونٹ کا کیا حکم ہے؟ تو اس پر آنحضور ﷺ غصہ ہو گئے۔ حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار مبارک سرخ ہو گئے اور فرمایا کہ تیرا اس سے کیا تعلق ہے؟ اس کے ساتھ اس کا حذو سقاء موجود ہے۔ حتیٰ کہ اس (اونٹ) کا مالک اسے پائے گا۔ اس حدیث سے اونٹ کی صورت میں لقطہ کے دفع ضرر کا تحقق ہوتا ہے۔ یعنی اگر کسی ایسے لقطے کے ساتھ دفع ضرر کا سامان موجود ہونے کے باعث اس کے ضائع ہونے کا خوف نہ ہو تو لقطہ نہ پکڑنے میں کوئی حرج نہیں ورنہ بحالت خوف ضیاع اسے پکڑنا بہتر ہے۔

(۳)... امام مالک رحمۃ اللہ علیہ و امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا موقف:

ان حضرات کا موقف یہ ہے کہ اگر اونٹ یا گائے کو جنگل میں پائے تو چھوڑ دینا افضل ہے۔ کیونکہ غیر کے اخذ مال میں اصل حرمت ہے۔ البتہ اگر ضائع ہونے کا اندیشہ ہو تو غیر کا مال اخذ کرنا مباح ہے۔ جب لقطہ کے ساتھ ایسی چیز ہو جس سے وہ اپنی ذات کی حفاظت کرتے ہوئے نقصان کو دور کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے تو اس کے ضیاع کا خوف کم درجے کا ہے۔ لیکن ضائع ہونے کا وہم پایا جاتا ہے۔ اس لیے ایسے لقطہ کا پکڑنا مکروہ اور چھوڑنا بہتر ہے۔

اس کا جواب یہ ہے کہ اونٹ کی مثل لقطہ جنگل میں بھٹکنے کی صورت میں اپنی ذات کا تحفظ خوراک (حذو سقاء) کے ذریعے کر سکتا ہے۔ لیکن کسی جنگلی درندے کا شکار ہونے کی صورت میں وہ (لقطہ مثل اونٹ) اپنی جان کی حفاظت کرنے پر قادر نہیں۔ لہٰذا غالب گمان ہلاک ہونے کا ہے۔ چنانچہ گائے، اونٹ وغیرہ بھی بکری کے حکم میں ہوں گے۔ جس کے بارے میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بھٹکی ہوئی بکری ملتقط کی ہوگی یا اصل مالک کی یا پھر بھیڑیئے کی ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ امام مالک و شافعی رحمہما اللہ کا قول محل نظر و مرجوع ہے اور احناف کا قول راجح ہے۔

۲... بَابُ اللُّقَطَةِ

۲... گمشدہ چیز کا بیان

۲۵۰۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ وَجَدَ لُقَطَةً فَلْيُشْهِدْ ذَا عَدْلٍ أَوْ ذَوَيْ عَدْلٍ ثُمَّ لَا يُغَيِّرْهُ وَلَا يَكْتُمْ فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا وَإِلَّا فَهُوَ

۲۵۰۵... حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جسے گمشدہ چیز ملے تو وہ ایک یا دو دینداروں کو گواہ بنا لے، پھر اس میں کوئی تبدیلی نہ کرے، اسے چھپائے نہیں۔ اگر اس کا مالک آ جائے تو وہی اس کا حقدار ہے ورنہ وہ اللہ کا مال ہے، اللہ

مَالُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

جسے چاہے دے دے۔

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

٢٥٠٦... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْعُذَيْبِ الْتَقَطْتُ سَوْطًا فَقَالَا لِي أَلْقِهِ فَأَبَيْتُ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ أَتَيْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَصَبْتَ الْتَقَطْتُ مِائَةَ دِينَارٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يَعْرِفُهَا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يَعْرِفُهَا فَقَالَ اعْرِفْ وِعَاءَهَا وَوِكَاءَهَا وَعَدَدَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ مَنْ يَعْرِفُهَا وَإِلَّا فَهِيَ كَسَبِيلِ مَالِكَ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۵۰۶... حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں زید بن صوحان اور سلیمان بن ربیعہ کے ساتھ باہر گیا۔ جب ہم مقام عذیب پر پہنچے تو مجھے ایک کوڑا ملا، ان دونوں حضرات نے مجھے کہا کہ اسے پھینک دو، میں نہ مانا۔ جب ہم مدینہ پہنچے تو میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ بات ان سے ذکر کی۔ فرمایا: تم نے درست کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں مجھے سو اشرفیاں ملیں، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو ارشاد فرمایا: سال بھر ان کی تشہیر کرو، میں نے ان کی تشہیر کی، مجھے کوئی بھی نہ ملا جو ان اشرفیوں کے متعلق جانتا ہو۔ میں نے پھر دریافت کیا۔ ارشاد فرمایا: ان کی تشہیر مزید کرو، پھر بھی مجھے کوئی نہ ملا جو اشرفیوں کے متعلق جانتا ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کی تھیلی اور بندھن خوب پہچان لو اور ان کو شمار کر لو۔ پھر سال بھر ان کی تشہیر کرو، اگر کوئی ان کو پہچاننے والا آجائے تو ٹھیک ورنہ وہ تمہارے مال کی طرح ہے۔

٢٥٠٧... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ح و حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنِ اعْتُرِفَتْ فَأَدِّهَا فَإِنْ لَمْ تُعْتَرَفْ فَاعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِعَاءَهَا ثُمَّ كُلْهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۵۰۷... حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لقطہ کے متعلق دریافت کیا گیا تو ارشاد فرمایا: سال بھر اس کی تشہیر کرو، اگر کوئی اسے پہچان لے تو اسے دے دو اور اگر کوئی بھی اسے نہ پہچانے تو اس کی تھیلی اور بندھن کو خوب یاد رکھو۔ پھر اسے خرچ کر لو، پھر اگر اس کا مالک آجائے تو اس کو ادا کرو۔

٣... بَابُ الْتِقَاطِ مَا أَخْرَجَ الْجُرَذُ

۳... چوہے کا بل سے نکالا ہوا مال لینے کا بیان

٢٥٠٨... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي قُرَيْبَةُ بِنْتُ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ أُمَّهَا كَرِيمَةَ بِنْتَ الْمِقْدَادِ بْنِ عَمْرٍو أَخْبَرَتْهَا عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ إِلَى الْبَقِيعِ وَهُوَ الْمَقْبُرَةُ لِحَاجَتِهِ وَكَانَ النَّاسُ لَا يَذْهَبُ أَحَدُهُمْ فِي حَاجَتِهِ إِلَّا فِي الْيَوْمَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ فَإِنَّمَا يَبْعَرُ كَمَا تَبْعَرُ الْإِبِلُ ثُمَّ دَخَلَ خَرِبَةً

۲۵۰۸... حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن وہ مدینہ منورہ کے قبرستان بقیع کی طرف قضاء حاجت کے لیے نکلے اور اس وقت لوگ قضاء حاجت کے لیے دو تین روز بعد ہی جاتے تھے اور اونٹوں کی طرح مینگنیاں کرتے تھے۔ خیر وہ ایک ویران جگہ پہنچے، آپ قضاء حاجت کے لیے بیٹھے ہوئے تھے کہ دیکھا ایک چوہا بل سے اشرفی نکال کر لایا، پھر بل میں گیا اور ایک اور اشرفی نکال لایا۔ اسی طرح وہ ایک ایک

فَبَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ لِحَاجَتِهِ إِذْ رَأَى جُرَذًا أَخْرَجَ مِنْ جُحْرٍ دِينَارًا ثُمَّ دَخَلَ فَأَخْرَجَ آخَرَ حَتَّى أَخْرَجَ سَبْعَةَ عَشَرَ دِينَارًا ثُمَّ أَخْرَجَ طَرَفَ خِرْقَةٍ حَمْرَاءَ قَالَ الْمِقْدَادُ فَسَلَلْتُ الْخِرْقَةَ فَوَجَدْتُ فِيهَا دِينَارًا فَتَمَّتْ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ دِينَارًا فَخَرَجْتُ بِهَا حَتَّى أَتَيْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَأَخْبَرْتُهُ خَبَرَهَا فَقُلْتُ خُذْ صَدَقَتَهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ارْجِعْ بِهَا لَا صَدَقَةَ فِيهَا بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا ثُمَّ قَالَ لَعَلَّكَ أَتْبَعْتَ يَدَكَ فِي الْجُحْرِ قُلْتُ لَا وَالَّذِي أَكْرَمَكَ بِالْحَقِّ قَالَ فَلَمْ يَفْنَ آخِرُهَا حَتَّى مَاتَ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

کر کے سترہ اشرفیاں نکال لایا، پھر ایک سرخ رنگ کا چیتھڑا نکال کر لایا۔ حضرت مقداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس چیتھڑے کو اٹھایا تو اس میں بھی ایک اشرفی تھی تو کل اٹھارہ اشرفیاں ہوئیں۔ وہ اشرفیاں لے کر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سارا قصہ سنایا۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اس کی زکوٰۃ لے لیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ تم واپس لے لو اور اس میں کوئی زکوٰۃ نہیں۔ اللہ تمہیں اس میں برکت دے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شاید تم نے اس بل میں ہاتھ ڈالا ہوگا؟ میں نے عرض کیا: قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ذریعہ عزت دی، میں نے بل میں ہاتھ نہیں ڈالا۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کے انتقال تک وہ اشرفیاں ختم نہ ہوئیں۔

فائدہ:... امام خطابی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اگر حضرت مقداد رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھ سے بل سے باہر نکالتے تو یہ رکاز یعنی کان کے حکم میں ہوتا اور اس پر خمس واجب ہوتا۔ (حاشیہ امام ابوالحسن سندی رحمۃ اللہ علیہ)

٤... بَابُ مَنْ أَصَابَ رِكَازًا

۴... وہ شخص جسے کان ملے

۲۵۰۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الْمَكِّيُّ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ فِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۵۰۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کان میں پانچواں حصہ ہے۔

۲۵۱۰... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندي)

۲۵۱۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کان میں پانچواں حصہ ہے۔

۲۵۱۱... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ اشْتَرَى عَقَارًا فَوَجَدَ فِيهَا جَرَّةً مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ اشْتَرَيْتُ مِنْكَ الْأَرْضَ وَلَمْ أَشْتَرِ مِنْكَ الذَّهَبَ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنَّمَا بِعْتُكَ الْأَرْضَ بِمَا فِيهَا فَتَحَاكَمَا إِلَى

۲۵۱۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم سے پہلے لوگوں میں ایک شخص نے کوئی زمین خریدی، اس میں اسے سونے کا ایک گھڑا ملا تو اس نے کہا: میں نے تم سے زمین خریدی ہے سونا نہیں خریدا۔ تو اس نے کہا کہ میں نے تمہیں جو کچھ زمین میں ہے اس سمیت زمین بیچی ہے۔ بالآخر انہوں نے ایک مرد کو

رَجُلٍ فَقَالَ أَلَكُمَا وَلَدٌ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِي غُلَامٌ وَقَالَ الْآخَرُ لِي جَارِيَةٌ قَالَ فَأَنْكِحَا الْغُلَامَ الْجَارِيَةَ وَلْيُنْفِقَا عَلَى أَنْفُسِهِمَا مِنْهُ وَلْيَتَصَدَّقَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

حکم ٹھہرایا۔ اس نے کہا: کیا تمہاری اولاد ہے؟ تو ایک نے کہا: میرا ایک لڑکا ہے۔ دوسرے نے کہا: میری ایک لڑکی ہے۔ اس نے کہا: اس لڑکے اور لڑکی کی آپس میں شادی کر دو اور وہ میاں بیوی یہ سونا اپنے اوپر خرچ بھی کریں اور اس میں سے صدقہ بھی کریں۔

فائدہ:... رکاز لغۃً مرکوز کے معنی میں ہے اور ہر اس چیز کو کہتے ہیں جو زمین میں گاڑی یا دفن کی گئی ہو۔ اس میں مدفون خزانہ بالاتفاق شامل ہے۔ چنانچہ اگر کسی شخص کو کہیں سے مدفون خزانہ ہاتھ آجائے تو بالاتفاق اس کا خمس بیت المال کو دینا واجب ہے۔ احناف کے نزدیک رکاز کے لفظ میں معدن بھی شامل ہے۔ (درس ترمذی، جلد ۲)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ العتق

عتق کا بیان

١... بَابُ الْمُدَبَّرِ

١... مدبر کا بیان

٢٥١٢... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ بَاعَ الْمُدَبَّرَ

اخرجه البخاری و ابو داؤد و النسائی (تحفة الشراف)

٢٥١٢... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدبر فروخت کیا

٢٥١٣... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ دَبَّرَ رَجُلٌ مِنَّا غُلَامًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَاعَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَاشْتَرَاهُ ابْنُ النَّحَّامِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَدِيٍّ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

٢٥١٣... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں، ہم میں سے ایک صاحب نے غلام کو مدبر کر دیا اس غلام کے علاوہ اس کے پاس کچھ مال نہ تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مدبر غلام کو فروخت کر دیا سے بنو عدی کے ایک شخص ابن انجام نے خرید لیا۔

٢٥١٤... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ظَبْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْمُدَبَّرُ مِنَ الثُّلُثِ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ يَقُولُ هَذَا خَطَأٌ يَعْنِي حَدِيثَ الْمُدَبَّرُ مِنَ الثُّلُثِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ لَيْسَ لَهُ أَصْلٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

٢٥١٤... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مدبر تہائی میں سے آزاد ہو گا۔
امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، امام عثمان بن ابی شیبہ سے سنا وہ فرما رہے تھے حدیث مدبر من الثلث خطا ہے۔
ابو عبد اللہ فرماتے ہیں کہ یہ بے اصل ہے۔

فائدہ:... اصحاب ابی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک احادیث مدبر مقید پر محمول ہیں اور ان کے نزدیک اس کا فروخت کرنا جائز ہے۔ (حاشیہ امام ابن الحسن سندھی رحمۃ اللہ علیہ)

٢... بَابُ أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ

٢... ام ولد کا بیان

٢٥١٥... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَيُّمَا رَجُلٍ وَلَدَتْ أَمَتُهُ مِنْهُ فَهِيَ مُعْتَقَةٌ عَنْ دُبُرٍ مِنْهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

٢٥١٥... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس مرد کی باندی سے اس کی اولاد ہو جائے تو وہ باندی اس کے بعد آزاد ہو جائے گی۔

۲۵۱۶... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي النَّهْشَلِيَّ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ذُكِرَتْ أُمُّ إِبْرَاهِيمَ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ أَعْتَقَهَا وَلَدُهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۵۱۶... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت ابراہیم کی والدہ کا تذکرہ ہوا تو فرمایا: اسے اس کے بچے نے آزاد کرا دیا۔

۲۵۱۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ كُنَّا نَبِيعُ سَرَارِيَّنَا وَأُمَّهَاتِ أَوْلَادِنَا وَالنَّبِيُّ ﷺ فِينَا حَيٌّ لَا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

۲۵۱۷... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ میں ہم اپنی باندیوں اور ام ولد لونڈیوں کو فروخت کیا کرتے تھے اور اس میں کچھ گناہ نہ سمجھتے تھے۔

فائدہ:... مذکورہ احادیث میں اس امر کا احتمال ہے کہ عصر اول میں لونڈیوں کو فروخت کرنا جائز تھا بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال سے پہلے منع فرما دیا تھا۔ (حاشیہ امام ابی الحسن سندی رحمۃ اللہ علیہ)

۳... بَابُ الْمُكَاتَبِ

۳... مکاتب کا بیان

۲۵۱۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ حَقٌّ عَلَى اللهِ عَوْنُهُ الْغَازِي فِي سَبِيلِ اللهِ وَالْمُكَاتَبُ الَّذِي يُرِيدُ الْأَدَاءَ وَالنَّاكِحُ الَّذِي يُرِيدُ التَّعَفُّفَ

اخرجه الترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۵۱۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: تین شخص ایسے ہیں کہ ان کی مدد کرنا اللہ نے اپنے ذمہ لے رکھا ہے۔ راہ خدا میں لڑنے والا اور وہ مکاتب غلام جس کا بدل کتابت ادا کرنے کا ارادہ ہو اور وہ شادی شدہ جو پاکدامن رہنا چاہتا ہو۔

۲۵۱۹... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَيُّمَا عَبْدٍ كُوتِبَ عَلَى مِائَةِ أُوقِيَّةٍ فَأَدَّاهَا إِلَّا عَشْرَ أُوقِيَّاتٍ فَهُوَ رَقِيقٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۵۱۹... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس غلام کو بھی سو اوقیہ کے عوض مکاتب بنایا گیا پھر اس نے سب ادا کر دیا صرف دس اوقیہ رہ گیا تو بھی وہ غلام ہے۔

۲۵۲۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ نَبْهَانَ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ إِذَا كَانَ لِإِحْدَاكُنَّ مُكَاتَبٌ وَكَانَ عِنْدَهُ مَا يُؤَدِّي فَلْتَحْتَجِبْ مِنْهُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۵۲۰... ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم عورتوں میں سے کسی کے مکاتب ہو اور اس کے پاس اتنا ہو کہ وہ ادائیگی کر سکے تو اسے چاہیے کہ مکاتب سے پردہ شروع کر دے۔

۲۵۲۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ بَرِيرَةَ أَتَتْهَا وَهِيَ مُكَاتَبَةٌ قَدْ كَاتَبَهَا أَهْلُهَا عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فَقَالَتْ لَهَا إِنْ شَاءَ أَهْلُكِ عَدَدْتُ لَهُمْ عَدَّةً وَاحِدَةً وَكَانَ الْوَلَاءُ لِي قَالَ فَأَتَتْ أَهْلَهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُمْ فَأَبَوْا إِلَّا أَنْ تَشْتَرِطَ الْوَلَاءَ لَهُمْ فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ افْعَلِي قَالَ فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ كُلُّ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ كِتَابُ اللَّهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللَّهِ أَوْثَقُ وَالْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۲۵۲۱... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا ان کے پاس آئی اور وہ مکاتبہ تھی۔ اس کے مالکوں نے اسے مکاتبہ کر دیا تھا نو اوقیہ کے عوض۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے کہا اگر تمہارے مالک چاہیں تو میں انہیں یہ معاوضہ یکمشت ادا کر دوں اور تیرا ولاء میرے لیے ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا اپنے مالکوں کے پاس گئیں اور ان سے یہ بات ذکر کی تو انہوں نے قبول نہ کیا۔ مگر اس شرط کے ساتھ کہ ولاء ان مالکوں کے لیے ہو۔ تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم ایسا کر لو، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی، پھر فرمایا: کچھ مردوں کو کیا ہوا کہ ایسی شرطیں ٹھہراتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں۔ ہر وہ شرط جو اللہ کی کتاب میں نہیں وہ باطل ہے۔ اگرچہ سو بار وہ شرط ٹھہرائی ہو۔ اللہ کی کتاب زیادہ لائق اتباع ہے اور اللہ کی شرط مضبوط و مستحکم ہے کہ ولاء اسی کے لیے ہے جو آزاد کرے۔

٤... بَابُ الْعِتْقِ

۴... غلام کو آزاد کرنے کا بیان

۲۵۲۲... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ قَالَ قُلْتُ لِكَعْبٍ يَا كَعْبَ بْنَ مُرَّةَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَاحْذَرْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ أَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا كَانَ فِكَاكَهُ مِنَ النَّارِ يُجْزِئُ كُلُّ عَظْمٍ مِنْهُ بِكُلِّ عَظْمٍ مِنْهُ وَمَنْ أَعْتَقَ امْرَأَتَيْنِ مُسْلِمَتَيْنِ كَانَتَا فِكَاكَهُ مِنَ النَّارِ يُجْزِئُ بِكُلِّ عَظْمَيْنِ مِنْهُمَا عَظْمٌ مِنْهُ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۵۲۲... حضرت شرحبیل بن سمط سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت کعب بن مرۃ رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ بڑی احتیاط سے کام لیتے ہوئے مجھے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث سنائیے۔ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: جس نے مسلمان غلام کو آزاد کیا تو وہ غلام اس کے دوزخ سے چھٹکارے کا ذریعہ ہوگا۔ اس کی ہر ہڈی کے بدلہ میں کافی ہے اور جو دو مسلمان باندیوں کو آزاد کرے تو وہ دونوں باندیاں دوزخ سے اس کی خلاصی کا ذریعہ ہوں گی۔ ان میں سے ہر ایک کی دو ہڈیوں کے بدلہ میں اس کی ایک ہڈی کافی ہو گی۔

۲۵۲۳... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْفَسُهَا عِنْدَ أَهْلِهَا وَأَغْلَاهَا ثَمَنًا

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۵۲۳... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول کونسا غلام افضل ہے؟ ارشاد فرمایا: جو مالک کے نزدیک سب سے نفیس و پسندیدہ ہو اور قیمت میں سب سے بڑھ کر ہو۔

٥... بَاب مَنْ مَّلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ

٢٥٢٤... حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَاصِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ مَّلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۵... جو ذی رحم محرم رشتہ دار کا مالک ہو جائے تو وہ آزاد ہے

۲۵۲۴... حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو ذی رحم محرم رشتہ دار کا مالک ہو جائے تو وہ رشتہ دار آزاد ہے۔

٢٥٢٥... حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدٍ الرَّمْلِيُّ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ الْجَهْمِ الْأَنْمَاطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ مَّلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۲۵۲۵... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو ذی رحم محرم رشتہ دار کا مالک ہو جائے تو وہ آزاد ہے۔

٦... بَاب مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا وَاشْتَرَطَ خِدْمَتَهُ

٢٥٢٦... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ عَنْ سَفِينَةَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ أَعْتَقَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ وَاشْتَرَطَتْ عَلَيَّ أَنْ أَخْدُمَ النَّبِيَّ ﷺ مَا عَاشَ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

٦... غلام کو خدمت کی شرط کے ساتھ آزاد کرنا

۲۵۲۶... حضرت سفینہ ابو عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے مجھے آزاد کیا اور میرے ساتھ یہ شرط ٹھہرائی کہ حیاۃ طیبہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کروں۔

٧... بَاب مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ

٢٥٢٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ أَوْ شِقْصًا فَعَلَيْهِ خَلَاصُهُ مِنْ مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ فِي قِيمَتِهِ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۷... غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کرنے کا بیان

۲۵۲۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کر دے تو اس پر لازم ہے کہ اس کے باقی حصوں کو بھی آزاد کرائے اپنے مال سے اگر اس کے پاس مال ہو اور اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو غلام اپنی قیمت کی بقدر مزدوری کرے، لیکن اس پر مشقت نہ ڈالی جائے۔

٢٥٢٨... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ أُقِيمَ عَلَيْهِ بِقِيمَةِ عَدْلٍ فَأَعْطَى شُرَكَاءَهُ حِصَصَهُمْ إِنْ كَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

۲۵۲۸... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کر دے تو ایک عادل، دیندار اس کی قیمت لگائے، پھر یہ آزاد کرنے والا باقی حصہ داروں کو ان کی حصوں کی بقدر ادائیگی کرے، بشرطیکہ ان کے پاس اتنا مال ہو کہ ان کے حصوں کی بقدر ادائیگی کر سکے اور اس صورت میں غلام صرف اس کی طرف

اخرجه البخاري ومسلم وابو داؤد (تحفة الأشراف)

سے آزاد کرنا شمار ہوگا ورنہ جتنا حصہ اس نے آزاد کیا وہ آزاد ہو ہی چکا۔

٨... بَابُ مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ

٨... کسی مالدار غلام کو آزاد کرنے کا بیان

٢٥٢٩... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُ الْعَبْدِ لَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ السَّيِّدُ مَالَهُ فَيَكُونَ لَهُ وَقَالَ ابْنُ لَهِيعَةَ إِلَّا أَنْ يَسْتَثْنِيَهُ السَّيِّدُ

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

٢٥٢٩... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کسی غلام کو آزاد کرے اور اس غلام کے پاس مال ہو تو غلام کا مال اسی کا ہے مگر یہ کہ مالک یہ کہہ دے کہ مال میرا ہوگا تو اس صورت میں مال غلام کے مالک کا ہو جائے گا۔

٢٥٣٠... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَدِّهِ عُمَيْرٍ وَهُوَ مَوْلَى ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ لَهُ يَا عُمَيْرُ إِنِّي أَعْتَقْتُكَ عِتْقًا هَنِيئًا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ أَيُّمَا رَجُلٍ أَعْتَقَ غُلَامًا وَلَمْ يُسَمِّ مَالَهُ فَالْمَالُ لَهُ فَأَخْبِرْنِي مَا مَالُكَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ لِجَدِّي فَذَكَرَ نَحْوَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه مقال (شرح السندي)

٢٥٣٠... حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام عمیر کہتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اے عمیر! میں تجھے آزاد کرتا ہوں آرام وراحت کے ساتھ۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا: جو شخص کسی غلام کو آزاد کردے اور اس کے مال کا تذکرہ نہ کرے تو وہ مال غلام ہی کو ملے گا تو، تو مجھے بتادے کہ تیرے پاس کیا مال ہے؟

دوسری سند سے بھی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل مروی ہے۔

٩... بَابُ عِتْقِ وَلَدِ الزِّنَا

٩... ولد الزنا کو آزاد کرنے کا بیان

٢٥٣١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي يَزِيدَ الضَّبِّيِّ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ سَعْدٍ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سُئِلَ عَنْ وَلَدِ الزِّنَا فَقَالَ نَعْلَانِ أُجَاهِدُ فِيهِمَا خَيْرٌ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ وَلَدَ الزِّنَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

٢٥٣١... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی باندی میمونہ بنت سعد رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ولد الزنا کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو جوتے جن میں میں جہاد کروں بہتر ہیں اس سے کہ میں ولد الزنا کو آزاد کروں۔

١٠... بَابُ مَنْ أَرَادَ عِتْقَ رَجُلٍ وَامْرَأَتِهِ فَلْيَبْدَأْ بِالرَّجُلِ

١٠... اگر میاں بیوی کو آزاد کرنا ہو تو پہلے مرد کو آزاد کرے

٢٥٣٢... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ

٢٥٣٢... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان کا ایک غلام اور ایک باندی میاں بیوی تھے، انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ان دونوں کو آزاد کرنا چاہتی ہوں تو اللہ کے رسول صلی اللہ

عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَ لَهَا غُلَامٌ وَجَارِيَةٌ زَوْجٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُعْتِقَهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنْ أَعْتَقْتِهِمَا فَابْدَئِي بِالرَّجُلِ قَبْلَ الْمَرْأَةِ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم ان دونوں کو آزاد کرو تو باندی سے پہلے غلام کو آزاد کرنا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الْحُدُوْد

حدود کا بیان

١. بَابُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ

ا... مسلمان کا خون حلال نہیں سوائے تین صورتوں کے

٢٥٣٣... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ فَسَمِعَهُمْ وَهُمْ يَذْكُرُونَ الْقَتْلَ فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَتَوَاعَدُونِي بِالْقَتْلِ فَلِمَ يَقْتُلُونِي وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلَّا فِي إِحْدَى ثَلَاثٍ رَجُلٌ زَنَى وَهُوَ مُحْصَنٌ فَرُجِمَ أَوْ رَجُلٌ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ رَجُلٌ ارْتَدَّ بَعْدَ إِسْلَامِهِ فَوَاللهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا فِي إِسْلَامٍ وَلَا قَتَلْتُ نَفْسًا مُسْلِمَةً وَلَا ارْتَدَدْتُ مُنْذُ أَسْلَمْتُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۵۳۳... حضرت ابو امامہ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے باغیوں کی طرف جھانکا، سنا تو وہ قتل کرنے کا ذکر کر رہے تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ مجھے قتل کی دھمکی دے رہے ہیں۔ یہ مجھے کیوں قتل کر رہے ہیں، حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: مسلمان کا خون حلال نہیں، سوائے تین صورتوں کے کوئی شخص بحالت احصان زنا کرے تو اسے سنگسار کیا جائے یا کوئی شخص ناحق قتل کر دے یا کوئی شخص اسلام لانے کے بعد مرتد ہو جائے تو اللہ کی قسم! میں نے نہ زمانہ جاہلیت میں زنا کیا نہ اسلام لانے کے بعد اور نہ ہی میں نے کسی مسلمان کو قتل کیا اور نہ ہی میں جب سے مسلمان ہوا اس کے بعد مرتد ہوا۔

٢٥٣٤... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَهُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ إِلَّا أَحَدُ ثَلَاثَةِ نَفَرٍ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِي وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۵۳۴... حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ مسلمان جو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں، اس کا خون حلال نہیں، سوائے تین صورتوں کے قصاص میں شادی شدہ ہو کر زنا کرنے والا اور اپنے دین کو چھوڑنے والا جماعت سے جدا ہونے والا۔

فائدہ:... حدود: حدّ کی جمع ہے اور حد وہ سزا ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر ہے اس میں کسی کو کسی طرح کی تبدیلی کا حق نہیں اور ایسی سزائیں صرف چار ہیں۔ ان میں سے تین کا ذکر قرآن کریم میں ہے اور چوتھی یعنی شرب خمر کی حد کا ذکر حدیث میں ہے پہلی تین مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) حد زنا (۲) حد سرقہ (۳) حد قذف۔ (تحفۃ الالمعی جلد ۴)

۲...بَابُ الْمُرْتَدِّ عَنْ دِينِهِ

۲...ایسا شخص جو اپنے دین سے پھر جائے

۲۵۳۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

اخرجه البخاری وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۵۳۵... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اپنا دین بدل ڈالے اسے قتل کردو۔

۲۵۳۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَقْبَلُ اللهُ مِنْ مُشْرِكٍ أَشْرَكَ بَعْدَ مَا أَسْلَمَ عَمَلًا حَتَّى يُفَارِقَ الْمُشْرِكِينَ إِلَى الْمُسْلِمِينَ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۲۵۳۶... حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اسلام لائے، پھر اسلام کے بعد شرک کرے اللہ تعالیٰ اس کا کوئی عمل قبول نہیں فرماتے، یہاں تک کہ شرک کرنے والوں کو چھوڑ کر مسلمانوں میں شامل ہو جائے۔

فائدہ:... اگر مرتد کو اسلام میں شبہات ہوں تو ایسے عالم مہیا کیے جائیں جو اس کے شبہات دور کریں اور اس حد تک اس کو جواب دیں کہ وہ لاجواب ہو جائے، پھر اس کو تین دن کی مہلت دی جائے گی، اگر وہ اسلام کی طرف لوٹ آئے تو فبہا ورنہ حاکم اس کو قتل کر دے۔ (تحفۃ الالمعی جلد ۴)

۳...بَابُ إِقَامَةِ الْحُدُودِ

۳...حدود کو نافذ کرنے کا بیان

۲۵۳۷... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ أَبِي شَجَرَةَ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِقَامَةُ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ خَيْرٌ مِنْ مَطَرِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً فِي بِلَادِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۵۳۷... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حدود اللہ میں سے کسی ایک حد کو نافذ کرنا اللہ کی زمین میں چالیس روز کی بارش سے زیادہ بہتر ہے۔

۲۵۳۸... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَظُنُّهُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَدٌّ يُعْمَلُ بِهِ فِي الْأَرْضِ خَيْرٌ لِأَهْلِ الْأَرْضِ مِنْ أَنْ يُمْطَرُوا أَرْبَعِينَ صَبَاحًا

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۲۵۳۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک حد جس پر زمین میں عملدرآمد کیا جائے، اہل زمین کے لیے چالیس روز کی بارش سے بہتر ہے۔

۲۵۳۹... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ جَحَدَ آيَةً مِنَ الْقُرْآنِ فَقَدْ حَلَّ ضَرْبُ عُنُقِهِ وَمَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَلَا سَبِيلَ لِأَحَدٍ عَلَيْهِ إِلَّا

۲۵۳۹... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو قرآن کی ایک بھی آیت کا انکار کردے اس کی گردن اڑانا حلال ہے اور جو یہ کہے "لا الٰہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ" اس پر کسی کے لیے راہ نہیں مگر یہ کہ کسی حد کا مرتکب

أَنْ يُصِيبَ حَدًّا فَيُقَامَ عَلَيْهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

ہو جائے تو وہ حد اس پر قائم کی جائے۔

۲۵۴۰... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَالِمٍ الْمَفْلُوجُ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي صَادِقٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَقِيمُوا حُدُودَ اللهِ فِي الْقَرِيبِ وَالْبَعِيدِ وَلَا تَأْخُذْكُمْ فِي اللهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۲۵۴۰... حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حدود اللہ کو نافذ کرو، قریبی اور دور والے سب پر اور اللہ کے معاملہ میں تمہیں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت نہ آ پکڑے۔

٤... بَابُ مَنْ لَا يَجِبُ عَلَيْهِ الْحَدُّ

۴... ایسا شخص جس پر حد واجب نہیں

۲۵۴۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيَّ يَقُولُ عُرِضْنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ يَوْمَ قُرَيْظَةَ فَكَانَ مَنْ أَنْبَتَ قُتِلَ وَمَنْ لَمْ يُنْبِتْ خُلِّيَ سَبِيلُهُ فَكُنْتُ فِيمَنْ لَمْ يُنْبِتْ فَخُلِّيَ سَبِيلِي

اخرجه ابو داؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۵۴۱... حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قریظہ کے دن ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا تو جو بالغ تھا اسے قتل کر دیا گیا اور جو بالغ نہ تھا اسے چھوڑ دیا گیا تو میں نابالغوں میں تھا اس لیے مجھے بھی چھوڑ دیا گیا۔

۲۵۴۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيَّ يَقُولُ فَهَا أَنَا ذَا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ

تقدم تخريجه (الحديث ۲۵۴۱)

۲۵۴۳... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عُرِضْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ يَوْمَ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْنِي وَعُرِضْتُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَجَازَنِي قَالَ نَافِعٌ فَحَدَّثْتُ بِهِ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي خِلَافَتِهِ فَقَالَ هَذَا فَصْلُ مَا بَيْنَ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ

اخرجه البخاري ومسلم وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۵۴۳... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ جنگ احد کے موقع پر چودہ سال کی عمر میں مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اجازت مرحمت نہ فرمائی اور جنگ خندق کے موقع پر مجھے پندرہ سال کی عمر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اجازت مرحمت فرما دی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے شاگرد حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ کے زمانہ خلافت میں، میں نے انہیں یہ حدیث سنائی تو فرمایا کہ بچے اور بڑے میں فرق یہی ہے۔

فائدہ:... تین آدمی مرفوع القلم ہیں، یعنی وہ مکلف نہیں (۱) سونے والا (۲) نابالغ (۳) پاگل۔ مذکورہ لوگ اگر کسی جرم کا ارتکاب کریں تو ان پر حد واجب نہیں۔ (تحفۃ الالمعی جلد ۴)

٥... بَابُ السِّتْرِ عَلَى الْمُؤْمِنِ وَدَفْعِ الْحُدُودِ بِالشُّبُهَاتِ

۵... اہل ایمان کی پردہ پوشی اور حدود کو شبہات کی وجہ سے ساقط کرنے کا بیان

٢٥٤٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۵۴۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائیں گے۔

٢٥٤٥... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ادْفَعُوا الْحُدُودَ مَا وَجَدْتُمْ لَهُ مَدْفَعًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۵۴۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تک تم حد کو ساقط کرنے کی صورت پاؤ حد کو ساقط کر دو۔

٢٥٤٦... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ سَتَرَ عَوْرَةَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ سَتَرَ اللهُ عَوْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كَشَفَ عَوْرَةَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ كَشَفَ اللهُ عَوْرَتَهُ حَتَّى يَفْضَحَهُ بِهَا فِي بَيْتِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه مقال (شرح السندی)

۲۵۴۶... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے مسلمان بھائی کی پردہ پوشی کی، اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کی پردہ پوشی فرمائیں گے اور جس نے مسلمان کی پردہ دری کی، اللہ تعالیٰ اس کی پردہ دری فرمائیں گے کہ گھر بیٹھے اسے رسوا فرمادیں گے۔

فائدہ:... (۱)... حد شبہ کی وجہ سے ساقط ہو جاتی ہے اور شبہے تین ہیں۔

(۱)... شبہ فی الفعل۔ (۲)... شبہ فی العقد۔ (۳)... شبہ فی المحل

فائدہ:... (۲)... اگر کوئی شخص کسی مسلمان کو مذکور چار گناہوں میں مبتلا دیکھے تو اس کے عیب پر پردہ ڈالے، قاضی کے پاس جا کر گواہی نہ دے۔ (تحفۃ الالمعی ج ۴)

٦... بَابُ الشَّفَاعَةِ فِي الْحُدُودِ

۶... حدود میں سفارش کرنا

٢٥٤٧... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَرْأَةِ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالُوا وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللهِ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ أَنَّهُمْ

۲۵۴۷... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ چوری کرنے والی مخزومی عورت کے معاملے نے قریش کو سخت پریشانی میں مبتلا کر دیا، کہنے لگے اس کی سفارش اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کون کرے؟ لوگوں نے کہا: اس کی ہمت کسی میں نہیں، سوائے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لاڈلے ہیں۔ آخر حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے آپ علیہ السلام سے بات کی تو رسول اللہ

كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللَّهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ سَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ قَدْ أَعَاذَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تَسْرِقَ وَكُلُّ مُسْلِمٍ يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَقُولَ هَذَا

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اللہ کی حدود میں سے ایک حد کے بارے میں سفارش کررہے ہو، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور خطبہ ارشاد فرمایا، پھر فرمایا: تم سے پہلے لوگ اسی وجہ سے ہلاک ہوئے کہ جب کوئی بڑا آدمی ان میں چوری کا مرتکب ہوتا تو اس کو بغیر سزا کے چھوڑ دیتے اور جب کوئی کمزور ان میں چوری کرتا تو اس پر حد قائم کرتے، اللہ کی قسم! اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ ضرور کاٹ دیتا۔

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کے استاد محمد بن رمح رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے لیث ابن سعد کو یہ فرماتے سنا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو تو اللہ نے چوری سے بچایا ہوا ہے کہ فرمایا:

انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت ویطھرکم تطھیراً (احزاب:۳۳)

اور ہر مسلمان کو یہ الفاظ کہنے چاہئیں۔

٢٥٤٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ أُمِّهِ عَائِشَةَ بِنْتِ مَسْعُودِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهَا قَالَ لَمَّا سَرَقَتِ الْمَرْأَةُ تِلْكَ الْقَطِيفَةَ مِنْ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَعْظَمْنَا ذَلِكَ وَكَانَتْ امْرَأَةً مِنْ قُرَيْشٍ فَجِئْنَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ نُكَلِّمُهُ وَقُلْنَا نَحْنُ نَفْدِيهَا بِأَرْبَعِينَ أُوقِيَّةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تُطَهَّرَ خَيْرٌ لَهَا فَلَمَّا سَمِعْنَا لِينَ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَتَيْنَا أُسَامَةَ فَقُلْنَا كَلِّمْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَلِكَ قَامَ خَطِيبًا فَقَالَ مَا إِكْثَارُكُمْ عَلَيَّ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَعَ عَلَى أَمَةٍ مِنْ إِمَاءِ اللَّهِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ نَزَلَتْ بِالَّذِي نَزَلَتْ بِهِ لَقَطَعَ مُحَمَّدٌ يَدَهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لتدليس ابن اسحاق (شرح السندی)

۲۵۴۸... حضرت مسعود بن اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب اس عورت نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر سے وہ چادر چرائی تو ہمیں ان کی بہت فکر ہوئی کہ یہ قبیلہ قریش کی عورت تھی۔ چنانچہ ہم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خدمت میں بات کرنے کے لیے حاضر ہوئے اور عرض کی کہ ہم اس کے بدلہ چالیس اوقیہ چاندی دیتے ہیں تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ گناہ سے پاک ہوجائے، یہ اس کے لیے بہتر ہے جب ہم نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی گفتگو میں نرمی دیکھی تو ہم حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور کہا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سفارش کرو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دیکھا تو کھڑے ہوکر خطبہ ارشاد فرمایا، اور فرمایا: تم کس قدر زیادہ کوشش کررہے ہو، میرے پاس آکر اللہ عزوجل کی حدود میں سے ایک حد کے متعلق جو اللہ کی ایک بندی کو لگے گی اس ذات کی قسم جن کے قبضہ میں محمد کی جان ہے، اگر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا وہ کام کرتی جو اس عورت نے کیا تو بھی محمد اس کا ہاتھ کاٹتا۔

فائدہ:... حدود اربعہ میں کوئی سفارش نہیں کی جاسکتی نہ ان میں شریف غیر شریف، مالدار، غیر مالدار کا فرق کیا جائے گا۔ یہ سزائیں سب پر یکساں جاری ہوں گی۔ (بحوالہ مذکورہ)

٧...بَابُ حَدِّ الزِّنَا

۷... زنا کی حد کا بیان

٢٥٤٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَشِبْلٍ قَالُوا كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَنْشُدُكَ اللَّهَ لَمَّا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ خَصْمُهُ وَكَانَ أَفْقَهَ مِنْهُ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأْذَنْ لِي حَتَّى أَقُولَ قَالَ قُلْ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا وَإِنَّهُ زَنَى بِامْرَأَتِهِ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ فَسَأَلْتُ رِجَالًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فَأُخْبِرْتُ أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَأَنَّ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا الرَّجْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ الْمِائَةُ الشَّاةُ وَالْخَادِمُ رَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَاغْدُ يَا أُنَيْسُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا قَالَ هِشَامٌ فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

اخرجه البخاري ومسلم وابوداود والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۵۴۹... حضرت ابوہریرہ و زید بن خالد اور حضرت شبل رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ ہم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا اور کہا: میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو قسم دیتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیں گے۔ اس کے فریق مخالف نے کہا جو کہ اس سے سمجھدار تھا کہ آپ ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیں اور مجھے کچھ عرض کرنے کی اجازت دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہو! کہنے لگا میرا بیٹا اس کے ہاں ملازم تھا اور وہ اس کی اہلیہ سے زنا کا مرتکب ہوا تو میں نے اس کا فدیہ سو بکریاں اور ایک غلام دیں۔ پھر میں نے چند اہل علم مردوں سے دریافت کیا تو مجھے بتایا گیا کہ میرے بیٹے کو سو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کی جلاوطنی کی سزا ہو گی اور اس کی بیوی کو سنگسار کیا جائے گا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے، میں تمہارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں سو بکریاں اور غلام تمہیں واپس ملے گا اور تمہارے بیٹے کو سو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کی جلاوطنی ہو گی اور اے انس! اس کی اہلیہ کے پاس صبح جانا اگر وہ زنا کا اعتراف کر لے تو اس کو سنگسار کر دینا۔ ہشام کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ صبح کو اس کی اہلیہ کے پاس گئے، اس نے اعتراف کر لیا تو انہوں نے اس کو سنگسار کر دیا۔

٢٥٥٠... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خُذُوا عَنِّي قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ سَنَةٍ وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ

اخرجه مسلم وابوداود والترمذي (تحفة الأشراف)

۲۵۵۰... حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دین کا حکم مجھ سے معلوم کر لو! پہلے اللہ نے فرمایا تھا کہ ان کو گھروں میں رکھو، یہاں تک کہ اللہ ان کے لیے راہ متعین فرما دیں۔ سو اللہ نے ان عورتوں کے لیے راستہ متعین فرما دیا۔ کنوارا، کنواری سے زنا کرے تو سو کوڑے اور ایک سال جلاوطنی کی سزا ہو گی اور شادی شدہ، شادی شدہ سے زنا کرے تو اسے سو کوڑے لگیں گے اور سنگسار کیا جائے گا۔

فائدہ:... شادی شدہ مرد اور شادی شدہ عورت جب زنا کریں تو ان کو قطعی طور پر سنگسار کر دو اللہ کی طرف سے عبرتناک سزا کے طور پر اور اللہ تعالیٰ زبردست حکمت والے ہیں۔ یہ آیت سورۃ الاحزاب میں تھی۔ (فتح الباری جلد ۱۲، تحفۃ الالمعی جلد ۴)

۸... بَابُ مَنْ وَقَعَ عَلَى جَارِيَةِ امْرَأَتِهِ

۲۵۵۱... حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ أُتِيَ النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ بِرَجُلٍ غَشِيَ جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ فَقَالَ لَا أَقْضِي فِيهَا إِلَّا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ إِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَهُ جَلَدْتُهُ مِائَةً وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَذِنَتْ لَهُ رَجَمْتُهُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۸... جو اپنی بیوی کی باندی سے صحبت کرلے

۲۵۵۱... حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص لایا گیا، جس نے اپنی بیوی کی باندی سے صحبت کرلی تھی۔ انہوں نے فرمایا: میں اس کے متعلق وہی فیصلہ کروں گا جو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ ہے۔ فرمایا: اگر اس کی بیوی نے یہ باندی اس کے لیے حلال کردی تھی تو میں اس کو سو کوڑے لگاؤں گا، اگر بیوی نے اس کی اجازت نہیں دی تھی تو میں اس کو سنگسار کروں گا۔

۲۵۵۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رُفِعَ إِلَيْهِ رَجُلٌ وَطِئَ جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ فَلَمْ يَحُدَّهُ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۵۵۲... حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص پیش کیا گیا جس نے اپنی اہلیہ کی باندی سے صحبت کی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حد نہیں لگائی۔

فائدہ:... شبہ فی المحل کی وجہ سے حنفیہ کے نزدیک حد ساقط ہو جائے گی۔ (تحفۃ الالمعی جلد ۴)

۹... بَابُ الرَّجْمِ

۲۵۵۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَطُولَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ حَتَّى يَقُولَ قَائِلٌ مَا أَجِدُ الرَّجْمَ فِي كِتَابِ اللهِ فَيَضِلُّوا بِتَرْكِ فَرِيضَةٍ مِنْ فَرَائِضِ اللهِ أَلَا وَإِنَّ الرَّجْمَ حَقٌّ إِذَا أُحْصِنَ الرَّجُلُ وَقَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ حَمْلٌ أَوِ اعْتِرَافٌ وَقَدْ قَرَأْتُهَا الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوهُمَا الْبَتَّةَ رَجَمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۹... سنگسار کرنا

۲۵۵۳... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے اندیشہ ہے کہ طویل زمانہ گزرنے کے بعد کوئی یہ کہنے لگے کہ مجھے اللہ کی کتاب میں سنگسار کرنے کی سزا نہیں ملتی۔ پھر لوگ اللہ کے فرائض میں سے ایک اہم فریضہ ترک کرکے گمراہ ہو جائیں۔ غور سے سنو، سنگسار کرنا حق ہے بشرطیکہ مرد محصن ہو اور گواہ قائم ہوں یا حمل ہو یا اعتراف زنا ہو اور میں نے یہ آیت پڑھی ہے: شادی شدہ مرد اور شادی شدہ عورت جب زنا کریں تو ان کو ضرور سنگسار کرو اور اس کے بعد اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سنگسار کیا اور ہم نے بھی سنگسار کیا۔

۲۵۵۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ قَدْ زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى أَقَرَّ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُرْجَمَ فَلَمَّا أَصَابَتْهُ

۲۵۵۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: میں نے بدکاری کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف سے منہ پھیر لیا، پھر عرض کیا: مجھ سے بدکاری سرزد ہوئی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعراض فرمایا۔ پھر عرض کیا کہ مجھ سے بدکاری

الْحِجَارَةُ أَدْبَرَ يَشْتَدُّ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ بِيَدِهِ لَحْيُ جَمَلٍ فَضَرَبَهُ فَصَرَعَهُ فَذُكِرَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فِرَارُهُ حِينَ مَسَّتْهُ الْحِجَارَةُ فَقَالَ فَهَلَّا تَرَكْتُمُوهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

سرزد ہوئی ہے۔ آپ ﷺ نے پھر اعراض فرمایا پھر عرض کیا کہ مجھ سے بدکاری سرزد ہوئی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر ان سے اعراض فرمایا۔ حتیٰ کہ انہوں نے چار مرتبہ اقرار کیا تو آپ ﷺ نے ان کو سنگسار کرنے کا حکم دیا۔ جب انہیں پتھر لگے تو وہ تیزی سے بھاگے۔ ایک صاحب سامنے آئے جس کے ہاتھ میں اونٹ کا جبڑا تھا۔ اس نے وہ مارا جس سے وہ گر گئے۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پتھر لگنے کے بعد کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اسے چھوڑ کیوں نہ دیا؟

۲۵۵۵... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَاعْتَرَفَتْ بِالزِّنَا فَأَمَرَ بِهَا فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ رَجَمَهَا ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۵۵۵... حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور بدکاری کا اعتراف کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تو اس کے کپڑے اس پر باندھے گئے، پھر اس کو سنگسار کیا گیا۔ پھر اس کا جنازہ پڑھایا۔

۱۰... بَابُ رَجْمِ الْيَهُودِيِّ وَالْيَهُودِيَّةِ

۱۰... یہودی اور یہودن کو سنگسار کرنے کا بیان

۲۵۵۶... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَجَمَ يَهُودِيَّيْنِ أَنَا فِيمَنْ رَجَمَهُمَا فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ وَإِنَّهُ يَسْتُرُهَا مِنَ الْحِجَارَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۵۵۶... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودی مرد و عورت کو سنگسار کرنے کا حکم فرمایا۔ میں بھی ان کو سنگسار کرنے والوں میں تھا۔ میں نے دیکھا کہ مرد اس عورت کو پتھروں سے بچا رہا تھا کہ اس کو آڑ میں کر کے خود پتھر کھا رہا تھا۔

۲۵۵۷... حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۲۵۵۷... حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی مرد اور یہودی عورت کو سنگسار کیا۔

۲۵۵۸... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ بِيَهُودِيٍّ مُحَمَّمٍ مَجْلُودٍ فَدَعَاهُمْ فَقَالَ هٰكَذَا تَجِدُونَ فِي كِتَابِكُمْ حَدَّ الزَّانِي قَالُوا نَعَمْ فَدَعَا رَجُلًا مِنْ عُلَمَائِهِمْ فَقَالَ أَنْشُدُكَ بِاللَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى أَهٰكَذَا تَجِدُونَ حَدَّ الزَّانِي قَالَ لَا وَلَوْلَا أَنَّكَ نَشَدْتَنِي لَمْ أُخْبِرْكَ نَجِدُ حَدَّ الزَّانِي فِي كِتَابِنَا الرَّجْمَ وَلَكِنَّهُ كَثُرَ فِي أَشْرَافِنَا الرَّجْمُ فَكُنَّا إِذَا أَخَذْنَا الشَّرِيفَ تَرَكْنَاهُ وَكُنَّا إِذَا أَخَذْنَا الضَّعِيفَ أَقَمْنَا عَلَيْهِ الْحَدَّ فَقُلْنَا تَعَالَوْا فَلْنَجْتَمِعْ عَلَى شَيْءٍ نُقِيمُهُ

۲۵۵۸... حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودی کے پاس سے گزرے، اس کا منہ کالا کیا گیا اور اسے کوڑے مارے گئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں کو بلا کر پوچھا تم اپنی کتاب میں زانی کی سزا یہی پاتے ہو؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ایک عالم کو بلایا اور فرمایا میں تمہیں اس اللہ کی قسم دیتا ہوں جس نے موسیٰ علیہ السلام پر توریت نازل فرمائی۔ تم زانی کی حد یہی پاتے ہو؟ کہنے لگا نہیں اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے یہ قسم نہ دیتے تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی نہ بتاتا۔ ہم اپنی کتاب میں زانی کی حد رجم پاتے ہیں۔ پھر ہم جب کسی معزز کو

عَلَى الشَّرِيفِ وَالْوَضِيعِ فَاجْتَمَعْنَا عَلَى التَّحْمِيمِ وَالْجَلْدِ مَكَانَ الرَّجْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَوَّلُ مَنْ أَحْيَا أَمْرَكَ إِذْ أَمَاتُوهُ وَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ

تقدم تخريجه (الحديث ۲۳۲۷)

پکڑتے تو اسے چھوڑ دیتے۔ سنگسار نہ کرتے اور جب کمزور کو پکڑتے تو اس پر حد قائم کرتے، پھر ہم نے کہا: آؤ کوئی ایسی سزا طے کر لیں جو معزز اور کمزور دونوں پر قائم کی جاسکتی تو ہم نے سنگسار کرنے کی بجائے منہ کالا کرنا اور کوڑے لگانا طے کر لیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے تیرا حکم زندہ کیا، جب سے انہوں نے تیرا حکم مٹایا اور تو نے حکم دیا تو اسے سنگسار کیا گیا۔

فائدہ:... حنفیہ کے نزدیک احصان الرجم کے لیے مسلمان ہونا شرط ہے۔ غیر مسلموں کو رجم نہیں کیا جائے گا۔ (تحفۃ الاحوذی جلد ۴)

۱۱... بَاب مَنْ أَظْهَرَ الْفَاحِشَةَ

۱۱... جو بدکاری کا اظہار کرے

۲۵۵۹... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُ فُلَانَةَ فَقَدْ ظَهَرَ مِنْهَا الرِّيبَةُ فِي مَنْطِقِهَا وَهَيْئَتِهَا وَمَنْ يَدْخُلُ عَلَيْهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندي)

۲۵۵۹... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر میں کسی کو بغیر گواہی کے سنگسار کرتا تو فلاں عورت کو ضرور سنگسار کرتا۔ اس کی گفتگو اور حالت اور اس کے پاس آنے جانے والوں سے اس کا بدکار ہونا معلوم ہوتا ہے۔

۲۵۶۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ ذَكَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ شَدَّادٍ أَهِيَ الَّتِي قَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تِلْكَ امْرَأَةٌ أَعْلَنَتْ

اخرجه البخاري ومسلم (تحفة الأشراف)

۲۵۶۰... حضرت قاسم بن محمد سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے دو لعان کرنے والوں کا ذکر کیا تو ابن شداد نے ان سے کہا یہ وہی ہے جس کے بارے میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر میں کسی کو بغیر ثبوت، گواہوں کے سنگسار کرتا تو اس کو سنگسار کرتا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات اس عورت کے متعلق فرمائی تھی جو اعلانیہ بدکاری کرے۔

۱۲... بَاب مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ

۱۲... قوم لوط کا عمل کرنے والے کا بیان

۲۵۶۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ وَجَدْتُمُوهُ يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ

اخرجه ابوداود والترمذي (تحفة الأشراف)

۲۵۶۱... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جسے تم قوم لوط کا عمل کرتا ہوا پاؤ تو فاعل و مفعول دونوں کو قتل کر دو۔

۲۵۶۲... حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ

۲۵۶۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ

أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الَّذِي يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ قَالَ ارْجُمُوا الْأَعْلَى وَالْأَسْفَلَ ارْجُمُوهُمَا جَمِيعًا

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

علیہ وسلم نے قوم لوط کا عمل کرنے والے کے متعلق ارشاد فرمایا: اوپر والے اور نیچے والے سب کو سنگسار کر دو۔

۲۵۶۳... حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي عَمَلُ قَوْمِ لُوطٍ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۲۵۶۳... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ جس چیز کا خوف ہے وہ قوم لوط کا عمل ہے۔

فائدہ:... حنفیہ کے نزدیک لواطت میں حد نہیں بلکہ تعزیر ہے جس طرح حاکم سزا دینا چاہے دے سکتا ہے (تحفۃ الالمعی ج۴)

۱۳... بَابُ مَنْ أَتَى ذَاتَ مَحْرَمٍ وَمَنْ أَتَى بَهِيمَةً

۱۳... جو محرم سے بدکاری کرے یا جانور سے

۲۵٦٤... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمٰعِيلَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ وَقَعَ عَلَى ذَاتِ مَحْرَمٍ فَاقْتُلُوهُ وَمَنْ وَقَعَ عَلَى بَهِيمَةٍ فَاقْتُلُوهُ وَاقْتُلُوا الْبَهِيمَةَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۵۶۴... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو محرم سے بدکاری کرے اسے قتل کر دو اور جو جانور سے فعل بد کرے تو اسے بھی قتل کر دو اور جانور کو بھی۔

۱٤... بَابُ إِقَامَةِ الْحُدُودِ عَلَى الْإِمَاءِ

۱۴... لونڈیوں پر حد قائم کرنے کا بیان

۲٥٦٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَشِبْلٍ قَالُوا كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْأَمَةِ تَزْنِي قَبْلَ أَنْ تُحْصَنَ فَقَالَ اجْلِدْهَا فَإِنْ زَنَتْ فَاجْلِدْهَا ثُمَّ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ فَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعَرٍ

اخرجه البخاري ومسلم وابو داؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

۲۵۶۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور زید بن خالد اور حضرت شبل رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے، ایک مرد نے پوچھا کہ اگر باندی محصن ہونے سے پہلے بدکاری کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟ ارشاد فرمایا: اسے کوڑے لگاؤ، پھر اگر بدکاری کرے تو پھر کوڑے لگاؤ، پھر تیسری یا چوتھی مرتبہ کے بارے میں فرمایا کہ اسے فروخت کر دو گو بالوں کی ایک رسی کے عوض۔

۲٥٦٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا زَنَتِ الْأَمَةُ فَاجْلِدُوهَا فَإِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا فَإِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا فَإِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ بِيعُوهَا

۲۵۶۶... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب باندی بدکاری کرے تو اسے کوڑے مارو، اگر پھر بدکاری کرے تو پھر کوڑے مارو، پھر اگر بدکاری کرے تو پھر کوڑے مارو، پھر اگر بدکاری کرے تو اس کو کوڑے مارو، پھر اسے بیچ دو اگرچہ ایک رسی کے عوض بکے۔

وَلَوْ بِضَفِيرٍ وَالضَّفِيرُ الْحَبْلُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۵... بَابُ حَدِّ الْقَذْفِ

۱۵... حد قذف کا بیان

۲۵۶۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عُذْرِي قَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ وَتَلَا الْقُرْآنَ فَلَمَّا نَزَلَ أَمَرَ بِرَجُلَيْنِ وَامْرَأَةٍ فَضُرِبُوا حَدَّهُمْ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۵۶۷... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ جب میری برأت نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور اس کا ذکر کیا اور قرآن کی آیات تلاوت فرمائیں۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے اترے تو حکم دیا پس دو مردوں اور ایک عورت کو حد لگائی گئی۔

۲۵۶۸... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا مُخَنَّثُ فَاجْلِدُوهُ عِشْرِينَ وَإِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا لُوطِيُّ فَاجْلِدُوهُ عِشْرِينَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۲۵۶۸... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب ایک مرد دوسرے مرد سے کہے اے مخنث تو اس کو بیس کوڑے مارو اور جب ایک مرد دوسرے سے کہے اے لوطی تو اس کو بیس کوڑے مارو۔

۱۶... بَابُ حَدِّ السَّكْرَانِ

۱۶... نشہ کرنے والی کی حد کا بیان

۲۵۶۹... حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ سَمِعْتُهُ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مَا كُنْتُ أَدِي مَنْ أَقَمْتُ عَلَيْهِ الْحَدَّ إِلَّا شَارِبَ الْخَمْرِ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَمْ يَسُنَّ فِيهِ شَيْئًا إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ جَعَلْنَاهُ نَحْنُ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۵۶۹... حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ میں جس پر حد قائم کروں تو میں اس کی دیت نہ دوں گا مگر شراب پینے والا اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں کوئی حد مقرر نہ فرمائی بلکہ ہم نے اس کی حد مقرر کی۔

۲۵۷۰... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَضْرِبُ فِي الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيدِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۵۷۰... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شراب کی وجہ سے جوتوں اور چھڑیوں سے مارتے تھے۔

۲۵۷۱... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الدَّانَاجِ سَمِعْتُ حُضَيْنَ بْنَ الْمُنْذِرِ الرَّقَاشِيَّ ح

۲۵۷۱... حضرت حصین بن منذر رقاشی فرماتے ہیں کہ جب ولید بن عقبہ کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا اور لوگوں نے اس کے خلاف

وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ فَيْرُوزَ الدَّانَاجُ قَالَ حَدَّثَنِي حُضَيْنُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ لَمَّا جِيئَ بِالْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ إِلَى عُثْمَانَ قَدْ شَهِدُوا عَلَيْهِ قَالَ لِعَلِيٍّ دُونَكَ ابْنَ عَمِّكَ فَأَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ فَجَلَدَهُ عَلِيٌّ وَقَالَ جَلَدَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَرْبَعِينَ وَجَلَدَ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ وَجَلَدَ عُمَرُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ

اخرجه مسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

شراب نوشی کی گواہی دی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا: اٹھو اپنے چچازاد بھائی پر حد قائم کرو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے کوڑے لگائے اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے چالیس کوڑے مارے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے چالیس کوڑے مارے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسّی کوڑے مارے اور سب سنت ہیں۔

فلدہ:... شراب نوشی کی سزا باجماع امت اسّی (۸۰) کوڑے ہیں۔ (تحفۃ الالمعی جلد ۴)

۱۷... بَابُ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ مِرَارًا

۱۷... جو بار بار شراب نوشی کرے

۲۵۷۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ فَإِنْ عَادَ فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۵۷۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی نشہ کرے تو اسے کوڑے مارو اگر دوبارہ کرے تو دوبارہ کوڑے مارو اور سہ بارہ کرے تو پھر کوڑے مارو، پھر اگر چوتھی بار پیئے تو اس کی گردن اڑا دو۔

۲۵۷۳... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا شَرِبُوا الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِذَا شَرِبُوا فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِذَا شَرِبُوا فَاجْلِدُوهُمْ ثُمَّ إِذَا شَرِبُوا فَاقْتُلُوهُمْ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۵۷۳... حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب لوگ شراب نوشی کریں تو ان کو کوڑے لگاؤ، پھر اگر پئیں تو پھر کوڑے لگاؤ، پھر اگر پئیں تو پھر کوڑے لگاؤ، پھر اگر پئیں تو ان کو قتل کر دو۔

۱۸... بَابُ الْكَبِيرِ وَالْمَرِيضِ يَجِبُ عَلَيْهِ الْحَدُّ

۱۸... عمر رسیدہ اور بیمار پر وجوب حد کا بیان

۲۵۷٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ كَانَ بَيْنَ أَبْيَاتِنَا رَجُلٌ مُخْدَجٌ ضَعِيفٌ فَلَمْ يُرَعْ إِلَّا وَهُوَ عَلَى أَمَةٍ مِنْ إِمَاءِ الدَّارِ يَخْبُثُ بِهَا فَرَفَعَ شَأْنَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ اجْلِدُوهُ ضَرْبَ مِائَةِ سَوْطٍ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللهِ هُوَ أَضْعَفُ مِنْ ذٰلِكَ لَوْ ضَرَبْنَاهُ مِائَةَ سَوْطٍ مَاتَ قَالَ فَخُذُوا لَهُ عِثْكَالًا فِيهِ مِائَةُ

۲۵۷۴... حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے گھروں کے درمیان ایک اپاہج و ناتواں مرد رہتا تھا اس نے لوگوں کو حیرت میں ڈال دیا جب وہ گھر کی لونڈیوں میں سے ایک لونڈی کے ساتھ بدکاری کرتا پکڑا گیا۔ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے اس کا معاملہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کو کوڑے مارو۔ لوگوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول وہ ناتواں ہے، یہ سزا برداشت نہیں کر سکتا۔ اگر ہم اسے سو کوڑے لگائیں گے تو وہ

ثِمْرَاخٍ فَاضْرِبُوهُ ضَرْبَةً وَاحِدَةً حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

مر جائے گا۔ ارشاد فرمایا: ایک خوشہ لو جس میں سو شاخیں ہوں اور ایک ہی دفعہ اس کو مارو۔

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے دوسرے طریق سے بھی اس کی مانند مروی ہے۔

۱۹... بَابُ مَنْ شَهَرَ السِّلَاحَ

۱۹... مسلمان پر ہتھیار تاننے کا بیان

۲۵۷۵... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَحَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ وَمُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

اخرجه مسلم وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۵۷۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۵۷۶... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ الْبَرَّادِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۲۵۷۶... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۵۷۷... حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَيُوسُفُ بْنُ مُوسٰى وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْبَرَّادِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ مَنْ شَهَرَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۵۷۷... حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ہم پر ہتھیار سونتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

فائدہ:... باغیوں کے فتنے کی سرکوبی کے لیے ان سے قتال جائز ہے۔ (بحوالہ مذکورہ)

۲۰... بَابُ مَنْ حَارَبَ وَسَعٰى فِي الْأَرْضِ فَسَادًا

۲۰... جو رہزنی کرے اور زمین پر فساد برپا کرے

۲۵۷۸... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أُنَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَاجْتَوَوا الْمَدِينَةَ فَقَالَ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلٰى ذَوْدٍ

۲۵۷۸... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ عرینہ کے کچھ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں آئے، مدینہ کی آب و ہوا انہیں موافق نہ آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَنَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَفَعَلُوا فَارْتَدُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ وَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَاسْتَاقُوا ذَوْدَهُ فَبَعَثَ رَسُولُ اللهِ فِي طَلَبِهِمْ فَجِيءَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ بِالْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

فرمایا: اگر تم اونٹوں میں چلے جاؤ، ان کا دودھ اور پیشاب استعمال کرو۔ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ پھر اسلام سے پھر گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے مقرر کردہ چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی تلاش میں لوگوں کو بھیجا۔ ان کو لایا گیا۔ ان کے ہاتھ پاؤں کاٹے گئے، ان کی آنکھوں میں سلائی پھیری گئی اور انہیں گرم زمین میں ڈال دیا، یہاں تک کہ مر گئے۔

۲۵۷۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قَوْمًا أَغَارُوا عَلَى لِقَاحِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَطَعَ النَّبِيُّ ﷺ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

۲۵۷۹... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جانور لوٹ لیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ہاتھ پاؤں کٹوائے اور آنکھوں میں سلائی پھروائی۔

۲۱... بَابُ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

۲۱... جسے اس کے مال کی خاطر قتل کر دیا جائے وہ بھی شہید ہے

۲۵۸۰... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

اخرجه ابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۵۸۰... حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جسے اپنے مال کی خاطر قتل کر دیا گیا وہ بھی شہید ہے۔

۲۵۸۱... حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ الْجَزَرِيُّ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أُتِيَ عِنْدَ مَالِهِ فَقُوتِلَ فَقَاتَلَ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۲۵۸۱... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے مال کے پاس کوئی آیا اور اس سے لڑائی کی پھر اس مالک نے بھی لڑائی کی اور قتل کر دیا گیا تو یہ بھی شہید ہے۔

۲۵۸۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أُرِيدَ مَالُهُ ظُلْمًا فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندي)

۲۵۸۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کا مال ناحق کسی نے لینا چاہا اور اس کے بچانے میں یہ قتل کر دیا گیا تو یہ شہید ہے۔

فائدہ:... مالک اگر مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے تو یہ حکمی شہید ہے۔ (بحوالہ مذکورہ)

۲۲... بَابُ حَدِّ السَّارِقِ

۲۲... چوری کرنے والے کی حد کا بیان

۲۵۸۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ

۲۵۸۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ

الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَعَنَ اللّٰهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چور پر اللہ کی لعنت ہو، انڈا چراتا ہے انجام کار اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے اور رسی چراتا ہے انجام کار اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔

۲۵۸۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَطَعَ النَّبِيُّ ﷺ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۲۵۸۴... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈھال جس کی قیمت تین درہم تھی کی وجہ سے ہاتھ کاٹا۔

۲۵۸۵... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَمْرَةَ أَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۵۸۵... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چور کا ہاتھ نہ کاٹا جائے مگر چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ چوری کرنے پر۔

۲۵۸۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو وَاقِدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۵۸۶... حضرت سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ڈھال کی قیمت چوری کرنے پر چور کا ہاتھ کاٹا جائے۔

فائدہ:... حنفیہ کے نزدیک نصاب سرقہ ایک دینار یا دس درہم ہیں اور حدیہ ہے کہ چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔ (بحوالہ مذکورہ)

۲۳... بَاب تَعْلِيقِ الْيَدِ فِي الْعُنُقِ

۲۳... ہاتھ گردن میں لٹکانے کا بیان

۲۵۸۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو سَلَمَةَ الْجُوبَارِيُّ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَطَاءِ بْنِ مُقَدَّمٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ سَأَلْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ عَنْ تَعْلِيقِ الْيَدِ فِي الْعُنُقِ فَقَالَ السُّنَّةُ قَطَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَدَ رَجُلٍ ثُمَّ عَلَّقَهَا فِي عُنُقِهِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۵۸۷... حضرت ابن محیریز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے ہاتھ گردن میں لٹکانے کے متعلق دریافت کیا تو فرمایا: سنت یہ ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کا ہاتھ کاٹ کر اس کی گردن میں لٹکایا۔

فائدہ:... یہ بالاجماع حد کا جز نہیں تعزیر ہے اور قاضی کی صوابدید پر موقوف ہے۔ (بحوالہ مذکورہ)

۲۴... بَاب السَّارِقِ يَعْتَرِفُ

۲۴... ایسا چور جو اعتراف کرلے

۲۵۸۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَعْلَبَةَ

۲۵۸۸... حضرت عمرو بن سمرة بن حبیب بن شمس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ کے

الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَمْرَو بْنَ سَمُرَةَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي سَرَقْتُ جَمَلًا لِبَنِي فُلَانٍ فَطَهِّرْنِي فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمُ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالُوا إِنَّا افْتَقَدْنَا جَمَلًا لَنَا فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ فَقُطِعَتْ يَدُهُ قَالَ ثَعْلَبَةُ أَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ حِينَ وَقَعَتْ يَدُهُ وَهُوَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي طَهَّرَنِي مِنْكِ أَرَدْتِ أَنْ تُدْخِلِي جَسَدِي النَّارَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف عبدالله بن لهيعه (شرح السندی)

رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں فلاں قبیلہ کا اونٹ چوری کر بیٹھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے پاک کر دیجئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بلا بھیجا۔ انہوں نے عرض کیا کہ ہمارا اونٹ گم ہوا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تو عمرو رضی اللہ عنہ کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔ حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ان کا ہاتھ کٹ کر نیچے گرا تو میں دیکھ رہا تھا وہ کہہ رہے تھے تمام تعریفیں اللہ کے لے ہیں جس نے (اے ہاتھ) تجھ سے مجھے پاک کر دیا۔ تیرا تو ارادہ تھا کہ میرے پورے جسم کو دوزخ میں بھجوائے۔

۲۵... بَابُ الْعَبْدِ يَسْرِقُ

۲۵... ایسا غلام جو چوری کرے

۲۵۸۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا سَرَقَ الْعَبْدُ فَبِيعُوهُ وَلَوْ بِنَشٍّ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۵۸۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب غلام چوری کرے تو اسے فروخت کر ڈالو، اگرچہ نصف اوقیہ کے عوض ہی بکے۔

۲۵۹۰... حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَبْدًا مِنْ رَقِيقِ الْخُمُسِ سَرَقَ مِنَ الْخُمُسِ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَلَمْ يَقْطَعْهُ وَقَالَ مَالُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ سَرَقَ بَعْضُهُ بَعْضًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۲۵۹۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ خمس کے ایک غلام نے خمس میں سے ہی چوری کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یہ بات بیان کی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ نہ کاٹا اور فرمایا کہ اللہ ہی کا مال ہے اس کا کچھ حصہ بعض نے چوری کیا ہے۔

۲۶... بَابُ الْخَائِنِ وَالْمُنْتَهِبِ وَالْمُخْتَلِسِ

۲۶... امانت میں خیانت کرنے والے، لوٹنے والے، اچکنے کا حکم

۲۵۹۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يُقْطَعُ الْخَائِنُ وَلَا الْمُنْتَهِبُ وَلَا الْمُخْتَلِسُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۵۹۱... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خیانت کرنے والے، لوٹنے والے اور اچکنے والے کا ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

۲۵۹۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَيْسَ عَلَى الْمُخْتَلِسِ قَطْعٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحیح رجاله ثقات (شرح السندی)

۲۵۹۲... حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا: اچکنے والے کا ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

۲۷... بَابُ لَا يُقْطَعُ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

۲۷... پھل اور گابھ کی چوری پر ہاتھ نہ کاٹا جائے

۲۵۹۳... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

اخرجه الترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۵۹۳... حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھل اور گابھ کی چوری پر ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

۲۵۹۴... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَخِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۵۹۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھل اور گابھ کی چوری پر ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

فائدہ:... ثمر کے معنی ہیں تازہ پھل، کثر کے معنی ہیں کھجور کا شگوفہ وہ پھول جو پھل سے پہلے آتا ہے۔ وہ میٹھا ہوتا ہے اس کو کھایا جاتا ہے۔ پس اگر کوئی ثمر یعنی کھجور کے اوپر سے ہی پھل یا شگوفہ چرائے تو اس کا ہاتھ نہ کاٹا جائے گا اس لیے کہ مال محفوظ نہیں۔ (بحوالہ مذکورہ)

۲۸... بَابُ مَنْ سَرَقَ مِنَ الْحِرْزِ

۲۸... حرز میں سے چرانے کا بیان

۲۵۹۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ نَامَ فِي الْمَسْجِدِ وَتَوَسَّدَ رِدَائَهُ فَأُخِذَ مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ فَجَاءَ بِسَارِقِهِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يُقْطَعَ فَقَالَ صَفْوَانُ يَا رَسُولَ اللهِ لَمْ أُرِدْ هٰذَا رِدَائِي عَلَيْهِ صَدَقَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَهَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۵۹۵... حضرت صفوان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، مسجد میں سو گئے اور اپنی چادر سر کے نیچے رکھ لی۔ کسی نے چادر ان کے سر کے نیچے سے نکال لی وہ اس چور کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کا ہاتھ کاٹا جائے تو صفوان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میرا یہ مقصد نہ تھا، میری یہ چادر اس پر صدقہ ہے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر ایسا کرنا تھا تو میرے پاس لانے سے پہلے کیوں نہ کیا۔

۲۵۹۶... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ مُزَيْنَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الثِّمَارِ فَقَالَ مَا أُخِذَ فِي أَكْمَامِهِ فَاحْتُمِلَ فَثَمَنُهُ وَمِثْلُهُ مَعَهُ وَمَا كَانَ مِنَ الْجَرِينِ فَفِيهِ الْقَطْعُ إِذَا بَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ وَإِنْ أَكَلَ وَلَمْ يَأْخُذْ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَالَ الشَّاةُ الْحَرِيسَةُ مِنْهُنَّ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ ثَمَنُهَا وَمِثْلُهُ مَعَهُ وَالنَّكَالُ وَمَا كَانَ فِي الْمُرَاحِ فَفِيهِ الْقَطْعُ إِذَا كَانَ مَا يَأْخُذُ مِنْ ذٰلِكَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۵۹۶... حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ قبیلہ مزینہ کے ایک صاحب نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پھلوں کے متعلق دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو خوشوں سے توڑ کر ساتھ لے جائے تو اس پر دگنی قیمت ہے اور جو جرین (کھجور خشک کرنے کی جگہ) سے لے جائے تو اس کا ہاتھ کٹے گا بشرطیکہ ڈھال کی قیمت کے برابر ہو اور اگر کچھ کھالے اور ساتھ نہ اٹھائے تو اس پر کوئی سزا نہیں۔ اس نے عرض کی اگر بکری محفوظ ہو اس کا کیا حکم ہے اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم؟ فرمایا: دگنی قیمت اور سزا بھی اور جو باڑے میں ہو تو اس کی وجہ سے ہاتھ کاٹے جائیں گے بشرطیکہ وہ ڈھال کی قیمت کے برابر ہو۔

۲۹... بَابُ تَلْقِينِ السَّارِقِ

۲۵۹۷... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمُنْذِرِ مَوْلَى أَبِي ذَرٍّ يَذْكُرُ أَنَّ أَبَا أُمَيَّةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أُتِيَ بِلِصٍّ فَاعْتَرَفَ اعْتِرَافًا وَلَمْ يُوجَدْ مَعَهُ الْمَتَاعُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا إِخَالُكَ سَرَقْتَ قَالَ بَلَى ثُمَّ قَالَ مَا إِخَالُكَ سَرَقْتَ قَالَ بَلَى فَأَمَرَ بِهِ فَقُطِعَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ قُلْ أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَ أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَ اللَّهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۹... چور کو تلقین کرنے کا بیان

۲۵۹۷... حضرت ابوامیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور لایا گیا، اس نے اعتراف کر لیا اور اس کے پاس سے سامان برآمد نہ ہوا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے نہیں لگتا کہ تم نے چوری کی ہو؟ کہنے لگا: کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کہ لگتا نہیں کہ تم نے چوری کی ہو؟ کہنے لگا: کیوں نہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تو اس کا ہاتھ کاٹا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہو:

استغفر اللہ واتوب الیہ

میں اللہ سے بخشش اور معافی طلب کرتا ہوں اور اللہ کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ اس نے کہا:

استغفر اللہ واتوب الیہ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ فرمایا: اے اللہ اس کی توبہ قبول فرمالیجئے۔

۳۰... بَابُ الْمُسْتَكْرَهِ

۲۵۹۸... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ وَأَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اسْتُكْرِهَتْ امْرَأَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَدَرَأَ عَنْهَا الْحَدَّ وَأَقَامَهُ عَلَى الَّذِي أَصَابَهَا وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُ جَعَلَ لَهَا مَهْرًا

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۰... جس پر زبردستی کی جائے

۲۵۹۸... حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک عورت سے زبردستی کی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے حد معاف فرمادی اور اس کے ساتھ کرنے والے پر حد قائم فرمائی اور یہ ذکر نہیں کیا کہ اس عورت کو مہر دلوایا۔

فائدہ:... تمام ائمہ متفق ہیں کہ اگر کسی عورت سے زبردستی زنا کیا گیا تو اس پر حد نہیں۔ (بحوالہ مذکورہ)

۳۱... بَابُ النَّهْيِ عَنْ إِقَامَةِ الْحُدُودِ فِي الْمَسَاجِدِ

۲۵۹۹... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ

۳۱... مسجدوں میں حدود قائم کرنے سے ممانعت کا بیان

۲۵۹۹... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مساجد میں حدود قائم نہ کی جائیں۔

اللهِ ﷺ قَالَ لَا تُقَامُ الْحُدُودُ فِي الْمَسَاجِدِ

اخرجه الترمذي وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۶۰۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ جَلْدِ الْحَدِّ فِي الْمَسَاجِدِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف ابن لهيعه (شرح السندى)

۲۶۰۰... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجدوں میں حد قائم کرنے کی ممانعت ارشاد فرمائی ہے۔

۳۲... بَابُ التَّعْزِيرِ

۳۲... تعزیر کا بیان

۲۶۰۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ لَا يُجْلَدُ أَحَدٌ فَوْقَ عَشْرِ جَلَدَاتٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

۲۶۰۱... حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ کی حدود کے علاوہ کسی کو دس کوڑوں سے زیادہ نہ مارے جائیں۔

۲۶۰۲... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تُعَزِّرُوا فَوْقَ عَشَرَةِ أَسْوَاطٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندى)

۲۶۰۲... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دس کوڑوں سے زیادہ سزا مت دو۔

فائدہ:... جمہور فرماتے ہیں کہ تعزیر میں اخف حدود سے کم کوڑے مارے جائیں۔ اخف حدود چالیس کوڑے ہیں جو کہ غلام کو مارے جاتے ہیں۔ لہٰذا تعزیر میں زیادہ سے زیادہ انتالیس (۳۹) کوڑے مارے جائیں گے۔ یہی احناف کا مشہور قول ہے۔ (بحوالہ مذکورہ)

۳۳... بَابُ الْحَدُّ كَفَّارَةٌ

۳۳... حد کفارہ ہے

۲۶۰۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَصَابَ مِنْكُمْ حَدًّا فَعُجِّلَتْ لَهُ عُقُوبَتُهُ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ وَإِلَّا فَأَمْرُهُ إِلَى اللهِ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۲۶۰۳... حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں جو بھی حد کا مرتکب ہوا پھر اسے جلدی سزا مل گئی تو حد اس کا کفارہ ہے ورنہ اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

۲۶۰۴... حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَصَابَ فِي الدُّنْيَا ذَنْبًا فَعُوقِبَ بِهِ فَاللهُ

۲۶۰۴... حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس سے دنیا میں کوئی گناہ سرزد ہو پھر اسے سزا بھی مل گئی تو اللہ تعالیٰ انصاف فرمانے والے ہیں۔ اپنے بندہ کو دوبارہ سزا نہ دیں گے

أَعْدَلُ مِنْ أَنْ يُثَنِّيَ عُقُوبَتَهُ عَلَى عَبْدِهِ وَمَنْ أَذْنَبَ ذَنْبًا فِي الدُّنْيَا فَسَتَرَهُ اللهُ عَلَيْهِ فَاللهُ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يَعُودَ فِي شَيْءٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

اور جس نے دنیا میں گناہ کا ارتکاب کیا پھر اللہ نے اس پر پردہ ڈال دیا تو اللہ مہربان ہیں جو معاف کر دیں، دوبارہ اس کی بازپرس نہ فرمائیں گے۔

فائدہ:... احناف کے نزدیک حدود در حقیقت زواجر ہیں۔ یعنی جھڑکنے والی ہیں، ان سے گناہ معاف نہیں ہوئے بلکہ دیگر کبائر کی طرح قولی یا فعلی توبہ ضروری ہے۔ (بحوالہ مذکورہ)

٣٤... بَابُ الرَّجُلِ يَجِدُ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا

۳۴... مرد اپنی بیوی کے ساتھ اجنبی کو پائے

٢٦٠٥... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمَدِينِيُّ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ الرَّجُلُ يَجِدُ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا قَالَ سَعْدٌ بَلَى وَالَّذِي أَكْرَمَكَ بِالْحَقِّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اسْمَعُوا مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ

اخرجه مسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۶۰۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ انصاری رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، مرد اپنی بیوی کے ساتھ غیر مرد کو پائے، کیا اس غیر مرد کو قتل کر سکتا ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں! حضرت سعد نے کہا، کیوں نہیں، قسم اس ذات کی جس نے حق کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو عزت دی؟ تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سنو تمہارا سردار کیا کہہ رہا ہے۔

٢٦٠٦... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ دَلْهَمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ قَالَ قِيلَ لِأَبِي ثَابِتٍ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ حِينَ نَزَلَتْ آيَةُ الْحُدُودِ وَكَانَ رَجُلًا غَيُورًا أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّكَ وَجَدْتَ مَعَ امْرَأَتِكَ رَجُلًا أَيَّ شَيْءٍ كُنْتَ تَصْنَعُ قَالَ كُنْتُ ضَارِبَهُمَا بِالسَّيْفِ أَنْتَظِرُ حَتَّى أَجِيءَ بِأَرْبَعَةٍ إِلَى مَا ذَاكَ قَدْ قَضَى حَاجَتَهُ وَذَهَبَ أَوْ أَقُولُ رَأَيْتُ كَذَا وَكَذَا فَتَضْرِبُونِي الْحَدَّ وَلَا تَقْبَلُوا لِي شَهَادَةً أَبَدًا قَالَ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ كَفَى بِالسَّيْفِ شَاهِدًا ثُمَّ قَالَ لَا إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَتَتَابَعَ فِي ذَلِكَ السَّكْرَانُ وَالْغَيْرَانُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ يَعْنِي ابْنَ مَاجَهْ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ يَقُولُ هَذَا حَدِيثُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيِّ وَفَاتَنِي مِنْهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه مقال (شرح السندي)

۲۶۰۶... حضرت سلمہ بن محبق سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ابوثابت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ بہت غیور مرد تھے۔ جب حدود کی آیت نازل ہوئی تو کسی نے ان سے کہا، بتائیے اگر آپ اپنی اہلیہ کے ساتھ کسی مرد کو دیکھیں تو کیا کریں گے۔ کہنے لگے: میں ان دونوں کو تلوار سے مار دوں گا۔ کیا میں انتظار کروں یہاں تک کہ چار گواہ لاؤں اور اس وقت تک وہ اپنا کام پورا کر کے فرار ہو چکا ہو۔ میں کہوں کہ میں نے یہ یہ دیکھا تو تم مجھے حد لگاؤ گے اور کبھی بھی میری گواہی قبول نہ کرو گے۔ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ کسی نے کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تلوار ہی کافی گواہ ہے۔ پھر فرمایا: نہیں، کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ نشہ کے عادی اور غیرت مند مسلسل ایسا کرنے لگیں۔ امام ابن ماجہ کہتے ہیں کہ میں نے ابوزرعہ کو یہ فرماتے سنا کہ یہ روایت علی بن طنافسی کی ہے اور مجھے اس میں سے کچھ بھول ہو گئی۔

٣٥... بَابُ مَنْ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ مِنْ بَعْدِهِ

۳۵... والد کے انتقال کے بعد اس کی اہلیہ سے شادی کرنا

٢٦٠٧... حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ جَمِيعًا عَنْ أَشْعَثَ عَنْ

۲۶۰۷... حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میرے ماموں میری قریب سے گزرے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَرَّ بِي خَالِي سَمَّاهُ هُشَيْمٌ فِي حَدِيثِهِ الْحَارِثَ بْنَ عَمْرٍو وَقَدْ عَقَدَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ لِوَاءً فَقُلْتُ لَهُ أَيْنَ تُرِيدُ فَقَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ مِنْ بَعْدِهِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

نے ان کو جھنڈا باندھا دیا تھا میں نے ان سے پوچھا آپ کہاں جا رہے ہیں؟ کہنے لگے: مجھے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کی طرف بھیجا ہے جس نے والد کے انتقال کے بعد اس کی اہلیہ سے شادی کر لی اور مجھے حکم دیا ہے کہ اس کی گردن اڑا دوں۔

۲۶۰۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ أَخِي الْحُسَيْنِ الْجُعْفِيِّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مَنَازِلَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ وَأُصَفِّيَ مَالَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

۲۶۰۸... حضرت قرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک شخص کی طرف بھیجا، جس نے اپنے والد کی اہلیہ سے شادی کی کہ میں اس کی گردن اڑا دوں اور اس کا مال لے لوں۔

فائدہ:... زمانہ جاہلیت میں لوگ اپنے آباء کی منکوحہ سے وراثت سمجھ کر نکاح کرتے تھے اس پر یہ آیت وارد ہوئی:

ولا تنکحوا ما نکح آباؤ کم (بحوالہ مذکورہ)

۳۶... بَابُ مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ

۳۶... باپ کے علاوہ کی طرف نسبت کرنا اور اپنے آقاؤں کے علاوہ کسی اور کو اپنا آقا بتانا

۲۶۰۹... حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الضَّيْفِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنِ انْتَسَبَ إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه مقال (شرح السندی)

۲۶۰۹... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کی یا جس غلام نے اپنے آقاؤں کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کی تو اس پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

۲۶۱۰... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا وَأَبَا بَكْرَةَ وَكُلٌّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا يَقُولُ سَمِعَتْ أُذُنَايَ وَوَعَى قَلْبِي مُحَمَّدًا ﷺ يَقُولُ مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۶۱۰... حضرت سعد اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما میں سے ہر ایک نے یہ کہا کہ میرے دونوں کانوں نے سنا اور میرے دل نے محفوظ کیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے باپ کے علاوہ کی طرف اپنی نسبت کی حالانکہ اسے معلوم بھی ہے کہ یہ میرا باپ نہیں تو اس پر جنت حرام ہے۔

۲۶۱۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ

۲۶۱۱... حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے باپ کے علاوہ کی طرف اپنی نسبت کی تو جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھے گا، حالانکہ جنت کی خوشبو پانچ سو سال کی مسافت سے محسوس ہوتی ہے۔

خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

فائدہ (۱):... حدیث میں عدم دخول فیها ابتداءً سے کنایہ ہے معنی یہ ہے کہ یہ اس کا مستحق نہیں ہے۔ (حاشیہ ابوالحسن سندی رحمۃ اللہ علیہ جلد ۳)

فائدہ (۲):... اپنا غلط نسبت بیان کرنا حرام ہے۔ (تحفۃ الالمعی جلد ۴)

٣٧... بَابُ مَنْ نَفَى رَجُلًا مِنْ قَبِيلَتِهِ

۳۷... کسی مرد کی قبیلہ سے نفی کرنے کا بیان

٢٦١٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ حَيَّانَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَقِيلِ بْنِ طَلْحَةَ السُّلَمِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ هَيْضَمٍ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي وَفْدِ كِنْدَةَ وَلَا يَرَوْنِي إِلَّا أَفْضَلَهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَسْتُمْ مِنَّا فَقَالَ نَحْنُ بَنُو النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ لَا نَقْفُو أُمَّنَا وَلَا نَنْتَفِي مِنْ أَبِينَا قَالَ فَكَانَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ يَقُولُ لَا أُوتَى بِرَجُلٍ نَفَى رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ مِنَ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ إِلَّا جَلَدْتُهُ الْحَدَّ

۲۶۱۲... حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں قبیلہ کندہ کے وفد کے ساتھ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ سب شرکاء وفد مجھے اپنے میں افضل خیال کرتے تھے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں سے نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہم نضر بن کنانہ کی اولاد میں سے ہیں۔ ہم اپنی والدہ پر تہمت نہیں لگاتے اور اپنی والدہ سے اپنی نفی نہیں کرتے۔

راوی کہتے ہیں کہ پھر اشعث بن قیس فرمایا کرتے تھے کہ میرے پاس اگر کوئی ایسا شخص لایا گیا جو کسی قریشی کے متعلق کہے کہ نضر بن کنانہ کی اولاد نہیں تو میں اس کو حد قذف لگاؤں گا۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

٣٨... بَابُ الْمُخَنَّثِينَ

۳۸... ہیجڑوں کا بیان

٢٦١٣... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ الْجُرْجَانِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ بِشْرَ بْنَ نُمَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ مَكْحُولًا يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَجَاءَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ اللهَ قَدْ كَتَبَ عَلَيَّ الشِّقْوَةَ فَمَا أُرَانِي أُرْزَقُ إِلَّا مِنْ دُفِّي بِكَفِّي فَأْذَنْ لِي فِي الْغِنَاءِ فِي غَيْرِ فَاحِشَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا آذَنُ لَكَ وَلَا كَرَامَةَ وَلَا نُعْمَةَ عَيْنٍ كَذَبْتَ أَيْ عَدُوَّ اللهِ لَقَدْ رَزَقَكَ اللهُ طَيِّبًا حَلَالًا فَاخْتَرْتَ مَا حَرَّمَ اللهُ عَلَيْكَ مِنْ رِزْقِهِ مَكَانَ مَا أَحَلَّ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ مِنْ حَلَالِهِ وَلَوْ كُنْتُ تَقَدَّمْتُ إِلَيْكَ لَفَعَلْتُ بِكَ وَفَعَلْتُ قُمْ عَنِّي وَتُبْ إِلَى اللهِ أَمَا إِنَّكَ إِنْ فَعَلْتَ بَعْدَ التَّقْدِمَةِ إِلَيْكَ ضَرَبْتُكَ ضَرْبًا

۲۶۱۳... حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ عمرو بن مرہ آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ نے میرے لیے بدبختی لکھ دی تو میرا خیال نہیں کہ مجھے روزی ملے مگر یہ کہ اپنے ہاتھ سے دف بجاؤں۔ لہٰذا آپ مجھے بغیر فسق وفجور کے گانے کی اجازت دیجئے۔ تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تجھے اس کی اجازت نہیں دوں گا اور تیری کوئی عزت نہیں اور نہ تیری آنکھیں ٹھنڈی ہوں اے اللہ کے دشمن! اللہ نے تجھے پاکیزہ اور حلال روزی دی، پھر جو روزی اللہ نے تیرے لیے حلال فرمائی اس کی جگہ تو نے اس روزی کو اختیار کیا جو اللہ نے تجھ پر حرام فرمائی اور اگر میں تجھے اس سے پہلے منع کر چکا ہوتا تو اب تجھے سخت سزا دیتا اور تیرا احشر کرتا۔

وَجِيعًا وَحَلَقْتُ رَأْسَكَ مُثْلَةً وَنَفَيْتُكَ مِنْ أَهْلِكَ وَأَحْلَلْتُ سَلَبَكَ نُهْبَةً لِفِتْيَانِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فَقَامَ عَمْرٌو وَبِهِ مِنَ الشَّرِّ وَالْخِزْيِ مَا لَا يَعْلَمُهُ إِلَّا اللهُ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ النَّبِيُّ ﷺ هَؤُلَاءِ الْعُصَاةُ مَنْ مَاتَ مِنْهُمْ بِغَيْرِ تَوْبَةٍ حَشَرَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا كَانَ فِي الدُّنْيَا مُخَنَّثًا عُرْيَانًا لَا يَسْتَتِرُ مِنَ النَّاسِ بِهُدْبَةٍ كُلَّمَا قَامَ صُرِعَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

میرے پاس سے اٹھ کھڑا ہو اور اللہ کی طرف رجوع و توبہ کر اور غور سے سن! اب منع کرنے کے بعد اگر تو نے پھر ایسا کیا تو میں تیری سخت پٹائی کروں گا۔ دردناک سزا دوں گا اور تیری صورت بگاڑنے کے لیے تیرا سر منڈوا دوں گا اور تجھے گھر والوں سے جدا کر دوں گا اور تیرا لباس و سامان لوٹنا مدینہ کے جوانوں کے لیے حلال کر دوں گا تو عمرو کھڑا ہوا اور اس پر ایسی ذلت و رسوائی چھائی ہوئی تھی جس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ جب وہ جا چکا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہی خدا کے نافرمان ہیں جوان میں سے بغیر توبہ کے مر جائے اللہ تعالیٰ اس کو روز قیامت اسی طرح حشر فرمائے گا جس طرح دنیا میں تھا۔ یعنی ہیجڑا ہو گا اور ننگا۔ لوگوں سے اس کا ستر پوشیدہ نہ ہو گا جب کھڑا ہو گا تو گر جائے گا۔

٢٦١٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ عَلَيْهَا فَسَمِعَ مُخَنَّثًا وَهُوَ يَقُولُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ إِنْ يَفْتَحِ اللهُ الطَّائِفَ غَدًا دَلَلْتُكَ عَلَى امْرَأَةٍ تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَخْرِجُوهُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ

تقدم تخريجه (الحديث ١٩٠٢)

۲۶۱۴... ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے تو سنا ایک مخنث عبداللہ بن ابی امیہ سے کہہ رہا ہے اگر اللہ کل طائف کی فتح دیں تو میں تمہیں ایک عورت دکھاؤں گا جو چار بٹوں کے ساتھ آتی ہے اور آٹھ بٹوں کے ساتھ واپس جاتی ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کو اپنے گھروں سے نکال دیا کرو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الدِّيَاتِ

قتل، قصاص و دیت کا بیان

١... بَابُ التَّغْلِيظِ فِي قَتْلِ مُسْلِمٍ ظُلْمًا

۱... مسلمان کو ناحق قتل کرنے کی سخت وعید کا بیان

٢٦١٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۶۱۵... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں کے درمیان قیامت کے دن سب سے پہلے خونوں کا فیصلہ ہوگا۔

٢٦١٦... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْ دَمِهَا لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۶۱۶... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک جان بھی ناحق قتل ہو تو حضرت آدم علیہ السلام کے پہلے بیٹے کو اس کے خون کا گناہ ہوتا ہے۔ اس لیے کہ سب سے پہلے اس نے قتل کا طریقہ جاری کیا۔

٢٦١٧... حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْأَزْهَرِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۲۶۱۷... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خونوں کا حساب ہوگا۔

٢٦١٨... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَائِذٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ لَقِيَ اللهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا لَمْ يَتَنَدَّ بِدَمٍ حَرَامٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۲۶۱۸... حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ سے اس حال میں ملا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو اور ناحق خون نہ کیا ہو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

٢٦١٩... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ الْجُوزَجَانِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَزَوَالُ الدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللهِ مِنْ قَتْلِ مُؤْمِنٍ بِغَيْرِ حَقٍّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

۲۶۱۹... حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا کو فنا کرنا اللہ کے ہاں ایک مومن کو ناحق قتل کرنے سے آسان اور ہلکا ہے۔

۲۶۲۰... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَعَانَ عَلَى قَتْلِ مُؤْمِنٍ بِشَطْرِ كَلِمَةٍ لَقِيَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ آيِسٌ مِنْ رَحْمَةِ اللهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۶۲۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مومن کو قتل کرنے میں ایک لفظ بھر بھی مدد کی تو وہ اللہ تعالیٰ سے ایسی حالت میں ملے گا کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھا ہوگا "اللہ کی رحمت سے مایوس"۔

۲... بَابُ هَلْ لِقَاتِلِ مُؤْمِنٍ تَوْبَةٌ

۲... کیا مومن کو قتل کرنے والے کی توبہ قبول ہوگی؟

۲۶۲۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَمَّنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا ثُمَّ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى قَالَ وَيْحَهُ وَأَنَّى لَهُ الْهُدَى سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ ﷺ يَقُولُ يَجِيءُ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُتَعَلِّقٌ بِرَأْسِ صَاحِبِهِ يَقُولُ رَبِّ سَلْ هٰذَا لِمَ قَتَلَنِي وَاللهِ لَقَدْ أَنْزَلَهَا اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَبِيِّكُمْ ثُمَّ مَا نَسَخَهَا بَعْدَمَا أَنْزَلَهَا

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

۲۶۲۱... حضرت سالم بن ابی الجعد کہتے ہیں کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس شخص کے متعلق پوچھا گیا جس نے کسی مومن کو قصداً قتل کیا پھر توبہ کرلی اور ایمان واعمال صالحہ کو اختیار کرلیا اور ہدایت پر آگیا۔ فرمایا: اس پر افسوس اس کے لیے ہدایت کہاں؟ میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا: قاتل ومقتول قیامت کے دن آئیں گے، مقتول قاتل کے سر سے لٹکا ہوا ہوگا اور کہہ رہا ہوگا۔ "اے میرے پروردگار! اس سے پوچھیے کہ اس نے مجھے کیوں قتل کیا؟ اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل فرمائی اور اسے نازل فرمانے کے بعد منسوخ نہیں فرمایا۔

۲۶۲۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللهِ ﷺ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي إِنَّ عَبْدًا قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا ثُمَّ عَرَضَتْ لَهُ التَّوْبَةُ فَسَأَلَ عَنْ أَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ فَدُلَّ عَلَى رَجُلٍ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنِّي قَتَلْتُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا فَهَلْ لِي مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ بَعْدَ تِسْعَةٍ وَتِسْعِينَ نَفْسًا قَالَ فَانْتَضَى سَيْفَهُ فَقَتَلَهُ فَأَكْمَلَ بِهِ الْمِائَةَ ثُمَّ عَرَضَتْ لَهُ التَّوْبَةُ فَسَأَلَ عَنْ أَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ فَدُلَّ عَلَى رَجُلٍ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنِّي قَتَلْتُ مِائَةَ نَفْسٍ فَهَلْ لِي مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ وَيْحَكَ وَمَنْ يَحُولُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ اخْرُجْ مِنَ الْقَرْيَةِ الْخَبِيثَةِ الَّتِي أَنْتَ فِيهَا إِلَى الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ قَرْيَةِ كَذَا وَكَذَا فَاعْبُدْ رَبَّكَ فِيهَا فَخَرَجَ يُرِيدُ الْقَرْيَةَ الصَّالِحَةَ فَعَرَضَ لَهُ أَجَلُهُ فِي الطَّرِيقِ فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ قَالَ إِبْلِيسُ أَنَا أَوْلَى بِهِ إِنَّهُ لَمْ يَعْصِنِي سَاعَةً قَطُّ قَالَ فَقَالَتْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ إِنَّهُ خَرَجَ تَائِبًا

۲۶۲۲... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ کیا میں تمہیں وہ بات نہ سناؤں جو میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان اقدس سے سنی۔ اس بات کو میرے دونوں کانوں نے سنا اور میرے دل نے محفوظ رکھا کہ ایک بندے نے ننانوے جانوں کو قتل کیا، پھر اسے توبہ کا خیال آیا تو اس نے پوچھا کہ اہل زمین میں سب سے بڑا عالم کون ہے؟ اسے ایک نیک صاحب کے متعلق بتایا گیا، وہ اس کے پاس گیا اور کہا: میں نے ننانوے انسانوں کو قتل کیا ہے تو کیا میری توبہ قبول ہو جائے گی؟ اس نے کہا: ننانوے انسانوں کے مارنے کے بعد بھی؟ اس نے تلوار سونتی اور اس بڑے عالم کو بھی قتل کر کے سو جانیں پوری کر دیں۔ پھر اسے توبہ کا خیال آیا تو اس نے پوچھا کہ اہل زمین میں سب سے زیادہ علم والا کون ہے؟ اسے ایک شخص کے متعلق بتایا گیا، وہ اس کے پاس گیا اور کہا میں نے سو جانیں قتل کی ہیں، کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ اس نے کہا: تجھ پر افسوس ہے۔ کون ہے جو تیرے اور توبہ کے درمیان حائل ہو؟ تو اس ناپاک علاقہ سے نکل جہاں تو رہتا ہے اور فلاں نیک بستی میں جانے کے ا...

قَالَ هَمَّامٌ فَحَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ فَبَعَثَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مَلَكًا فَاخْتَصَمُوا إِلَيْهِ ثُمَّ رَجَعُوا فَقَالَ انْظُرُوا أَيَّ الْقَرْيَتَيْنِ كَانَتْ أَقْرَبَ فَأَلْحِقُوهُ بِأَهْلِهَا قَالَ قَتَادَةُ فَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ لَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ احْتَفَزَ بِنَفْسِهِ فَقَرُبَ مِنَ الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ وَبَاعَدَ مِنْهُ الْقَرْيَةَ الْخَبِيثَةَ فَأَلْحَقُوهُ بِأَهْلِ الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ إِسْمٰعِيلَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

اخرجه البخاری ومسلم وابن ماجه (تحفة الأشراف)

نکلا۔ راستے میں اس کا وقت پورا ہو گیا تو رحمت اور عذاب کے فرشتوں میں اختلاف ہوا۔ شیطان بولا میں اس کا زیادہ حقدار ہوں۔ اس نے ایک گھڑی بھی میری نافرمانی نہیں کی۔ رحمت کے فرشتوں نے کہا: یہ توبہ تائب ہو کر نکلا تھا۔ اس حدیث کے راوی ہمام کہتے ہیں کہ مجھے حمید طویل نے بکر بن عبداللہ کے واسطے سے سنایا کہ حضرت ابو رافع نے فرمایا کہ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ بھیجا، سب نے اپنا اختلاف اس کے سامنے رکھا اور اس کی طرف رجوع کیا۔ اس نے کہا: دیکھو ان دونوں بستیوں میں سے کون سی بستی زیادہ قریب ہے جو قریب ہو اس بستی والوں کے ساتھ اس میت کو ملاؤ۔ قتادہ کہتے ہیں کہ حسن نے ہمیں یہ بھی بتایا کہ جب اس کی موت کا وقت قریب ہوا تو وہ گھسٹ گھسٹ کر نیک بستی کے قریب ہوا اور بری بستی سے دور ہوا۔ چنانچہ فرشتوں نے اسے نیک بستی والوں میں شامل کر لیا۔ دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

فائدہ:... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور جمہور کا مسلک یہ ہے کہ اگر قاتل توبہ کر لے تو اس کی معافی ہو جائے گی۔ (حاشیہ امام ابو الحسن سندی رحمۃ اللہ علیہ جلد ۳)

۳... بَابُ مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِالْخِيَارِ بَيْنَ إِحْدٰى ثَلَاثٍ

۳... جس کا کوئی عزیز قتل کر دیا جائے تو اسے تین باتوں میں سے ایک کا اختیار ہے

۲۶۲۳... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَأَبُو بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَعُثْمَانُ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ أَظُنُّهُ عَنِ ابْنِ أَبِي الْعَوْجَاءِ وَاسْمُهُ سُفْيَانُ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أُصِيبَ بِدَمٍ أَوْ خَبْلٍ وَالْخَبْلُ الْجُرْحُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ بَيْنَ إِحْدٰى ثَلَاثٍ فَإِنْ أَرَادَ الرَّابِعَةَ فَخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ أَنْ يَقْتُلَ أَوْ يَعْفُوَ أَوْ يَأْخُذَ الدِّيَةَ فَمَنْ فَعَلَ شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ فَعَادَ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۲۶۲۳... حضرت ابو شریح خزاعی فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کا خون کیا گیا یا اس کو زخمی کیا گیا تو اس کو تین باتوں میں سے ایک کا اختیار ہے۔ اگر وہ کوئی چوتھی بات کرنا چاہے تو اس کے ہاتھ پکڑ لو، وہ تین باتیں یہ ہیں کہ یا اس کو قتل کر دے یا معاف کر دے یا خون بہا لے لے جو کوئی ان تین باتوں میں سے کوئی ایک بات اختیار کر لے پھر کچھ اور زیادتی بھی کرے تو اس کے لیے دوزخ کی آگ ہے۔ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔

۲۶۲۴... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يَقْتُلَ وَإِمَّا أَنْ يُفْدٰى

۲۶۲۴... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کا کوئی عزیز قتل کر دیا جائے تو اسے دو چیزوں کا اختیار ہے۔ چاہے قتل کر دے چاہے فدیہ اور دیت لے لے۔

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

فائدہ:... ولکم فی القصاص حیٰوۃ۔ میں بھی یہ مضمون مذکور ہے۔ اولیاء مقتول کو اختیار ہے کہ معاف کرے یا قصاص لے یا دیت لے، یہی مضمون ابوداؤد میں بھی منقول ہے۔

٤...بَابٌ مَنْ قَتَلَ عَمْدًا فَرَضُوا بِالدِّيَةِ

٢٦٢٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ضُمَيْرَةَ حَدَّثَنِي أَبِي وَعَمِّي وَكَانَا شَهِدَا حُنَيْنًا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَا صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ الظُّهْرَ ثُمَّ جَلَسَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَقَامَ إِلَيْهِ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ وَهُوَ سَيِّدُ خِنْدِفٍ يَرُدُّ عَنْ دَمِ مُحَلِّمِ بْنِ جَثَّامَةَ وَقَامَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ يَطْلُبُ بِدَمِ عَامِرِ بْنِ الْأَضْبَطِ وَكَانَ أَشْجَعِيًّا فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ تَقْبَلُونَ الدِّيَةَ فَأَبَوْا فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ يُقَالُ لَهُ مُكَيْتِلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ وَاللهِ مَا شَبَّهْتُ هٰذَا الْقَتِيلَ فِي غُرَّةِ الْإِسْلَامِ إِلَّا كَغَنَمٍ رُمِيَ أَوَّلُهَا فَنَفَرَ آخِرُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَكُمْ خَمْسُونَ فِي سَفَرِنَا وَخَمْسُونَ إِذَا رَجَعْنَا فَقَبِلُوا الدِّيَةَ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۴... کسی کو عمداً قتل کیا پھر مقتول کے ورثاء دیت پر راضی ہو گئے

۲۶۲۵... حضرت زید بن ضمیرہ کہتے ہیں کہ میرے والد اور چچا نے روایت کی اور یہ دونوں حضرات جنگ حنین میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے تھے۔ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی، پھر ایک درخت کے نیچے تشریف فرما ہوئے تو قبیلہ خندف کے سردار اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور محلم بن جثامہ کے قصاص کو رد کرنے لگے اور عیینہ بن حصن رضی اللہ عنہ نے حاضر ہو کر عامر بن اضبط کے قصاص کا مطالبہ کیا اور عیینہ اشجعی تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: کیا تم دیت قبول کرتے ہو؟ انہوں نے انکار کیا تو بنی لیث کے ایک صاحب جنہیں مکیتل کہا جاتا ہے کھڑے ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! غلبہ اسلام میں اس قتل کی حالت ایسی ہے کہ کچھ بکریاں پانی پینے کو آئیں تو انہیں ہانک دیا گیا۔ اس کی وجہ سے ان کے پیچھے والی بکریاں بھی بھاگ گئیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں دیت کے پچاس اونٹ ہمارے اسی سفر میں ملیں گے اور پچاس اونٹ اس وقت جب ہم سفر سے واپس ہوں گے۔ اس پر انہوں نے دیت قبول کرلی۔

٢٦٢٦... حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسٰى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قَتَلَ عَمْدًا دُفِعَ إِلَى أَوْلِيَاءِ الْقَتِيلِ فَإِنْ شَاءُوا قَتَلُوا وَإِنْ شَاءُوا أَخَذُوا الدِّيَةَ وَذٰلِكَ ثَلَاثُونَ حِقَّةً وَثَلَاثُونَ جَذَعَةً وَأَرْبَعُونَ خَلِفَةً وَذٰلِكَ عَقْلُ الْعَمْدِ مَا صُولِحُوا عَلَيْهِ فَهُوَ لَهُمْ وَذٰلِكَ تَشْدِيدُ الْعَقْلِ

اخرجه ابوداؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

۲۶۲۶... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو عمداً قتل کرے، اسے مقتول کے ورثاء کے سپرد کر دیا جائے، اگر چاہیں تو اسے قتل کر دیں اور اگر چاہیں تو دیت لے لیں اور دیت تیس تین سالہ اونٹ ہیں اور تیس چار سالہ اونٹ اور چالیس حاملہ اونٹنیاں یہ قتل عمد کی دیت ہے اور جس پر صلح ہو جائے اور یہ مقتول کے ورثاء کو ملے گا لیکن یہ دیت کی سخت ترین صورت ہے۔

فائدہ:... حنفیہ فرماتے ہیں کہ اولیاء مقتول کا اصل حق قصاص ہے۔ البتہ دیت سے مصالحت ہو سکتی ہے۔ لہٰذا یکطرفہ طور پر اولیاء مقتول دیت لازم نہیں کر سکتے۔ (تقریر ترمذی، جلد ۲)

٥...بَابُ دِيَةِ شِبْهِ الْعَمْدِ مُغَلَّظَةً

٥... شبہ عمد میں دیت مغلظہ ہے

٢٦٢٧... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَتِيلُ الْخَطَإِ شِبْهِ الْعَمْدِ قَتِيلُ السَّوْطِ وَالْعَصَا مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ أَرْبَعُونَ مِنْهَا خَلِفَةً فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

٢٦٢٧... حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شبہ عمد میں یعنی خطا کا مقتول وہ ہے جسے کوڑے یا لاٹھی سے قتل کیا جائے۔ اس میں سو اونٹ ہیں جن میں سے چالیس حاملہ اونٹنیاں ہیں جن کے پیٹ میں بچے ہوں۔ دوسرے طریق سے بھی اس کی مانند روایت مروی ہے۔

٢٦٢٨... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ سَمِعَهُ مِنَ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَامَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَهُوَ عَلَى دَرَجِ الْكَعْبَةِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي صَدَقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ أَلَا إِنَّ قَتِيلَ الْخَطَإِ قَتِيلَ السَّوْطِ وَالْعَصَا فِيهِ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ مِنْهَا أَرْبَعُونَ خَلِفَةً فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا أَلَا إِنَّ كُلَّ مَأْثُرَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَدَمٍ تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ سِدَانَةِ الْبَيْتِ وَسِقَايَةِ الْحَاجِّ أَلَا إِنِّي قَدْ أَمْضَيْتُهُمَا لِأَهْلِهِمَا كَمَا كَانَا

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

٢٦٢٨... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے روز کعبہ کی سیڑھی پر کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد وثناء کی اور فرمایا: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندہ کی مدد کی اور لشکروں کو تنہا اسی نے شکست دی۔ غور سے سنو، جسے سو کوڑے یا لاٹھی کے ذریعہ قتل کیا گیا اس کی دیت سو اونٹ ہیں، جن میں چالیس حاملہ اونٹنیاں ہیں جن میں بچے ہوں، غور سے سنو، جاہلیت کی ہر رسم اور ہر خون میرے ان دو قدموں کے نیچے ہے، سوائے بیت اللہ کی خدمت اور حاجیوں کو پانی پلانا۔ میں ان دونوں خدمتوں کو انہی لوگوں کے سپرد کرتا ہوں جن کے سپرد پہلے یہ خدمتیں تھیں۔

فائدہ:... حنفیہ فرماتے ہیں کہ دیت مغلظہ ارباعاً ہوتی ہے۔ یعنی پچیس بنت مخاض پچیس بنت لبون پچیس حقے پچیس جذعے۔ (تقریر ترمذی جلد۲)

٦...بَابُ دِيَةِ الْخَطَإِ

٦... قتل خطا کی دیت کا بیان

٢٦٢٩... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ جَعَلَ الدِّيَةَ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

٢٦٢٩... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بارہ ہزار درہم دیت مقرر فرمائی۔

٢٦٣٠... حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ قُتِلَ خَطَأً فَدِيَتُهُ مِنْ

٢٦٣٠... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص خطاً قتل کر دیا جائے، اس کی دیت یہ ہے: تیس اونٹنیاں ایک سال والی اور تیس اونٹنیاں

الْإِبِلِ ثَلَاثُونَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَثَلَاثُونَ بِنْتَ لَبُونٍ وَثَلَاثُونَ حِقَّةً وَعَشَرَةٌ بَنِي لَبُونٍ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُقَوِّمُهَا عَلَى أَهْلِ الْقُرَى أَرْبَعَ مِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عَدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ وَيُقَوِّمُهَا عَلَى أَزْمَانِ الْإِبِلِ إِذَا غَلَتْ رَفَعَ ثَمَنَهَا وَإِذَا هَانَتْ نَقَصَ مِنْ ثَمَنِهَا عَلَى نَحْوِ الزَّمَانِ مَا كَانَ فَبَلَغَ قِيمَتُهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ مَا بَيْنَ الْأَرْبَعِ مِائَةِ دِينَارٍ إِلَى ثَمَانِ مِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عَدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ ثَمَانِيَةُ آلَافِ دِرْهَمٍ وَقَضَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنَّ مَنْ كَانَ عَقْلُهُ فِي الْبَقَرِ عَلَى أَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ وَمَنْ كَانَ عَقْلُهُ فِي الشَّاءِ عَلَى أَهْلِ الشَّاءِ أَلْفَيْ شَاةٍ

اخرجه ابو داؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

مکمل دو سال کی اور تیس اونٹنیاں پورے چار سال کی اور دس اونٹ پورے چار چار سال کے اور دس اونٹ پورے دو دو سال کے اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم دیہات والوں کے لیے ان کی قیمت سو اشرفیاں یا اس کے برابر چاندی مقرر فرماتے تھے اور دیت کی قیمت اونٹوں کے نرخ کے اعتبار سے مقرر فرماتے تھے اور جب اونٹ گراں ہوتے تو دیت کی قیمت زیادہ ہو جاتی اور جب اونٹ ارزاں ہوتے تو دیت کی قیمت بھی کم ہو جاتی۔ جن دنوں میں جو قیمت ہوتی وہی مقرر فرماتے۔ چنانچہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ میں دیت کی قیمت چار سو اشرفی سے آٹھ سو اشرفی تک رہی یا اس کے برابر چاندی یعنی آٹھ ہزار درہم اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا: گائے، بیل میں سے دیت ادا کی جائے تو گائے والے دو سو گائیں دیں اور بکریوں سے دیت ادا کرنی ہو تو بکری والے دو ہزار بکریاں دیں۔

۲۶۳۱... حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي دِيَةِ الْخَطَإِ عِشْرُونَ حِقَّةً وَعِشْرُونَ جَذَعَةً وَعِشْرُونَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَعِشْرُونَ بِنْتَ لَبُونٍ وَعِشْرُونَ بَنِي مَخَاضٍ ذُكُورٌ

اخرجه ابو داؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۶۳۱... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قتل کی دیت میں بیس اونٹنیاں پورے تین تین برس کی اور بیس اونٹنیاں پورے چار چار برس کی اور بیس اونٹنیاں پورے دو دو سال کی اور بیس اونٹ پورے ایک ایک سال کے دیے جائیں۔

۲۶۳۲... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ جَعَلَ الدِّيَةَ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا قَالَ وَذٰلِكَ قَوْلُهُ وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ قَالَ بِأَخْذِهِمُ الدِّيَةَ

اخرجه مسلم وابو داؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۶۳۲... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بارہ ہزار درہم دیت مقرر فرمائی اور اسی بارے میں یہ آیت نازل ہوئی "اور ان کو اسی بات پر غصہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے ان کو مالدار کر دیا" یعنی دیت لے کر۔

فائدہ:... حنفیہ کے نزدیک قتل خطا کی دیت سو اونٹ ہیں۔ بیس بنت مخاض بیس ابن مخاض مذکر، بیس بنت لبون، بیس جذعے اور بیس حقے۔ (تقریر ترمذی جلد ۲)

۷... بَابُ الدِّيَةِ عَلَى الْعَاقِلَةِ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ عَاقِلَةٌ فَفِي بَيْتِ الْمَالِ

۷... دیت قاتل کے عاقلہ پر اور قاتل پر واجب ہو گی اگر کسی کا عاقلہ نہ ہو تو بیت المال سے ادا کی جائے گی۔

۲۶۳۳... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مَنْصُورٍ

۲۶۳۳... حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں

عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نَضْلَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللهِ ﷺ بِالدِّيَةِ عَلَى الْعَاقِلَةِ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ صادر فرمایا کہ دیت قاتل کے عاقلہ پر واجب ہوگی۔

۲۶۳۴... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْهَوْزَنِيِّ عَنِ الْمِقْدَامِ الشَّامِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنَا وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ أَعْقِلُ عَنْهُ وَأَرِثُهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ يَعْقِلُ عَنْهُ وَيَرِثُهُ

اخرجه ابوداؤد وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۶۳۴... حضرت مقدام شامی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کا کوئی وارث نہیں، میں اس کا وارث ہوں۔ میں اس کی طرف سے دیت ادا کروں گا اور کوئی وارث نہ ہو تو ماموں اس کا وارث ہے۔ ماموں اس کی طرف سے دیت ادا کرے گا اور وہی اس کی میراث لے۔

۸... بَابُ مَنْ حَالَ بَيْنَ وَلِيِّ الْمَقْتُولِ وَبَيْنَ الْقَوَدِ أَوِ الدِّيَةِ

۸... مقتول کے ورثاء کے لیے قصاص ودیت کی وصولی میں رکاوٹ بننا

۲۶۳۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ قَتَلَ فِي عِمِّيَّةٍ أَوْ عَصَبِيَّةٍ بِحَجَرٍ أَوْ سَوْطٍ أَوْ عَصًا فَعَلَيْهِ عَقْلُ الْخَطَإِ وَمَنْ قَتَلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوَدٌ وَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۶۳۵... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اندھا دھند مارا جائے یا تعصب کی وجہ سے پتھر کوڑے یا لاٹھی سے تو اس پر قتل خطا کی دیت ہے اور جو عمداً قتل کرے تو اس پر قصاص ہے اور جو قصاص ودیت کی وصولی میں رکاوٹ ہے اس پر اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی اس کا نہ فرض قبول ہوگا نہ نفل۔

۹... بَابُ مَا لَا قَوَدَ فِيهِ

۹... جن چیزوں میں قصاص نہیں

۲۶۳۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ دَهْثَمِ بْنِ قُرَّانَ حَدَّثَنِي نِمْرَانُ بْنُ جَارِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا ضَرَبَ رَجُلًا عَلَى سَاعِدِهِ بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا مِنْ غَيْرِ مَفْصِلٍ فَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ النَّبِيَّ ﷺ فَأَمَرَ لَهُ بِالدِّيَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُرِيدُ الْقِصَاصَ قَالَ خُذِ الدِّيَةَ بَارَكَ اللهُ لَكَ فِيهَا وَلَمْ يَقْضِ لَهُ بِالْقِصَاصِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۶۳۶... حضرت جاریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے دوسرے کے بازو پر تلوار ماری اور جوڑ کے نیچے سے اس کا بازو کاٹ ڈالا۔ زخمی ہونے والے نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے فریاد کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے دیت کا فیصلہ فرمایا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، میں چاہتا ہوں کہ قصاص لوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دیت لے لو، اللہ تمہیں اس میں برکت عطا فرمائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے قصاص کا فیصلہ نہ فرمایا۔

۲۶۳۷... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ ابْنِ صُهْبَانَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا قَوَدَ فِي

۲۶۳۷... حضرت عباس رضی اللہ عنہما بن عبد المطلب سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو زخم دماغ تک پہنچ جائے یا پیٹ تک اس میں ہڈی ٹوٹ کر اپنی جگہ سرک جائے اس

الْمَأْمُومَةِ وَلَا الْجَائِفَةِ وَلَا الْمُنَقِّلَةِ۔ میں قصاص نہیں ہے۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

فائدہ:... جن زخموں میں برابری ہو سکے تو قصاص لیا جائے گا ورنہ دیت دلائی جائے گی۔ (حاشیہ امام ابوالحسن سندی رحمۃ اللہ علیہ جلد ۳)

۱۰... بَابُ الْجَارِحِ يُفْتَدَى بِالْقَوَدِ

۲۶۳۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ بَعَثَ أَبَا جَهْمِ بْنَ حُذَيْفَةَ مُصَدِّقًا فَلَاجَّهُ رَجُلٌ فِي صَدَقَتِهِ فَضَرَبَهُ أَبُو جَهْمٍ فَشَجَّهُ فَأَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ فَقَالُوا الْقَوَدَ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ يَرْضَوْا فَقَالَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَرَضُوا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنِّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ اللَّيْثِيِّينَ أَتَوْنِي يُرِيدُونَ الْقَوَدَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِمْ كَذَا وَكَذَا أَرَضِيتُمْ قَالُوا لَا فَهَمَّ بِهِمُ الْمُهَاجِرُونَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَكُفُّوا فَكَفُّوا ثُمَّ دَعَاهُمْ فَزَادَهُمْ فَقَالَ أَرَضِيتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ إِنِّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّبِيُّ ﷺ ثُمَّ قَالَ أَرَضِيتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى يَقُولُ تَفَرَّدَ بِهَذَا مَعْمَرٌ لَا أَعْلَمُ رَوَاهُ غَيْرُهُ

اخرجہ ابوداؤد والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۱۰... زخمی کرنے والا قصاص کے بدلہ فدیہ دے سکتا ہے

۲۶۳۸... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو جہم بن حذیفہ رضی اللہ عنہ کو زکوۃ وصول کرنے والا مقرر فرمایا تو ایک صاحب نے اپنی زکوۃ کے معاملے میں ان سے جھگڑا کیا تو حضرت ابو جہم رضی اللہ عنہ نے اس کو مارا اور اس کا سر زخمی کر دیا۔ اس کے قبیلہ والے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم قصاص لینا چاہتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اتنا اتنا مال لے لو، وہ راضی نہ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چلو اتنا اتنا مال لے لو، اس پر وہ راضی ہو گئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں لوگوں کو خطبہ کے دوران تمہاری رضامندی کے متعلق بتادوں۔ انہوں نے کہا: بتا دیجئے۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا اور فرمایا: یہ قبیلہ لیث کے لوگ میرے پاس قصاص کا مطالبہ لے کر آئے۔ میں ان کو اتنے اتنے مال کی پیشکش کرتا ہوں، کیا تم راضی ہو؟ کہنے لگے: نہیں! ہم راضی نہیں تو مہاجرین کو ان پر بہت ناراضگی ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ رک جاؤ، وہ رک گئے۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ لیث کے لوگوں کو بلایا اور دیت میں کچھ اضافہ فرمایا اور پھر فرمایا کہ کیا تم راضی ہو؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! ہم راضی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھر خطبہ میں لوگوں کو تمہاری رضامندی کی خبر دے دوں؟ کہنے لگے: جی ہاں۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا، پھر فرمایا: کیا تم راضی ہو گئے؟ کہنے لگے: جی ہاں! ہم راضی ہو گئے۔ امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن یحییٰ کو یہ فرماتے سنا کہ اس حدیث کو روایت کرنے میں معمر منفرد ہیں اور میرے علم میں نہیں کہ کسی اور نے بھی اس کو روایت کیا۔

۱۱... بَابُ دِيَةِ الْجَنِينِ

۱۱... جنین کی دیت کا بیان

۲۶۳۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ

۲۶۳۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ

مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ فَقَالَ الَّذِي قُضِيَ عَلَيْهِ أَنَعْقِلُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا صَاحَ وَلَا اسْتَهَلَّ وَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ هَذَا لَيَقُولُ بِقَوْلِ شَاعِرٍ فِيهِ غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

علیہ وسلم نے جنین کی دیت ایک غلام یا باندی مقرر فرمائی تو جس کے خلاف یہ فیصلہ فرمایا تھا وہ بولا کیا ہم اس بچہ کی دیت دیں جس نے نہ کچھ کھایا پیا نہ چیخا چلایا اور اس جیسا بچہ تو لغو ہوتا ہے کہ اس میں کچھ دیت یا تاوان نہیں ہوتا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ تو شاعروں کی طرح مسجع و مقفی کلام کر رہا ہے۔ پیٹ کے بچہ میں ایک غلام یا باندی ہے۔

۲۶۴۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ اسْتَشَارَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ النَّاسَ فِي إِمْلَاصِ الْمَرْأَةِ يَعْنِي سِقْطَهَا فَقَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَى فِيهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ فَقَالَ عُمَرُ ائْتِنِي بِمَنْ يَشْهَدُ مَعَكَ فَشَهِدَ مَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ

اخرجه مسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۶۴۰: حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر بن الخطاب ؓ نے جنین کے بدلے میں لوگوں سے مشورہ طلب کیا تو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں ایک غلام یا باندی کا فیصلہ فرمایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنے ساتھ کسی اور کو بھی لاؤ جو اس کی شہادت دیتا ہو تو اس کے ساتھ حضرت محمد مسلمہ رضی اللہ عنہ نے شہادت دی۔

۲۶۴۱... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ نَشَدَ النَّاسَ قَضَاءَ النَّبِيِّ ﷺ فِي ذَلِكَ يَعْنِي فِي الْجَنِينِ فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ فَقَالَ كُنْتُ بَيْنَ امْرَأَتَيْنِ لِي فَضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِمِسْطَحٍ فَقَتَلَتْهَا وَقَتَلَتْ جَنِينَهَا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ وَأَنْ تُقْتَلَ بِهَا

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۶۴۱... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے تحقیق فرمائی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنین کے بارے میں کیا فیصلہ فرمایا؟ تو حضرت حمل بن مالک رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے کہ میں موجود تھا کہ میری ایک بیوی نے دوسری بیوی کو خیمہ کی لکڑی ماری جس سے دوسری بیوی مر گئی اور اس کا بچہ بھی مر گیا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا کہ جنین کے بدلہ ایک غلام دے۔ نیز سوکن کے بدلے اس کو قتل کیا جائے۔

۱۲... بَابُ الْمِيرَاثِ مِنَ الدِّيَةِ

۱۲... دیت میں بھی میراث جاری ہوتی ہے

۲۶۴۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ الدِّيَةُ لِلْعَاقِلَةِ وَلَا تَرِثُ الْمَرْأَةُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا شَيْئًا حَتَّى كَتَبَ إِلَيْهِ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَرَّثَ امْرَأَةَ أَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۶۴۲... حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دیت عاقلہ کے لیے ہوتی ہے اور بیوی کو خاوند کی دیت میں سے کچھ میراث نہ ملے گی۔ پھر حضرت ضحاک بن سفیان نے انہیں لکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشیم ضبابی رضی اللہ عنہ کی اہلیہ کو ان کی دیت میں سے میراث دی تھی۔

۲۶۴۳... حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَضَى لِحَمَلِ بْنِ مَالِكٍ الْهُذَلِيِّ اللِّحْيَانِيِّ بِمِيرَاثِهِ مِنِ امْرَأَتِهِ الَّتِي قَتَلَتْهَا امْرَأَتُهُ الْأُخْرَى

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد منقطع (شرح السندی)

۲۶۴۳... حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حمل بن مالک رضی اللہ عنہ ہذلی لحیانی کے حق میں اس کی اہلیہ کی میراث کا فیصلہ فرمایا اس کی اس اہلیہ کو اس کی دوسری اہلیہ نے قتل کر دیا تھا۔

فائدہ:... تمام فقہاء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ دیت کے مالک تمام ورثاء ہوتے ہیں چاہے مذکر ہوں یا مونث ہوں۔(تقریر ترمذی، جلد ۲)

۱۳...بَابُ دِيَةِ الْكَافِرِ

۱۳... کافر کی دیت کا بیان

٢٦٤٤... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَضٰى أَنَّ عَقْلَ أَهْلِ الْكِتَابَيْنِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُسْلِمِينَ وَهُمُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارٰى

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه مقال (شرح السندي)

۲۶۴۴... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا: دونوں اہل کتاب یعنی یہود و نصاریٰ کی دیت مسلمانوں کی دیت سے آدھی ہوگی۔

فائدہ:... امام خطابی فرماتے ہیں کہ حدیث باب امام مالک اور امام شافعی رحمہما اللہ کے مسلک کے موافق ہے اصحاب ابی حنیفہ فرماتے ہیں کہ کافر کی دیت مسلمان کی دیت کے برابر ہے امام شافعی رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کافر کی دیت مسلمان کی ثلث دیت ہے۔(شرح السندی)

۱٤...بَابُ الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ

۱۴... قاتل وارث نہیں بنے گا

٢٦٤٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ

اخرجه الترمذي وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۶۴۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قاتل کو مقتول کی میراث نہیں ملے گی۔

٢٦٤٦... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ قَتَلَ ابْنَهُ فَأَخَذَ مِنْهُ عُمَرُ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ ثَلَاثِينَ حِقَّةً وَثَلَاثِينَ جَذَعَةً وَأَرْبَعِينَ خَلِفَةً فَقَالَ ابْنُ أَخِي الْمَقْتُولِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَيْسَ لِقَاتِلٍ مِيرَاثٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندي)

۲۶۴۶... حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنو مدلج کے ایک شخص ابو قتادہ نے اپنے بیٹے کو قتل کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے سو اونٹ لیے۔ تیس حقہ اور تیس جذعہ اور چالیس حاملہ، پھر فرمایا: مقتول کا بھائی کہاں ہے؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ کسی قاتل کو میراث نہیں ملے گی۔

فائدہ:... اگر بالغ وارث نے اپنے مورث کو ظلماً قتل کر دیا تو یہ میراث سے بالکل محروم رہے گا البتہ اگر ظلماً نہیں مارا تو یہ وارث میراث سے محروم نہ ہوگا اسی طرح اگر نابالغ یا مجنون نے اپنے مورث کو قتل کر دیا تو میراث سے محروم نہ ہوگا۔(ملخص از مسائل بہشتی زیور ج ۲)

۱۵...بَابُ عَقْلِ الْمَرْأَةِ عَلٰى عَصَبَتِهَا وَمِيرَاثِهَا لِوَلَدِهَا

۱۵... عورت کی دیت اس کے عصبہ پر ہوگی اور اس کی میراث اس کی اولاد کے لیے ہوگی

٢٦٤٧... حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ

۲۶۴۷... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ

بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يَعْقِلَ الْمَرْأَةَ عَصَبَتُهَا مَنْ كَانُوا وَلَا يَرِثُوا مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا مَا فَضَلَ عَنْ وَرَثَتِهَا وَإِنْ قُتِلَتْ فَعَقْلُهَا بَيْنَ وَرَثَتِهَا فَهُمْ يَقْتُلُونَ قَاتِلَهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا: عورت کی دیت اس کے عصبہ (ددھیال) ادا کریں گے جتنے بھی ہوں اور وہ اس عورت کے وارث نہ ہوں گے مگر صرف اس حصہ کے جو عورت کے وارثوں سے بچ رہے اور اگر عورت کو قتل کر دیا جائے تو اس کی دیت اس کے ورثہ میں تقسیم ہو گی اور وہی اس کے قاتل سے قصاص لیں گے۔

٢٦٤٨... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الدِّيَةَ عَلَى عَاقِلَةِ الْقَاتِلَةِ فَقَالَتْ عَاقِلَةُ الْمَقْتُولَةِ يَا رَسُولَ اللهِ مِيرَاثُهَا لَنَا قَالَ لَا مِيرَاثُهَا لِزَوْجِهَا وَوَلَدِهَا

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۲۶۴۸... حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت قاتلہ کے عاقلہ پر ڈالی تو مقتولہ کے عاقلہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس کی میراث ہمیں ملنی چاہیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں، اس کی میراث اس کے خاوند کی اولاد کی ہے۔

١٦... بَابُ الْقِصَاصِ فِي السِّنِّ

۱۶... دانت کے قصاص کا بیان

٢٦٤٩... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَسَرَتِ الرُّبَيِّعُ عَمَّةُ أَنَسٍ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ فَطَلَبُوا الْعَفْوَ فَأَبَوْا فَعَرَضُوا عَلَيْهِمُ الْأَرْشَ فَأَبَوْا فَأَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ فَأَمَرَ بِالْقِصَاصِ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ يَا رَسُولَ اللهِ تُكْسَرُ ثَنِيَّةُ الرُّبَيِّعِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ يَا أَنَسُ كِتَابُ اللهِ الْقِصَاصُ قَالَ فَرَضِيَ الْقَوْمُ فَعَفَوْا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۶۴۹... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ میری پھوپھی ربیع نے ایک لڑکی کا دانت توڑ دیا تو ربیع کے گھر والوں نے معافی مانگی وہ نہ مانے، پھر انہوں نے دیت کی پیشکش کی وہ اس پر بھی آمادہ نہ ہوئے پھر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے قصاص اور بدلہ کا فیصلہ فرمایا۔ اس پر انس بن نضر نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ربیع کا دانت توڑا جائے گا۔ اللہ کی قسم ربیع کا دانت نہیں توڑا جائے گا تو نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے انس! کتاب اللہ کا فیصلہ قصاص ہے۔ یہ سن کر لڑکی کے قبیلے والے راضی ہو گئے اور معاف کر دیا تو اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: اللہ کے بندوں میں ایسے بھی ہیں کہ اگر وہ اللہ کے بھروسہ پر قسم کھا بیٹھیں تو اللہ ان کی قسم پوری فرما دیتے ہیں۔

١٧... بَابُ دِيَةِ الْأَسْنَانِ

۱۷... دانتوں کی دیت کا بیان

٢٦٥٠... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الْأَسْنَانُ سَوَاءٌ الثَّنِيَّةُ وَالضِّرْسُ سَوَاءٌ

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۲۶۵۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمام دانت برابر ہیں، سامنے کے دانت اور داڑھیں برابر ہیں۔

۲۶۵۱... حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ النَّحْوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَضٰى فِي السِّنِّ خَمْسًا مِنَ الْإِبِلِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

۲۶۵۱... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دانت کے بدلہ پانچ اونٹوں کا فیصلہ فرمایا۔

فلدہ:... ضرب لگا کر کسی کا دانت اکھیڑ دیا تو اگر بلا کسی ضرورت کے مجرم کا دانت اکھیڑا جاسکتا ہے تو قصاص میں اس کا دانت اکھیڑا جائے گا قصاص لینے میں دانت کی قسم اور اس کا اوپر والے یا نیچے والے ہونے کا اعتبار کیا جائے گا۔ (ملخص مسائل بہشتی زیور)

۱۸... بَابُ دِيَةِ الْأَصَابِعِ

۱۸... انگلیوں کی دیت کا بیان

۲۶۵۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ هٰذِهِ وَهٰذِهِ سَوَاءٌ يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالْإِبْهَامَ

اخرجه البخاری وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۶۵۲... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ انگلی اور یہ انگلی برابر ہیں۔ یعنی چھنگلیا اور اس کے ساتھ والی اور انگوٹھا۔

۲۶۵۳... حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ كُلُّهُنَّ فِيهِنَّ عَشْرٌ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۲۶۵۳... حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمام انگلیاں برابر ہیں، ہر انگلی کی دیت دس دس اونٹ ہیں۔

۲۶۵۴... حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ الْمُرَجّٰى السَّمَرْقَنْدِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۶۵۴... حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمام انگلیاں برابر ہیں۔

فلدہ:... ہاتھ پاؤں کی ہر انگلی میں خواہ وہ کوئی سی بھی ہو دیت کا دسواں حصہ آتا ہے۔ (مسائل بہشتی زیور)

۱۹... بَابُ الْمُوضِحَةِ

۱۹... ایسا زخم جس سے ہڈی نظر آنے لگے مگر ٹوٹے نہیں

۲۶۵۵... حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ

۲۶۵۵... حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر ہر موضحہ کی دیت پانچ پانچ اونٹ ہیں۔

النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فِي الْمَوَاضِحِ خَمْسٌ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندي)

فائدہ:... موضحہ اس زخم کو کہتے ہیں جس سے ہڈی ظاہر ہو جائے اور ہڈی نظر آنے لگے اس میں کل دیت کا بیسواں حصہ ہوتا ہے۔ (تقریر ترمذی جلد ۲)

٢٠... بَابُ مَنْ عَضَّ رَجُلًا فَنَزَعَ يَدَهُ فَنَدَرَ ثَنَايَاهُ

۲۰... ایک شخص نے دوسرے کو کاٹا، دوسرے نے اپنا ہاتھ اس کے دانتوں سے کھینچا تو اس کے دانت ٹوٹ گئے

٢٦٥٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَمَّيْهِ يَعْلَى وَسَلَمَةَ ابْنَيْ أُمَيَّةَ قَالَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَمَعَنَا صَاحِبٌ لَنَا فَاقْتَتَلَ هُوَ وَرَجُلٌ آخَرُ وَنَحْنُ بِالطَّرِيقِ قَالَ فَعَضَّ الرَّجُلُ يَدَ صَاحِبِهِ فَجَذَبَ صَاحِبُهُ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَطَرَحَ ثَنِيَّتَهُ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ ﷺ يَلْتَمِسُ عَقْلَ ثَنِيَّتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ إِلَى أَخِيهِ فَيَعَضُّهُ كَعِضَاضِ الْفَحْلِ ثُمَّ يَأْتِي يَلْتَمِسُ الْعَقْلَ لَا عَقْلَ لَهَا قَالَ فَأَبْطَلَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

۲۶۵۶... حضرت یعلی اور سلمہ بن امیہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ غزوہ تبوک میں ہم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گئے۔ ہمارے ساتھ ایک ساتھی تھا۔ اس کی اور ایک صاحب کی لڑائی ہوگئی۔ اس وقت ہم راستہ میں ہی تھے۔ فرماتے ہیں کہ اس آدمی نے دوسری کے ہاتھ پر کاٹا۔ دوسرے نے اپنا ہاتھ اس کے منہ سے کھینچا۔ جس سے اس کا دانت گر گیا۔ وہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور دانت کی دیت کا مطالبہ کیا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ایک اپنے بھائی کی طرف بڑھ کر اسے نر جانور کی طرح کاٹتا ہے۔ پھر دیت کا مطالبہ بھی کرتا ہے اس کی کوئی دیت نہیں۔ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ہاتھ کو ہدر اور لغو فرمایا۔

٢٦٥٧... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ رَجُلًا عَلَى ذِرَاعِهِ فَنَزَعَ يَدَهُ فَوَقَعَتْ ثَنِيَّتُهُ فَرُفِعَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَبْطَلَهَا وَقَالَ يَقْضَمُ أَحَدُكُمْ كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ

اخرجه البخاري ومسلم والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۶۵۷... حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے دوسرے شخص کے ہاتھ پر کاٹا۔ اس نے اپنا ہاتھ کھینچا، جس سے کاٹنے والے کا دانت گر گیا۔ یہ معاملہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ہاتھ کو لغو اور ناقابل تاوان قرار دیا اور ارشاد فرمایا: کیا تم میں سے ایک نر جانور کی طرح کاٹتا ہے۔

٢١... بَابُ لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

۲۱... کسی مسلمان کو کافر کے بدلہ قتل نہ کیا جائے

٢٦٥٨... حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ مِنَ الْعِلْمِ لَيْسَ عِنْدَ النَّاسِ قَالَ لَا وَاللهِ مَا عِنْدَنَا إِلَّا مَا عِنْدَ النَّاسِ إِلَّا أَنْ يَرْزُقَ اللهُ رَجُلًا فَهْمًا فِي الْقُرْآنِ أَوْ مَا فِي هٰذِهِ الصَّحِيفَةِ فِيهَا الدِّيَاتُ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

۲۶۵۸... حضرت ابو حجیفہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ بن ابی طالب سے عرض کیا کہ کیا آپ کے پاس کوئی ایسا علم ہے جو دیگر حضرات کے پاس نہ ہو۔ فرمایا نہیں۔ ہمارے پاس صرف وہی علم ہے جو باقی لوگوں کے پاس ہے۔ مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ کسی شخص کو قرآن میں فہم و بصیرت سے نوازیں یا جو اس صحیفہ میں ہے۔ اس میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے دیت کے کچھ احکام ہیں۔ نیز یہ کہ کسی مسلمان کو کافر کے بدلہ

اخرجه البخاري والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

میں قتل نہ کیا جائے۔

۲۶۵۹... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۶۵۹... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان کو کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔

۲۶۶۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۲۶۶۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی مومن کو کافر کے بدلہ قتل نہ کیا جائے اور جس سے معاہدہ کیا گیا ہو اس کو معاہدہ کے دوران قتل نہ کیا جائے۔

فائدہ:... متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور خاص طور پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ انہوں نے ذمی کے بدلے میں مسلمان کو قتل کیا، یہ حنفیہ کی دلیل ہے۔ (تقریر ترمذی، جلد ۲)

۲۲... بَابُ لَا يُقْتَلُ الْوَالِدُ بِوَلَدِهِ

۲۲... والد کو اولاد کے بدلے قتل نہ کیا جائے

۲۶۶۱... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يُقْتَلُ بِالْوَلَدِ الْوَالِدُ

تقدم تخريجه (الحديث ۲۵۹۹)

۲۶۶۱... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اولاد کے بدلے والا کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

۲۶۶۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لَا يُقْتَلُ الْوَالِدُ بِالْوَلَدِ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۲۶۶۲... سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ والد کو اولاد کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔

۲۳... بَابُ هَلْ يُقْتَلُ الْحُرُّ بِالْعَبْدِ

۲۳... کیا آزاد کو غلام کے بدلے قتل کیا جائے گا؟

۲۶۶۳... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ

اخرجه ابوداود والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۶۶۳... حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اپنے غلام کو قتل کرے گا ہم اس کو قتل کر دیں گے اور جو اپنے غلام کے ناک کان کاٹے گا ہم اس کے ناک کان کاٹ دیں گے۔

۲۶۶۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ

۲۶۶۴... حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما

بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ عَلِيٍّ وَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ عَبْدَهٗ عَمْدًا مُتَعَمِّدًا فَجَلَدَهٗ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِائَةً وَنَفَاهُ سَنَةً وَمَحَا سَهْمَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ایک غلام کو قصداً اور عمداً قتل کر دیا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سو کوڑے لگائے اور ایک سال کے لیے جلاوطن کر دیا اور مسلمانوں کے حصوں میں اس کا حصہ ایک سال کے لیے ختم کر دیا۔

۲۴... بَابُ يُقْتَادُ مِنَ الْقَاتِلِ كَمَا قَتَلَ

۲۴... قاتل سے اسی طرح قصاص لیا جائے جس طرح اس نے قتل کیا

۲۶۶۵... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيٰى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا رَضَخَ رَأْسَ امْرَأَةٍ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقَتَلَهَا فَرَضَخَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ رَأْسَهٗ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

اخرجه البخاری ومسلم وابو داؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۶۶۵... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے دو پتھروں کے درمیان ایک عورت کا سر کچل کر اسے قتل کر دیا تو اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یہی فیصلہ صادر فرمایا۔ اس کا سر دو پتھروں کے درمیان کچلا جائے۔

۲۶۶۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلٰى أَوْضَاحٍ لَهَا فَقَالَ لَهَا أَقَتَلَكِ فُلَانٌ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لَا ثُمَّ سَأَلَهَا الثَّانِيَةَ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لَا ثُمَّ سَأَلَهَا الثَّالِثَةَ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ نَعَمْ فَقَتَلَهٗ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

اخرجه البخاری ومسلم وابو داؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۶۶۶... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے ایک لڑکی کو قتل کیا، اس کا زیور ہتھیانے کے لیے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا کہ تمہیں فلاں نے قتل کیا ہے۔ اس نے سر کے ساتھ اشارہ کیا، نہیں۔ پھر دوبارہ پوچھا، اس نے سر کے اشارہ سے کہا نہیں۔ پھر سہ بارہ پوچھا تو اس نے سر کے اشارہ کہا: جی ہاں! تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس یہودی کو دو پتھروں کے درمیان کچل کر قتل کروا دیا۔

فائدہ:... امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک قصاص صرف تلوار سے لیا جائے گا۔ اس کی دلیل آئندہ باب میں موجود ہے۔ امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قصاص لیتے وقت قتل کے طریقے میں تماثل کا لحاظ نہیں کیا جائے گا۔ (تقریر ترمذی، جلد ۲)

۲۵... بَابُ لَا قَوَدَ إِلَّا بِالسَّيْفِ

۲۵... قصاص صرف تلوار سے لیا جائے۔

۲۶۶۷... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي عَازِبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا قَوَدَ إِلَّا بِالسَّيْفِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۶۶۷... حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قصاص صرف تلوار سے لیا جائے۔

۲۶۶۸... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ حَدَّثَنَا الْحُرُّ بْنُ مَالِكٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا قَوَدَ إِلَّا بِالسَّيْفِ

۲۶۶۸... حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قصاص صرف تلوار سے لیا جائے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه جابر الجعفي وهو متهم (شرح السندي)

فائدہ:... یہ روایت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی مستدل ہیں۔

۲۶... بَابُ لَا يَجْنِي أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ

۲۶... کوئی بھی دوسرے پر جرم نہیں کرتا

۲۶۶۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَلَا لَا يَجْنِي جَانٍ إِلَّا عَلَى نَفْسِهِ لَا يَجْنِي وَالِدٌ عَلَى وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ عَلَى وَالِدِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۶۶۹... حضرت عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع میں یہ فرماتے سنا: ہر جرم کرنے والا اپنی ذات پر ہی جرم کرتا ہے۔ والد اپنی اولاد پر جرم نہیں کرتا اور اولاد والد پر جرم نہیں کرتی۔

۲۶۷۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ طَارِقٍ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ يَقُولُ أَلَا لَا تَجْنِي أُمٌّ عَلَى وَلَدٍ أَلَا لَا تَجْنِي أُمٌّ عَلَى وَلَدٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندي)

۲۶۷۰... حضرت طارق محاربی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ہاتھ اٹھائے ہوئے ہیں، یہاں تک کہ مجھے آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آرہی ہے اور فرمارہے ہیں، غور سے سنو کوئی ماں بچے پر جرم نہیں کرتی، ماں کے جرم میں بچہ سے مواخذہ نہ ہوگا۔

۲۶۷۱... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ عَنِ الْخَشْخَاشِ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَمَعِي ابْنِي فَقَالَ لَا تَجْنِي عَلَيْهِ وَلَا يَجْنِي عَلَيْكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۶۷۱... حضرت خشخاش عنبری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میرے ساتھ میرا بیٹا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے جرم کا مواخذہ اس سے نہ ہوگا اور اس کے جرم کا مواخذہ تم سے نہ ہوگا۔

۲۶۷۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَوَّامِ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندي)

۲۶۷۲... حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی کے جرم کا مواخذہ دوسرے سے نہیں ہوسکتا۔

۲۷... بَابُ الْجُبَارِ

۲۷... ایسے امور جن میں دیت یا قصاص لازم نہیں

۲۶۷۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ

تقدم تخريجه (الحديث ۲۵۰۹)

۲۶۷۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے زبان جانور کا زخمی کرنا لغو ہے اور کان میں کوئی مر جائے تو لغو ہے اور کنوئیں میں کوئی گر کر مر جائے تو لغو ہے۔

۲۶۷۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۶۷۴... حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا: بے زبان جانور کا زخمی کرنا لغو ہے اور کان میں کوئی مر جائے تو وہ لغو ہے۔

۲۶۷۵... حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنَّ الْمَعْدِنَ جُبَارٌ وَالْبِئْرَ جُبَارٌ وَالْعَجْمَاءَ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْعَجْمَاءُ الْبَهِيمَةُ مِنَ الْأَنْعَامِ وَغَيْرِهَا وَالْجُبَارُ هُوَ الْهَدَرُ الَّذِي لَا يُغَرَّمُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات الا انه منقطع (شرح السندی)

۲۶۷۵... حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ صادر فرمایا: کان یا کنوئیں میں کوئی گر کر مر جائے تو وہ لغو ہے اور بے زبان جانور کا زخمی کرنا لغو ہے۔ یعنی اس میں کوئی تاوان نہیں ہے۔

۲۶۷۶... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ النَّارُ جُبَارٌ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۶۷۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آگ لغو ہے اور کنوئیں میں گر کر مر جائے تو وہ لغو ہے۔

۲۸... بَابُ الْقَسَامَةِ

۲۸... قسامت کا بیان

۲۶۷۷... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ حَدَّثَنِي أَبُو لَيْلَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ رِجَالٍ مِنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ أَصَابَهُمْ فَأُتِيَ مُحَيِّصَةُ فَأُخْبِرَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَأُلْقِيَ فِي فَقِيرٍ أَوْ عَيْنٍ بِخَيْبَرَ فَأَتَى يَهُودَ فَقَالَ أَنْتُمْ وَاللهِ قَتَلْتُمُوهُ قَالُوا وَاللهِ مَا قَتَلْنَاهُ ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى قَوْمِهِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُمْ ثُمَّ أَقْبَلَ هُوَ وَأَخُوهُ حُوَيِّصَةُ وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ يَتَكَلَّمُ وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِمُحَيِّصَةَ كَبِّرْ كَبِّرْ يُرِيدُ السِّنَّ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِمَّا أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ وَإِمَّا أَنْ يُؤْذَنُوا بِحَرْبٍ فَكَتَبَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَيْهِمْ فِي ذَلِكَ فَكَتَبُوا إِنَّا وَاللهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ تَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَتَحْلِفُ لَكُمْ يَهُودُ قَالُوا

۲۶۷۷... حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں ان کی قوم کے بہت سے عمر رسیدہ بزرگوں نے انہیں بتایا کہ عبداللہ بن سہل اور محیصہ رضی اللہ عنہما خیبر کی طرف نکلے، ان کے حالات تنگ تھے تو محیصہ کے پاس لوگ آئے اور کہا کہ عبداللہ بن سہل کو قتل کر دیا گیا اور ان کی لاش خیبر کے کسی گڑھے یا چشمہ میں پھینک دی گئی ہے۔ حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ یہودیوں کے پاس گئے اور کہا: بخدا تم نے ہی اس کو قتل کیا ہے کہنے لگے: اللہ کی قسم! ہم نے اس کو قتل نہیں کیا۔ پھر حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ واپس اپنی قوم کے پاس آئے اور سارا ماجرا بیان کیا۔ پھر محیصہ اور ان کے بھائی حویصہ جو عمر میں ان سے بڑے تھے اور عبدالرحمن بن سہل تینوں حضرات نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو محیصہ رضی اللہ عنہ بات کرنے لگے، کیونکہ خیبر میں یہی ساتھ تھے تو نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: عمر میں بڑے کا لحاظ کرو تو حضرت حویصہ رضی اللہ عنہ نے بات کی پھر محیصہ رضی اللہ عنہ نے بات کی تو اللہ کے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یا وہ تمہارے آدمی کی دیت دیں یا جنگ کے لیے تیار ہو جائیں۔ چنانچہ اللہ کے رسول ﷺ نے اس بارے

لَيْسُوا بِمُسْلِمِينَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ عِنْدِهِ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِائَةَ نَاقَةٍ حَتَّى أُدْخِلَتْ عَلَيْهِمُ الدَّارَ فَقَالَ سَهْلٌ فَلَقَدْ رَكَضَتْنِي مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

میں انہیں لکھا۔ انہوں نے جواب میں لکھا کہ اللہ کی قسم! ہم نے اسے قتل نہیں کیا۔ تو اللہ کے رسول ﷺ نے حویصہ اور محیصہ اور عبدالرحمن رضی اللہ عنہم سے فرمایا: تم قسم اٹھا کر اپنے آدمی کا خون ان یہود پر ثابت کر سکتے ہو؟ کہنے لگے: نہیں، فرمایا پھر یہود تمہارے لیے قسم اٹھائیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ تو مسلمان نہیں تو نبی اکرم ﷺ نے عبداللہ بن سہل کی دیت اپنے پاس سے سو اونٹنیاں دیں جو ان کے گھر پہنچائی گئیں۔ سہل کہتے ہیں کہ ان میں سے ایک سرخ اونٹنی نے مجھے لات ماری۔

٢٦٧٨... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ حُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ ابْنَيْ مَسْعُودٍ وَعَبْدَ اللهِ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ ابْنَيْ سَهْلٍ خَرَجُوا يَمْتَارُونَ بِخَيْبَرَ فَعُدِيَ عَلَى عَبْدِ اللهِ فَقُتِلَ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ تُقْسِمُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ نُقْسِمُ وَلَمْ نَشْهَدْ قَالَ فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِذًا تَقْتُلَنَا قَالَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ عِنْدِهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۶۷۸... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مسعود کے دونوں بیٹے حویصہ اور محیصہ اور سہل کے دونوں بیٹے عبداللہ اور عبدالرحمن خیبر کی طرف روزی کی تلاش میں نکلے تو عبداللہ پر زیادتی ہوئی اور کسی نے انہیں قتل کر دیا۔ اللہ کے رسول ﷺ سے اس کا ذکر کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم قسم کھاؤ گے اور اپنے ساتھی کا خون ثابت کرو گے۔ انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم قسم کھائیں، حالانکہ ہم نے قتل دیکھا نہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پھر یہود قسم کھا کر اپنی برأت ظاہر کریں۔ انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! پھر تو یہود ہم کو مار ڈالیں گے، اس پر اللہ کے رسول ﷺ نے اپنے پاس سے دیت دی۔

فائدہ:... مسئلہ قسامت کی تفصیلات میں فقہاء کرام کا شدید اختلاف ہے حنفیہ کے نزدیک یہ ہے کہ اگر اولیاء مقتول اس محلے کے لوگوں کو متہم کریں جس محلے سے مقتول کی لاش برآمد ہوئی ہے، اس وقت قسامت ہوتی ہے۔ چنانچہ اولیاء مقتول اہل محلہ میں سے پچاس (۵۰) آدمی منتخب کریں گے۔ پھر قاضی ان سے ان الفاظ کے ساتھ قسم لے گا۔ باالله ما قتلناه وما علمنا له قاتلا۔ (تقریر ترمذی، جلد۲)

۲۹... بَابُ مَنْ مَثَّلَ بِعَبْدِهِ فَهُوَ حُرٌّ

۲۹... جو اپنے غلام کا کوئی عضو کاٹے تو وہ غلام آزاد ہو جائے گا

٢٦٧٩... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ رَوْحِ بْنِ زِنْبَاعٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَقَدْ أَخْصَى غُلَامًا لَهُ فَأَعْتَقَهُ النَّبِيُّ ﷺ بِالْمُثْلَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۶۷۹... حضرت زنباع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے اپنے ایک غلام کو خصی کیا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مثلہ کی وجہ سے اسے آزاد فرما دیا۔

٢٦٨٠... حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ الْمُرَجَّى السَّمَرْقَنْدِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ صَارِخًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ

۲۶۸۰... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرد چیختا چلاتا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ تجھے کیا ہوا؟ کہنے لگا، میرے آقا نے مجھے اس

ﷺ مَا لَكَ قَالَ سَيِّدِي رَآنِي أُقَبِّلُ جَارِيَةً لَهُ فَجَبَّ مَذَاكِيرِي فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيَّ بِالرَّجُلِ فَطُلِبَ فَلَمْ يُقْدَرْ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اذْهَبْ فَأَنْتَ حُرٌّ قَالَ عَلَى مَنْ نُصْرَتِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَقُولُ أَرَأَيْتَ إِنِ اسْتَرَقَّنِي مَوْلَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ أَوْ مُسْلِمٍ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

حالت میں دیکھا کہ میں اس کی باندی کا بوسہ لے رہا تھا تو اس نے میرے آلات تناسل کاٹ ڈالے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس مرد کو میرے پاس لاؤ اسے تلاش کیا گیا لیکن وہ ہاتھ نہ آیا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جاتو آزاد ہے۔ اس نے عرض کیا کہ میری مدد کون کرے گا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یعنی اگر میرا آقا مجھے پھر غلام بنالے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر مومن و مسلمان پر تیری مدد لازم ہے۔

۳۰... بَابُ أَعَفُّ النَّاسِ قِتْلَةً أَهْلُ الْإِيمَانِ

۳۰... سب لوگوں میں عمدہ طریقے سے قتل کرنیوالے مسلمان ہیں

۲۶۸۱... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ شِبَاكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ مِنْ أَعَفِّ النَّاسِ قِتْلَةً أَهْلَ الْإِيمَانِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۶۸۱... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب لوگوں میں عمدہ طریقہ سے قتل کرنے والے اہل ایمان ہیں۔

۲۶۸۲... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ شِبَاكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هُنَيِّ بْنِ نُوَيْرَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ أَعَفَّ النَّاسِ قِتْلَةً أَهْلُ الْإِيمَانِ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۶۸۲... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب لوگوں میں عمدہ طریقہ سے قتل کرنے والے اہل ایمان ہیں۔

۳۱... بَابُ الْمُسْلِمُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ

۳۱... تمام مسلمانوں کے خون میں برابری کا بیان

۲۶۸۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْمُسْلِمُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ وَيَرُدُّ عَلَى أَقْصَاهُمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۶۸۳... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمام مسلمانوں کے لیے خون برابر ہیں اور وہ اپنی مخالف اقوام کے خلاف ایک ہاتھ ہیں، ان میں سے ادنیٰ شخص بھی امان دے سکتا ہے اور لڑائی میں دور رہنے والے مسلمان کو بھی حصہ غنیمت دیا جائے گا۔

۲۶۸۴... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ أَبُو ضَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ أَبِي الْجَنُوبِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمُسْلِمُونَ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ وَتَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ

۲۶۸۴... حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمام اہل اسلام اپنے مخالفین کے مقابلہ میں متحد ہیں اور ان کے خون برابر ہیں۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۶۸۵... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَدُ الْمُسْلِمِينَ عَلٰى مَنْ سِوَاهُمْ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ وَيُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَدْنَاهُمْ وَيَرُدُّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَقْصَاهُمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۶۸۵: حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمانوں کا ہاتھ اپنے علاوہ دوسری اقوام کے خلاف ہے اور ان سب کے خون اور مال برابر ہیں اور اہل اسلام میں سے ادنیٰ شخص بھی سب کی طرف سے امان دے سکتا ہے۔

۳۲... بَابُ مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا

۳۲... ذمی کو قتل کرنے کا بیان

۲۶۸۶... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

۲۶۸۶... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ذمی کو قتل کیا وہ جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھ سکے گا۔ حالانکہ جنت کی خوشبو چالیس سال کی مسافت تک محسوس ہوتی ہے۔

۲۶۸۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا لَهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ عَامًا

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۲۶۸۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ذمی کو قتل کیا، جسے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ حاصل ہوتی ہے وہ جنت کی خوشبو بھی نہ سونگھ پائے گا۔ حالانکہ جنت کی خوشبو ستر سال کے فاصلے سے محسوس ہوتی ہے۔

۳۳... بَابُ مَنْ أَمِنَ رَجُلًا عَلٰى دَمِهِ فَقَتَلَهُ

۳۳... کسی شخص کو جان کی امان دے دی پھر قتل بھی کر دیا

۲۶۸۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ شَدَّادٍ الْقِتْبَانِيِّ قَالَ لَوْلَا كَلِمَةٌ سَمِعْتُهَا مِنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ الْخُزَاعِيِّ لَمَشَيْتُ فِيمَا بَيْنَ رَأْسِ الْمُخْتَارِ وَجَسَدِهِ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ أَمِنَ رَجُلًا عَلٰى دَمِهِ فَقَتَلَهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ لِوَاءَ غَدْرٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

۲۶۸۸... رفاعہ بن شداد قتبانی سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ اگر وہ بات نہ ہوتی جو میں نے عمرو بن حمق خزاعی سے سنی تو میں مختار کے سر اور دھڑ کے درمیان چلتا، میں نے انہیں یہ فرماتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کسی شخص کو خون کی امان دے پھر اسے قتل کرے وہ روز قیامت غدر و فریب کا جھنڈا اٹھائے گا۔

۲۶۸۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ شَدَّادٍ الْقِتْبَانِيِّ قَالَ

۲۶۸۹... رفاعی کہتے ہیں کہ میں مختار کے پاس اس کے محل میں گیا تو اس نے کہا کہ جبرئیل علیہ السلام ابھی میرے پاس سے اٹھے تو اس کی گردن اڑانے سے مجھے صرف وہ حدیث بھی مانع ہوئی جو میں نے سلیمان بن صرد سے

لَوْلَا كَلِمَةٌ سَمِعْتُهَا مِنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ الْخُزَاعِيِّ لَمَشَيْتُ فِيمَا بَيْنَ رَأْسِ الْمُخْتَارِ وَجَسَدِهِ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَمِنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ فَقَتَلَهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ لِوَاءَ غَدْرٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

سنی۔ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص تجھ سے جان کی امان لے لے تو اس کو قتل مت کرو، اسی بات نے مجھے اس کے قتل سے روکا۔

فائدہ:... جمہور فقہاء کے نزدیک ذمی کی بھی وہی دیت ہے جو دیت مسلمان کی ہے۔ اصل دلیل قرآن کریم کی آیت ہے:

وان کان من قوم بینکم وبینہم میثاق فدیۃ مسلمۃ الی اھلہ (تقریر ترمذی، جلد ۲)

٣٤... بَابُ الْعَفْوِ عَنِ الْقَاتِلِ

۳۴... قاتل کو معاف کرنا

٢٦٩٠... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَرُفِعَ ذَٰلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَدَفَعَهُ إِلَى وَلِيِّ الْمَقْتُولِ فَقَالَ الْقَاتِلُ يَا رَسُولَ اللهِ وَاللهِ مَا أَرَدْتُ قَتْلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِلْوَلِيِّ أَمَا إِنَّهُ إِنْ كَانَ صَادِقًا ثُمَّ قَتَلْتَهُ دَخَلْتَ النَّارَ قَالَ فَخَلَّى سَبِيلَهُ قَالَ فَكَانَ مَكْتُوفًا بِنِسْعَةٍ فَخَرَجَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ فَسُمِّيَ ذَا النِّسْعَةِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۶۹۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں ایک شخص نے قتل کیا، اس کا مقدمہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بدگاہ میں پیش کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو مقتول کے ورثاء کے حوالے کر دیا تو قاتل نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! بخدا میں نے اس کو قتل کرنے کا ارادہ ہی نہیں کیا تھا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مقتول کے ولی سے فرمایا: سنو! اگر یہ سچا ہوا اور پھر تم نے اسے قتل کر دیا تو تم دوزخ میں جاؤ گے۔ راوی کہتے ہیں کہ اس پر ولی مقتول نے اس کو چھوڑ دیا، وہ ایک رسی سے بندھا ہوا تھا۔ چنانچہ وہ رسی سے گھسٹتا ہوا نکلا تو اس کا نام رسی والا مشہور ہو گیا۔

٢٦٩١... حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ عِيسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّحَّاسِ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ وَالْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَى رَجُلٌ بِقَاتِلِ وَلِيِّهِ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اعْفُ فَأَبَى فَقَالَ خُذْ أَرْشَكَ فَأَبَى قَالَ اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ فَإِنَّكَ مِثْلُهُ قَالَ فَلُحِقَ بِهِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَدْ قَالَ اقْتُلْهُ فَإِنَّكَ مِثْلُهُ فَخَلَّى سَبِيلَهُ قَالَ فَرُئِيَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ ذَاهِبًا إِلَى أَهْلِهِ قَالَ كَأَنَّهُ قَدْ كَانَ أَوْثَقَهُ قَالَ أَبُو عُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ ابْنُ شَوْذَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ فَلَيْسَ لِأَحَدٍ بَعْدَ النَّبِيِّ ﷺ أَنْ يَقُولَ اقْتُلْهُ فَإِنَّكَ مِثْلُهُ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ هٰذَا حَدِيثُ الرَّمْلِيِّينَ لَيْسَ إِلَّا عِنْدَهُمْ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۲۶۹۱... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ ایک شخص اپنے عزیز کے قاتل کو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: معاف کر دو۔ وہ نہ مانا۔ پھر فرمایا اچھا دیت لے لو۔ وہ نہ مانا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جا اسے قتل کر دے کیونکہ تو بھی اس قاتل کی مانند ہے۔ ایک شخص مقتول کے وارث کے پاس گیا اور اس سے کہا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے کہ تو اسے قتل کر دے کیونکہ تو بھی اس کے مانند ہے تو مقتول کے وارث نے قاتل کو چھوڑ دیا۔

راوی کہتے ہیں کہ اس قاتل کو دیکھا گیا کہ اپنے گھر والوں کی طرف رسی گھسیٹتا ہوا جا رہا ہے۔ شاید مقتول کے وارثوں نے اسے رسی سے باندھ رکھا تھا۔

امام ابن ماجہ کے استاد ابو عمیر کہتے ہیں کہ ابن شوذب نے عبدالرحمن بن قاسم سے روایت کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی کے لیے

مقتول کے ورثاء کو یہ کہنا جائز نہیں کہ اس کو قتل کر دے کیونکہ تو بھی اس کی مانند ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم شاید حقیقت حال سے مطلع ہو گئے تھے کہ قتل خطا ہے، اس لیے اس میں قصاص نہیں۔ گزشتہ روایت میں ہے کہ اس قاتل نے عرض کیا تھا کہ مجھ سے خطاءً قتل سرزد ہوا میرا قتل کرنے کا ارادہ نہ تھا۔ ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث رملہ والوں کی ہے ان کے علاوہ کسی کے پاس یہ حدیث نہیں۔

٣٥... بَابُ الْعَفْوِ فِي الْقِصَاصِ

۳۵... قصاص معاف کرنے کا بیان

٢٦٩٢... حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَكْرٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رُفِعَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ شَيْءٌ فِيهِ الْقِصَاصُ إِلَّا أَمَرَ فِيهِ بِالْعَفْوِ

اخرجه ابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۶۹۲... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں قصاص کا جو مقدمہ بھی لایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں معاف کرنے کا کہا۔

٢٦٩٣... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي السَّفَرِ قَالَ قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ يُصَابُ بِشَيْءٍ مِنْ جَسَدِهِ فَيَتَصَدَّقُ بِهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللهُ بِهِ دَرَجَةً أَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهِ خَطِيئَةً سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۲۶۹۳... حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا، جس مرد کو بھی کوئی بدنی تکلیف پہنچے پھر وہ تکلیف پہنچانے والے کو معاف کر دے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کا درجہ بلند فرما دیتے ہیں یا اس کا گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔ یہ بات میرے دونوں کانوں نے سنی اور میرے دل و دماغ نے اسے محفوظ رکھا۔

٣٦... بَابُ الْحَامِلِ يَجِبُ عَلَيْهَا الْقَوَدُ

۳۶... حاملہ پر قصاص کے لزوم کا بیان

٢٦٩٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنِ ابْنِ أَنْعُمَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَعُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ وَشَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الْمَرْأَةُ إِذَا قَتَلَتْ عَمْدًا لَا تُقْتَلُ حَتّٰى تَضَعَ مَا فِي بَطْنِهَا إِنْ كَانَتْ حَامِلًا وَحَتّٰى تُكَفِّلَ وَلَدَهَا وَإِنْ زَنَتْ لَمْ تُرْجَمْ حَتّٰى تَضَعَ مَا فِي بَطْنِهَا وَحَتّٰى تُكَفِّلَ وَلَدَهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه ابن انعم واسمه عبدالرحمن بن زياد وهو ضعيف (شرح السندي)

۲۶۹۴... حضرت معاذ بن جبل، ابوعبیدہ بن جراح، عبادہ بن صامت اور شداد بن اوس رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورت جب عمداً قتل کرے تو اس کو قتل نہ کیا جائے اگر وہ حاملہ ہو یہاں تک کہ وہ زچگی سے فارغ ہو جائے اور اس کے بچے کی کفالت کا انتظام ہو جائے اور اگر وہ زنا کرے تو اس کو سنگسار نہ کیا جائے۔ یہاں تک کہ وہ زچگی سے فارغ ہو اور اس کے بچہ کی کفالت کا انتظام ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الْوَصَايَا

وصیتوں کے متعلق احکام

١... بَابُ هَلْ أَوْصَى رَسُولُ اللهِ ﷺ

٢٦٩٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا وَلَا أَوْصَى بِشَيْءٍ

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

١... کیا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی وصیت فرمائی

٢٦٩٥... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کوئی اشرفی چھوڑی نہ درہم نہ بکری نہ اونٹ اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ وصیت فرمائی۔

٢٦٩٦... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَوْصَى رَسُولُ اللهِ ﷺ بِشَيْءٍ قَالَ لَا قُلْتُ فَكَيْفَ أَمَرَ الْمُسْلِمِينَ بِالْوَصِيَّةِ قَالَ أَوْصَى بِكِتَابِ اللهِ

قَالَ مَالِكٌ وَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ قَالَ الْهُزَيْلُ بْنُ شُرَحْبِيلَ أَبُو بَكْرٍ كَانَ يَتَأَمَّرُ عَلَى وَصِيِّ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَدَّ أَبُو بَكْرٍ أَنَّهُ وَجَدَ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ عَهْدًا فَخَزَمَ أَنْفَهُ بِخِزَامٍ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی والنسائی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

٢٦٩٦... حضرت طلحہ بن مصرف کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ وصیت فرمائی؟ کہنے لگے: نہیں، میں نے کہا کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتاب کے مطابق زندگی گزارنے کی وصیت فرمائی۔ مالک کہتے ہیں کہ طلحہ بن مصرف نے کہا کہ ہزیل بن شرحبیل نے کہا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت پر کیسے زبردستی حکومت کر سکتے تھے۔ ان کی تو یہ حالت تھی کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی حکم پاتے تو تابعدار اونٹنی کی طرح اپنی ناک اس میں نکیل کر لیتے۔

٢٦٩٧... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ عَامَّةُ وَصِيَّةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ حِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ وَهُوَ يُغَرْغِرُ بِنَفْسِهِ الصَّلَاةَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

٢٦٩٧... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات جب قریب تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سانس اٹک رہا تھا تو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر وصیت یہ تھی کہ نماز اور غلاموں کا خیال رکھنا۔

٢٦٩٨... حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أُمِّ مُوسَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كَانَ آخِرُ كَلَامِ

٢٦٩٨... حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری کلام یہ تھا: نماز اور غلام اور باندی کا خیال رکھنا۔

النَّبِيِّ ﷺ الصَّلَاةَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

فائدہ:... وصیت کرنی ضروری ہے مگر دنیاوی وصیت ضروری نہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دینی وصیتیں فرمائی ہیں۔ ان میں سے ایک وصیت یہ ہے:

ترکت فیکم امرین لن تضلوا ما تمسکتم بهما کتاب الله وسنة رسوله اور متعدد دینی وصیتیں فرمائیں۔ (تحفۃ الالمعی جلد ۵)

۲... بَابُ الْحَثِّ عَلَى الْوَصِيَّةِ

۲... وصیت کرنے کی ترغیب

۲۶۹۹... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا حَقُّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ أَنْ يَبِيتَ لَيْلَتَيْنِ وَلَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۶۹۹... حضرت عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مرد مسلم کو شایان نہیں کہ اس کی دو راتیں بھی اس حالت میں گزریں مگر یہ کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی ہو جبکہ اس کے پاس کوئی چیز بھی لائق وصیت ہو۔

۲۷۰۰... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمَحْرُومُ مَنْ حُرِمَ وَصِيَّتَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف الرقاشي والراوي عنه (شرح السندی)

۲۷۰۰... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: محروم ہے وہ شخص جو وصیت نہ کر سکے۔

۲۷۰۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ مَاتَ عَلَى وَصِيَّةٍ مَاتَ عَلَى سَبِيلٍ وَسُنَّةٍ وَمَاتَ عَلَى تُقًى وَشَهَادَةٍ وَمَاتَ مَغْفُورًا لَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۷۰۱... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو وصیت کر کے مرا وہ راہ ہدایت اور سنت کے موافق مرا اور پرہیزگاری و شہادت کے ساتھ مرا اور اس حالت میں کہ اس کی بخشش ہو چکی تھی۔

۲۷۰۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَوْفٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا حَقُّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ وَلَهُ شَيْءٌ يُوصِي بِهِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۷۰۲... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان شخص کے لیے شایان نہیں کہ وہ دو راتیں بھی اس حالت میں گزارے کہ اس کے پاس کوئی چیز ہو جس کے متعلق اس نے وصیت کرنی ہو مگر یہ کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہو۔

فائدہ:... موت کا کوئی وقت مقرر نہیں معلوم نہیں کس وقت آگھیرے۔ پس ہر مومن کو چاہیے کہ وہ وصیت نامہ تیار رکھے، دو دن بھی ایسے نہ گذرنے چاہئیں کہ وصیت نامہ موجود نہ ہو۔

فائدہ:... معاملات لکھنا یا کسی راز دار مثلاً بیوی وغیرہ کو بتانا بھی وصیت کے قائم مقام ہے۔ (تحفۃ الالمعی۔ ج ۵)

٣... بَابُ الْحَيْفِ فِي الْوَصِيَّةِ

۳... وصیت میں ظلم کرنا

٢٧٠٣... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ فَرَّ مِنْ مِيرَاثِ وَارِثِهِ قَطَعَ اللَّهُ مِيرَاثَهُ مِنَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

۲۷۰۳... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے وارث کی میراث سے راہِ فرار اختیار کرے تو اللہ تعالیٰ روز قیامت جنت سے اس کی میراث منقطع فرما دیں گے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف زيد العمي وابنه عبد الرحيم. (شرح السندي)

٢٧٠٤... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْخَيْرِ سَبْعِينَ سَنَةً فَإِذَا أَوْصَى حَافَ فِي وَصِيَّتِهِ فَيُخْتَمُ لَهُ بِشَرِّ عَمَلِهِ فَيَدْخُلُ النَّارَ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الشَّرِّ سَبْعِينَ سَنَةً فَيَعْدِلُ فِي وَصِيَّتِهِ فَيُخْتَمُ لَهُ بِخَيْرِ عَمَلِهِ فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ إِلَى قَوْلِهِ عَذَابٌ مُهِينٌ.

۲۷۰۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک مرد اہل خیر کے اعمال ستر سال تک کرتا رہتا ہے پھر جب وصیت کرتا ہے تو اس میں ظلم اور ناانصافی کرتا ہے تو اس کے برے عمل پر اس کا خاتمہ ہوتا ہے اور وہ دوزخ میں چلا جاتا ہے اور ایک مرد ستر سال تک اہل شر کے اعمال کرتا ہے پھر وصیت میں عدل و انصاف سے کام لیتا ہے تو اس اچھے عمل پر اس کا خاتمہ ہوتا ہے اور وہ جنت میں چلا جاتا ہے۔

اخرجه ابو داؤد و الترمذی (تحفة الأشراف)

٢٧٠٥... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ أَبِي حَلْبَسٍ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ أَبِي خُلَيْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ فَأَوْصَى وَكَانَتْ وَصِيَّتُهُ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا تَرَكَ مِنْ زَكَاتِهِ فِي حَيَاتِهِ

۲۷۰۵... حضرت قرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کی وفات کا وقت قریب ہوا تو اس نے وصیت کی اور اس کی وصیت کتاب اللہ کے موافق تھی تو زندگی میں اس نے جو زکوٰۃ ترک کی یہ وصیت اس کا کفارہ بن جائے گی۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

فائدہ:... جس شخص نے بعض ورثاء کو یا غیر ورثاء کو مال جائیداد ہبہ کر دیا جس سے بعض ورثاء یا سارے ورثاء محروم رہ جائیں، اس کی آخرت میں سزا بہت سخت ہے۔ اس کا جنت سے حصہ کم ہو جائے گا۔ (بحوالہ مذکورہ)

٤... بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْإِمْسَاكِ فِي الْحَيَاةِ وَالتَّبْذِيرِ عِنْدَ الْمَوْتِ

۴... زندگی میں خرچ سے بخل اور موت کے وقت فضول خرچی سے ممانعت کا بیان

٢٧٠٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ شُبْرُمَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَبِّئْنِي مَا حَقُّ النَّاسِ مِنِّي بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ فَقَالَ نَعَمْ وَأَبِيكَ لَتُنَبَّأَنَّ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أَبُوكَ قَالَ

۲۷۰۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بتائیے کہ حسن صحبت کی وجہ سے لوگوں کا مجھ پر کیا حق ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں، تیرے باپ کے رب کی قسم تجھے بتا دیا جائے گا، تیری ماں کا تجھ پر سب سے زیادہ حق ہے۔ کہنے لگا: پھر کس کا؟ فرمایا: پھر بھی ماں کا۔ بولا پھر کس

تُنَبِّئنِي يَا رَسُولَ اللهِ عَنْ مَالِي كَيْفَ أَتَصَدَّقُ فِيهِ قَالَ نَعَمْ وَاللهِ لَتُنَبَّأَنَّ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَأْمُلُ الْعَيْشَ وَتَخَافُ الْفَقْرَ وَلَا تُمْهِلْ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ نَفْسُكَ هَا هُنَا قُلْتَ مَالِي لِفُلَانٍ وَمَالِي لِفُلَانٍ وَهُوَ لَهُمْ وَإِنْ كَرِهْتَ

اخرجه البخاري ومسلم (تحفة الأشراف)

کا؟ فرمایا: پھر بھی ماں کا۔ بولا پھر کس کا؟ فرمایا: باپ کا۔ بولا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے بتایئے کہ اپنے مال میں سے کیسے صدقہ کروں؟ فرمایا: جی ہاں اللہ کی قسم تجھے ضرور بتادیا جائے گا۔ تو تندرست ہو، تجھ میں مال کی حرص ہو، تجھے زندگی کی امید ہو اور فقر کا خوف ہو، ایسی حالت میں صدقہ کر اور صدقہ میں تاخیر نہ کر یہاں تک کہ جب تیری روح یہاں پہنچ جائے تو، تو کہے کہ میرا مال فلاں کے لیے ہے اور فلاں کے لیے حالانکہ وہ ان کا ہو چکا ہے۔ خواہ تجھے پسند نہ ہو۔

۲۷۰۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ جَحَّاشٍ الْقُرَشِيِّ قَالَ بَزَقَ النَّبِيُّ ﷺ فِي كَفِّهِ ثُمَّ وَضَعَ أُصْبُعَهُ السَّبَّابَةَ وَقَالَ يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّى تُعْجِزُنِي ابْنَ آدَمَ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ مِثْلِ هَذِهِ فَإِذَا بَلَغَتْ نَفْسُكَ هَذِهِ وَأَشَارَ إِلَى حَلْقِهِ قُلْتَ أَتَصَدَّقُ وَأَنَّى أَوَانُ الصَّدَقَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۷۰۷... حضرت بسر بن حجاج قرشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ہتھیلی میں تھوکا، پھر اپنی شہادت کی انگلی اس پر رکھ کر فرمایا: اللہ عزوجل فرماتے ہیں، آدم کا بیٹا مجھے کہاں عاجز و بے بس کر سکتا ہے۔ حالانکہ میں نے تجھ کو ایسی ہی چیز سے پیدا کیا ہے۔ پھر جب تیرا سانس یہاں پہنچ جاتا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلق کی طرف اشارہ کیا تو تو کہتا ہے، میں صدقہ کرتا ہوں۔ اب صدقہ کرنے کا وقت کہاں رہا۔

۵... بَابُ الْوَصِيَّةِ بِالثُّلُثِ

۵... تہائی مال کی وصیت

۲۷۰۸... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ وَسَهْلٌ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرِضْتُ عَامَ الْفَتْحِ حَتَّى أَشْفَيْتُ عَلَى الْمَوْتِ فَعَادَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ أَيْ رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي مَالًا كَثِيرًا وَلَيْسَ يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَةٌ لِي أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي قَالَ لَا قُلْتُ فَالشَّطْرُ قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۷۰۸... حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں فتح مکہ کے سال بیمار ہوا، یہاں تک کہ موت کے قریب ہو گیا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لیے تشریف لائے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس بہت سا مال ہے اور میرا وارث ایک بیٹی کے علاوہ کوئی نہیں تو کیا میں اپنا دو تہائی مال صدقہ کردوں؟ فرمایا: نہیں صدقہ مت کرو۔ میں نے عرض کیا: پھر آدھا صدقہ کردوں؟ فرمایا: آدھا بھی صدقہ مت کرو۔ میں نے عرض کیا: پھر تہائی صدقہ کروں؟ فرمایا: تہائی کر سکتے ہو اور تہائی بھی بہت ہے۔ تم اپنے وارثوں کو مالدار اور لوگوں سے مستغنی چھوڑ و یہ اس سے بہتر ہے کہ تم ان کو محتاج چھوڑو کہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں۔

۲۷۰۹... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ تَصَدَّقَ عَلَيْكُمْ عِنْدَ وَفَاتِكُمْ بِثُلُثِ أَمْوَالِكُمْ زِيَادَةً لَكُمْ فِي أَعْمَالِكُمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۲۷۰۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہاری وفات کے وقت تم پر تمہارا تہائی مال صدقہ فرمایا تاکہ تم اپنے اعمال خیر میں اضافہ کر سکو۔

۲۷۱۰... حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا مُبَارَكُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا ابْنَ آدَمَ اثْنَتَانِ لَمْ تَكُنْ لَكَ وَاحِدَةٌ مِنْهُمَا جَعَلْتُ لَكَ نَصِيبًا مِنْ مَالِكَ حِينَ أَخَذْتُ بِكَظْمِكَ لِأُطَهِّرَكَ بِهِ وَأُزَكِّيَكَ وَصَلَاةُ عِبَادِي عَلَيْكَ بَعْدَ انْقِضَاءِ أَجَلِكَ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ہذا اسناد فیہ مقال (شرح السندی)

۲۷۱۰... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے آدم کے بیٹے، دو چیزوں میں تیرا کچھ حق نہ تھا، ایک تیرا سانس رکتے وقت تیرے مال میں ایک تہائی حصہ تیرے اختیار میں کر دیا تاکہ میں تجھے اس کے ذریعہ پاک او رصاف کروں اور دوسری چیز میرے بندوں کا تیری نماز جنازہ تیری عمر پوری ہونے کے بعد۔

۲۷۱۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَدِدْتُ أَنَّ النَّاسَ غَضُّوا مِنَ الثُّلُثِ إِلَى الرُّبُعِ لِأَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الثُّلُثُ كَبِيرٌ أَوْ كَثِيرٌ

اخرجہ البخاری ومسلم والنسائی (تحفۃ الأشراف) ہذا اسناد صحیح رجالہ ثقات (شرح السندی)

۲۷۱۱... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ مجھے پسند ہے کہ لوگ وصیت کرنے میں تہائی سے کم کر کے چوتھائی کو اختیار کریں۔ اس لیے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تہائی زیادہ ہے یا تہائی بڑا ہے۔

فائدہ: ...تمام علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ تہائی سے زیادہ کی وصیت جائز نہیں بلکہ تہائی سے کم کی وصیت مستحب ہے۔ (تحفۃ الالمعی جلد ۵)

٦... بَابُ لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

٦... وارث کے لیے وصیت درست نہیں

۲۷۱۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَطَبَهُمْ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَإِنَّ رَاحِلَتَهُ لَتَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا وَإِنَّ لُغَامَهَا لَيَسِيلُ بَيْنَ كَتِفَيَّ قَالَ إِنَّ اللهَ قَسَمَ لِكُلِّ وَارِثٍ نَصِيبَهُ مِنَ الْمِيرَاثِ فَلَا يَجُوزُ لِوَارِثٍ وَصِيَّةٌ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَمَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ أَوْ قَالَ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ

اخرجہ الترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۲۷۱۲... حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری پر سوار ہو کر لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا۔ اس وقت وہ سواری جگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب میرے دونوں مونڈھوں کے درمیان بہہ رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے میراث میں ہر وارث کا حصہ مقرر فرما دیا ہے۔ لہٰذا کسی وارث کے لیے وصیت درست نہیں اور بچہ اس کو ملے گا جس کے نکاح یا ملک میں اس بچہ کی ماں ہوگی اور زنا کرنے والے کے لیے پتھر ہیں جو اپنے باپ کے علاوہ کی طرف اپنی نسبت کرے یا جو غلام اپنے آقاؤں کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرے تو اس پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔ نہ اس کا فرض قبول ہوگا نہ نفل۔

۲۷۱۳... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ إِنَّ اللهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

اخرجہ ابو داؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۲۷۱۳... حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے سال یہ سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق دے دیا۔ لہٰذا وارث کے لیے کسی قسم کی وصیت درست نہیں۔

۲۷۱۴... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنِّي لَتَحْتَ نَاقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَسِيلُ عَلَيَّ لُعَابُهَا فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَعْطٰى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ أَلَا لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۷۱۴... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ بلاشبہ میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کے نیچے تھا، اس کا لعاب مجھ پر بہہ رہا تھا، اس وقت میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق دے دیا، غور سے سنو، اب وارث کے لیے وصیت درست نہیں۔

فائدہ:... زمانہ جاہلیت میں میراث کا کوئی قاعدہ ہیں تھا۔ ایک دوسرے کو نقصان پہنچاتے تھے۔ اس بنیاد پر میراث کا معاملہ طے کر دیا گیا تاکہ لوگوں کے نزاعات ختم ہوں اور ان کے باہمی کینوں کا سلسلہ رک جائے، اس کا تقاضا ہوا کہ کسی وارث کے لیے وصیت جائز نہ ہو۔ (رحمۃ اللہ الواسعہ جلد ۴)

۷... بَابُ الدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ

۷... قرض وصیت پر مقدم ہے

۲۷۱۵... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَضٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَأَنْتُمْ تَقْرَءُونَهَا مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَإِنَّ أَعْيَانَ بَنِي الْأُمِّ لَيَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَّاتِ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۲۷۱۵... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا: قرض وصیت پر مقدم ہے اور تم پڑھتے ہو من بعد وصية يوصى: اس میں دین کو وصیت کے بعد ذکر کیا۔ اس سے یہ لازم نہیں آتا ہے کہ اس کا درجہ بھی بعد میں ہے بلکہ وصیت کی اہمیت کے پیش نظر وصیت کو مقدم فرمایا اور حقیقی بھائی وارث ہوں گے، علاتی بھائی وارث نہ ہوں گے۔

فائدہ:... پہلے سارے ترکہ سے قرضہ چکایا جائے پھر باقی ماندہ کے تہائی سے وصیت نافذ کی جائے۔ (تحفۃ الالمعی جلد ۵)

۸... بَابُ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يُوصِ هَلْ يُتَصَدَّقُ عَنْهُ

۸... جو وصیت کیے بغیر مر جائے اس کی طرف سے صدقہ کرنا

۲۷۱۶... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِنَّ أَبِي مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَلَمْ يُوصِ فَهَلْ يُكَفِّرُ عَنْهُ أَنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۷۱۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ میرے والد کا انتقال ہو گیا ہے اور انہوں نے مال چھوڑا لیکن وصیت نہیں کی تو اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو ان کے گناہوں کا کفارہ ہو گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔

۲۷۱۷... حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ إِنَّ أُمِّي افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَلَمْ تُوصِ وَإِنِّي أَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ لَتَصَدَّقَتْ فَلَهَا أَجْرٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا وَلِي أَجْرٌ قَالَ نَعَمْ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۲۷۱۷... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میری والدہ کا اچانک دم گھٹ گیا اور وہ کچھ وصیت نہ کر سکیں اور میرا گمان ہے کہ اگر ان کو بات کرنے کا موقع ملتا تو وہ ضرور صدقہ کرتیں تو اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو ان کو ثواب ملے گا اور کیا مجھے بھی اس کا ثواب ملے

گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔

۹... بَاب قَوْلِهِ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ

۹... اللہ تعالیٰ کے ارشاد "جو نادار ہو تو وہ یتیم کا مال دستور کے موافق کھا سکتا ہے" کی تفسیر

۲۷۱۸... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ لَا أَجِدُ شَيْئًا وَلَيْسَ لِي مَالٌ وَلِي يَتِيمٌ لَهُ مَالٌ قَالَ كُلْ مِنْ مَالِ يَتِيمِكَ غَيْرَ مُسْرِفٍ وَلَا مُتَأَثِّلٍ مَالًا قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَلَا تَقِي مَالَكَ بِمَالِهِ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۷۱۸... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: میرے پاس کوئی چیز نہیں نہ کچھ مال ہے اور میری پرورش میں ایک یتیم ہے، اس کا مال ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے یتیم کے مال میں سے کھا سکتے ہو بشرطیکہ اسراف و فضول خرچی نہ کرو اور اپنے لیے مال جمع کر کے نہ رکھو اور میرا گمان ہے کہ یہ بھی فرمایا کہ یتیم کے مال کے ذریعہ اپنا مال بھی مت بچاؤ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

كِتَابُ الْفَرَائِضِ

علم فرائض کے احکام

۱... بَابُ الْحَثِّ عَلَى تَعْلِيمِ الْفَرَائِضِ

۱... میراث کا علم سیکھنے سکھانے کی ترغیب

۲۷۱۹... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْعِطَافِ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوهَا فَإِنَّهُ نِصْفُ الْعِلْمِ وَهُوَ يُنْسَى وَهُوَ أَوَّلُ شَيْءٍ يُنْزَعُ مِنْ أُمَّتِي

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۲۷۱۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابوہریرہ، میراث کے احکام سیکھو اور سکھاؤ اس لیے کہ یہ نصف علم ہے اور یہ بھلا دیا جائے گا اور سب سے پہلے میری امت سے یہی علم اٹھایا جائے گا۔

فائدہ:... فرائض فریضۃ کی جمع ہے۔ اس کے چند معانی ہیں:۔

(۱)... بندوں پر اللہ تعالیٰ کا فرض کیا ہوا عمل اور قانون۔ (۲)... کسی انسان کے ذمہ لازم کیا ہوا کام یا حصہ مال۔

(۳)... ڈیوٹی اور فرض۔ (۴)... میراث۔ (تحفۃ الالمعی جلد ۵)

۲... بَابُ فَرَائِضِ الصُّلْبِ

۲... اولاد کے حصوں کا بیان

۲۷۲۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةُ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ بِابْنَتَيْ سَعْدٍ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ هَاتَانِ ابْنَتَا سَعْدٍ قُتِلَ مَعَكَ يَوْمَ أُحُدٍ وَإِنَّ عَمَّهُمَا أَخَذَ جَمِيعَ مَا تَرَكَ أَبُوهُمَا وَإِنَّ الْمَرْأَةَ لَا تُنْكَحُ إِلَّا عَلَى مَالِهَا فَسَكَتَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَتَّى أُنْزِلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ فَدَعَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أَخَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ أَعْطِ ابْنَتَيْ سَعْدٍ ثُلُثَيْ مَالِهِ وَأَعْطِ امْرَأَتَهُ الثُّمُنَ وَخُذْ أَنْتَ مَا بَقِيَ

اخرجہ ابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۲۷۲۰... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سعد بن ربیع کی اہلیہ ان کی دونوں بیٹیوں کو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لائی اور عرض کرنے لگی: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! یہ سعد کی دو بیٹیاں ہیں جو جنگ احد میں شہید ہوئے۔ ان کے والد نے جو مال چھوڑا تھا سب کا سب ان کے چچا نے لے لیا ہے اور لڑکی کا نکاح تبھی ہوتا ہے جب اس کے ہاتھ کچھ مال بھی ہو۔ یہ سن کر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے، یہاں تک کہ آیت میراث نازل ہوئی تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن ربیع کے بھائی کو بلا کر فرمایا: سعد کی دونوں بیٹیوں کو اس کا دو تہائی مال دے دو اور اس کی اہلیہ کو آٹھواں حصہ دے دو اور باقی تم لے لو۔

۲۷۲۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ عَنِ الْهُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي

۲۷۲۱... حضرت ہزیل بن شرحبیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص ابوموسیٰ اشعری اور سلمان بن ربیعہ رضی اللہ عنہما کے پاس آیا

مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ الْبَاهِلِيِّ فَسَأَلَهُمَا عَنِ ابْنَةٍ وَابْنَةِ ابْنٍ وَأُخْتٍ لِأَبٍ وَأُمٍّ فَقَالَا لِلِابْنَةِ النِّصْفُ وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ وَائْتِ ابْنَ مَسْعُودٍ فَسَيُتَابِعُنَا فَأَتَى الرَّجُلُ ابْنَ مَسْعُودٍ فَسَأَلَهُ وَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَا فَقَالَ عَبْدُ اللهِ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ وَلَكِنِّي سَأَقْضِي بِمَا قَضَى بِهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِلِابْنَةِ النِّصْفُ وَلِابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ

اخرجه البخاري وابوداؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

پوچھا: اگر ایک شخص مر جائے اور ایک بیٹی ایک پوتی اور ایک سگی بہن چھوڑ جائے تو کیونکر تقسیم ہوگی؟ دونوں نے کہا: نصف مال بیٹی کو ملے گا اور باقی سگی بہن کو، لیکن تم عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ ان سے بھی پوچھو، وہ بھی ہمارے ساتھ ہو جائیں گے۔ پھر وہ شخص ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور ان سے بھی پوچھا اور جو جواب ابو موسیٰ اور سلمان نے دیا تھا وہ بھی بیان کیا۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر میں ایسا حکم دوں تو گمراہ ہو گیا اور راہ پانے والوں میں سے نہ رہا۔ لیکن میں وہ حکم دوں گا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا ہے۔ بیٹی کو آدھا، پوتی کو چھٹا حصہ دو، ثلث پورا کرنے کے لیے اور جو بچے یعنی ایک ثلث وہ بہن کو ملے گا۔

۳...بَابُ فَرَائِضِ الْجَدِّ

۲۷۲۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ أُتِيَ بِفَرِيضَةٍ فِيهَا جَدٌّ فَأَعْطَاهُ ثُلُثًا أَوْ سُدُسًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۷۲۳... حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي جَدٍّ كَانَ فِينَا بِالسُّدُسِ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳... دادا کی میراث کا بیان

۲۷۲۲... حضرت معقل بن یسار مزنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک میراث کا مقدمہ آیا، اس میں دادا بھی تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے ثلث یا سدس کا فیصلہ فرمایا۔

۲۷۲۳... حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم میں سے ایک دادے کے لیے سدس کا فیصلہ فرمایا۔

فائدہ:... دادا بھی باپ ہے اور اس کا مقرر حصہ چھٹا ہے۔ پھر وہ عصبہ بھی ہے، البتہ باپ کی موجودگی میں دادا محروم رہتا ہے، کیونکہ باپ میت سے اقرب ہے۔ (تحفۃ الالمعی جلد ۵)

٤...بَابُ مِيرَاثِ الْجَدَّةِ

۲۷۲٤... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَهُ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ ح وَحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ خَرَشَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ جَائَتِ الْجَدَّةُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا فَقَالَ لَهَا أَبُو بَكْرٍ مَا لَكِ فِي كِتَابِ اللهِ شَيْءٌ وَمَا عَلِمْتُ لَكِ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ شَيْئًا فَارْجِعِي حَتَّى أَسْأَلَ النَّاسَ فَسَأَلَ النَّاسَ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ

۴... دادی کی میراث

۲۷۲۴... حضرت ابن ذویب فرماتے ہیں کہ ایک نانی حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور ان سے اپنی میراث دلوانے کی درخواست کی۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی کتاب میں تیرے لیے کوئی چیز نہیں ہے اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں بھی تیرے لیے کوئی حصہ میرے علم میں نہیں۔ اس وقت واپس چلی جا، یہاں تک کہ لوگوں سے پوچھ لوں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے پوچھا: حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

شُعْبَةَ حَضَرْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَعْطَاهَا السُّدُسَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ هَلْ مَعَكَ غَيْرُكَ فَقَامَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَأَنْفَذَهُ لَهَا أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ جَائَتِ الْجَدَّةُ الْأُخْرَى مِنْ قِبَلِ الْأَبِ إِلَى عُمَرَ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا فَقَالَ مَا لَكِ فِي كِتَابِ اللهِ شَيْئٌ وَمَا كَانَ الْقَضَاءُ الَّذِي قُضِيَ بِهِ إِلَّا لِغَيْرِكِ وَمَا أَنَا بِزَائِدٍ فِي الْفَرَائِضِ شَيْئًا وَلَكِنْ هُوَ ذَاكِ السُّدُسُ فَإِنِ اجْتَمَعْتُمَا فِيهِ فَهُوَ بَيْنَكُمَا وَأَيَّتُكُمَا خَلَتْ بِهِ فَهُوَ لَهَا

اخرجہ ابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

کے پاس خاتون آئی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے چھٹا حصہ دلایا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارے ساتھ اور بھی کوئی گواہ ہے؟ تو محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور وہی بات فرمائی جو مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے فرمائی۔ تب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نانی کے لیے سدس کا فیصلہ فرمادیا۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک دادی آئی اور اپنی میراث مانگی، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی کتاب میں تیرے لیے کچھ بھی نہیں اور جو فیصلہ ہوا تھا وہ تیرے علاوہ کے لیے تھا اور میراث کے حصوں میں کوئی اضافہ نہیں کر سکتا، البتہ وہی چھٹا حصہ ہے اگر تم دادی اور نانی اس میں جمع ہو جائیں تو وہ تم دونوں میں تقسیم ہوگا اور تم میں جو بھی اکیلی ہو تو وہ اس اکیلی کا ہوگا۔

۲۷۲۵... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَرَّثَ جَدَّةً سُدُسًا

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۲۷۲۵... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جدہ کو میراث میں سے چھٹا حصہ دلایا۔

فائدہ:... جدہ صحیحہ کو اگر حاجب نہ ہو تو چھٹا حصہ ملتا ہے، خواہ ایک ہو یا ایک سے زیادہ چھٹے حصہ میں شریک ہوتی ہیں۔ (تحفۃ الالمعی جلد ۵)

۵... بَابُ الْكَلَالَةِ

۵... کلالہ کا بیان

۲۷۲۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَامَ خَطِيبًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَوْ خَطَبَهُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ إِنِّي وَاللهِ مَا أَدَعُ بَعْدِي شَيْئًا هُوَ أَهَمُّ إِلَيَّ مِنْ أَمْرِ الْكَلَالَةِ وَقَدْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَمَا أَغْلَظَ لِي فِي شَيْئٍ مَا أَغْلَظَ لِي فِيهَا حَتَّى طَعَنَ بِإِصْبَعِهِ فِي جَنْبِي أَوْ فِي صَدْرِي ثُمَّ قَالَ يَا عُمَرُ تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِي نَزَلَتْ فِي آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِ

تقدم تخریجہ (الحدیث ۱۰۱۴)

۲۷۲۶... حضرت معدان بن ابی طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جمعہ کے روز خطبہ کے لیے کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد وثناء کے بعد فرمایا: بخدا میں اپنے خیال میں کلالہ سے زیادہ مشکل چیز اپنے بعد نہیں چھوڑ رہا اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسی چیز میں اتنی سختی نہیں فرمائی جتنی سختی اس کے متعلق فرمائی۔ حتی کہ میرے سینہ یا پسلی میں انگلی ماری، پھر ارشاد فرمایا: اے عمر مجھے گرمیوں کی وہ آیت جو سورۂ نساء کے آخر میں نازل ہوئی کافی ہے۔

۲۷۲۷... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ بْنِ شَرَاحِيلَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثَلَاثٌ لَأَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بَيَّنَهُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا الْكَلَالَةُ وَالرِّبَا وَالْخِلَافَةُ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد رجالہ ثقات الا انہ منقطع (شرح السندی)

۲۷۲۷... حضرت مرہ بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تین باتیں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم وضاحت سے بیان فرمادیتے تو مجھے یہ دنیا و مافیہا سے زیادہ پسند تھا: کلالہ، ربا، خلافت۔

۲۷۲۸... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ مَرِضْتُ فَأَتَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ يَعُودُنِي هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ مَعَهُ وَهُمَا مَاشِيَانِ وَقَدْ أُغْمِيَ عَلَيَّ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَصَبَّ عَلَيَّ مِنْ وَضُوئِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ أَصْنَعُ كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ فِي آخِرِ النِّسَاءِ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً وَ يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ الْآيَةَ

تقدم تخريجه (الحديث ۱۴۳۶)

۲۷۲۸... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بیمار ہوا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کے لیے تشریف لائے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ آپ دونوں پیدل آئے، اس وقت مجھ پر بے ہوشی طاری تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور اپنے وضو کا کچھ پانی مجھ پر ڈالا تو میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول میں کیا کروں، اپنے مال کے متعلق کیسے فیصلہ کروں؟ یہاں تک کہ سورۂ نساء کے آخر میں یہ آیت میراث نازل ہوئی:

وان کان رجل یورث کلالۃ

فائدہ:... کلالہ وہ شخص ہے جس کے نہ باپ، دادا اوپر تک ہوں اور نہ ہی کسی طرح کی کوئی اولاد یا مذکر اولاد کی اولاد ہو۔ (تحفۃ الالمعی، جلد ۵)

٦. بَابُ مِيرَاثِ أَهْلِ الْإِسْلَامِ مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ

٦... کیا اہل اسلام مشرکین کے وارث بن سکتے ہیں؟

۲۷۲۹... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

۲۷۲۹... حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان کو کافر اور کافر کو مسلمان کی میراث نہیں ملے گی۔

۲۷۳۰... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عُثْمَانَ أَخْبَرَهُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَنْزِلُ فِي دَارِكَ بِمَكَّةَ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِنْ رِبَاعٍ أَوْ دُورٍ وَكَانَ عَقِيلٌ وَرِثَ أَبَا طَالِبٍ هُوَ وَطَالِبٌ وَلَمْ يَرِثْ جَعْفَرٌ وَلَا عَلِيٌّ شَيْئًا لِأَنَّهُمَا كَانَا مُسْلِمَيْنِ وَكَانَ عَقِيلٌ وَطَالِبٌ كَافِرَيْنِ فَكَانَ عُمَرُ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ يَقُولُ لَا يَرِثُ الْمُؤْمِنُ الْكَافِرَ قَالَ أُسَامَةُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۷۳۰... حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ کیا آپ مکہ میں اپنے گھر تشریف لے جائیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عقیل نے ہمارے لیے کوئی گھر یا ٹھکانہ چھوڑا بھی ہے؟ اور ابو طالب کے وارث عقیل اور طالب بنے تھے اور جعفر رضی اللہ عنہ اور علی رضی اللہ عنہ کو ابو طالب کی میراث نہیں ملی۔ اس لیے کہ ابو طالب کے انتقال کے وقت یہ دونوں حضرات مسلمان تھے اور عقیل اور طالب کافر تھے۔ اس لیے حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ ایمان والا کافر کا وارث نہیں بنتا۔

اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں ہوگا۔

۲۷۳۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ الْمُثَنَّى بْنَ الصَّبَّاحِ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۷۳۱... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو دینوں والے ایک دوسرے کے وارث نہیں ہو سکتے۔

فائدہ:... موانع ارث چار ہیں۔ غلامی، قتل، اختلاف دین، اختلاف ملک کفار کے حق میں نہ مسلمان کافر کا وارث ہوتا ہے اور نہ کافر مسلمان کا اور کفر سے مراد اسلام کا انکار ہے اور یہ مسئلہ اجماعی ہے۔ (تحفۃ الالمعی جلد ۵)

٧... بَابُ مِيرَاثِ الْوَلَاءِ

٢٧٣٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ تَزَوَّجَ رِبَابُ بْنُ حُذَيْفَةَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سَهْمٍ أُمَّ وَائِلٍ بِنْتَ مَعْمَرٍ الْجُمَحِيَّةَ فَوَلَدَتْ لَهُ ثَلَاثَةً فَتُوُفِّيَتْ أُمُّهُمْ فَوَرِثَهَا بَنُوهَا رِبَاعًا وَوَلَاءَ مَوَالِيهَا فَخَرَجَ بِهِمْ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ إِلَى الشَّامِ فَمَاتُوا فِي طَاعُونِ عَمْوَاسٍ فَوَرِثَهُمْ عَمْرٌو وَكَانَ عَصَبَتَهُمْ فَلَمَّا رَجَعَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ جَاءَ بَنُو مَعْمَرٍ يُخَاصِمُونَهُ فِي وَلَاءِ أُخْتِهِمْ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ عُمَرُ أَقْضِي بَيْنَكُمْ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَا أَحْرَزَ الْوَلَدُ وَالْوَالِدُ فَهُوَ لِعَصَبَتِهِ مَنْ كَانَ قَالَ فَقَضَى لَنَا بِهِ وَكَتَبَ لَنَا بِهِ كِتَابًا فِيهِ شَهَادَةُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَآخَرَ حَتَّى إِذَا اسْتُخْلِفَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ تُوُفِّيَ مَوْلًى لَهَا وَتَرَكَ أَلْفَيْ دِينَارٍ فَبَلَغَنِي أَنَّ ذَلِكَ الْقَضَاءَ قَدْ غُيِّرَ فَخَاصَمُوا إِلَى هِشَامِ بْنِ إِسْمَعِيلَ فَرَفَعَنَا إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ فَأَتَيْنَاهُ بِكِتَابِ عُمَرَ فَقَالَ إِنْ كُنْتُ لَأَرَى أَنَّ هَذَا مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُشَكُّ فِيهِ وَمَا كُنْتُ أَرَى أَنَّ أَمْرَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ بَلَغَ هَذَا أَنْ يَشُكُّوا فِي هَذَا الْقَضَاءِ فَقَضَى لَنَا فِيهِ فَلَمْ نَزَلْ فِيهِ بَعْدُ

اخرجه ابوداود (تحفة الأشراف)

٧... ولاء کی میراث کے بیان میں

٢٧٣٢... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رباب بن حذیفہ بن سعید بن سہم نے ام وائل بنت معمر جمحیہ سے نکاح کیا، ان کے تین بچے ہوئے، ان بچوں کی والدہ کا انتقال ہو گیا تو تینوں بیٹے زمین اور مال کے آزاد کردہ غلاموں کی ولاء کے وارث ہوئے۔ پھر حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما ان کو لے کر شام آئے۔ یہ طاعون عمواس میں مر گئے تو عمرو ان کے وارث ہوئے وہ ان کے عصبہ تھے۔ جب عمرو واپس آئے تو معمر کے بیٹے اپنی بہن کی ولاء کے لیے مقدمہ لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہارے لیے وہی فیصلہ کروں گا جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: جو اولاد یا والد کو مل جائے تو وہ اس کے عصبہ کو ملے گا، خواہ کوئی ہو۔ عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ولاء کا فیصلہ ہمارے حق میں کر دیا اور ہمارے لیے ایک حکم نامہ لکھ دیا جس میں عبدالرحمن بن عوف اور زید بن ثابت اور ایک تیسرے صاحب رضی اللہ عنہم کی شہادت تھی۔ جب عبدالملک بن مروان خلیفہ بنا تو ام وائل کا انتقال ہو گیا اور اس نے ایک آزاد کردہ غلام اور دو ہزار اشرفی ترکہ میں چھوڑی۔ مجھے اطلاع ملی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فیصلہ بدل گیا ہے۔ یہ مقدمہ ہشام بن اسماعیل کے پاس لے گئے تو اس نے ہمیں عبدالملک کے پاس بھیج دیا۔ ہم اس کے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا لکھا ہوا فیصلہ لے گئے۔ کہنے لگا: میں سمجھتا تھا کہ اس فیصلہ میں کسی کو شک نہ ہو گا اور مجھے یہ خیال نہ ہوا کہ مدینہ والوں کی یہ حالت ہو گئی ہے کہ وہ اس فیصلہ میں شک کرنے لگے ہیں۔ پھر اس نے ہمارے حق میں اس کا فیصلہ کر دیا۔ پھر ہم ہی اس پر قابض رہے۔

٢٧٣٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ مَوْلًى لِلنَّبِيِّ ﷺ وَقَعَ مِنْ نَخْلَةٍ فَمَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَلَمْ يَتْرُكْ وَلَدًا وَلَا حَمِيمًا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ

٢٧٣٣... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک آزاد کردہ غلام کھجور کے درخت سے گر کر مر گیا اور اس نے کچھ مال بھی چھوڑا اور نہ اس کی اولاد تھی نہ کوئی رشتہ دار تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کی میراث اس کے گاؤں والوں میں سے کسی

أَعْطُوا مِيرَاثَهُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ قَرْيَتِهِ

شخص کو دے دو۔

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

٢٧٣٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ بِنْتِ حَمْزَةَ قَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي لَيْلَى وَهِيَ أُخْتُ ابْنِ شَدَّادٍ لِأُمِّهِ قَالَتْ مَاتَ مَوْلَايَ وَتَرَكَ ابْنَةً فَقَسَمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَالَهُ بَيْنِي وَبَيْنَ ابْنَتِهِ فَجَعَلَ لِي النِّصْفَ وَلَهَا النِّصْفَ

۲۷۳۴... حضرت عبداللہ ابن اشد حمزہ کی بیٹی سے روایت کرتے ہیں محمد بن ابی لیلیٰ نے فرمایا کہ یہ شداد کی ماں شریک بہن ہیں، فرماتی ہیں کہ میرا آزاد کردہ غلام فوت ہو گیا۔ اس نے ایک بیٹی چھوڑی تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا مال میرے اور اس کی بیٹی کے درمیان تقسیم فرمایا یہ آدھا مجھے دیا اور آدھا اسے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

فائدہ:... آزاد شدہ کی میراث پہلے اس کے ذوی الفروض کو ملتی ہے پھر عصبہ نسبی کو اور اگر ان میں سے کوئی بھی نہ ہو تو عصبہ سببی کو یعنی آزاد کرنے والے کو میراث ملتی ہے اور اگر وہ بھی نہ ہو تو اس کے ورثاء کو اور عورتوں کو ولاء میں کوئی حصہ نہیں مگر یہ کہ وہ خود آزاد کرنے والی ہوں۔ (تحفۃ الالمعی، جلد ۵)

٨... بَابُ مِيرَاثِ الْقَاتِلِ

۸... قاتل کو میراث نہ ملے گی

٢٧٣٥... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ

۲۷۳۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قاتل کو ترکہ میں حصہ نہیں ملتا۔

تقدم تخریجه (تحفة الأشراف)

٢٧٣٦... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَامَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَقَالَ الْمَرْأَةُ تَرِثُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا وَمَالِهِ وَهُوَ يَرِثُ مِنْ دِيَتِهَا وَمَالِهَا مَا لَمْ يَقْتُلْ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَإِذَا قَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ عَمْدًا لَمْ يَرِثْ مِنْ دِيَتِهِ وَمَالِهِ شَيْئًا وَإِنْ قَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ خَطَأً وَرِثَ مِنْ مَالِهِ وَلَمْ يَرِثْ مِنْ دِيَتِهِ

۲۷۳۶... حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: بیوی خاوند کی دیت اور دوسرے مال میں وراثت کی حقدار ہے اور خاوند بیوی کی دیت اور دیگر اموال میں وراثت کا حقدار ہے بشرطیکہ ان میں سے کوئی ایک دوسرے کو قتل نہ کرے۔ اگر ان میں سے کوئی ایک دوسرے کو عمداً قتل کرے تو نہ دیت میں وارث ہو گا نہ دیگر اموال میں اور اگر ان میں سے کوئی ایک خطأً قتل کرے تو دیگر اموال میں وارث ہو گا۔ دیت میں وارث نہ ہو گا۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعیف محمد بن سعید هو المصلوب قال احمد ابن حنبل حدیثه موضوع (شرح السندی)

فائدہ:... جمہور نے حدیث کے عموم پر نظر کی ہے کہ قاتل وارث نہیں ہوتا خواہ کوئی قاتل ہو۔ (تحفۃ الالمعی جلد ۵)

٩... بَابُ ذَوِي الْأَرْحَامِ

۹... ذوی الارحام کا بیان

٢٧٣٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا

۲۷۳۷... حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف فرماتے ہیں کہ ایک صاحب

وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الزُّرَقِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ رَجُلًا رَمٰى رَجُلًا بِسَهْمٍ فَقَتَلَهُ وَلَيْسَ لَهُ وَارِثٌ إِلَّا خَالٌ فَكَتَبَ فِي ذٰلِكَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ إِلَى عُمَرَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ مَوْلٰى مَنْ لَا مَوْلٰى لَهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

نے دوسرے مرد پر تیر چلایا اور اسے قتل کر دیا۔ اس کا وارث صرف ایک ماموں تھا تو حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو لکھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو جواب میں لکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ اور رسول مولیٰ ہیں اس کے جس کا کوئی مولیٰ نہ ہو اور جس کا کوئی وارث نہ ہو تو ماموں بھی اس کا وارث ہے۔

۲۷۳۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْهَوْزَنِيِّ عَنِ الْمِقْدَامِ أَبِي كَرِيمَةَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَإِلَيْنَا وَرُبَّمَا قَالَ فَإِلَى اللّٰهِ وَإِلٰى رَسُولِهِ وَأَنَا وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ أَعْقِلُ عَنْهُ وَأَرِثُهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ يَعْقِلُ عَنْهُ وَيَرِثُهُ

تقدم تخريجه (الحديث ۲۶۳۴)

۲۷۳۸... شام کے ایک صحابی رسول رضی اللہ عنہ نے حضرت مقدام بن ابی کریمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک ماں باپ کی اولاد ایک دوسرے کی وارث ہوگی نہ کہ صرف باپ شریک مرد اپنے ماں باپ شریک بھائی کا وارث ہوگا، صرف باپ شریک بھائی کا وارث نہ ہوگا۔

فائدہ:... ذوی الارحام میت کے وہ رشتہ دار جن کا حصہ قرآن وحدیث میں مقرر نہیں نہ اجماع سے طے ہے اور نہ وہ عصبات ہیں، جیسے پھوپھی، خالہ، ماموں، بھانجا اور نواسہ وغیرہ ذوی الارحام کی توریث میں اختلاف ہے۔ حنابلہ اور احناف کے نزدیک ذوی الفروض اور عصبات کی عدم موجودگی میں ان کو حصہ ملے گا۔ (تحفۃ الالمعی، جلد ۵)

۱۰... بَابُ مِيرَاثِ الْعَصَبَةِ

۱۰... عصبات کی میراث کا بیان

۲۷۳۹... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَضٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنَّ أَعْيَانَ بَنِي الْأُمِّ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَّاتِ يَرِثُ الرَّجُلُ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ دُونَ إِخْوَتِهِ لِأَبِيهِ

تقدم تخريجه (الحديث ۲۷۱۵)

۲۷۳۹... حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حقیقی بھائی ایک دوسرے کے وارث ہوں گے نہ کہ صرف باپ شریک بھائی اپنے حقیقی بھائی کا وارث ہوگا نہ کہ صرف باپ شریک بھائی کا۔

۲۷۴۰... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اقْسِمُوا الْمَالَ بَيْنَ أَهْلِ الْفَرَائِضِ عَلٰى كِتَابِ اللّٰهِ فَمَا تَرَكَتِ الْفَرَائِضُ فَلِأَوْلٰى رَجُلٍ ذَكَرٍ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۷۴۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مال ذوی الفروض میں تقسیم کرو جن کے حصے کتاب اللہ میں مذکور ہیں پھر جو اس سے بچ رہے تو وہ اس مرد کا ہے جو میت کے زیادہ قریب ہو۔

فائدہ:... عصبہ میت کے وہ رشتہ دار ہیں جن کا حصہ قرآن و حدیث میں متعین نہیں، وہ تنہا ہونے کی حالت میں تمام ترکہ اور ذوی الفروض کے ساتھ ہونے کی حالت میں باقی ترکہ کے مستحق ہوتے ہیں۔ (تحفۃ الالمعی جلد۵)

۱۱... بَابُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ

۱۱... ایسے شخص کا بیان جس کا کوئی وارث نہ ہو

۲۷۴۱... حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَوْسَجَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَلَمْ يَدَعْ لَهُ وَارِثًا إِلَّا عَبْدًا هُوَ أَعْتَقَهُ فَدَفَعَ النَّبِيُّ ﷺ مِيرَاثَهُ إِلَيْهِ

اخرجہ ابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۲۷۴۱... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں ایک مرد کا انتقال ہو گیا۔ اس نے کوئی وارث نہ چھوڑا سوائے ایک غلام کے جسے وہ آزاد کر چکا تھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی میراث اس آزاد کردہ غلام کو دلوادی۔

فائدہ:... اگر میت کا کوئی وارث نہ ہو تو میت کا ترکہ بیت المال میں یعنی اسلامی حکومت کے خزانہ میں رکھ دیا جائے گا جو غریبوں پر خرچ ہوگا۔ (تحفۃ الالمعی جلد۵)

۱۲... بَابٌ تَحُوزُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثَ مَوَارِيثَ

۱۲... عورت کو تین شخصوں کی میراث ملتی ہے

۲۷۴۲... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رُؤْبَةَ التَّغْلِبِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ النَّصْرِيِّ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْمَرْأَةُ تَحُوزُ ثَلَاثَ مَوَارِيثَ عَتِيقِهَا وَلَقِيطِهَا وَوَلَدِهَا الَّذِي لَاعَنَتْ عَلَيْهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ مَا رَوٰى هٰذَا الْحَدِيثَ غَيْرُ هِشَامٍ

اخرجہ ابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۲۷۴۲... حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورت کو تین شخصوں کو میراث ملتی ہے۔ اپنے آزاد کردہ غلام کی اور اس لاوارث بچے کی جس کی اس نے پرورش کی اور اس بچہ کی جس کی وجہ سے خاوند سے لعان کیا۔

۱۳... بَابُ مَنْ أَنْكَرَ وَلَدَهُ

۱۳... ایسا شخص جو اپنے بچے کا انکار کردے

۲۷۴۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ اللِّعَانِ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَلْحَقَتْ بِقَوْمٍ مَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنَ اللهِ فِي شَيْءٍ وَلَنْ يُدْخِلَهَا جَنَّتَهُ وَأَيُّمَا رَجُلٍ أَنْكَرَ وَلَدَهُ وَقَدْ عَرَفَهُ احْتَجَبَ اللهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَفَضَحَهُ عَلٰى رُءُوسِ الْأَشْهَادِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف یحیی بن حرب مجھول (شرح السندی)

۲۷۴۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ جب آیت لعان نازل ہوئی تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت کسی قوم میں اس بچہ کو داخل کرے جو اس قوم کا نہیں ہے تو اس کا اللہ سے کچھ تعلق نہیں اور اللہ اسے ہرگز اپنی جنت میں داخل نہ فرمائیں گے اور جو مرد بھی یہ جانتے ہوئے کہ یہ میرا بچہ ہے اپنا ہونے سے انکار کردے تو اللہ تعالیٰ اسے روز قیامت حجاب میں رکھیں گے کہ اسے دیدار الٰہی نصیب نہ ہوگا اور اسے تمام لوگوں کے سامنے رسوا کردیں گے۔

۲۷۴۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ كُفْرٌ بِامْرِئٍ ادِّعَاءُ نَسَبٍ لَا يَعْرِفُهُ أَوْ جَحْدُهُ وَإِنْ دَقَّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۲۷۴۴... حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس نسب کا دعویٰ کرنا جسے آدمی نہ جانتا ہو، خواہ اس کا نسب دقیق ہو اس کا انکار کرنا کفر ہے۔

۱۴... بَابٌ فِي ادِّعَاءِ الْوَلَدِ

۱۴... بچہ کا دعویٰ کرنا

۲۷۴۵... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ عَاهَرَ أَمَةً أَوْ حُرَّةً فَوَلَدُهُ وَلَدُ زِنًا لَا يَرِثُ وَلَا يُورَثُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۷۴۵... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کسی باندی یا آزاد عورت سے بدکاری کرے اس کا بچہ حرامی ہے نہ وہ بچہ اس کا وارث ہوگا نہ یہ اس بچہ کا وارث ہوگا۔

۲۷۴۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ الدِّمَشْقِيُّ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ كُلُّ مُسْتَلْحَقٍ اسْتُلْحِقَ بَعْدَ أَبِيهِ الَّذِي يُدْعَى لَهُ ادَّعَاهُ وَرَثَتُهُ مِنْ بَعْدِهِ فَقَضَى أَنَّ مَنْ كَانَ مِنْ أَمَةٍ يَمْلِكُهَا يَوْمَ أَصَابَهَا فَقَدْ لَحِقَ بِمَنِ اسْتَلْحَقَهُ وَلَيْسَ لَهُ فِيمَا قُسِمَ قَبْلَهُ مِنَ الْمِيرَاثِ شَيْءٌ وَمَا أَدْرَكَ مِنْ مِيرَاثٍ لَمْ يُقْسَمْ فَلَهُ نَصِيبُهُ وَلَا يَلْحَقُ إِذَا كَانَ أَبُوهُ الَّذِي يُدْعَى لَهُ أَنْكَرَهُ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَمَةٍ لَا يَمْلِكُهَا أَوْ مِنْ حُرَّةٍ عَاهَرَ بِهَا فَإِنَّهُ لَا يَلْحَقُ وَلَا يُورَثُ وَإِنْ كَانَ الَّذِي يُدْعَى لَهُ هُوَ ادَّعَاهُ فَهُوَ وَلَدُ زِنًا لِأَهْلِ أُمِّهِ مَنْ كَانُوا حُرَّةً أَوْ أَمَةً قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ يَعْنِي بِذَلِكَ مَا قُسِمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَبْلَ الْإِسْلَامِ

اخرجه ابو داود (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندي)

۲۷۴۶... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس بچہ کا نسب اس کے باپ کے مرنے کے بعد اس سے ملایا جائے اس طرح کہ اس کے وارث اس کے مرنے کے بعد یہ دعویٰ کریں کہ یہ اس کا بچہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں یہ فیصلہ فرمایا کہ جو بچہ ایسی باندی سے ہو جو بوقت صحبت اس کی ملک تھی تو یہ بچہ اس شخص سے مل جائے گا جس سے ان ورثاء نے اس کو ملایا اور اس سے پہلے جو میراث تقسیم ہوئی اس میں سے اسے حصہ نہ ملے گا البتہ جو میراث ابھی تقسیم نہیں ہوئی اس میں اسے حصہ ملے گا اور جس باپ کی طرف اس کی نسبت کی جا رہی ہے اگر اس نے زندگی میں اس نسب کا انکار کر دیا تو پھر اس کا نسب اس سے ثابت نہ ہوگا اور اگر بچہ ایسی باندی کا ہو جو اس کی ملک نہیں ہے یا آزاد عورت سے ہو جس کے ساتھ اس نے بدکاری کی تو اس بچہ کا نسب کبھی اس مرد سے ثابت نہ ہوگا اور نہ ہی یہ بچہ اس مرد کا وارث بن سکے گا۔ اگرچہ جس مرد کی طرف اس بچہ کی نسبت کی جا رہی ہے اس نے اس بچہ کا دعویٰ کیا ہو (کہ یہ میرا بچہ ہے) کیونکہ یہ بچہ ولد الزنا ہے اور عورت کے خاندان والوں کے پاس رہے خواہ آزاد ہو یا باندی۔ حدیث کے راوی محمد بن راشد کہتے ہیں کہ پہلے میراث تقسیم ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اسلام سے قبل زمانہ جاہلیت میں میراث تقسیم ہوئی ہو۔

۱۵... بَابُ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ

۱۵... حق ولاء فروخت کرنے اور ہبہ کرنے سے ممانعت

۲۷۴۷... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ

۲۷۴۷... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ دِیْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ عَنْ بَیْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهٖ

کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حق ولاء بیچنے اور ہبہ کرنے سے منع فرمایا۔

اخرجہ البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۷۴۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهٖ

اخرجہ الترمذی (تحفة الأشراف)

۲۷۴۸... حضرت عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حق ولاء فروخت کرنے اور ہبہ کرنے سے منع فرمایا۔

۱۶... بَابُ قِسْمَةِ الْمَوَارِيثِ

۱۶... ترکوں کی تقسیم کا بیان

۲۷۴۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُقَيْلٍ أَنَّهُ سَمِعَ نَافِعًا يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَا كَانَ مِنْ مِيرَاثٍ قُسِمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ عَلَى قِسْمَةِ الْجَاهِلِيَّةِ وَمَا كَانَ مِنْ مِيرَاثٍ أَدْرَكَهُ الْإِسْلَامُ فَهُوَ عَلَى قِسْمَةِ الْإِسْلَامِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفة الأشراف) ھذا اسناد ضعیف لضعف ابن لهیعہ (شرح السندی)

۲۷۴۹... حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو میراث دور جاہلیت میں تقسیم ہو چکی تو وہ تقسیم جاہلیت پر برقرار رہے گی اور قانون اسلام آنے کے بعد ہر میراث اسلامی اصولوں کے مطابق تقسیم ہوگی۔

۱۷... بَابُ إِذَا اسْتَهَلَّ الْمَوْلُودُ وَرِثَ

۱۷... جب نومولود میں آثار حیات مثلاً رونا چلانا وغیرہ معلوم ہوں تو وہ بھی وارث ہوگا

۲۷۵۰... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا اسْتَهَلَّ الصَّبِيُّ صُلِّيَ عَلَيْهِ وَوَرِثَ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفة الأشراف)

۲۷۵۰... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بچہ چلائے تو اس کا جنازہ ادا کیا جائے اور اسے میراث میں حصہ بھی دیا جائے۔

۲۷۵۱... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَرِثُ الصَّبِيُّ حَتّٰى يَسْتَهِلَّ صَارِخًا قَالَ وَاسْتِهْلَالُهُ أَنْ يَبْكِيَ وَيَصِيحَ أَوْ يَعْطِسَ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفة الأشراف)

۲۷۵۱... حضرت جابر بن عبد اللہ اور مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بچہ وارث نہ ہوگا یہاں تک کہ وہ چلائے اور روئے، فرماتے ہیں کہ رونے سے مراد یہ ہے کہ آثار حیات ظاہر ہوں۔ مثلاً رونا، چیخنا، چھینکنا۔

فائدہ:... جمہور کے نزدیک یہ آثار زندگی پر محمول ہے یعنی بچے میں زندگی کے آثار پائے جائیں حدیث مذکورہ میں رونے اور چلانے سے اس لئے تعبیر کیا کہ عام طور پر یہ زندگی کی علامت پائی جاتی ہے۔ (شرح السندی)

۱۸۔۔۔بَابُ الرَّجُلِ يُسْلِمُ عَلَى يَدَيِ الرَّجُلِ

۲۷۵۲۔۔۔حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ تَمِيمًا الدَّارِيَّ يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا السُّنَّةُ فِي الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ يُسْلِمُ عَلَى يَدَيِ الرَّجُلِ قَالَ هُوَ أَوْلَى النَّاسِ بِمَحْيَاهُ وَمَمَاتِهِ.

اخرجه البخاري وابوداؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

۱۸۔۔۔ ایک مرد دوسرے کے ہاتھوں اسلام قبول کرے

۲۷۵۲۔۔۔حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کوئی اہل کتاب مرد دوسرے مرد کے ہاتھوں اسلام قبول کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟ ارشاد فرمایا: جس کے ہاتھوں اسلام قبول کیا وہ تمام لوگوں میں اس کے زیادہ قریب ہے زندگی اور موت دونوں حالتوں میں۔

فائدہ:... اگر کوئی وارث نہ ہو اور میت نے کسی سے عقد موالات کر رکھا ہو تو میراث کا وہی حقدار ہوگا۔ حدیث میں ضابطہ ہے الغنم بالغرم۔ یعنی نفع بعوض تاوان ہے۔ (و حمۃ اللہ الواسعہ جلد ۴)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کِتَابُ الْجِهَادِ

جہاد کے احکام

١... بَابُ فَضْلِ الْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللهِ

ا... اللہ کے راستے میں جہاد کی فضیلت

٢٧٥٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَعَدَّ اللهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا جِهَادٌ فِي سَبِيلِي وَإِيمَانٌ بِي وَتَصْدِيقٌ بِرُسُلِي فَهُوَ عَلَيَّ ضَامِنٌ أَنْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ أَرْجِعَهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَائِلًا مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ مَا قَعَدْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ تَخْرُجُ فِي سَبِيلِ اللهِ أَبَدًا وَلَكِنْ لَا أَجِدُ سَعَةً فَأَحْمِلَهُمْ وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً فَيَتَّبِعُونِي وَلَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ فَيَتَخَلَّفُونَ بَعْدِي وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنْ أَغْزُوَ فِي سَبِيلِ اللهِ فَأُقْتَلَ ثُمَّ أَغْزُوَ فَأُقْتَلَ ثُمَّ أَغْزُوَ فَأُقْتَلَ

اخرجه البخری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۷۵۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص راہِ خدا میں نکلے اور صرف راہِ خدا میں لڑنا، اللہ پر ایمان لانا اور رسولوں کی تصدیق ہی اس کے نکلنے کا باعث بنی تو اللہ پر اس کی ضمانت ہے یا سے جنت میں داخل فرمائیں گے یا اس کو اس کے گھر میں واپس بھیجیں گے جس سے وہ نکلا۔ جو اجر یا غنیمت اس نے حاصل کیا اس سمیت پھر ارشاد فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، اگر مجھے اہل اسلام کی مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں راہِ خدا میں نکلنے والے کسی لشکر کے پیچھے ہرگز نہ بیٹھتا، لیکن میرے پاس اتنی وسعت نہیں کہ سب کو سواریاں دوں اور سب میں اتنی وسعت نہیں کہ میرے ساتھ چلیں اور ان کے دلوں کو اطمینان نہ ہوگا تو یہ میرے پیچھے رہیں گے۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، میں چاہتا ہوں کہ راہِ خدا میں لڑوں، پھر قتل کر دیا جاؤں، پھر لڑوں، پھر قتل کر دیا جاؤں، پھر لڑوں، پھر شہید کر دیا جاؤں۔

٢٧٥٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللهِ مَضْمُونٌ عَلَى اللهِ إِمَّا أَنْ يَكْفِتَهُ إِلَى مَغْفِرَتِهِ وَرَحْمَتِهِ وَإِمَّا أَنْ يَرْجِعَهُ بِأَجْرٍ وَغَنِيمَةٍ وَمَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الَّذِي لَا يَفْتُرُ حَتَّى يَرْجِعَ

۲۷۵۴... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: راہِ خدا میں لڑنے والے کا اللہ ذمہ دار ہے یا تو اسے اپنی بخشش و رحمت کے ساتھ ملا لے گا اور یا اجر و غنیمت کے ساتھ واپس لوٹا دے گا۔ راہِ خدا میں لڑنے والے کی مثال اس روزہ دار کی سی ہے جو قیام کرے اور سست نہ ہو، یہاں تک کہ مجاہد واپس آئے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف عطيه هو ابن سعد العوفى ضعفه احمد وابو حاتم وابو ذرعه وابن عدى وغيرهم (شرح السندى)

فائدہ:... جہاد قرآن و حدیث کی ایک خاص اصطلاح ہے۔ اس کے معنی ہیں دین کی حفاظت اور سربلندی کے لیے دشمنان اسلام سے لڑنا جاھد العدو مجاھدۃ وجھادًا کے معنی ہیں دشمن سے لڑنا اور جاھد فی الامر کے معنی ہیں کسی کام میں پوری طاقت لگانا، پوری کوشش کرنا اسی سے مجاہدہ ہے۔ (تحفۃ الاحوذی جلد ۴)

٢... بَاب فَضْلِ الْغُدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

۲... راہِ خدا میں ایک صبح اور ایک شام کی فضیلت

٢٧٥٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ غَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

اخرجہ الترمذی (تحفۃ الأشراف)

۲۷۵۵:... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: راہ خدا میں ایک صبح یا ایک شام بہتر ہے دنیا سے اور دنیا کے تمام ساز و سامان سے۔

٢٧٥٦... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ غَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۲۷۵۶:... حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: راہ خدا میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

٢٧٥٧... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَغَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۲۷۵۷:... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: راہ خدا میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

٣... بَاب مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا

۳... راہ خدا میں لڑنے والے کو سامان فراہم کرنا

٢٧٥٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْهَادِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُرَاقَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللهِ حَتَّى يَسْتَقِلَّ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ حَتَّى يَمُوتَ أَوْ يَرْجِعَ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد صحیح (شرح السندی)

۲۷۵۸:... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا: جو شخص راہ خدا میں لڑنے والے کو سامان فراہم کرے یہاں تک کہ وہ روانہ ہو جائے تو اس سامان فراہم کرنے والے کو بھی مجاہد کے برابر اجر ملتا رہے گا یہاں تک کہ مجاہد اس دنیا سے چلا جائے یا واپس لوٹ آئے۔

٢٧٥٩... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللهِ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ

۲۷۵۹:... حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے راہ خدا میں لڑنے والے کو سامان فراہم کیا تو اس کو بھی غازی کے برابر اجر ملے گا

مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِ الْغَازِي شَيْئًا

اخرجه الـ ی (تحفة الأشراف)

غازی کے اجر میں کچھ بھی کمی کیے بغیر۔

فائدہ:... مجاہد کے اہل وعیال کی خبر گیری کرنے اور اس کی ضرورت کی چیز مہیا کرنے کا انعامی ثواب جہاد کے اصلی ثواب کے برابر ہے۔ (بحوالہ مذکور)

٤... بَابُ فَضْلِ النَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللهِ تَعَالَى

۴... راہ خدا میں خرچ کرنے کی فضیلت

٢٧٦٠... حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَفْضَلُ دِينَارٍ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ دِينَارٌ يُنْفِقُهُ عَلَى عِيَالِهِ وَدِينَارٌ يُنْفِقُهُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللهِ وَدِينَارٌ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلَى أَصْحَابِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ

اخرجه مسلم والترمذي (تحفة الأشراف)

۲۷۶۰:... حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین اشرفی جسے مرد خرچ کرے وہ اشرفی ہے جو اپنے عیال پر خرچ کرے اور وہ اشرفی ہے جو راہ خدا میں کسی گھوڑے پر خرچ کرے اور وہ اشرفی ہے جو مرد راہ خدا میں لڑنے والے اپنے ساتھیوں پر خرچ کرے۔

٢٧٦١... حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَعِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ كُلُّهُمْ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَرْسَلَ بِنَفَقَةٍ فِي سَبِيلِ اللهِ وَأَقَامَ فِي بَيْتِهِ فَلَهُ بِكُلِّ دِرْهَمٍ سَبْعُ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَمَنْ غَزَا بِنَفْسِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ وَأَنْفَقَ فِي وَجْهِ ذَلِكَ فَلَهُ بِكُلِّ دِرْهَمٍ سَبْعُ مِائَةِ أَلْفِ دِرْهَمٍ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَاللهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ

انفرد به ابن ماجة (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف الخليل بن عبد الله لا يعرف (شرح السندي)

۲۷۶۱:... حضرت علی بن ابی طالب، ابوالدرداءؓ، ابوہریرہ، ابوامامہ باہلی، عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمرو، جابر بن عبداللہ اور عمران بن حصین رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے راہِ خدا میں خرچہ بھیجا اور خود اپنے گھر ٹھہرا رہا اسے ہر درہم کے بدلے سات سو درہم (کا ثواب) ملے گا اور جو راہِ خدا میں لڑا اور اس نے راہ خدا میں خرچ کیا اس کو ہر درہم کے بدلے سات لاکھ درہم کا ثواب ملے گا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی: "اور اللہ دوچند فرماتا ہے جس کے لیے چاہے"۔

٥... بَابُ التَّغْلِيظِ فِي تَرْكِ الْجِهَادِ

۵... جہاد چھوڑنے کی سخت وعید

٢٧٦٢... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ لَمْ يَغْزُ أَوْ يُجَهِّزْ غَازِيًا أَوْ يَخْلُفْ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ أَصَابَهُ اللهُ سُبْحَانَهُ بِقَارِعَةٍ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۲۷۶۲:... حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نہ لڑائی کی نہ سامان فراہم کیا نہ اللہ کی راہ میں لڑنے والے کے پیچھے اس کے گھر والوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا تو اللہ تعالیٰ روز قیامت سے پہلے اس کو سخت مصیبت میں مبتلا فرمائیں گے۔

٢٧٦٣... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا أَبُو رَافِعٍ هُوَ إِسْمَعِيلُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ لَقِيَ اللهَ وَلَيْسَ لَهُ أَثَرٌ فِي سَبِيلِ اللهِ لَقِيَ اللهَ وَفِيهِ ثُلْمَةٌ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۲۷۶۳:... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ سے ملے ایسی حالت میں کہ اس پر راہ خدا کے زخم کا کوئی نشان نہ ہو تو وہ اللہ سے ایسی حالت میں ملے گا کہ اس میں کوتاہی ہو گی۔

٦... بَابُ مَنْ حَبَسَهُ الْعُذْرُ عَنِ الْجِهَادِ

٢٧٦٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ فَدَنَا مِنَ الْمَدِينَةِ قَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ لَقَوْمًا مَا سِرْتُمْ مِنْ مَسِيرٍ وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا إِلَّا كَانُوا مَعَكُمْ فِيهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ حَبَسَهُمُ الْعُذْرُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

٦... وہ شخص جو عذر کی وجہ سے جہاد نہ کر سکا

۲۷۶۴... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تبوک کی لڑائی سے واپس ہوئے، جب مدینہ کے قریب پہنچے تو ارشاد فرمایا: مدینہ میں کچھ لوگ ایسے ہیں کہ تم جہاں بھی چلے اور جو وادی بھی تم نے طے کی وہ اس میں تمہارے ساتھ ہی تھے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! حالانکہ وہ مدینہ میں تھے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگرچہ وہ مدینہ میں تھے۔ ان کو مجبوری نے روک لیا۔

٢٧٦٥... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ رِجَالًا مَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا وَلَا سَلَكْتُمْ طَرِيقًا إِلَّا شَرِكُوكُمْ فِي الْأَجْرِ حَبَسَهُمُ الْعُذْرُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَوْ كَمَا قَالَ كَتَبْتُهُ لَفْظًا

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۲۷۶۵... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ مدینہ میں کچھ مرد ایسے ہیں کہ تم نے جو وادی بھی طے کی اور جو راستہ بھی چلے وہ تمہارے ساتھ اجر میں شریک رہے۔ اس لیے کہ مجبوری نے انہیں روک لیا تھا۔

فائدہ:... اگر کوئی عذر کی وجہ سے جہاد میں شریک نہ ہو سکا تو اس کو نیت کی وجہ سے جہاد کا ثواب ملے گا۔ (بحوالہ مذکور)

٧... بَابُ فَضْلِ الرِّبَاطِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

٢٧٦٦... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ خَطَبَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ النَّاسَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي سَمِعْتُ حَدِيثًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أُحَدِّثَكُمْ بِهِ إِلَّا الضِّنُّ بِكُمْ وَبِصَحَابَتِكُمْ فَلْيَخْتَرْ مُخْتَارٌ لِنَفْسِهِ أَوْ لِيَدَعْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ رَابَطَ لَيْلَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ سُبْحَانَهُ كَانَتْ كَأَلْفِ لَيْلَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۷... راہ خدا میں مورچہ میں رہنے کی فضیلت

۲۷۶۶... حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث سنی اور تمہیں بیان کرنے سے مجھے کوئی چیز مانع نہ ہوئی مگر تم پر اور تمہارے ساتھیوں پر بخل، سو ہر شخص کو اختیار ہے کہ عمل کرے یا نہ کرے، میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک شب مورچہ میں رہے اسے ہزار روزوں اور ہزار شب بیداریوں کا اجر ملے گا۔

٢٧٦٧... حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَجْرَى عَلَيْهِ أَجْرَ عَمَلِهِ الصَّالِحِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ وَأَجْرَى عَلَيْهِ رِزْقَهُ وَأَمِنَ مِنَ الْفَتَّانِ وَبَعَثَهُ

۲۷۶۷... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو راہ خدا میں رباط کی حالت میں اس دنیا سے گیا جو بھی عمل وہ کرتا تھا اللہ تعالیٰ اس کا اجر جاری فرما دیں گے اور وہ عذاب قبر کی آزمائشوں سے مامون رہے گا اور اللہ تعالیٰ روز قیامت اسے ہر خوف و

اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ آمِنًا مِنَ الْفَزَعِ

گھبراہٹ سے مطمئن اٹھائیں گے۔

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

۲۷۶۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ صُبْحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَرِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ مِنْ وَرَاءِ عَوْرَةِ الْمُسْلِمِينَ مُحْتَسِبًا مِنْ غَيْرِ شَهْرِ رَمَضَانَ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنْ عِبَادَةِ مِائَةِ سَنَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا وَرِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ مِنْ وَرَاءِ عَوْرَةِ الْمُسْلِمِينَ مُحْتَسِبًا مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ أَفْضَلُ عِنْدَ اللهِ وَأَعْظَمُ أَجْرًا أُرَاهُ قَالَ مِنْ عِبَادَةِ أَلْفِ سَنَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا فَإِنْ رَدَّهُ اللهُ إِلَى أَهْلِهِ سَالِمًا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ سَيِّئَةٌ أَلْفَ سَنَةٍ وَتُكْتَبُ لَهُ الْحَسَنَاتُ وَيُجْرٰى لَهُ أَجْرُ الرِّبَاطِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۷۶۸... حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمانوں کے ناکہ پر غیر رمضان میں راہ خدا میں ایک روز کا رباط جو اللہ سے ثواب کی امید پر کیا جائے سو سال کی عبادت، روزوں اور شب بیداری سے زیادہ اجر کا باعث ہے اور ماہ رمضان میں اللہ سے ثواب کی امید پر مسلمانوں کے ناکہ پر ایک روزہ راہ خدا کا رباط اللہ کے ہاں زیادہ فضیلت والا اور زیادہ اجر کا باعث ہے ہزار برس کی عبادت روزوں اور شب بیداری سے، اگر اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو سلامتی سے گھر پہنچادیں تو ہزار برس اس کا گناہ نہ لکھا جائے گا اور اس کے لیے نیکیاں لکھی جائیں گی اور رباط کا ثواب اس کو تاقیامت ملتا رہے گا۔

۸... بَابُ فَضْلِ الْحَرَسِ وَالتَّكْبِيرِ فِي سَبِيلِ اللهِ

۸... راہ خدا میں چوکیدارا اور اللہ اکبر کہنے کی فضیلت

۲۷۶۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ رَحِمَ اللهُ حَارِسَ الْحَرَسِ

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۷۶۹... حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ رحمت فرماتے ہیں لشکر کے چوکیدار پر۔

۲۷۷۰... حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَبِي الطَّوِيلِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ حَرَسُ لَيْلَةٍ فِي سَبِيلِ اللهِ أَفْضَلُ مِنْ صِيَامِ رَجُلٍ وَقِيَامِهِ فِي أَهْلِهِ أَلْفَ سَنَةٍ السَّنَةُ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَسِتُّونَ يَوْمًا وَالْيَوْمُ كَأَلْفِ سَنَةٍ

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۷۷۰... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو یہ فرماتے سنا: راہ خدا میں ایک شب کی پہرہ داری مرد کے اپنے گھر میں سال بھر کے روزوں اور شب بیداری سے افضل ہے۔ ایک سال تین سو ساٹھ یوم اور ایک یوم ہزار سال کے برابر ہے۔

۲۷۷۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لِرَجُلٍ أُوصِيكَ بِتَقْوَى اللهِ وَالتَّكْبِيرِ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۲۷۷۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد سے فرمایا: میں تمہیں وصیت کرتا ہوں اللہ سے ڈرنے کی اور ہر اونچائی پر اللہ اکبر کہنے کی۔

فائدہ:... سرحد پر پہرہ دینا، رباط اور مرابطہ ہے اور جب لشکر پڑاؤ کرے تو ان کی اور ان کے سامان کی حفاظت کرنا چوکیداری ہے۔ (بحوالہ مذکور)

۹: بَابُ الْخُرُوجِ فِي النَّفِيرِ

۹... جب لڑائی کا عام حکم ہو تو لڑنے کے لیے جانا

۲۷۷۲... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ذُكِرَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ كَانَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَكَانَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ أَشْجَعَ النَّاسِ وَلَقَدْ فَزِعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ لَيْلَةً فَانْطَلَقُوا قِبَلَ الصَّوْتِ فَتَلَقَّاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَدْ سَبَقَهُمْ إِلَى الصَّوْتِ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِي طَلْحَةَ عُرْيٍ مَا عَلَيْهِ سَرْجٌ فِي عُنُقِهِ السَّيْفُ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَنْ تُرَاعُوا يَرُدُّهُمْ ثُمَّ قَالَ لِلْفَرَسِ وَجَدْنَاهُ بَحْرًا أَوْ إِنَّهُ لَبَحْرٌ قَالَ حَمَّادٌ وَحَدَّثَنِي ثَابِتٌ أَوْ غَيْرُهُ قَالَ كَانَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ يُبَطَّأُ فَمَا سُبِقَ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ

أخرجه البخاري ومسلم والترمذي (تحفة الأشراف)

۲۷۷۲... ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تذکرہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ سب لوگوں سے زیادہ خوبصورت، سخی اور بہادر تھے۔ ایک رات مدینہ والے گھبرا گئے اور آواز کی جانب چلنے لگے تو انہیں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ملے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے پہلے ہی آواز کی طرف پہنچ چکے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر سوار تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گردن میں شمشیر تھی اور فرما رہے تھے: لوگو گھبراؤ مت۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو گھروں کو واپس بھیج رہے تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس گھوڑے کے بارے میں فرمایا: ہم نے اسے سمندر پایا۔ حماد کہتے ہیں کہ مجھے ثابت نے یا کسی اور نے بتایا کہ ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کا یہ گھوڑا پہلے بہت سست تھا اس کے بعد وہ کسی سے پیچھے نہ رہا۔

۲۷۷۳... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ بُسْرِ بْنِ أَبِي أَرْطَاةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنِي شَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندي)

۲۷۷۳... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم سے جہاد میں نکلنے کو کہا جائے تو نکل پڑو۔

۲۷۷۴... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ عَبْدٍ مُسْلِمٍ

أخرجه الترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۷۷۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: راہ خدا کا غبار اور دوزخ کا دھواں مسلمان بندے کے پیٹ میں جمع نہیں ہو سکتا۔

۲۷۷۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ شَبِيبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ رَاحَ رَوْحَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَ لَهُ بِمِثْلِ مَا أَصَابَهُ مِنَ الْغُبَارِ مِسْكًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن مختلف في رجاله اسناده (شرح السندي)

۲۷۷۵... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے راہ خدا میں ایک شام لگائی اسے روز قیامت اس غبار کے برابر جو اسے لگا کستوری ملے گی۔

١٠... بَابُ فَضْلِ غَزْوِ الْبَحْرِ

۲۷۷۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ حَبَّانَ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ خَالَتِهِ أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ أَنَّهَا قَالَتْ نَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا قَرِيبًا مِنِّي ثُمَّ اسْتَيْقَظَ يَبْتَسِمُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَضْحَكَكَ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ يَرْكَبُونَ ظَهْرَ هَذَا الْبَحْرِ كَالْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ قَالَتْ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ فَدَعَا لَهَا ثُمَّ نَامَ الثَّانِيَةَ فَفَعَلَ مِثْلَهَا ثُمَّ قَالَتْ مِثْلَ قَوْلِهَا فَأَجَابَهَا مِثْلَ جَوَابِهِ الْأَوَّلِ قَالَتْ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ الْأَوَّلِينَ قَالَ فَخَرَجَتْ مَعَ زَوْجِهَا عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ غَازِيَةً أَوَّلَ مَا رَكِبَ الْمُسْلِمُونَ الْبَحْرَ مَعَ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ فَلَمَّا انْصَرَفُوا مِنْ غَزَاتِهِمْ قَافِلِينَ فَنَزَلُوا الشَّامَ فَقُرِّبَتْ إِلَيْهَا دَابَّةٌ لِتَرْكَبَ فَصَرَعَتْهَا فَمَاتَتْ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

١٠... بحری جنگ کی فضیلت کا بیان

۲۷۷۶... حضرت ام حرام بنت ملحان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک روز اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے قریب ہی استراحت فرما ہوئے، پھر مسکراتے ہوئے بیدار ہوئے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کیوں مسکرا رہے ہیں؟ فرمایا: میری امت کے کچھ لوگ مجھے دکھائے گئے جو اس سمندر کی پشت پر سوار ہوں گے بالکل ایسے جیسے بادشاہ تخت پر بیٹھتے ہیں۔ ام حرام رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اللہ سے دعا کیجئے کہ مجھے بھی ان لوگوں میں شامل فرمادے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے یہ دعا فرمائی۔ پھر دوبارہ آنکھ لگ گئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا اور ام حرام رضی اللہ عنہا نے پہلی بات دہرائی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سابقہ جواب دیا تو عرض کرنے لگیں میرے لیے دعا کیجئے کہ اللہ مجھے بھی اسی لشکر میں شامل فرمادے۔ فرمایا: تم پہلے لشکر میں ہوگی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب مسلمانوں نے پہلی مرتبہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ سمندری جنگ کے لیے سفر کیا تو ام حرام رضی اللہ عنہا اپنے خاوند عبادہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ جہاد کے لیے نکلیں۔ جب جنگ سے واپس ہوئے تو شام میں پڑاؤ ڈالا۔ حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا کے قریب جانور کیا گیا کہ سوار ہوں تو اس جانور نے انہیں گرادیا اور وہ انتقال کر گئیں۔

۲۷۷۷... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ غَزْوَةٌ فِي الْبَحْرِ مِثْلُ عَشْرِ غَزَوَاتٍ فِي الْبَرِّ وَالَّذِي يَسْدَرُ فِي الْبَحْرِ كَالْمُتَشَحِّطِ فِي دَمِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ سُبْحَانَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۷۷۷... حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دریا کی ایک جنگ خشکی کی دس جنگوں کے برابر ہے اور دریائی سفر میں جس کا سر چکرائے وہ اس شخص کی مانند ہے جو راہ خدا میں اپنے خون سے آلودہ ہو۔

۲۷۷۸... حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ الشَّامِيُّ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ شَهِيدُ الْبَحْرِ مِثْلُ شَهِيدَيِ الْبَرِّ وَالْمَائِدُ فِي الْبَحْرِ كَالْمُتَشَحِّطِ فِي دَمِهِ فِي الْبَرِّ وَمَا بَيْنَ الْمَوْجَتَيْنِ كَقَاطِعِ الدُّنْيَا فِي طَاعَةِ اللَّهِ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَّلَ مَلَكَ الْمَوْتِ بِقَبْضِ الْأَرْوَاحِ إِلَّا شَهِيدَ الْبَحْرِ

۲۷۷۸... حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا: ایک بحری جنگ دس بری جنگوں کے برابر ہے اور سمندری سفر میں جس کا سر چکرائے وہ اس شخص کی مانند ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خون میں آلودہ ہو۔

نیز فرمایا: بحری شہید دو بری شہیدوں کے برابر ہے اور سمندری سفر میں جس کا سر چکرائے وہ خشکی میں خون میں آلودہ ہونے والے کی مانند ہے اور

فَإِنَّهُ يَتَوَلَّى قَبْضَ أَرْوَاحِهِمْ وَيَغْفِرُ لِشَهِيدِ الْبَرِّ الذُّنُوبَ كُلَّهَا إِلَّا الدَّيْنَ وَلِشَهِيدِ الْبَحْرِ الذُّنُوبَ وَالدَّيْنَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

ایک موج سے دوسری موج تک جانے والا ایسا ہے جیسے طاعت خدا میں تمام دنیا قطع کرنے والا اور اللہ نے ملک الموت کے ذمہ لگایا ہے کہ تمام ارواح قبض کرنے سوائے بحری شہیدوں کے کہ ان کی ارواح قبض کرنے کے انتظام اللہ خود فرماتے ہیں اور بری شہید کے سارے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں سوائے قرض کے اور بحری شہید کے گناہ اور قرض سب بخش دیئے جاتے ہیں۔

فائدہ:... سمندر کے سفر سے پہلا غزوہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں پیش آیا۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ان کے آخری ایام میں جزیرہ قبرص پر حملہ کرنے کی اجازت چاہی تھی اس وقت حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ شام کے گورنر تھے۔ اسی دوران فاروق اعظم رضی اللہ عنہ شہید کر دیئے گئے۔ پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے بحری حملہ کی اجازت چاہی تو آپ رضی اللہ عنہ نے چند شرائط کے ساتھ اجازت دے دی۔ اس سفر میں حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا بھی ساتھ تھیں۔ جب خشکی پر اتریں تو ان کی سواری بدکی، وہ نیچے گریں اور شہید ہو گئیں۔ یہ واقعہ ۲۸ ہجری کا ہے اور سمندر کا دوسرا غزوہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ۲۵ ہجری میں یزید کی سربراہی میں پیش آیا۔ اس غزوہ میں حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے قسطنطنیہ میں انتقال فرمایا۔ (فتح الباری جلد ۱۱)

۱۱... بَابُ ذِكْرِ الدَّيْلَمِ وَفَضْلِ قَزْوِينَ

۱۱... دیلم کا تذکرہ اور قزوین کی فضیلت کا بیان

۲۷۷۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ كُلُّهُمْ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا يَوْمٌ لَطَوَّلَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يَمْلِكُ جَبَلَ الدَّيْلَمِ وَالْقُسْطُنْطِينِيَّةَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۷۷۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر دنیا کا صرف ایک دن باقی رہ جائے تو اللہ تعالیٰ اسے طویل فرما دیں گے۔ یہاں تک کہ میرے اہل بیت میں سے ایک مرد دیلم و قسطنطنیہ کا مالک ہو جائے۔

۲۷۸۰... حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ أَنْبَأَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمُ الْآفَاقُ وَسَتُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مَدِينَةٌ يُقَالُ لَهَا قَزْوِينُ مَنْ رَابَطَ فِيهَا أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً كَانَ لَهُ فِي الْجَنَّةِ عَمُودٌ مِنْ ذَهَبٍ عَلَيْهِ زَبَرْجَدَةٌ خَضْرَاءُ عَلَيْهَا قُبَّةٌ مِنْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ لَهَا سَبْعُونَ أَلْفَ مِصْرَاعٍ مِنْ ذَهَبٍ عَلَى كُلِّ مِصْرَاعٍ زَوْجَةٌ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۷۸۰... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب تم ایک شہر فتح کرو گے جس کو قزوین کہا جاتا ہو گا جو اس میں چالیس شب رباط کرے اسے جنت میں سونے کا ایک ستون ملے گا۔ اس پر سبز زبرجد لگا ہو گا۔ اس پر سرخ یاقوت کا ایک قبہ ہو گا جس کے ستر ہزار سونے کے چوکھٹ ہیں۔ ہر چوکھٹ پر ایک بیوی ہے حور عین۔

۱۲... بَابُ الرَّجُلِ يَغْزُو وَلَهُ أَبَوَانِ

۲۷۸۱... حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي كُنْتُ أَرَدْتُ الْجِهَادَ مَعَكَ أَبْتَغِي بِذٰلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَ وَيْحَكَ أَحَيَّةٌ أُمُّكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ارْجِعْ فَبَرَّهَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ مِنَ الْجَانِبِ الْآخَرِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي كُنْتُ أَرَدْتُ الْجِهَادَ مَعَكَ أَبْتَغِي بِذٰلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَ وَيْحَكَ أَحَيَّةٌ أُمُّكَ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ فَارْجِعْ إِلَيْهَا فَبَرَّهَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ مِنْ أَمَامِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي كُنْتُ أَرَدْتُ الْجِهَادَ مَعَكَ أَبْتَغِي بِذٰلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَ وَيْحَكَ أَحَيَّةٌ أُمُّكَ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ وَيْحَكَ الْزَمْ رِجْلَهَا فَثَمَّ الْجَنَّةُ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ أَبِيهِ طَلْحَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ السُّلَمِيِّ أَنَّ جَاهِمَةَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ بْن مَاجَةَ هٰذَا جَاهِمَةُ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ السُّلَمِيُّ الَّذِي عَاتَبَ النَّبِيَّ ﷺ يَوْمَ حُنَيْنٍ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۱۲... مرد کا جہاد کرنا حالانکہ اس کے والدین زندہ ہوں

۲۷۸۱... حضرت معاویہ بن جاہمہ سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد میں جانے کا ارادہ کیا ہے اور میں اس جہاد میں رضا خداوندی اور دار آخرت کا طالب ہوں۔ ارشاد فرمایا: افسوس تیری والدہ زندہ ہیں۔ میں نے عرض کیا: جی ہاں۔ فرمایا: واپس جا کر ان کی خدمت کرو۔ میں دوسری طرف سے پھر حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد میں رضا خداوندی اور دار آخرت کا طالب ہوں۔ ارشاد فرمایا: تجھ پر افسوس ہے، تیری والدہ زندہ ہیں؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں! اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔ فرمایا: ان کے پاس واپس جا کر ان کی خدمت کرو، پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں جہاد کا ارادہ کیا ہے اور اس سے میں رضا خداوندی کا اور دار آخرت کا طالب ہوں۔ فرمایا: تجھ پر افسوس ہے، کیا تیری والدہ زندہ ہیں۔ میں نے عرض کیا: جی ہاں اے اللہ کے رسول۔ فرمایا: تجھ پر افسوس ہے۔ والدہ کے قدموں میں جمارہ، وہیں جنت ہے۔

دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔ امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ جاہمہ بن عباس ہیں جنہوں نے جنگ صفین کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے خفگی کا اظہار کیا۔

۲۷۸۲... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي جِئْتُ أُرِيدُ الْجِهَادَ مَعَكَ أَبْتَغِي وَجْهَ اللّٰهِ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَقَدْ أَتَيْتُ وَإِنَّ وَالِدَيَّ لَيَبْكِيَانِ قَالَ فَارْجِعْ إِلَيْهِمَا فَأَضْحِكْهُمَا كَمَا أَبْكَيْتَهُمَا

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۷۸۲... حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ایک مرد اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کی معیت میں جہاد کے ارادہ سے آیا ہوں۔ میرا مقصود رضائے الٰہی اور دار آخرت ہے اور جب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو رہا تھا تو میرے والدین رو رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم ان کے پاس واپس چلے جاؤ اور انہیں اسی طرح خوش کرو جیسے تم نے ان کو رلایا ہے۔

فائدہ:... اگر ماں باپ خدمت کے محتاج ہوں اور جہاد فرض عین ہے تو جہاد مقدم ہے اور اگر جہاد فرض کفایہ ہے تو والدین کی خدمت مقدم ہے۔ جہاد فرض عین اس وقت ہوتا ہے جب دشمن حملہ آور ہو اور دفاع کے لیے نفیر عام ہو جائے۔ (تحفۃ الالمعی جلد ۴)

١٣... بَابُ النِّيَّةِ فِي الْقِتَالِ

۱۳... قتال کی نیت کا بیان

٢٧٨٣... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الرَّجُلِ يُقَاتِلُ شَجَاعَةً وَيُقَاتِلُ حَمِيَّةً وَيُقَاتِلُ رِيَاءً فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللهِ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۷۸۳... حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ مرد بہادری کے جوہر دکھانے کی نیت سے قتال کرے اور کوئی خاندانی حمیت کی وجہ سے قتال کرے اور لوگوں کو دکھانے کے لیے قتال کرے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اس لیے قتال کرے کہ بس اللہ ہی کا کلمہ بلند ہو تو یہی اللہ کی راہ میں ہے۔

٢٧٨٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي عُقْبَةَ عَنْ أَبِي عُقْبَةَ وَكَانَ مَوْلًى لِأَهْلِ فَارِسَ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ أُحُدٍ فَضَرَبْتُ رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَقُلْتُ خُذْهَا مِنِّي وَأَنَا الْغُلَامُ الْفَارِسِيُّ فَبَلَغَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ أَلَا قُلْتَ خُذْهَا وَأَنَا الْغُلَامُ الْأَنْصَارِيُّ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۷۸۴... حضرت ابو عقبہ رضی اللہ عنہ جو اہل فارس کے آزاد کردہ غلام تھے، فرماتے ہیں کہ میں جنگ احد میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ شریک ہوا تو میں نے ایک مشرک مرد کو مار کر کہا: یہ لے میری طرف سے اور میں فارسی لڑکا ہوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات معلوم ہوئی تو ارشاد فرمایا: تم نے یہ کیوں کہا کہ یہ میری طرف سے لو اور میں انصاری لڑکا ہوں۔

٢٧٨٥... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيَّ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ مَا مِنْ غَازِيَةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللهِ فَيُصِيبُوا غَنِيمَةً إِلَّا تَعَجَّلُوا ثُلُثَيْ أَجْرِهِمْ فَإِنْ لَمْ يُصِيبُوا غَنِيمَةً تَمَّ لَهُمْ أَجْرُهُمْ

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۷۸۵... حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: جو لڑائی کرنے والی جماعت راہ خدا میں لڑے اور اسے غنیمت حاصل ہو جائے تو اسے دو تہائی اجر جلد مل گیا اور اگر اسے غنیمت حاصل نہ ہو تو اس کا اجر پورا ہو گا۔

فائدہ:... سچے دل سے شہادت کی تمنا اور آرزو کرنے سے بھی شہادت کا ثواب ملتا ہے اور اللہ کو خوب معلوم ہے کہ کون سچے دل سے مانگ رہا ہے اور کون اوپر والے دل سے۔ (تحفۃ الالمعی جلد ۴)

١٤... بَابُ ارْتِبَاطِ الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللهِ

۱۴... راہ خدا میں گھوڑے پالنا

٢٧٨٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْخَيْرُ

۲۷۸۶... حضرت عروۃ بارقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بھلائی قیامت تک

مَعْقُوْدٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

گھوڑوں کی پیشانیوں میں باندھ دی گئی ہے۔

تقدم تخریجه (الحديث ۲۳۰۵)

۲۷۸۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۷۸۷... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت تک گھوڑوں کی پیشانیوں میں خیر رہے گی۔

۲۷۸۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ أَوْ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ قَالَ سُهَيْلٌ أَنَا أَشُكُّ الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ فَهِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَعَلَى رَجُلٍ وِزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ فَالرَّجُلُ يَتَّخِذُهَا فِي سَبِيلِ اللهِ وَيُعِدُّهَا فَلَا تُغَيِّبُ شَيْئًا فِي بُطُونِهَا إِلَّا كُتِبَ لَهُ أَجْرٌ وَلَوْ رَعَاهَا فِي مَرْجٍ مَا أَكَلَتْ شَيْئًا إِلَّا كُتِبَ لَهُ بِهَا أَجْرٌ وَلَوْ سَقَاهَا مِنْ نَهَرٍ جَارٍ كَانَ لَهُ بِكُلِّ قَطْرَةٍ تُغَيِّبُهَا فِي بُطُونِهَا أَجْرٌ حَتَّى ذَكَرَ الْأَجْرَ فِي أَبْوَالِهَا وَأَرْوَاثِهَا وَلَوِ اسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ تَخْطُوهَا أَجْرٌ وَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ سِتْرٌ فَالرَّجُلُ يَتَّخِذُهَا تَكَرُّمًا وَتَجَمُّلًا وَلَا يَنْسَى حَقَّ ظُهُورِهَا وَبُطُونِهَا فِي عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا وَأَمَّا الَّذِي هِيَ عَلَيْهِ وِزْرٌ فَالَّذِي يَتَّخِذُهَا أَشَرًا وَبَطَرًا وَبَذَخًا وَرِيَاءً لِلنَّاسِ فَذَلِكَ الَّذِي هِيَ عَلَيْهِ وِزْرٌ

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۷۸۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک خیر بندھی رہے گی۔ گھوڑے تین طرح کے ہیں۔ ایک جو مرد کے لیے باعث اجر ہو اور دوسرا جو معاف ہے اور تیسرا جو مرد پر وبال و گناہ ہے۔ باعث اجر وہ گھوڑا ہے جسے مرد راہ خدا کے لیے پالے اور اس کے لیے تیار رکھے۔ اس قسم کے گھوڑوں کے پیٹوں میں جو چیز بھی جائے گی اس شخص کے لیے اجر و ثواب لکھا جائے گا اور اگر وہ انہیں گھاس والی زمین میں چرانے جائے گا تو جو بھی وہ کھائیں اس کے بدلہ اس شخص کے لیے اجر لکھا جائے گا اور اگر وہ انہیں بہتی نہر سے پانی پلائے تو ہر قطرہ جوان کے پیٹوں میں جائے اس کے بدلہ اس شخص کو اجر ملے گا۔ حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے پیشاب اور لید میں بھی اجر کا ذکر فرمایا اور اگر یہ گھوڑے ایک دو میل میں دوڑیں تو راہ میں جو قدم یہ اٹھائیں اس کے بدلہ اس شخص کے لیے اجر لکھا جائے گا اور جو گھوڑے مباح ہیں وہ، وہ گھوڑے ہیں جنہیں مرد عزت و زینت کی غرض سے پالے اور ان کی پشت اور پیٹ کا حق تنگی اور آسانی سے نہ بھولے اور باعث عذاب و وبال وہ گھوڑے ہیں جو تکبر اور غرور اور فخر و نمائش کے لیے پالے تو یہی گھوڑے آدمی کے لیے باعث وبال ہیں۔

۲۷۸۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ خَيْرُ الْخَيْلِ الْأَدْهَمُ الْأَقْرَحُ الْمُحَجَّلُ الْأَرْثَمُ طَلْقُ الْيَدِ الْيُمْنَى فَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَدْهَمَ فَكُمَيْتٌ عَلَى هَذِهِ الشِّيَةِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۲۷۸۹... حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین گھوڑے وہ ہیں جو مشکی سفید، پیشانی سفید، ہاتھ پاؤں اور سفید بینی و لب ہوں اور جن کا دایاں ہاتھ باقی بدن کی مانند ہو اور اگر مشکی نہ ہو تو اسی شکل و صورت کے کمیت گھوڑے اچھے ہیں۔

۲۷۹۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلْمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ

۲۷۹۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شکال گھوڑوں کو ناپسند خیال کرتے تھے۔

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَكْرَهُ الشِّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۷۹۱... حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رَوْحٍ الدَّارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الْقَاضِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنِ ارْتَبَطَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللهِ ثُمَّ عَالَجَ عَلَفَهُ بِيَدِهِ كَانَ لَهُ بِكُلِّ حَبَّةٍ حَسَنَةٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

۲۷۹۱... حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا: جو راہ خدا کے لیے گھوڑا پالے پھر خود اس کے گھاس دانہ کا انتظام کرے تو اسے ہر دانہ کے بدلہ ایک نیکی ملے گی۔

فائدہ:... چارہ پانی پر اجر اس لیے لکھا جاتا ہے کہ جب گھوڑا پالنے والے نے ان چیزوں میں مشقت اٹھائی تو اس کا یہ عمل اس کے نفس کے ساتھ چپک گیا۔ پھر عمل اور اس کی جزا میں اضافی تعلق ہونے کی وجہ سے صورت عمل میں جزا کی شان پیدا ہو گئی۔ اس لیے قیامت کے دن اس کی جزا بصورت عمل متمثل ہو گی۔ (رحمۃ اللہ الواسعہ جلد ۵)

۱۵... بَابُ الْقِتَالِ فِي سَبِيلِ اللهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى

۱۵... اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتال کرنا

۲۷۹۲... حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يُخَامِرَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ فُوَاقَ نَاقَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۷۹۲... حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا: جو مرد مسلم اونٹنی کے دودھ اترنے کے وقفہ کے برابر بھی راہ خدا میں قتال کرے اس کے لیے جنت واجب ہو گی۔

۲۷۹۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَضَرْتُ حَرْبًا فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ رَوَاحَةَ يَا نَفْسِ أَلَا أَرَاكِ تَكْرَهِينَ الْجَنَّةَ أَحْلِفُ بِاللهِ لَتَنْزِلِنَّهْ طَائِعَةً أَوْ لَتُكْرَهِنَّهْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن، دیلم مختلف (شرح السندی)

۲۷۹۳... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں ایک جنگ میں شریک ہوا۔ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کہہ رہے تھے، اے میرے نفس کیا میں نے تجھے نہیں دیکھا کہ تو جنت میں جانا پسند نہیں کر رہا؟ میں قسم کھاتا ہوں کہ تجھے جنگ میں اترنا پڑے گا خوشی سے اترے یا ناخوشی سے۔

۲۷۹۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ أُهْرِيقَ دَمُهُ وَعُقِرَ جَوَادُهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه محمد بن ذكوان الطاحی ويقال الجهضمی وهو ضعيف (شرح السندی)

۲۷۹۴... حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کونسا جہاد زیادہ فضیلت کا باعث ہے؟ ارشاد فرمایا: جس میں آدمی کا خون بہے اور گھوڑا زخمی ہو۔

۲۷۹۵... حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ

۲۷۹۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو زخمی بھی راہ خدا میں زخم

عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ مَجْرُوحٍ يُجْرَحُ فِي سَبِيلِ اللهِ وَاللهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُجْرَحُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجُرْحُهُ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ جُرِحَ اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالرِّيحُ رِيحُ مِسْكٍ

کھائے اور اللہ کو خوب معلوم ہے کہ کون ان کی راہ میں زخمی ہوا وہ روز قیامت پیش ہوگا اور اس کا زخم اسی دن کی طرح ہوگا جس دن زخم لگا رنگ تو خون کا ہوگا اور خوشبو کستوری کی ہوگی۔

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندي)

۲۷۹۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ دَعَا رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى الْأَحْزَابِ فَقَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْأَحْزَابَ اللَّهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ

۲۷۹۶... حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کفار کے گروہوں کے لیے بددعا فرمائی۔ فرمایا: اے اللہ! کتاب نازل فرمانے والے، جلد حساب لینے والے، کفار کے گروہوں کو شکست سے دوچار فرما۔ اے اللہ! ان کو ہزیمت و شکست دے اور انہیں ہلا کر رکھ دے۔

اخرجه البخاري ومسلم والترمذي (تحفة الأشراف)

۲۷۹۷... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ شُرَيْحٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ سَأَلَ اللهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ مِنْ قَلْبِهِ بَلَّغَهُ اللهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ

۲۷۹۷... حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ تعالیٰ سے سچے دل سے شہادت طلب کرے اللہ تعالیٰ اسے شہداء کے مرتبہ پر فائز فرمائیں گے اگرچہ اس کی موت اپنے بستر پر واقع ہو۔

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۱۶... بَابُ فَضْلِ الشَّهَادَةِ فِي سَبِيلِ اللهِ

۱۶... اللہ کی راہ میں شہادت کی برتری

۲۷۹۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي زَيْنَبَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ذُكِرَ الشُّهَدَاءُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ لَا تَجِفُّ الْأَرْضُ مِنْ دَمِ الشَّهِيدِ حَتَّى تَبْتَدِرَهُ زَوْجَتَاهُ كَأَنَّهُمَا ظِئْرَانِ أَضَلَّتَا فَصِيلَيْهِمَا فِي بَرَاحٍ مِنَ الْأَرْضِ وَفِي يَدِ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا حُلَّةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

۲۷۹۸... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شہداء کا ذکر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شہیدوں کے خون سے زمین ابھی سوکھتی بھی نہیں کہ اس کی دو بیویاں جلدی سے اس کے پاس آتی ہیں گویا وہ دائیاں ہیں جن کا شیر خوار بچہ گم ہوگیا ہو کسی ویرانہ میں ان میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں ایک جوڑا ہوتا ہے جو دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

انفردبه ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه هلال القرشي مولاهم البصري وهو ضعيف (شرح السندي)

۲۷۹۹... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ لِلشَّهِيدِ عِنْدَ اللهِ سِتُّ خِصَالٍ يُغْفَرُ لَهُ فِي أَوَّلِ دُفْعَةٍ مِنْ دَمِهِ وَيُرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَيُجَارُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَيَأْمَنُ مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ وَيُحَلَّى حُلَّةَ الْإِيمَانِ وَيُزَوَّجُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ وَيُشَفَّعُ فِي سَبْعِينَ إِنْسَانًا مِنْ أَقَارِبِهِ

۲۷۹۹... حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شہید کو اللہ کے ہاں چھ فضیلتیں ملتی ہیں۔ اس کا خون نکلتے ہی اس کی بخشش کردی جاتی ہے۔ اسے جنت میں اس کا ٹھکانہ دکھا دیا جاتا ہے۔ وہ عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے۔ روز حشر کی بڑی گھبراہٹ سے محفوظ رہے گا۔ اسے ایمان کا جوڑا پہنایا جائے گا۔ بڑی آنکھوں والی گوری حور سے اس کا نکاح کردیا جائے گا اور اس کے رشتہ داروں

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

میں سے ستر افراد کے بارے میں اس کی سفارش قبول ہو گی۔

٢٨٠٠... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَرَامِيُّ الْأَنْصَارِيُّ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ لَمَّا قُتِلَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا جَابِرُ أَلَا أُخْبِرُكَ مَا قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لِأَبِيكَ قُلْتُ بَلَى قَالَ مَا كَلَّمَ اللهُ أَحَدًا إِلَّا مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ وَكَلَّمَ أَبَاكَ كِفَاحًا فَقَالَ يَا عَبْدِي تَمَنَّ عَلَيَّ أُعْطِكَ قَالَ يَا رَبِّ تُحْيِينِي فَأُقْتَلُ فِيكَ ثَانِيَةً قَالَ إِنَّهُ سَبَقَ مِنِّي أَنَّهُمْ إِلَيْهَا لَا يُرْجَعُونَ قَالَ يَا رَبِّ فَأَبْلِغْ مَنْ وَرَائِي فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَةَ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللهِ أَمْوَاتًا الْآيَةَ كُلَّهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

٢٨٠٠... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنگ احد کے روز جب عبد اللہ بن عمرو بن حرام شہید ہوئے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے جابر! میں تجھے نہ بتاؤں کہ اللہ عزوجل نے تمہارے والد سے کیا کہا؟ میں نے عرض کیا: ضرور بتایئے۔ فرمایا: اللہ نے کسی سے بھی بغیر حجاب کے گفتگو نہیں فرمائی اور تمہارے والد سے بغیر حجاب کے گفتگو فرمائی۔ فرمایا: اے میرے بندے، میرے سامنے اپنی تمناؤں کا اظہار کر میں تجھے عطا کروں گا۔ تو تمہارے والد نے عرض کیا: اے میرے اللہ! مجھے زندہ کر دیجئے تاکہ میں دوبارہ تیری خاطر شہید ہو جاؤں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ فیصلہ کر چکا ہوں کہ یہاں آنے کے بعد کوئی واپس دنیا میں نہ جائے گا تو تمہارے والد نے عرض کیا: اے میرے رب جو لوگ دنیا میں میرے پیچھے رہ گئے ان کو میری حالت پہنچا دیجئے۔ اس پر اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی:

”جو لوگ راہ خدا میں شہید کر دیئے جائیں ان کو ہرگز مردہ مت سمجھنا۔“

٢٨٠١... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ فِي قَوْلِهِ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ قَالَ أَمَا إِنَّا سَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَرْوَاحُهُمْ كَطَيْرٍ خُضْرٍ تَسْرَحُ فِي الْجَنَّةِ فِي أَيِّهَا شَائَتْ ثُمَّ تَأْوِي إِلَى قَنَادِيلَ مُعَلَّقَةٍ بِالْعَرْشِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذَا اطَّلَعَ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ اطِّلَاعَةً فَيَقُولُ سَلُونِي مَا شِئْتُمْ قَالُوا رَبَّنَا مَاذَا نَسْأَلُكَ وَنَحْنُ نَسْرَحُ فِي الْجَنَّةِ فِي أَيِّهَا شِئْنَا فَلَمَّا رَأَوْا أَنَّهُمْ لَا يُتْرَكُونَ مِنْ أَنْ يَسْأَلُوا قَالُوا نَسْأَلُكَ أَنْ تَرُدَّ أَرْوَاحَنَا فِي أَجْسَادِنَا إِلَى الدُّنْيَا حَتَّى نُقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ فَلَمَّا رَأَى أَنَّهُمْ لَا يَسْأَلُونَ إِلَّا ذَلِكَ تُرِكُوا

اخرجه مسلم والترمذی (تحفة الأشراف)

٢٨٠١... حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد خداوندی ”وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا “جو لوگ راہِ خدا میں شہید کر دیئے جائیں انہیں ہرگز مردہ خیال مت کرنا بلکہ وہ زندہ ہیں، اپنے رب کے پاس رزق دیئے جاتے ہیں۔ کی تفسیر میں فرماتے ہیں، غور سے سنو ہم نے اس آیت کے بارے میں دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شہداء کی روحیں سبز پرندوں کی مانند جنت میں جہاں چاہتی ہیں چرتی پھرتی ہیں، پھر رات کو عرش سے معلق قندیلوں میں بسیرا کرتی ہیں۔ ایک بار وہ اسی حالت میں تھی کہ اللہ رب العزت ان کی طرف خوب متوجہ ہوئے اور فرمایا: مجھ سے جو چاہو مانگ لو، ان روحوں نے عرض کیا: اے ہمارے پروردگار! ہم تجھ سے کیا مانگیں، حالانکہ ہم جنت میں جہاں چاہتی ہیں چرتی پھرتی ہیں۔ جب انہوں نے یہ دیکھا کہ کچھ مانگے بغیر چھوڑا نہیں جائے گا تو عرض کیا: ہم تجھ سے یہ سوال کرتی ہیں کہ ہم کو ہمارے جسموں میں داخل کر کے دوبارہ دنیا میں بھیج دے تاکہ پھر تیری راہ میں لذتِ شہادت سے متمتع ہوں۔ جب اللہ نے دیکھا کہ ان کی صرف یہی خواہش ہے تو ان کو ان کے حال پر چھوڑ دیا۔

٢٨٠٢... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَبِشْرُ بْنُ آدَمَ قَالُوا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ

٢٨٠٢... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شہید کو بوقت شہادت اتنی

الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا يَجِدُ الشَّهِيدُ مِنَ الْقَتْلِ إِلَّا كَمَا يَجِدُ أَحَدُكُمْ مِنَ الْقَرْصَةِ

ہلکی سی تکلیف ہوتی ہے جتنی تمہیں چیونٹی کے کاٹنے سے۔

اخرجه الترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

فائدہ:... شہداء کی یہ خصوصیت ہے کہ ان کو جنت میں جانے کا موقع ملتا ہے۔ ان کی روحیں سبز رنگ کے پرندوں کے پوٹوں میں بیٹھ کر جنت میں جاتی ہیں اور وہاں چگتی پھرتی ہیں اور عرش کے نیچے فانوسوں میں بسیرا کرتی ہیں۔ جنت میں مستقل داخلہ شہداء کا بھی قیامت کے دن ہوگا۔ (تحفۃ الالمعی جلد ۴)

۱۷: بَابُ مَا يُرْجَى فِيهِ الشَّهَادَةُ

۱۷... درجات شہادت کا بیان

۲۸۰۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَبْرِ بْنِ عَتِيكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ مَرِضَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ ﷺ يَعُودُهُ فَقَالَ قَائِلٌ مِنْ أَهْلِهِ إِنْ كُنَّا لَنَرْجُو أَنْ تَكُونَ وَفَاتُهُ قَتْلَ شَهَادَةٍ فِي سَبِيلِ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذًا لَقَلِيلٌ الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللهِ شَهَادَةٌ وَالْمَطْعُونُ شَهَادَةٌ وَالْمَرْأَةُ تَمُوتُ بِجُمْعٍ شَهَادَةٌ يَعْنِي الْحَامِلَ وَالْغَرِقُ وَالْحَرِقُ وَالْمَجْنُوبُ يَعْنِي ذَاتَ الْجَنْبِ شَهَادَةٌ

اخرجه ابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۸۰۳... حضرت جبر بن عتیک رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے کہ وہ بیمار ہوئے تو نبی کریم ﷺ عیادت کے لیے تشریف لائے تو گھر والوں میں سے کسی نے عرض کیا: ہمیں یہ امید تھی کہ راہِ خدا میں شہادت حاصل کر کے اس دنیا سے جائیں گے تو اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: اگر راہِ خدا میں کٹ مرنا ہی شہادت ہو تو میری امت میں شہید بہت کم رہ جائیں گے۔ راہِ خدا میں کٹ مرنا شہادت ہے، طاعون سے مرنے والے شہید ہے، حمل کے بعد زچگی میں مرنے والی عورت بھی شہید ہے، پانی میں ڈوب کر مر جانا، جل جانا اور پسلی کے ورم میں مر جانا بھی شہادت ہے۔

۲۸۰۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ مَا تَقُولُونَ فِي الشَّهِيدِ فِيكُمْ قَالُوا الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذًا لَقَلِيلٌ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ وَالْمَطْعُونُ شَهِيدٌ قَالَ سُهَيْلٌ وَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مِقْسَمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَزَادَ فِيهِ وَالْغَرِقُ شَهِيدٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۸۰۴... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم آپس میں شہید کسے سمجھتے ہو؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: راہِ خدا میں کٹ مرنے والے کو فرمایا: تب تو میری امت میں شہداء بہت کم رہ جائیں گے جو راہِ خدا میں کٹ مرے وہ شہید ہے اور جو راہِ خدا میں طبعی موت مر جائے وہ بھی شہید ہے اور جو پیٹ کے عارضہ میں مر جائے وہ بھی شہید ہے اور جو طاعون میں مرے وہ بھی شہید ہے۔ دوسری سند میں یہ اضافہ ہے کہ پانی میں ڈوب کر مر جانا بھی شہادت ہے۔

فائدہ:... شہداء کے چار درجے ہیں۔

پہلا درجہ:... جید الایمان بہادر کا ہے جو جم کر لڑتا ہے۔ دوسرا درجہ:... جید الایمان بزدل کا ہے جو میدان میں بھیگی بلی بن جاتا ہے۔

تیسرا درجہ:... بہادر مومن کا ہے جس سے کوئی گناہ سرزد ہو گیا مگر اس نے توبہ کر لی۔ چوتھا درجہ:... بہادر گناہ گار مومن کا ہے۔ (تحفۃ الالمعی، جلد ۴)

۱۸... بَابُ السِّلَاحِ

۱۸... ہتھیار باندھنے کا بیان

۲۸۰۵... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۸۰۵... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے روز مکہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک پر خود تھا۔

۲۸۰۶... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ يَوْمَ أُحُدٍ أَخَذَ دِرْعَيْنِ كَأَنَّهُ ظَاهَرَ بَيْنَهُمَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۲۸۰۶... حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے راویت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ احد کے دن دو زرہیں اوپر تلے پہنیں۔

۲۸۰۷... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَبِي أُمَامَةَ فَرَأَى فِي سُيُوفِنَا شَيْئًا مِنْ حِلْيَةِ فِضَّةٍ فَغَضِبَ وَقَالَ لَقَدْ فَتَحَ الْفُتُوحَ قَوْمٌ مَا كَانَ حِلْيَةُ سُيُوفِهِمْ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلٰكِنِ الْآنُكُ وَالْحَدِيدُ وَالْعَلَابِيُّ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ الْعَلَابِيُّ الْعَصَبُ

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

۲۸۰۷... حضرت سلیمان بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے ہماری تلواروں پر چاندی کا کچھ زیور دیکھا تو ناراض ہوئے اور ارشاد فرمایا: تم سے پہلوں نے بہت سی فتوحات کیں ان کی تلواروں میں سونے یا چاندی کا زیور نہ تھا۔ البتہ سیسہ لوہے اور علابی یعنی اونٹ کے پٹھے یا چمڑے کا زیور ہوتا تھا۔

۲۸۰۸... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الصَّلْتِ عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ تَنَفَّلَ سَيْفَهُ ذَا الْفَقَارِ يَوْمَ بَدْرٍ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۲۸۰۸... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ذوالفقار نامی تلوار جنگ بدر کے دن بطور انعام عطا فرمائی۔

۲۸۰۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كَانَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ إِذَا غَزَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ حَمَلَ مَعَهُ رُمْحًا فَإِذَا رَجَعَ طَرَحَ رُمْحَهُ حَتّٰى يُحْمَلَ لَهُ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ لَأَذْكُرَنَّ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّكَ إِنْ فَعَلْتَ لَمْ تُرْفَعْ ضَالَّةٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه مقال (شرح السندی)

۲۸۰۹... حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں جنگ کرتے تو اپنے ساتھ نیزہ لے جاتے۔ جب واپس آتے تو وہ نیزہ پھینک دیتے تاکہ کوئی ان کے لیے اٹھالائے اس پر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ میں یہ بات اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ضرور ذکر کروں گا تو کہنے لگے: ایسا نہ کرنا اس لیے کہ اگر تم نے ایسا کیا تو کوئی گمشدہ چیز نہ اٹھائی جائے گی۔

۲۸۱۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسٰى عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ

۲۸۱۰... حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں عربی کمان تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ

عَلِيٍّ رضي الله عنه قَالَ كَانَتْ بِيَدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَوْسٌ عَرَبِيَّةٌ فَرَأَى رَجُلًا بِيَدِهِ قَوْسٌ فَارِسِيَّةٌ فَقَالَ مَا هٰذِهِ أَلْقِهَا وَعَلَيْكُمْ بِهٰذِهِ وَأَشْبَاهِهَا وَرِمَاحِ الْقَنَا فَإِنَّهُمَا يَزِيدُ اللهُ لَكُمْ بِهِمَا فِي الدِّينِ وَيُمَكِّنُ لَكُمْ فِي الْبِلَادِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

وسلم نے دیکھا کہ ایک مرد کے ہاتھ میں فارسی کمان ہے تو فرمایا: یہ کیا ہے؟ اسے پھینک دو اور تم اس کو اور اس جیسی کمانوں کو ہی استعمال کیا کرو اور نیزوں کو اس لیے کہ انہی کے ذریعہ اللہ تمہارے دین میں اضافہ فرمائے گا اور تمہیں شہروں میں عزت عطا فرمائے گا۔

١٩... بَابُ الرَّمْيِ فِي سَبِيلِ اللهِ

١٩... راہِ خدا میں تیر اندازی

٢٨١١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَزْرَقِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ اللهَ لَيُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ الثَّلَاثَةَ الْجَنَّةَ صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ فِي صَنْعَتِهِ الْخَيْرَ وَالرَّامِيَ بِهِ وَالْمُمِدَّ بِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ارْمُوا وَارْكَبُوا وَأَنْ تَرْمُوا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَرْكَبُوا وَكُلُّ مَا يَلْهُو بِهِ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ بَاطِلٌ إِلَّا رَمْيَهُ بِقَوْسِهِ وَتَأْدِيبَهُ فَرَسَهُ وَمُلَاعَبَتَهُ امْرَأَتَهُ فَإِنَّهُنَّ مِنَ الْحَقِّ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

٢٨١١... حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ایک تیر کی بدولت تین شخصوں کو جنت میں داخلہ عطا فرماتے ہیں۔ ایک تیر بنانے والا جو نیک نیتی اور ثواب کی امید سے تیر بنائے اور دوسرا تیر پھینکنے والا اور تیسرا تیر انداز کی مدد کرنے والا اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیر اندازی کرو اور سوار ہو کر نیزہ بازی کرو اور تمہاری تیر اندازی کرنا مجھے زیادہ پسند ہے تمہاری نیزہ بازی سے سوار ہو کر اور مرد مسلم کا ہر کھیل باطل اور فضول ہے سوائے اس کے کہ وہ تیر و کمان سے کھیلے اور اپنے گھوڑے کو سکھائے اور یہ کہ مرد اپنی اہلیہ سے کھیلے یہ تینوں کھیل حق اور درست ہیں۔

٢٨١٢... حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقُرَشِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ رَمَى الْعَدُوَّ بِسَهْمٍ فَبَلَغَ سَهْمُهُ الْعَدُوَّ أَصَابَ أَوْ أَخْطَأَ فَعَدْلُ رَقَبَةٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

٢٨١٢... حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو دشمن کو تیر مارے اور اس کا تیر دشمن تک پہنچے پھر دشمن کو لگے یا نہ لگے اس مارنے والے کو ایک غلام آزاد کرنے کے برابر اجر ملتا ہے۔

٢٨١٣... حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقْرَأُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ أَلَا وَإِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

اخرجه مسلم وابو داؤد (تحفة الأشراف)

٢٨١٣... حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر یہ فرماتے سنا "واعدوا لهم ما استطعتم من قوة" غور سے سنو قوت سے مراد تیر اندازی ہے تین بار یہ فرمایا۔

٢٨١٤... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ نُعَيْمٍ الرُّعَيْنِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ نَهِيكٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ

٢٨١٤... حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے تیر اندازی سیکھی اور پھر اسے ترک کر دیا اس نے میری نافرمانی کی۔

يَقُولُ مَنْ تَعَلَّمَ الرَّمْيَ ثُمَّ تَرَكَهُ فَقَدْ عَصَانِي

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۸۱۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ بِنَفَرٍ يَرْمُونَ فَقَالَ رَمْيًا بَنِي إِسْمٰعِيلَ فَإِنَّ أَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا

۲۸۱۵... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک جماعت کے قریب سے گزرے جو تیر اندازی کر رہی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اولاد اسماعیل خوب تیر اندازی کرو تمہارے جد امجد اسماعیل علیہ السلام بھی تیر انداز تھے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

فائدہ:... کفر و ظلم کا خاتمہ کرنا اللہ تعالیٰ کو پسند ہے اس لیے اللہ کی خوشنودی ان چیزوں کے ساتھ متعلق ہو گئی اور یہ کام بھی باعث اجر قرار پائے پھر جو طریقہ جنگ اور ہتھیار جتنا کار گر ہے اس کی اہمیت اتنی ہی بڑھی ہوئی ہے دور اول میں شہ سواری سے زیادہ تیر اندازی کار گر تھی اس لیے اس کی اہمیت وفضیلت بڑھی ہوئی تھی۔ (تحفۃ الالمعی ج ۴)

۲۰... بَابُ الرَّايَاتِ وَالْأَلْوِيَةِ

۲۰... علموں اور جھنڈوں کا بیان

۲۸۱۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ قَائِمًا عَلَى الْمِنْبَرِ وَبِلَالٌ قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَقَلِّدٌ سَيْفًا وَإِذَا رَايَةٌ سَوْدَاءُ فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوا هٰذَا عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ قَدِمَ مِنْ غَزَاةٍ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۲۸۱۶... حضرت حارث بن حسان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں مدینہ حاضر ہوا تو دیکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہیں اور سیدنا بلال رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تلوار گردن میں لٹکائے کھڑے ہوئے اور ایک سیاہ جھنڈا بھی دیکھا تو میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے بتایا کہ عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما ہیں جو جنگ سے واپس ہوئے ہیں۔

۲۸۱۷... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَعَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَلِوَاؤُهُ أَبْيَضُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۸۱۷... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے روز جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے اس وقت آپ علیہ السلام کا جھنڈا سفید تھا۔

۲۸۱۸... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِسْحٰقَ الْوَاسِطِيُّ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحٰقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ سَمِعْتُ أَبَا مِجْلَزٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَايَةَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ كَانَتْ سَوْدَاءَ وَلِوَاؤُهُ أَبْيَضُ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۲۸۱۸... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بڑا جھنڈا سیاہ اور چھوٹا جھنڈا سفید تھا۔

فائدہ:... لشکر کا ایک بڑا جھنڈا اور ہر ٹکڑی کے لئے الگ الگ جھنڈیاں بھی ہوتی تھیں۔ (تحفۃ الالمعی ۴)

٢١...بَابُ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ فِي الْحَرْبِ

۲۱... جنگ میں دیباج وحریر پہننا

۲۸۱۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ مَوْلَى أَسْمَاءَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْرَجَتْ جُبَّةً مُزَرَّرَةً بِالدِّيبَاجِ فَقَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَلْبَسُ هٰذِهِ إِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ

اخرجہ مسلم وابوداؤد وابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۲۸۱۹... حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما نے ریشمی گنڈیوں والا ایک جبہ نکالا اور فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب دشمن سے مقابلہ فرماتے تو یہ جبہ زیب تن فرماتے۔

۲۸۲۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَنْهٰى عَنِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ إِلَّا مَا كَانَ هٰكَذَا ثُمَّ أَشَارَ بِإِصْبَعِهِ ثُمَّ الثَّانِيَةِ ثُمَّ الثَّالِثَةِ ثُمَّ الرَّابِعَةِ وَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَنْهَانَا عَنْهُ

اخرجہ البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی وابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۲۸۲۰... حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ریشم سے منع فرماتے تھے مگر چار انگلی کی بقدر کنارے میں لگا ہو تو اس سے ممانعت نہیں فرماتے تھے اور آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ریشم سے روکا کرتے تھے۔

٢٢...بَابُ لُبْسِ الْعَمَائِمِ فِي الْحَرْبِ

۲۲... جنگ میں عمامہ پہننے کا بیان

۲۸۲۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ أَرْخٰى طَرَفَيْهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ

تقدم تخریجہ (الحدیث ۱۱۰۴)

۲۸۲۱... حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں گویا میں اب بھی دیکھ رہا ہوں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اور آپ علیہ السلام کے سر پر سیاہ عمامہ ہے اور اس کے دونوں کناروں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مونڈھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے ہیں۔

۲۸۲۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

اخرجہ ابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۲۸۲۲... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے موقع پر جب مکہ داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر سیاہ عمامہ تھا۔

٢٣...بَابُ الشِّرَاءِ وَالْبَيْعِ فِي الْغَزْوِ

۲۳... جنگ میں خرید وفروخت کرنا

۲۸۲۳... حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا سُنَيْدُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيِّ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ عُرْوَةَ الْبَارِقِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا يَسْأَلُ أَبِي عَنِ الرَّجُلِ يَغْزُو فَيَشْتَرِي وَيَبِيعُ وَيَتَّجِرُ فِي غَزْوَتِهِ فَقَالَ لَهُ أَبِي كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِتَبُوكَ نَشْتَرِي وَنَبِيعُ وَهُوَ يَرَانَا وَلَا يَنْهَانَا

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد ضعیف لضعف علی بن عروۃ

۲۸۲۳... حضرت خارجہ بن زید سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا ایک صاحب میرے والد سے پوچھ رہے ہیں کہ ایک مرد جنگ بھی کرتا ہے اور خرید وفروخت بھی اور جنگوں میں تجارت بھی کرتا ہے تو میرے والد نے اس سے کہا کہ ہم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تبوک میں تھے ہم خرید وفروخت کرتے رہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں دیکھتے رہے اور آپ علیہ السلام نے ہمیں منع نہ فرمایا۔

وسید بن داؤد (شرح السندی)

۲۴... بَابُ تَشْيِيعِ الْغُزَاةِ وَوَدَاعِهِمْ

۲۴... غازیوں کو الوداع کہنا اور رخصت کرنا

۲۸۲۴... حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَأَنْ أُشَيِّعَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَكُفَّهُ عَلَى رَحْلِهِ غَدْوَةً أَوْ رَوْحَةً أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

۲۸۲۴... حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ میں راہ خدا میں لڑنے والے کو رخصت کروں اسے اس کی زین پر سوار کراؤں صبح یا شام کو وقت یہ مجھے دنیا و مافیہا سے زیادہ محبوب ہے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف ابن لهيعه وشيخه زبان فائد (شرح السندی)

۲۸۲۵... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَدَّعَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ أَسْتَوْدِعُكَ اللَّهَ الَّذِي لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ

۲۸۲۵... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رخصت کرتے وقت یہ کلمات ارشاد فرمائے" میں تجھے اللہ کی امان میں دیتا ہوں جس کی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه عبد الله بن لهيعه وهو ضعيف (شرح السندی)

۲۸۲۶... حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو مِحْصَنٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَشْخَصَ السَّرَايَا يَقُولُ لِلشَّاخِصِ أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ

۲۸۲۶... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب لشکروں کو رخصت کرتے تو جانے والے سے فرماتے کہ تیرا دین امانت اور اعمال کا خاتمہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۲۵... بَابُ السَّرَايَا

۲۵... سرایا کا بیان

۲۸۲۷... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ مُحَمَّدٌ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْعَامِلِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِأَكْثَمَ بْنِ الْجَوْنِ الْخُزَاعِيِّ يَا أَكْثَمُ اغْزُ مَعَ غَيْرِ قَوْمِكَ يَحْسُنْ خُلُقُكَ وَتَكْرُمْ عَلَى رُفَقَائِكَ يَا أَكْثَمُ خَيْرُ الرُّفَقَاءِ أَرْبَعَةٌ وَخَيْرُ السَّرَايَا أَرْبَعُ مِائَةٍ وَخَيْرُ الْجُيُوشِ أَرْبَعَةُ آلَافٍ وَلَنْ يُغْلَبَ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا مِنْ قِلَّةٍ

۲۸۲۷... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اکثم بن جون خزاعی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے اکثم اپنی قوم کے علاوہ کسی اور قوم کیساتھ مل کر جنگ کر، تیرے اخلاق سنور جائیں گے اور تو اپنے رفقاء پر مہربان ہو جائے گا۔ اے اکثم! بہترین رفقاء چار ہیں بہترین سریہ چار سو افراد ہیں اور بہترین لشکر چار ہزار افراد ہیں اور بارہ ہزار مجاہد تعداد کی کمی کی وجہ سے ہر گز مغلوب نہ ہوں گے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف هذا اسناد ضعيف لضعف ابی سلمة العاملی الأزدی وعبد الملك بن محمد الصنعانی (شرح السندی)

۲۸۲۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَانُوا يَوْمَ بَدْرٍ ثَلَاثَ مِائَةٍ وَبِضْعَةَ عَشَرَ عَلَى عِدَّةِ أَصْحَابِ طَالُوتَ مَنْ جَازَ مَعَهُ النَّهَرَ وَمَا جَازَ مَعَهُ إِلَّا مُؤْمِنٌ

۲۸۲۸... حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ہم میں یہ بات ہوتی تھی کہ جنگ بدر میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کی تعداد تین سو دس سے کچھ زائد تھی جتنی کہ طالوت کے ان ساتھیوں کی تعداد تھی جو نہر سے گزر گئے اور طالوت کے ساتھ صرف

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

اہل ایمان ہی گزرے۔

۲۸۲۹ .. حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ لَهِيعَةَ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْوَرْدِ صَاحِبَ النَّبِيِّ ﷺ يَقُولُ إِيَّاكُمْ وَالسَّرِيَّةَ الَّتِي إِنْ لَقِيَتْ فَرَّتْ وَإِنْ غَنِمَتْ غَلَّتْ

۲۸۲۹... صحابی رسول حضرت ابوورد رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایسے سریہ سے بچو کہ اگر دشمن سے سامنا ہو تو راہ فرار اختیار کرے اور اگر غنیمت ہاتھ لگے تو چوری اور خیانت کرے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف موقوف (شرح السندی)

۲۶... بَابُ الْأَكْلِ فِي قُدُورِ الْمُشْرِكِينَ

۲۶... مشرکوں کی دیگوں میں کھانا

۲۸۳۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنْ طَعَامِ النَّصَارَى فَقَالَ لَا يَخْتَلِجَنَّ فِي صَدْرِكَ طَعَامٌ ضَارَعْتَ فِيهِ نَصْرَانِيَّةً

۲۸۳۰... حضرت ہلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نصاریٰ کے کھانے کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تیرے دل میں کوئی خلجان پیدا نہ کردے تو اس میں نصرانیوں کی مشابہت اختیار کرنے لگا؟

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۸۳۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي أَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيُّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ وَلَقِيَهُ وَكَلَّمَهُ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَسَأَلْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قُدُورُ الْمُشْرِكِينَ نَطْبُخُ فِيهَا قَالَ لَا تَطْبُخُوا فِيهَا قُلْتُ فَإِنِ احْتَجْنَا إِلَيْهَا فَلَمْ نَجِدْ مِنْهَا بُدًّا قَالَ فَارْحَضُوهَا رَحْضًا حَسَنًا ثُمَّ اطْبُخُوا وَكُلُوا

۲۸۳۱... حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ اے اللہ کے رسول! مشرکین کی ہنڈیوں میں ہم کھانا تیار کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مشرکین کی دیگوں میں کھانا مت تیار کیا کرو۔ میں نے عرض کیا: اگر ہمیں ضرورت ہو اور اس کے سوا کوئی چارہ نہ ہو تو؟ ارشاد فرمایا: انہیں اچھی طرح مانج لو، پھر کھانا تیار کرو اور کھالو۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

فائدہ:... اہل کتاب کے برتن استعمال کرنا مباح ہے جیسا کہ جمہور کے نزدیک مشہور ہے اگر کوئی نجس چیز لگی ہوئی ہو تو احتراز کرنا بہتر ہے۔ (شرح السندی)

۲۷... بَابُ الِاسْتِعَانَةِ بِالْمُشْرِكِينَ

۲۷... شرک کرنے والوں سے جنگ میں مدد لینا

۲۸۳۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ نِيَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّا لَا نَسْتَعِينُ بِمُشْرِكٍ قَالَ عَلِيٌّ فِي حَدِيثِهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ أَوْ زَيْدٍ

۲۸۳۲... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہم کسی مشرک کی مدد نہیں لیتے۔

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۸... بَابُ الْخَدِيعَةِ فِي الْحَرْبِ

۲۸... دوران جنگ دشمن کو دھوکہ دینا

۲۸۳۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

۲۸۳۳... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لڑائی تو مکر وفریب ہے۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ہذا اسناد ضعیف لتدلیس محمد بن اسحاق (شرح السندی)

٢٨٣٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَطَرِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

۲۸۳۴... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنگ تو دھوکہ ہے اور فریب ہے۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ہذا اسناد ضعیف (شرح السندی)

فائدہ:... سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ جملہ الحرب خدعۃ جنگ خندق میں فرمایا تھا۔ خدعہ کا مطلب ہے ایسی چال چلنا جس سے دشمن مغالطہ میں پڑ جائے۔ (فتح الباری جلد ۲)

٢٩... بَابُ الْمُبَارَزَةِ وَالسَّلَبِ

۲۹... لڑائی میں مقابلہ کے لیے دعوت دینا اور سامان کا بیان

٢٨٣٥... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ وَحَفْصُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ هُوَ يَحْيَى بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يُقْسِمُ لَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ فِي هٰؤُلَاءِ الرَّهْطِ السِّتَّةِ يَوْمَ بَدْرٍ هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ إِلَى قَوْلِهِ الْحَرِيقِ فِي حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ اخْتَصَمُوا فِي الْحُجَجِ يَوْمَ بَدْرٍ

۲۸۳۵... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ قسم کھا کر فرماتے ہیں کہ آیت مبارکہ (ھذان خصمان اختصموا فی ربھم) سے (ان اللہ یفعل ما یرید) تک ان چھ افراد کے بارے مین نازل ہوئی جو جنگ بدر کے دن لڑے۔ سیدنا حمزہ بن عبد المطلب، سیدنا علی بن ابی طالب اور سیدنا عبیدہ بن حارث بن عبد المطلب رضی اللہ عنہم اور کفار سے عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ اور ولید بن عتبہ۔

اخرجہ البخاری ومسلم (تحفۃ الأشراف)

٢٨٣٦... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ وَعِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَارَزْتُ رَجُلًا فَقَتَلْتُهُ فَنَفَّلَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ سَلَبَهُ

۲۸۳۶... حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرد کو دعوت مقابلہ دی، پھر اس کو قتل بھی کر دیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس کا سامان بطور انعام عطا فرمایا۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ہذا اسناد صحیح رجالہ ثقات (شرح السندی)

٢٨٣٧... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَفَّلَهُ سَلَبَ قَتِيلٍ قَتَلَهُ يَوْمَ حُنَيْنٍ

۲۸۳۷... حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ حنین کے روز انہیں ایک مقتول کا سامان بطور انعام دیا جس کو انہوں نے ہی قتل کیا تھا۔

اخرجہ البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۲۸۳۸... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ ابْنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قَتَلَ فَلَهُ السَّلَبُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف).

۲۸۳۸... حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کسی کو قتل کرے، اس مقتول کا سامان قتل کرنے والے کو ملے گا۔

۳۰... بَابُ الْغَارَةِ وَالْبَيَاتِ وَقَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ

۳۰... رات کو حملہ کرنا اور عورتوں اور بچوں کو قتل کرنیکا حکم

۲۸۳۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَنْ أَهْلِ الدَّارِ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يُبَيَّتُونَ فَيُصَابُ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۸۳۹... حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اہل الدار کے مشرکین پر شب خون مارنے کے متعلق دریافت کیا گیا کہ اس میں تو عورتیں اور بچے بھی مارے جائیں گے۔ ارشاد فرمایا: یہ عورتیں اور بچے بھی مشرکین ہی کے ہیں۔

۲۸۴۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ هَوَازِنَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ فَأَتَيْنَا مَاءً لِبَنِي فَزَارَةَ فَعَرَّسْنَا حَتَّى إِذَا كَانَ عِنْدَ الصُّبْحِ شَنَنَّاهَا عَلَيْهِمْ غَارَةً فَأَتَيْنَا أَهْلَ مَاءٍ فَبَيَّتْنَاهُمْ فَقَتَلْنَاهُمْ تِسْعَةً أَوْ سَبْعَةَ أَبْيَاتٍ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۸۴۰... حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں ہم نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی معیت میں جنگ کی، ہم بنو فزارہ کے ایک کنویں پر پہنچے، ہم نے رات وہیں پڑاؤ ڈالا، صبح کے وقت ہم نے ان پر شب خون مارا تو ہم نے ایک کنویں والوں پر بھی راتوں رات حملہ کر کے نو یا سات گھرانوں کو قتل کیا۔

۲۸۴۱... حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى امْرَأَةً مَقْتُولَةً فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ فَنَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۲۸۴۱... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک راستہ میں قتل کی ہوئی عورت دیکھی تو عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع فرمادیا۔

۲۸۴۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْمُرَقَّعِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَمَرَرْنَا عَلَى امْرَأَةٍ مَقْتُولَةٍ قَدِ اجْتَمَعَ عَلَيْهَا النَّاسُ فَأَفْرَجُوا لَهُ فَقَالَ مَا كَانَتْ هَذِهِ تُقَاتِلُ فِيمَنْ يُقَاتِلُ ثُمَّ قَالَ لِرَجُلٍ انْطَلِقْ إِلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَقُلْ لَهُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَأْمُرُكَ يَقُولُ لَا تَقْتُلَنَّ ذُرِّيَّةً وَلَا عَسِيفًا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْمُرَقَّعِ عَنْ جَدِّهِ رَبَاحِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ يُخْطِئُ الثَّوْرِيُّ فِيهِ

۲۸۴۲... حضرت حنظلہ کاتب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں جنگ کی، ہمارا گزر ایک عورت پر ہوا جو قتل کی گئی تھی۔ لوگ اس کے گرد جمع تھے۔ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے جگہ چھوڑ دی۔ آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: یہ لڑنے والوں کے ساتھ شریک ہو کر لڑائی تو نہیں کرتی تھی۔ پھر ایک صاحب نے فرمایا: خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں یہ حکم دیتے ہیں کہ بچوں، عورتوں اور مزدوروں کو ہر گز قتل مت کرو۔

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفۃ الأشراف) ھذا اسناد صحیح (شرح السندی)

فائدہ:... اس روایت کی وجہ سے حنفیہ کا مذہب یہ ہے کہ قتل کو مباح کرنے والی چیز حرب ہے نہ کہ کفر جبکہ امام شافعیؒ کے نزدیک قتل سبب اباحت للقتل ہے۔ (شرح السندی)

۳۱... بَابُ التَّحْرِيقِ بِأَرْضِ الْعَدُوِّ

۳۱... دشمن کے علاقہ میں آگ لگانا

۲۸۴۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى قَرْيَةٍ يُقَالُ لَهَا أُبْنَى فَقَالَ ائْتِ أُبْنَى صَبَاحًا ثُمَّ حَرِّقْ

اخرجہ ابو داؤد (تحفۃ الأشراف)

۲۸۴۳... حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مقام ابنی بستی کی طرف بھیجا اور فرمایا: صبح سویرے ابنی جا کر آگ لگا دو۔

۲۸۴۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَهِيَ الْبُوَيْرَةُ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً الْآيَةَ الْآيَةَ

اخرجہ البخاری ومسلم وابو داؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۲۸۴۴... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نضیر کے کھجور کے درخت کاٹے اور جلائے، مقام بویرہ میں۔ اسی بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت مبارکہ نازل فرمائی:

ما قطعتم من لینہ او ترکتموھا قائمۃ..

۲۸۴۵... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَفِيهِ يَقُولُ شَاعِرُهُمْ فَهَانَ عَلَى سَرَاةِ بَنِي لُؤَيٍّ حَرِيقٌ بِالْبُوَيْرَةِ مُسْتَطِيرُ

اخرجہ مسلم (تحفۃ الأشراف)

۲۸۴۵... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نضیر کے کھجور کے باغوں کو آگ لگوائی اور درخت کاٹے اور اسی بارے میں مسلمانوں کے شاعر نے یہ شعر کہا، سو آسان ہو گیا بنو لوی کے سرداروں کے لیے بویرہ میں آگ لگانا جو آگ وہاں اڑ رہی ہے۔

فائدہ ۱:... اگر جنگی مصلحت ہو کہ دشمن کے باغات، کھیتیاں، مکانات اور سامان جلا دیا جائے اور برباد کر دیا جائے تو ایسا کرنا جائز ہے اور محض تماشے کے طور پر ایسا کرنا منع ہے۔ (تحفۃ الالمعی جلد ۴)

فائدہ ۲:... لڑائی کے وقت اہل حرب کفار کا جلاؤ جائز ہے اور جن روایات میں نہی وارد ہوئی ہے وہ اس وقت ہے جبکہ کافر قیدی ہو اور مسلمان اس کو قتل کرنے پر بھی قادر ہو۔ (شرح السندی)

۳۲... بَابُ فِدَاءِ الْأُسَارَى

۳۲... قیدیوں کو فدیہ دے کر چھڑانے کا بیان

۲۸۴۶... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ هَوَازِنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَنَفَّلَنِي جَارِيَةً

۲۸۴۶... حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں ہم نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی معیت میں ہوازن سے جنگ کی۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے مجھے

مِنْ بَنِي فَزَارَةَ مِنْ أَجْمَلِ الْعَرَبِ عَلَيْهَا قَشْعٌ لَهَا فَمَا كَشَفْتُ لَهَا عَنْ ثَوْبٍ حَتَّى أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيَنِي النَّبِيُّ ﷺ فِي السُّوقِ فَقَالَ لِلَّهِ أَبُوكَ هَبْهَا لِي فَوَهَبْتُهَا لَهُ فَبَعَثَ بِهَا فَفَادَى بِهَا أُسَارَى مِنْ أُسَارَى الْمُسْلِمِينَ كَانُوا بِمَكَّةَ

اخرجہ مسلم (تحفۃ الأشراف)

بطور انعام بنو فزارہ کی ایک لڑکی دی جو عرب کی حسین و جمیل لڑکی تھی۔ اس نے پوستین پہن رکھی تھی۔ میں نے اس کا کپڑا ابھی نہ کھولا تھا کہ مدینہ پہنچا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بازار میں ملے۔ فرمایا: تیرا باپ بزرگ تھا، یہ لڑکی مجھے دیدو۔ میں نے وہ لڑکی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہبہ کر دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بھیج دیا اور اس کے بدلہ بہت سے مسلمان جو مکہ میں قید تھے چھڑوا لیے۔

۳۳...بَابُ مَا أَحْرَزَ الْعَدُوُّ ثُمَّ ظَهَرَ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ

۳۳...جو مال دشمن اپنے علاقہ میں محفوظ کر لے پھر مسلمانوں کو دشمن پر غلبہ حاصل ہو جائے

۲۸۴۷...حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَهَبَتْ فَرَسٌ لَهُ فَأَخَذَهَا الْعَدُوُّ فَظَهَرَ عَلَيْهِمُ الْمُسْلِمُونَ فَرُدَّ عَلَيْهِ فِي زَمَنِ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ وَأَبَقَ عَبْدٌ لَهُ فَلَحِقَ بِالرُّومِ فَظَهَرَ عَلَيْهِمُ الْمُسْلِمُونَ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ

اخرجہ البخاری وابو داؤد (تحفۃ الأشراف)

۲۸۴۷...حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ان کا ایک گھوڑا بدک گیا، دشمن نے اسے پکڑ لیا، پھر مسلمانوں کو دشمنوں پر غلبہ ہوا تو وہ گھوڑا ان کو واپس دے دیا گیا اور یہ سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ میں ہوا۔ فرماتے ہیں کہ ان کا ایک غلام بھاگ کر روم چلا گیا، پھر جب مسلمانوں کو رومیوں پر غلبہ حاصل ہوا تو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے وہ غلام ان کو واپس دے دیا۔ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رحلت کے بعد ہوا۔

۳۴...بَابُ الْغُلُولِ

۳۴...مال غنیمت میں خیانت کا بیان

۲۸۴۸...حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ أَشْجَعَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَأَنْكَرَ النَّاسُ ذَلِكَ وَتَغَيَّرَتْ لَهُ وُجُوهُهُمْ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ زَيْدٌ فَالْتَمَسُوا فِي مَتَاعِهِ فَإِذَا خَرَزَاتٌ مِنْ خَرَزِ يَهُودَ مَا تُسَاوِي دِرْهَمَيْنِ

اخرجہ ابو داؤد والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۲۸۴۸...حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ایک اشجعی مرد خیبر میں انتقال کر گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے ساتھی کا جنازہ خود ہی پڑھ لو۔ لوگوں نے اسے محسوس کیا اور ان کے چہرے متغیر ہو گئے۔ فرمایا: تمہارے اس ساتھی نے راہِ خدا میں مال غنیمت میں خیانت کی۔

۲۸۴۹...حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ عَلَى ثَقَلِ النَّبِيِّ ﷺ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ كِرْكِرَةُ فَمَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ هُوَ فِي النَّارِ فَذَهَبُوا يَنْظُرُونَ فَوَجَدُوا عَلَيْهِ كِسَاءً أَوْ عَبَاءَةً قَدْ غَلَّهَا

اخرجہ البخاری (تحفۃ الأشراف)

۲۸۴۹...حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسباب کا نگہبان کرکرہ نامی ایک شخص تھا جب وہ فوت ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ یہ دوزخی ہے تو صحابہ رضی اللہ عنہم دیکھنے لگے۔ انہوں نے ان پر عبا یا چادر دیکھی جو اس نے مال غنیمت میں سے چرائی تھی۔

۲۸۵۰... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عِيسَى بْنِ سِنَانٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ حُنَيْنٍ إِلَى جَنْبِ بَعِيرٍ مِنَ الْمَقَاسِمِ ثُمَّ تَنَاوَلَ شَيْئًا مِنَ الْبَعِيرِ فَأَخَذَ مِنْهُ قَرَدَةً يَعْنِي وَبَرَةً فَجَعَلَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ هٰذَا مِنْ غَنَائِمِكُمْ أَدُّوا الْخَيْطَ وَالْمِخْيَطَ فَمَا فَوْقَ ذٰلِكَ فَمَا دُونَ ذٰلِكَ فَإِنَّ الْغُلُولَ عَارٌ عَلَى أَهْلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَشَنَارٌ وَنَارٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۲۸۵۰... حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ جنگ حنین کے روز اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں غنیمت کے ایک اونٹ کے پاس نماز پڑھائی، پھر اس اونٹ میں سے کچھ لیا اور وہ ایک بال تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنی دو انگلیوں کے درمیان رکھا۔ پھر ارشاد فرمایا: اے لوگو! یہ تمہارے غنائم کا حصہ ہے۔ ایک دھاگہ اور سوئی اور اس سے زیادہ یا اس سے کم جو کچھ بھی ہو جمع کرواؤ اس لیے کہ مال غنیمت میں چوری چور کے لیے قیامت کے دن ذلت، رسوائی اور عذاب کا باعث ہوگی۔

۳۵... بَابُ النَّفَلِ

۳۵... انعام دینا

۲۸۵۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَفَّلَ الثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۲۸۵۱... حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خمس کے بعد تہائی میں سے انعام بھی دیا۔

۲۸۵۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ الزُّرَقِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسٰى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَفَّلَ فِي الْبَدْأَةِ الرُّبُعَ وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۲۸۵۲... حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابتداء میں جاتے وقت چوتھائی میں سے انعام کا وعدہ فرمایا اور واپسی میں تہائی میں سے انعام کا وعدہ فرمایا۔

۲۸۵۳... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَنْبَأَنَا رَجَاءُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ لَا نَفَلَ بَعْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ يَرُدُّ الْمُسْلِمُونَ قَوِيُّهُمْ عَلَى ضَعِيفِهِمْ

قَالَ رَجَاءٌ فَسَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسٰى يَقُولُ لَهُ حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَفَّلَ فِي الْبَدْأَةِ الرُّبُعَ وَحِينَ قَفَلَ الثُّلُثَ فَقَالَ عَمْرٌو أُحَدِّثُكَ عَنْ أَبِي عَنْ جَدِّي وَتُحَدِّثُنِي عَنْ مَكْحُولٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۸۵۳... حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی انعام نہیں مسلمانوں کے طاقتور کمزوروں کو واپس کریں گے۔

رجاء کہتے ہیں کہ میں نے سلیمان بن مکحول کو یہ فرماتے سنا کہ مجھے مکحول نے حبیب بن مسلمہ سے روایت کر کے یہ حدیث سنائی کہ جنگ کے شروع میں جاتے ہوئے چوتھائی غنیمت اور واپسی میں تہائی غنیمت انعام دینے کا وعدہ فرمایا: تو عمر نے کہا کہ میں تمہیں اپنے باپ دادا سے روایت کر کے سنا رہا ہوں اور تم مجھے مکحول سے روایت کر کے سنا رہے ہو۔

۳۶... بَابُ قِسْمَةِ الْغَنَائِمِ

۳۶... مال غنیمت کی تقسیم کا بیان

۲۸۵۴... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ

۲۸۵۴... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَسْهَمَ يَوْمَ خَيْبَرَ لِلْفَارِسِ ثَلَاثَةَ أَسْهُمٍ لِلْفَرَسِ سَهْمَانِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمٌ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن گھڑ سوار کو تین حصے دو حصے گھوڑے کے اور پیادہ کو ایک حصہ دیا۔

فائدہ:... جمہور اسی روایت کے مطابق عمل کرتے ہیں۔ (شرح السندی)

۳۷... بَابُ الْعَبِيدِ وَالنِّسَاءِ يَشْهَدُونَ مَعَ الْمُسْلِمِينَ

۳۷... غلام اور عورتیں جو مسلمانوں کے ساتھ جنگ میں شریک ہوں

۲۸۵۵... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَيْرًا مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ قَالَ وَكِيعٌ كَانَ لَا يَأْكُلُ اللَّحْمَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ مَوْلَايَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَأَنَا مَمْلُوكٌ فَلَمْ يَقْسِمْ لِي مِنَ الْغَنِيمَةِ وَأُعْطِيتُ مِنْ خُرْثِيِّ الْمَتَاعِ سَيْفًا وَكُنْتُ أَجُرُّهُ إِذَا تَقَلَّدْتُهُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۸۵۵... حضرت آبی اللحم (جو گوشت نہیں کھاتے تھے) کے غلام عمیر کہتے ہیں کہ میں نے اپنے آقا کے ساتھ جنگ خیبر میں شرکت کی۔ اس وقت میں غلام تھا۔ اس لیے مجھے غنیمت میں مستقل حصہ نہ ملا۔ البتہ گرے پڑے سامان میں سے مجھے ایک تلوار ملی تھی جب میں تلوار باندھتا تو وہ زمین پر گھسٹتی تھی۔

۲۸۵۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ سَبْعَ غَزَوَاتٍ أَخْلُفُهُمْ فِي رِحَالِهِمْ وَأَصْنَعُ لَهُمُ الطَّعَامَ وَأُدَاوِي الْجَرْحَى وَأَقُومُ عَلَى الْمَرْضَى

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۲۸۵۶... حضرت ام عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات جنگوں میں شرکت کی۔ میں ان کے خیموں میں ان کے پیچھے رہتی، ان کے لیے کھانا تیار کرتی اور بیماروں کا خیال رکھتی۔

۳۸... بَابُ وَصِيَّةِ الْإِمَامِ

۳۸... حاکم کی طرف سے وصیت کا بیان

۲۸۵۷... حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ بْنُ الْحَارِثِ أَبُو رَوْقٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو الْغَرِيفِ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي سَرِيَّةٍ فَقَالَ سِيرُوا بِاسْمِ اللهِ وَفِي سَبِيلِ اللهِ قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللهِ وَلَا تُمَثِّلُوا وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تَغُلُّوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۲۸۵۷... حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک سریہ میں بھیجا تو ارشاد فرمایا: اللہ کا نام لے کر چلو اور اللہ کی راہ میں لڑو، ان لوگوں سے جو اللہ کے منکر ہیں اور مثلہ مت کرو، وعدہ خلافی نہ کرو اور بچوں کو قتل مت کرو۔

۲۸۵۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَمَّرَ رَجُلًا عَلَى سَرِيَّةٍ أَوْصَاهُ فِي خَاصَّةِ نَفْسِهِ بِتَقْوَى اللهِ وَمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا فَقَالَ اغْزُوا بِاسْمِ اللهِ وَفِي

۲۸۵۸... حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی شخص کو سردار مقرر فرماتے کسی لشکر کا تو اسکو اپنی ذات کے لئے اللہ سے ڈرنے کی وصیت فرماتے اور جو دیگر مسلمان ان کے ہمراہ ہوتے ان سے اچھا سلوک کرنے کی اور آپ علیہ السلام فرماتے جہاد کرو اللہ کا

سَبِيلِ اللهِ قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللهِ اغْزُوا وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تَغُلُّوا وَلَا تُمَثِّلُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا وَإِذَا أَنْتَ لَقِيتَ عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُهُمْ إِلَى إِحْدَى ثَلَاثِ خِلَالٍ أَوْ خِصَالٍ فَأَيَّتُهُنَّ أَجَابُوكَ إِلَيْهَا فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ أَجَابُوكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ وَأَخْبِرْهُمْ إِنْ فَعَلُوا ذَلِكَ أَنَّ لَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِينَ وَأَنَّ عَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُهَاجِرِينَ وَإِنْ أَبَوْا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ يَكُونُونَ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللهِ الَّذِي يَجْرِي عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَكُونُ لَهُمْ فِي الْفَيْءِ وَالْغَنِيمَةِ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا أَنْ يَدْخُلُوا فِي الْإِسْلَامِ فَسَلْهُمْ إِعْطَاءَ الْجِزْيَةِ فَإِنْ فَعَلُوا فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللهِ عَلَيْهِمْ وَقَاتِلْهُمْ وَإِنْ حَاصَرْتَ حِصْنًا فَأَرَادُوكَ أَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّكَ فَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّةَ اللهِ وَلَا ذِمَّةَ نَبِيِّكَ وَلَكِنِ اجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ أَبِيكَ وَذِمَّةَ أَصْحَابِكَ فَإِنَّكُمْ إِنْ تُخْفِرُوا ذِمَّتَكُمْ وَذِمَّةَ آبَائِكُمْ أَهْوَنُ عَلَيْكُمْ مِنْ أَنْ تُخْفِرُوا ذِمَّةَ اللهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ وَإِنْ حَاصَرْتَ حِصْنًا فَأَرَادُوكَ أَنْ يَنْزِلُوا عَلَى حُكْمِ اللهِ فَلَا تُنْزِلْهُمْ عَلَى حُكْمِ اللهِ وَلَكِنْ أَنْزِلْهُمْ عَلَى حُكْمِكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَتُصِيبُ فِيهِمْ حُكْمَ اللهِ أَمْ لَا قَالَ عَلْقَمَةُ فَحَدَّثْتُ بِهِ مُقَاتِلَ بْنَ حَيَّانَ فَقَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ هَيْضَمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَ ذَلِكَ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

نام لے کر اور جو اللہ تعالیٰ کو نہ مانے اس سے لڑو جہاد کرو اور عہد مت توڑو اور چوری نہ کرنے اور مثلہ سے ممانعت فرماتے اور بچوں کو قتل مت کرو اور جب دشمن سے آمنا سامنا ہو تو ان کو دعوت دو ان تین باتوں میں سے ایک کی طرف پھر ان میں سے جس بات پر وہ راضی ہوں اس کو مان لے اور ان کو پریشان کرنے سے رک جاؤ تین باتیں یہ ہیں ان کو اسلام کی دعوت دے اور اگر وہ مان لیں تو رکا رہ ان سے لیکن کہہ ان سے کہ اپنے ملک سے مسلمانوں کے ملک میں ہجرت کر کے آجائیں اور ان سے بیان کر دے کہ اگر وہ ہجرت کر لیں گے تو جو فوائد مہاجرین کو میسر آئے وہ ان کو بھی آئیں گے اور جو سزائیں مہاجرین کو ملتی ہیں وہ انہیں بھی ملیں گی اور اگر وہ ہجرت سے انکار کریں تو ان کا حکم گنوار دیہاتی مسلمانوں جیسا ہوگا اور جو اللہ کا حکم مسلمانوں پر جاری ہوتا ہے ان پر جاری ہوگا اور ان کو لوٹ کے مال میں اور اس مال میں جو بلا جنگ کافروں سے ہاتھ آئے کچھ میسر نہ آئے گا مگر اس حالت میں جب وہ جہاد کریں مسلمانوں کے ساتھ مگر وہ اسلام لانے سے انکار کریں تو ان سے جزیہ دینے کے لئے کہو۔ اگر وہ جزیہ دینے پر راضی ہو جائیں تو رک جا اور ان سے باز رہ۔ اگر وہ جزیہ دینے سے بھی انکار کریں تو اللہ عزوجل سے مدد طلب کر اور ان سے جنگ کر اور جب تو کسی قلعہ کا محاصرہ کرے پھر قلعے والے تجھ سے کہیں کہ تو ان کو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ذمہ دے تو مت ذمہ دے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا بلکہ اپنا اپنے باپ کا اور اپنے ساتھیوں کا ذمہ دے۔ اس لئے کہ اگر تم نے اپنا ذمہ یا اپنے باپ دادوں کا ذمہ توڑ ڈالا تو یہ اس سے آسان ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول اللہ کا ذمہ توڑو اور اگر تو کسی قلعہ کا محاصرہ کر لے پھر قلعے والے یہ چاہیں کہ اللہ کے حکم پر وہ قلعہ سے نکل آئیں گے تو اس شرط پر ان کو مت نکال بلکہ اپنے حکم پر نکال۔ اس لیے کہ تو جان نہیں سکتا کہ اللہ کے حکم پر ان کے بارے میں چل سکے گا یا نہیں۔

علقمہ نے کہا: میں نے یہ حدیث مقاتل بن حبان سے بیان کی انہوں۔ نے مجھ سے مسلم بن ہیضم سے انہوں نے نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ سے انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی ہی حدیث نقل کی۔

۳۹... بَابُ طَاعَةِ الْإِمَامِ

۳۹... امیر کی اطاعت کا بیان

۲۸۵۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

۲۸۵۹... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے میری اطاعت کی یقینا

اللَّهِ ﷺ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ الْإِمَامَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى الْإِمَامَ فَقَدْ عَصَانِي

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی یقیناً اس نے اللہ کی نافرمانی اور جس نے امیر کی اطاعت کی یقیناً اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

۲۸۶۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَإِنِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ كَأَنَّ رَأْسَهُ زَبِيبَةٌ

اخرجه البخاري (تحفة الأشراف)

۲۸۶۰... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سنو اور اطاعت کرو اگرچہ حبشی غلام جس کا سر کشمش کی مانند چھوٹا ہو اور اسے تمہارا امیر بنا دیا جائے۔

۲۸۶۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ الْحُصَيْنِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ مُجَدَّعٌ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا مَا قَادَكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ

اخرجه مسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۸۶۱... حضرت ام حصین رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: اگر تم پر حبشی نکٹا غلام امیر مقرر کر دیا جائے تو اس کی بات سنو اور مانو جب تک وہ اللہ کی کتاب کے مطابق تمہاری رہنمائی کرے۔

۲۸۶۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى الرَّبَذَةِ وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَإِذَا عَبْدٌ يَؤُمُّهُمْ فَقِيلَ هَذَا أَبُو ذَرٍّ فَذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ أَوْصَانِي خَلِيلِي ﷺ أَنْ أَسْمَعَ وَأُطِيعَ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا مُجَدَّعَ الْأَطْرَافِ

تقدم تخريجه (الحديث ۱۲۵۶)

۲۸۶۲... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ ایک بار ربذہ پہنچے تو نماز قائم ہو چکی تھی اور ایک غلام امامت کروا رہا تھا کسی نے کہا یہ ابوذر تشریف لے آئے تو غلام پیچھے ہٹنے لگا حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وصیت فرمائی کی کہ میں سنوں اور اطاعت کروں اگرچہ امیر حبشی غلام ہو نکٹا اور کن کٹا ہو۔

۴۰... بَاب لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ

۴۰... اللہ کی نافرمانی کر کے کسی کی اطاعت درست نہیں

۲۸۶۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ عَلْقَمَةَ بْنَ مُجَزِّزٍ عَلَى بَعْثٍ وَأَنَا فِيهِمْ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى رَأْسِ غَزَاتِهِ أَوْ كَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ اسْتَأْذَنَتْهُ طَائِفَةٌ مِنَ الْجَيْشِ فَأَذِنَ لَهُمْ وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حُذَافَةَ بْنِ قَيْسٍ السَّهْمِيَّ فَكُنْتُ فِيمَنْ غَزَا مَعَهُ فَلَمَّا كَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ أَوْقَدَ الْقَوْمُ نَارًا لِيَصْطَلُوا أَوْ لِيَصْنَعُوا عَلَيْهَا صَنِيعًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَكَانَتْ فِيهِ دُعَابَةٌ أَلَيْسَ لِي عَلَيْكُمُ السَّمْعُ

۲۸۶۳... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے علقمہ بن مجزز رضی اللہ عنہ کو ایک لشکر کا امیر مقرر فرمایا میں بھی اس لشکر میں تھا۔ جب جنگ کے آخری مقام پر پہنچے یا ابھی رستہ میں ہی تھے کہ لشکر میں سے کچھ لوگوں نے ان سے اجازت چاہی انہوں نے ان کو اجازت دیدی اور عبد اللہ بن حذافہ بن قیس سہمی رضی اللہ عنہ کو ان کا امیر مقرر کر دیا تو میں بھی ان لوگوں میں تھا۔ جنہوں نے عبد اللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مل کر جنگ کی راستہ میں کچھ لوگوں نے آگ روشن کی تا کہ تپش حاصل کریں یا کچھ بنائیں تو عبد اللہ نے کہا اور وہ ظریف الطبع شخص تھے کیا تم پر میری بات سننا لازم نہیں؟ کہنے لگے

وَالطَّاعَةُ قَالُوا بَلٰى قَالَ فَمَا أَنَا بِآمِرِكُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا صَنَعْتُمُوهُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي أَعْزِمُ عَلَيْكُمْ إِلَّا تَوَاثَبْتُمْ فِي هٰذِهِ النَّارِ فَقَامَ نَاسٌ فَتَحَجَّزُوا فَلَمَّا ظَنَّ أَنَّهُمْ وَاثِبُونَ قَالَ أَمْسِكُوا عَلٰى أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّمَا كُنْتُ أَمْزَحُ مَعَكُمْ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَكَرُوا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَمَرَكُمْ مِنْهُمْ بِمَعْصِيَةِ اللهِ فَلَا تُطِيعُوهُ.

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

کیوں نہیں بلکہ لازم ہے کہنے لگے تو پھر تمہیں جس چیز کا بھی حکم دوں کرو گے کہنے لگے جی ہاں کہنے لگے میں تمہیں قطعی حکم دیتا ہوں کہ اس آگ میں کود جاؤ اس پر کچھ لوگ کھڑے ہوئے اور کمر باندھنے لگے جب انہیں گمان ہوا کہ یہ تو واقعی کودنے لگے ہیں تو کہنے لگے اپنے آپ کو روکو کیونکہ میں تو تم سے مزاح کر رہا تھا۔ جب ہم واپس آئے تو کچھ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تمہیں کوئی اللہ کی نافرمانی کا حکم دے تو اس کی بات مت مانو۔

۲۸٦٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ الطَّاعَةُ فِيمَا أَحَبَّ أَوْ كَرِهَ إِلَّا أَنْ يُؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَإِذَا أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ

اخرجه مسلم والترمذی وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۸٦٤... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مرد مسلم پر فرماں برداری لازم ہے پسندیدہ اور ناپسندیدہ امور میں مگر یہ کہ اسے نافرمانی کا حکم دیا جائے لہٰذا جب نافرمانی اور معصیت کا حکم دیا جائے تو نہ سننا اور نہ طاعت و فرماں برداری کرنا۔

۲۸٦٥... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ سَيَلِي أُمُورَكُمْ بَعْدِي رِجَالٌ يُطْفِئُونَ السُّنَّةَ وَيَعْمَلُونَ بِالْبِدْعَةِ وَيُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنْ أَدْرَكْتُهُمْ كَيْفَ أَفْعَلُ قَالَ تَسْأَلُنِي يَا ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ كَيْفَ تَفْعَلُ لَا طَاعَةَ لِمَنْ عَصَى اللهَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات (شرح السندی)

۲۸٦٥... حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے بعد تمہارے امور کے متولی ایسے لوگ ہوں گے جو سنت کو بجھائیں گے اور بدعت پر عمل کریں گے اور نماز کو اپنے وقتوں سے مؤخر کریں گے میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اگر میں ان لوگوں کو پاؤں تو کیا کروں ارشاد فرمایا: اے ابن ام عبد تم مجھ سے پوچھ رہے ہو کہ کیا کروں جو شخص اللہ کی نافرمانی کرے اس کی کوئی اطاعت نہیں۔

فائدہ:... حاکم خواہ کیسا ہی ہو جب تک وہ شریعت کے خلاف حکم نہ دے اس کی اطاعت فرض ہے البتہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں یعنی صریح گناہ کے کام میں اطاعت جائز نہیں۔ (تحفۃ الالمعی ۴)

٤١... بَابُ الْبَيْعَةِ

۴۱... بیعت کا بیان

۲۸٦٦... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ

۲۸٦٦... حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی سنے اور ماننے پر تنگی اور آسانی میں خوشی اور پریشانی میں اور اس حالت میں بھی جب دوسروں کو ہم پر ترجیح دی جائے اور اس پر کہ ہم حکومت کے اہل اور لائق شخص سے

وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَالْأَثَرَةِ عَلَيْنَا وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَأَنْ نَقُولَ الْحَقَّ حَيْثُمَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ

اخرجه البخاري ومسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

حکومت کے بارے میں جھگڑا نہ کریں گے اور اس پر کہ ہم جہاں بھی ہوں گے حق کہیں گے اور اللہ کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے۔

۲۸۶۷... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّنُوخِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَبِيبُ الْأَمِينُ أَمَّا هُوَ إِلَيَّ فَحَبِيبٌ وَأَمَّا هُوَ عِنْدِي فَأَمِينٌ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ سَبْعَةً أَوْ ثَمَانِيَةً أَوْ تِسْعَةً فَقَالَ أَلَا تُبَايِعُونَ رَسُولَ اللهِ فَبَسَطْنَا أَيْدِيَنَا فَقَالَ قَائِلٌ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا قَدْ بَايَعْنَاكَ فَعَلَامَ نُبَايِعُكَ فَقَالَ أَنْ تَعْبُدُوا اللهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُوا الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَتَسْمَعُوا وَتُطِيعُوا وَأَسَرَّ كَلِمَةً خُفْيَةً وَلَا تَسْأَلُوا النَّاسَ شَيْئًا قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ بَعْضَ أُولَئِكَ النَّفَرِ يَسْقُطُ سَوْطُهُ فَلَا يَسْأَلُ أَحَدًا يُنَاوِلُهُ إِيَّاهُ

اخرجه مسلم وابوداود والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۸۶۷... حضرت ابو مسلم کہتے ہیں کہ مجھے میرے پسندیدہ اور میرے نزدیک لائق اعتبار شخص سیدنا عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ ہم سات آٹھ یا نو افراد نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے آپ علیہ السلام نے فرمایا: تم بیعت نہیں کرتے ہم نے اپنے ہاتھ بیعت کے لئے بڑھائے تو ایک نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ کے ہاتھ پر بیعت کر چکے ہیں اب آپ سے کس بات پر بیعت کریں؟ فرمایا: اس بات پر کہ اللہ کی عبادت کرو گے کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤ گے پانچوں نمازوں کو قائم کرو گے سنو او مانو گے اور ایک بات آہستہ سے فرمائی کہ لوگوں سے کسی چیز کا بھی سوال نہ کرو گے فرماتے ہیں میں نے اس جماعت میں ایک شخص کو دیکھا کہ کوڑا گر گیا تو اس نے کسی سے بھی یہ نہ کہا کہ یہ مجھے اٹھا دو۔

۲۸۶۸... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَتَّابٍ مَوْلَى هُرْمُزَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَايَعْنَا رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَقَالَ فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۸۶۸... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی سننے اور ماننے پر تو آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جہاں تک تمہاری استطاعت ہو۔

۲۸۶۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ النَّبِيَّ ﷺ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَمْ يَشْعُرِ النَّبِيُّ ﷺ أَنَّهُ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيدُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ بِعْنِيهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ أَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ أَحَدًا بَعْدَ ذَلِكَ حَتَّى يَسْأَلَهُ أَعَبْدٌ هُوَ

اخرجه مسلم وابوداود والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۸۶۹... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ایک غلام نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر ہجرت کی بیعت کر لی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ معلوم نہ تھا کہ وہ غلام ہے پھر اس کا آقا اس کی تلاش میں آیا تو نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اسے میرے ہاتھ فروخت کر دو چنانچہ آپ علیہ السلام نے اسے دو سیاہ فام غلاموں کے عوض خرید لیا پھر اس کے بعد کسی سے آپ علیہ السلام اس وقت تک بیعت نہ فرماتے جب تک پوچھ نہ لیتے کہ کیا وہ غلام ہے۔

۴۲... بَابُ الْوَفَاءِ بِالْبَيْعَةِ

۴۲... بیعت پوری کرنا

۲۸۷۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ وَلَا يَنْظُرُ

۲۸۷۰... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین شخص ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سے کلام نہ فرمائیں گے نہ ان کی طرف نظر رحمت فرمائیں گے اور ان کو دردناک

إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَاءٍ بِالْفَلَاةِ يَمْنَعُهُ مِنِ ابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ رَجُلًا بِسِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ بِاللَّهِ لَأَخَذَهَا بِكَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ وَهُوَ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا لِلدُّنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مِنْهَا وَفَى لَهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا لَمْ يَفِ لَهُ

تقدم التخريجه (الحديث ۲۲۰۷)

عذاب ہوگا ایک وہ شخص جس کے پاس بے آب وگیاہ صحرا میں ضرورت سے زائد پانی ہو اور وہ مسافر کو پانی نہ دے دوسرے وہ شخص جو عصر کے بعد کوئی چیز فروخت کرے اور یہ قسم اٹھائی کہ بخدا میں نے اسے اتنے میں خرید اہے خریدار اس کو سچا سمجھ لے حالانکہ وہ سچا نہ ہو تیسرے وہ شخص کسی امام سے بیعت کرے اس کی بیعت محض دینا کی خاطر ہو کہ امام اس کو کچھ دینا ردے دے تو بیعت پوری کرے اور اگر نہ دے تو بیعت پوری نہ کرے۔

۲۸۷۱...حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ تَسُوسُهُمْ أَنْبِيَاؤُهُمْ كُلَّمَا ذَهَبَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ وَأَنَّهُ لَيْسَ كَائِنٌ بَعْدِي نَبِيٌّ فِيكُمْ قَالُوا فَمَا يَكُونُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تَكُونُ خُلَفَاءُ فَيَكْثُرُوا قَالُوا فَكَيْفَ نَصْنَعُ قَالَ أَوْفُوا بِبَيْعَةِ الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ أَدُّوا الَّذِي عَلَيْكُمْ فَسَيَسْأَلُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنِ الَّذِي عَلَيْهِمْ

اخرجه البخاري ومسلم (تحفة الأشراف)

۲۸۷۱...حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بنی اسرائیل میں انبیاء علیہم السلام نظام حکومت سنبھالتے تھے جب بھی کوئی نبی دنیا سے چلا جاتا تو اس کی جگہ دوسرا نبی آجاتا تھا اور میرے بعد تم میں کوئی نبی نہیں آئے گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پھر کیا ہوگا فرمایا: خلفاء ہوں گے اور بہت ہو جائیں گے صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: ایسے میں ہم کیا طرز عمل اپنائیں؟ ارشاد فرمایا: پہلے کی بیعت پوری کرو پھر اس کے بعد والے کی اور اپنا فریضہ ادا کرو جوان کا فریضہ ہے اس کے بارے میں اللہ انہی سے سوال کریں گے۔

۲۸۷۲...حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ ثَنَا شُعْبَةُ ح: وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ يُنْصَبُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ

اخرجه البخاري ومسلم (تحفة الأشراف)

۲۸۷۲...حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دغاباز کے لئے قیامت کے دن ایک جھنڈا گاڑا جائے گا اور کہا جائے گا یہ فلاں کی دغابازی ہے۔

۲۸۷۳...حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَلَا إِنَّهُ يُنْصَبُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ

۲۸۷۳...حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا غور سے سنو ہر دغابازی کی بقدر قیامت کے دن ایک جھنڈا گاڑا جائے گا۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف علي بن زيد بن جدعان (شرح السندي)

۴۳...بَابُ بَيْعَةِ النِّسَاءِ

۴۳... عورتوں کی بیعت کا بیان

۲۸۷۴...حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ أُمَيْمَةَ بِنْتَ رُقَيْقَةَ تَقُولُ جِئْتُ النَّبِيَّ ﷺ فِي نِسْوَةٍ نُبَايِعُهُ فَقَالَ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَأَطَقْتُنَّ

۲۸۷۴...حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں چند عورتوں کیساتھ بیعت کرنے کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ علیہ السلام نے ہمیں ارشاد فرمایا: بقدر طاقت

إِنِّي لَا أُصَافِحُ النِّسَاءَ

واستطاعت اطاعت کرو میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔

اخرجه الترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۸۷۵... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ كَانَتِ الْمُؤْمِنَاتُ إِذَا هَاجَرْنَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ يُمْتَحَنَّ بِقَوْلِ اللهِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَنْ أَقَرَّ بِهَا مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ فَقَدْ أَقَرَّ بِالْمِحْنَةِ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَقْرَرْنَ بِذَلِكَ مِنْ قَوْلِهِنَّ قَالَ لَهُنَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ انْطَلِقْنَ فَقَدْ بَايَعْتُكُنَّ لَا وَاللهِ مَا مَسَّتْ يَدُ رَسُولِ اللهِ ﷺ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ غَيْرَ أَنَّهُ يُبَايِعُهُنَّ بِالْكَلَامِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللهِ مَا أَخَذَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى النِّسَاءِ إِلَّا مَا أَمَرَهُ اللهُ وَلَا مَسَّتْ كَفُّ رَسُولِ اللهِ ﷺ كَفَّ امْرَأَةٍ قَطُّ وَكَانَ يَقُولُ لَهُنَّ إِذَا أَخَذَ عَلَيْهِنَّ قَدْ بَايَعْتُكُنَّ كَلَامًا

البخاري ومسلم (تحفة الأشراف)

۲۸۷۵... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایمان والی عورتیں جب ہجرت کر کے بارگاہ نبوی میں پہنچتیں تو ان کی آزمائش کی جاتی اس آیت مبارکہ سے جب تیرے پاس مومن عورتیں آئیں بیعت کرنے کے واسطے" سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو کوئی مومن عورت اس آیت کے مطابق اقرار کرتی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان سے ارشاد فرماتے: بس جاؤ! میں نے تم سے بیعت لے لی! اللہ کی قسم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی عورت کو ہاتھ نہیں لگایا صرف آپ علیہ السلام ان سے بیعت کرتے زبان مبارک سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا اللہ کی قسم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے اقرار نہیں لیا مگر انہی باتوں کا جن کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا اور آپ علیہ السلام کی ہتھیلی کسی عورت کی ہتھیلی سے نہیں چھوتی تھی اور جب آپ علیہ السلام ان سے بیعت لیتے تو ارشاد فرماتے: میں نے تم سے بیعت لے لی یہی بات کہتے۔

٤٤... بَابُ السَّبَقِ وَالرِّهَانِ

۴۴... گھوڑ دوڑ کا بیان

۲۸۷۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ لَا يَأْمَنُ أَنْ يَسْبِقَ فَلَيْسَ بِقِمَارٍ وَمَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ يَأْمَنُ أَنْ يَسْبِقَ فَهُوَ قِمَارٌ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۸۷۶... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے دو گھوڑوں کے درمیان گھوڑا داخل کیا اور اس کو اطمینان نہیں کہ اسکا گھوڑا آگے نکل جائے گا تو یہ جوا نہیں اور جس نے دو گھوڑوں کے درمیان گھوڑا داخل کیا اور اسے اطمینان ہے کہ اسکا گھوڑا آگے نکل جائے گا تو یہ جوا ہے۔

۲۸۷۷... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ضَمَّرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْخَيْلَ فَكَانَ يُرْسِلُ الَّتِي ضُمِّرَتْ مِنَ الْحَفْيَاءِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ وَالَّتِي لَمْ تُضَمَّرْ مِنْ ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۲۸۷۷... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑں کی تضمیر کی۔ آپ علیہ السلام تضمیر کئے ہوتے گھوڑوں کو حفیاء ثنیۃ الوداع تک دوڑاتے اور جن کی تضمیر نہیں کی گئی انہیں ثنیۃ الوداع سے مسجد بنو زریق تک دوڑاتے۔

۲۸۷۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْحَكَمِ مَوْلَى بَنِي لَيْثٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي خُفٍّ أَوْ حَافِرٍ

۲۸۷۸... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آگے بڑھنے کی شرط لگانا صرف اونٹ یا گھوڑے میں جائز ہے۔

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

فائدہ:... گھوڑ دوڑ میں آگے بڑھنے والے کے لئے اگر کوئی انعام امام یا مقابلہ کرنے والوں کے علاوہ کسی شخص کی جانب سے ہو تو جائز ہے اور اگر دونوں مقابلہ کرنے والوں کی جانب سے ہو تو ناجائز ہے۔ (شرح السندی)

٤٥... بَابُ النَّهْيِ أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ

۴۵... دشمن کے علاقوں میں قرآن لے جانے کی ممانعت کا بیان

۲۸۷۹... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَأَبُو عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۸۷۹... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دشمن کے علاقہ میں قرآن لے جانے سے منع فرمایا اس خوف سے کہ دشمن اس کو حاصل کرلے۔

۲۸۸۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۲۸۸۰... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دشمن کے علاقہ میں قرآن لے جانے سے منع فرماتے تھے اس خوف سے کہ دشمن قرآن کو حاصل کرلے۔

فائدہ:... دشمن کے علاقے میں قرآن لے جانا اس وجہ سے ممنوع ہے کہ اگر کفار نے قرآن کو حاصل کرلیا تو اس کی حرمت کی رعایت نہ کریں گے لیکن اگر سفر کرنے والا مامون ہو تو قرآن کو سفر میں ساتھ لے جانا جائز ہے۔ (شرح السندی)

٤٦... بَابُ قِسْمَةِ الْخُمُسِ

۴۶... خمس کی تقسیم کا بیان

۲۸۸۱... حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ جَاءَ هُوَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ يُكَلِّمَانِهِ فِيمَا قَسَمَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ لِبَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ فَقَالَا قَسَمْتَ لِإِخْوَانِنَا بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ وَقَرَابَتُنَا وَاحِدَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّمَا أَرَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ شَيْئًا وَاحِدًا

اخرجه البخاری وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۸۸۱... سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے ان سے بیان کیا کہ وہ خود اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تشریف فرما ہوئے اور کہنے لگے اس بارے میں جو آپ علیہ السلام نے خیبر کا مال غنیمت تقسیم کیا تھا بنی ہاشم و بنی مطلب میں اور کہا کہ آپ علیہ السلام نے ہمارے بھائیوں بنی ہاشم اور بنی مطلب کو دیا حالانکہ ہماری اور بنی مطلب کی قرابت بنی ہاشم سے برابر ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں بنی ہاشم اور بنی مطلب کو ایک ہی سمجھتا ہوں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الْمَنَاسِكِ

حج کے ابواب

١... بَابُ الْخُرُوجِ إِلَى الْحَجِّ

٢٨٨٢... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ فَإِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ سَفَرِهِ فَلْيُعَجِّلِ الرُّجُوعَ إِلَى أَهْلِهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِهِ

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

١... حج کے لئے سفر کرنا

٢٨٨٢... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے مسافر کے آرام اور کھانے پینے میں رکاوٹ بنتا ہے تم میں سے کوئی جب اپنے سفر کا مقصود حاصل کر لے تو اپنے گھر واپس آنے میں جلدی کرے۔

دوسری سند سے اسی کے مانند حدیث مروی ہے:

٢٨٨٣... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ أَبُو إِسْرَائِيلَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ أَوْ أَحَدِهِمَا عَنِ الْآخَرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ فَإِنَّهُ قَدْ يَمْرَضُ الْمَرِيضُ وَتَضِلُّ الضَّالَّةُ وَتَعْرِضُ الْحَاجَةُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه مقال (شرح السندی)

٢٨٨٣... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنے بھائی حضرت فضل سے یا وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جسکا حج کا ارادہ ہو تو وہ جلدی کرے اس لئے کہ کبھی کوئی بیمار پڑ جاتا ہے یا کوئی چیز گم ہو جاتی ہے یا کوئی ضرورت پیش آجاتی ہے۔

فائدہ:... جو استطاعت رکھتا ہو اسے حج کے لئے الگ سفر کرنا چاہئے اور عمرہ کے لئے الگ اس کے دو فائدے ہیں ایک غریبی دور ہوتی ہے دوسرا گناہ معاف ہوتے ہیں۔ (تحفة الالمعی ٣)

٢... بَابُ فَرْضِ الْحَجِّ

٢٨٨٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ وَرْدَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ الْحَجُّ فِي كُلِّ عَامٍ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالُوا أَفِي كُلِّ عَامٍ فَقَالَ لَا وَلَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ فَنَزَلَتْ يَا

٢... فرضیت حج کا بیان

٢٨٨٤... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ جب آیت (ولله على الناس حج البيت) نازل ہوئی تو بعض صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہر سال حج کرنا ہوگا؟ آپ علیہ السلام خاموش رہے انہوں نے پھر عرض کیا: کیا ہر سال؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا نہیں اور اگر میں کہہ دیتا" ہاں ہر سال تو ہر سال حج واجب ہو جاتا

أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ

اخرجه الترمزی (تحفة الأشراف)

اس پر یہ آیت نازل ہوئی "اے اہل ایمان! تم مت سوال کرو ایسی چیز کے بارے میں اگر وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تم کو اچھی نہ لگیں۔

۲۸۸۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْحَجُّ فِي كُلِّ عَامٍ قَالَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَوْ وَجَبَتْ لَمْ تَقُومُوا بِهَا وَلَوْ لَمْ تَقُومُوا بِهَا عُذِّبْتُمْ

انفرد بہ ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۲۸۸۵... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ بعض لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم حج ہر سال کرنا ہوگا؟ ارشاد فرمایا: اگر میں کہہ دوں " جی " تو واجب ہو جائے گا اور اگر ہر سال حج واجب ہو جائے تو تم اسے قائم نہ کر سکو اور اگر تم اسے قائم نہ کر سکو تو تمہیں عذاب دیا جائے۔

۲۸۸۶... حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْحَجُّ فِي كُلِّ سَنَةٍ أَوْ مَرَّةً وَاحِدَةً قَالَ بَلْ مَرَّةً وَاحِدَةً فَمَنِ اسْتَطَاعَ فَتَطَوَّعَ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۸۸۶... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم حج ہر سال فرض ہے یا صرف ایک بار؟ ارشاد فرمایا: نہیں صرف ایک بار جس کو بار بار کی استطاعت حاصل ہو تو وہ نفلی حج کرے۔

فائدہ:... حج زندگی میں ایک مرتبہ فرض ہے اس سے زائد کوئی کرے تو نفل ہے۔ (تحفۃ الالمعی ۳)

۳... بَاب فَضْلِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

۳... حج اور عمرہ کی فضیلت کا بیان

۲۸۸۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّ الْمُتَابَعَةَ بَيْنَهُمَا تَنْفِي الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ

۲۸۸۷... حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلسل حج اور عمرہ کرو کیونکہ مسلسل حج و عمرہ کرنا ناداری اور گناہوں کو ایسے ختم کر دیتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے میل کو ختم کر دیتی ہے دوسری سند سے اسی کے مانند مضمون منقول ہے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف عاصم بن عبيد الله بن عاصم بن عمر العمری (شرح السندی)

۲۸۸۸... حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةُ مَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ

اخرجه البخاری والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۸۸۸... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک عمرہ سے دوسرے عمرہ تک جتنے گناہ ہوں گے عمرہ ان کا کفارہ بن جاتا ہے اور مقبول حج کا کوئی بدلہ نہیں سوائے جنت کے۔

۲۸۸۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ حَجَّ هٰذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

اخرجه البخاري ومسلم والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۸۸۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اس گھر کا حج کرے اور اس دوران بدگوئی وبد عملی نہ کرے وہ گناہوں سے پاک ہو کر ایسے واپس ہوتا ہے جیسا کہ اس کی ماں نے جنا تھا۔

فائدہ:... حج اور عمرہ کے سفر کی مشقت گناہوں کو بھسم کر دیتی ہے اور آدمی صاف ستھرا ہو جاتا ہے اس کے ذمہ کوئی گناہ باقی نہیں رہتا جس خوش نصیب کا حج مقبول ہو گیا اس کے لیے جنت ہے۔ (تحفۃ الالمعی ۳)

٤... بَابُ الْحَجِّ عَلَى الرَّحْلِ

۴... کجاوہ پر سوار ہو کر حج کرنے کا بیان

۲۸۹۰... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صَبِيحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَجَّ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى رَحْلٍ رَثٍّ وَقَطِيفَةٍ تُسَاوِي أَرْبَعَةَ دَرَاهِمَ أَوْ لَا تُسَاوِي ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ حَجَّةٌ لَا رِيَاءَ فِيهَا وَلَا سُمْعَةَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۸۹۰... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے پرانے کجاوہ پر سوار ہو کر حج کیا اور ایک چادر میں جو چار درہم کی ہو گی یا اتنی قیمت کی بھی شاید نہ ہو پھر آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اے اللہ میں حج کرتا ہوں جس میں ریا اور شہرت طلبی نہیں۔

۲۸۹۱... حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَمَرَرْنَا بِوَادٍ فَقَالَ أَيُّ وَادٍ هٰذَا قَالُوا وَادِي الْأَزْرَقِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى مُوسَى ﷺ فَذَكَرَ مِنْ طُولِ شَعَرِهِ شَيْئًا لَا يَحْفَظُهُ دَاوُدُ وَاضِعًا إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ لَهُ جُؤَارٌ إِلَى اللهِ بِالتَّلْبِيَةِ مَارًّا بِهٰذَا الْوَادِي قَالَ ثُمَّ سِرْنَا حَتَّى أَتَيْنَا عَلَى ثَنِيَّةٍ فَقَالَ أَيُّ ثَنِيَّةٍ هٰذِهِ قَالُوا ثَنِيَّةُ هَرْشَى أَوْ لَفْتٍ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى يُونُسَ عَلَى نَاقَةٍ حَمْرَاءَ عَلَيْهِ جُبَّةُ صُوفٍ وَخِطَامُ نَاقَتِهِ خُلْبَةٌ مَارًّا بِهٰذَا الْوَادِي مُلَبِّيًا

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۲۸۹۱... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں ہم سفر حج میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ مکہ اور مدینہ کے درمیان تھے۔ ایک وادی سے ہمارا گزر ہوا تو دریافت فرمایا کہ یہ کونسی وادی ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: وادی ازرق ہے۔ ارشاد فرمایا: گویا میں موسیٰ علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں پھر بیان کیا آپ علیہ السلام نے ان کے بالوں کی لمبائی سے متعلق جو داؤد بن ابی ہند بھول گئے اپنی انگلی کان میں رکھے ہوئے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا پھر ہم چلے یہاں تک کہ ایک ٹیلے پر پہنچے تو آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: یہ کونسا ٹیلہ ہے۔ لوگوں نے کہا کہ مقام ہرشی کا ٹیلہ ہے یا مقام لفت کا۔ آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: میں حضرت یونس علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں وہ اونی جبہ پہنے ہوئے اور ان کی اونٹنی کی نکیل کھجور کے پتوں سے بٹی ہوئی ہے یا پتلی اور سخت رسی کی اور اس وادی سے گزرے ہیں لبیک کہتے ہوئے۔

٥... بَابُ فَضْلِ دُعَاءِ الْحَاجِّ

۵... حاجی کی دعا کی فضیلت

۲۸۹۲... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَالِحٍ مَوْلَى بَنِي عَامِرٍ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ

۲۸۹۲... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج کرنے والے اور عمرہ کرنے والے اللہ کے

عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ الْحُجَّاجُ وَالْعُمَّارُ وَفْدُ اللهِ إِنْ دَعَوْهُ أَجَابَهُمْ وَإِنِ اسْتَغْفَرُوهُ غَفَرَ لَهُمْ

وفد ہیں اگر اللہ سے دعا مانگیں تو اللہ قبول فرمائیں اور اگر اللہ سے بخشش طلب کریں تو اللہ ان کی بخشش فرمادیں۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف صالح بن عبد الله قال فيه البخاري منكر الحديث (شرح السندي)

۲۸۹۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْغَازِي فِي سَبِيلِ اللهِ وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ وَفْدُ اللهِ دَعَاهُمْ فَأَجَابُوهُ وَسَأَلُوهُ فَأَعْطَاهُمْ

۲۸۹۳... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: راہ خدا میں لڑنے والا اور حج کرنے والا اور عمرہ کرنے والا اللہ کے وفد ہیں انہیں اللہ نے بلایا تو یہ گئے اور انہوں نے اللہ سے مانگا تو اللہ نے ان کو عطا فرمایا۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندي)

۲۸۹۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ ﷺ فِي الْعُمْرَةِ فَأَذِنَ لَهُ وَقَالَ لَهُ يَا أُخَيَّ أَشْرِكْنَا فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِكَ وَلَا تَنْسَنَا ۔

۲۸۹۴... حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرہ کی اجازت طلب کی تو آپ علیہ السلام نے ان کو اجازت مرحمت فرمادی اور ان سے ارشاد فرمایا: اے میرے پیارے بھائی ہمیں اپنی کچھ دعاؤں میں شریک کر لینا اور ہمیں بھلامت دینا۔

اخرجه ابوداؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

۲۸۹۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَفْوَانَ قَالَ وَكَانَتْ تَحْتَهُ ابْنَةُ أَبِي الدَّرْدَاءِ فَأَتَاهَا فَوَجَدَ أُمَّ الدَّرْدَاءِ وَلَمْ يَجِدْ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَقَالَتْ لَهُ تُرِيدُ الْحَجَّ الْعَامَ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ فَادْعُ اللهَ لَنَا بِخَيْرٍ فَإِنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ دَعْوَةُ الْمَرْءِ مُسْتَجَابَةٌ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ عِنْدَ رَأْسِهِ مَلَكٌ يُؤَمِّنُ عَلَى دُعَائِهِ كُلَّمَا دَعَا لَهُ بِخَيْرٍ قَالَ آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلِهِ قَالَ ثُمَّ خَرَجْتُ إِلَى السُّوقِ فَلَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَحَدَّثَنِي عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ ذَلِكَ

۲۸۹۵... حضرت صفوان بن عبد اللہ بن صفوان جن کے نکاح میں حضرت ابوالدرداءؓ کی صاحبزادی تھیں وہ ان کے پاس گئے وہاں ام درداء رضی اللہ عنہا کو پایا اور ابوالدرداء کو نہیں پایا۔ ام درداء رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا: تم اس سال حج کو جانا چاہتے ہو؟ صفوان نے کہا: ہاں ام درداء رضی اللہ عنہا نے کہا پھر ہمارے لئے بہتری کی دعا کرنا اس لئے کہ نبی اکرم ﷺ فرماتے تھے آدمی کی دعا اپنے بھائی کے لئے اس کی پیٹھ پیچھے قبول ہوتی ہے اس کے سر کے پاس ایک فرشتہ ہوتا ہے جو اس کی دعا کے وقت آمین کہتا ہے جب وہ اپنے بھائی کے لئے بھلائی کی دعا کرتا ہے وہ آمین کہتا ہے اور کہتا ہے تیرے لیے بھی ایسا ہی ہوگا؟ صفوان نے کہا: پھر میں بازار کی طرف گیا وہاں ابو الدرداءؓ ملے انہوں نے بھی نبی اکرم ﷺ سے ایسی حدیث بیان کی۔

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

٦... بَابُ مَا يُوجِبُ الْحَجَّ

۶... کون سی چیز حج کو واجب کر دیتی ہے؟

۲۸۹۶... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ح وَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ الْمَكِّيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا يُوجِبُ

۲۸۹۶... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک مرد کھڑا ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کونسی چیز حج کو واجب کر دیتی ہے؟ آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: توشہ اور سواری پھر اس نے دریافت کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

الْحَجُّ قَالَ الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ فَمَا الْحَاجُّ قَالَ الشَّعِثُ التَّفِلُ وَقَامَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا الْحَجُّ قَالَ الْعَجُّ وَالثَّجُّ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي بِالْعَجِّ الْعَجِيجَ بِالتَّلْبِيَةِ وَالثَّجُّ نَحْرُ الْبُدْنِ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

وسلم! حاجی کیسا ہوتا ہے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: بکھرے بالوں والا خوشبو سے مبرا ایک اور شخص کھڑا ہوا اور بولا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! حج کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لبیک پکارنا اور قربانی کرنا۔

۲۸۹۷... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْقُرَشِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِيهِ أَيْضًا عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ يَعْنِي قَوْلَهُ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندی)

۲۸۹۷... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ مَن عربک سبیلا کا مطلب ہے کہ آدمی کے پاس زاد راہ اور سواری ہو۔

فائدہ... تمام ائمہ متفق ہیں کہ حج کی فرضیت کے لیے استطاعت بدنی شرط ہے یعنی تندرستی استطاعت مالی میں اختلاف ہے جمہور کے نزدیک زاد اور راحلہ کا ہونا ضروری ہے۔ (تحفۃ الالمعی ۳)

۷... بَابُ الْمَرْأَةِ تَحُجُّ بِغَيْرِ وَلِيٍّ

۷... عورت کا بغیر ولی کے حج کرنا

۲۸۹۸... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تُسَافِرِ الْمَرْأَةُ سَفَرًا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا مَعَ أَبِيهَا أَوْ أَخِيهَا أَوِ ابْنِهَا أَوْ زَوْجِهَا أَوْ ذِي مَحْرَمٍ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۸۹۸... حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورت تین یوم یا اس سے زیادہ کا سفر نہ کرے مگر یہ کہ اسکا والد یا بھائی یا بیٹا یا خاوند یا اور کوئی محرم ساتھ ہو۔

۲۸۹۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُسَافِرَ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَاحِدٍ لَيْسَ لَهَا ذُو حُرْمَةٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۸۹۹... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو عورت اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھے اس کے لئے بغیر محرم کے ایک دن کی مسافت سفر کرنا حلال نہیں ہے۔

۲۹۰۰... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنِّي اكْتُتِبْتُ فِي غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا وَامْرَأَتِي حَاجَّةٌ قَالَ فَارْجِعْ مَعَهَا

اخرجه البخاری (تحفة الأشراف)

۲۹۰۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ فلاں لڑائی میں میرا نام بھی لکھا گیا ہے جب کہ میری بیوی حج کے لئے جانا چاہتی ہے آپ علیہ السلام نے فرمایا واپس چلے جاؤ اس کے ساتھ۔

فائدہ... عورت کا بغیر محرم کے سفر حج جائز نہیں اگرچہ حج تو ہو جائے گا مگر اس ناجائز سفر کرنے کا گناہ الگ ہوگا۔ (فتاوی ۸ کفایت المفتی ۴)

٨...بَاب الْحَجُّ جِهَادُ النِّسَاءِ

٨... حج کرنا عورتوں کے لئے جہاد ہے

٢٩٠١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ قَالَ نَعَمْ عَلَيْهِنَّ جِهَادٌ لَا قِتَالَ فِيهِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ

اخرجه البخاري والنسائي (تحفة الأشراف)

٢٩٠١... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا عورتوں کے ذمہ جہاد کرنا ہے فرمایا: جی عورتوں کے ذمہ ایسا جہاد ہے جس میں لڑائی بالکل نہیں یعنی حج اور عمرہ۔

٢٩٠٢... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْحَجُّ جِهَادُ كُلِّ ضَعِيفٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

٢٩٠٢... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج کرنا ہر کمزور کا جہاد ہے۔

٩...بَاب الْحَجِّ عَنِ الْمَيِّتِ

٩... میت کی جانب سے حج کرنا

٢٩٠٣... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ شُبْرُمَةُ قَالَ قَرِيبٌ لِي قَالَ هَلْ حَجَجْتَ قَطُّ قَالَ لَا قَالَ فَاجْعَلْ هَذِهِ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

٢٩٠٣... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا کہ ایک شخص کہہ رہا ہے لبیک شبرمہ کی طرف سے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شبرمہ کون ہے؟ کہنے لگا میرا رشتہ دار ہے فرمایا کبھی تم نے خود حج کیا کہنے لگا نہیں ارشاد فرمایا: پھر یہ حج اپنی طرف سے کرو اور شبرمہ کی طرف سے حج پھر کرنا۔

٢٩٠٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ أَحُجُّ عَنْ أَبِي قَالَ نَعَمْ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ فَإِنْ لَمْ تَزِدْهُ خَيْرًا لَمْ تَزِدْهُ شَرًّا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

٢٩٠٤... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں اپنے والد کی طرف سے حج کرلوں فرمایا: جی ہاں اپنے والد کی طرف سے حج کرو اس لئے کہ اگر تم اس کی بھلائی میں اضافہ نہ کرسکے تو شر میں بھی اضافہ نہیں کرو گے۔

٢٩٠٥... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْغَوْثِ بْنِ حُصَيْنٍ رَجُلٌ مِنَ الْفُرْعِ أَنَّهُ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ ﷺ عَنْ حَجَّةٍ كَانَتْ عَلَى أَبِيهِ مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَكَذَلِكَ الصِّيَامُ فِي النَّذْرِ يُقْضَى عَنْهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) ليس لابی الغوث بن حصين عنه ابن ماجه سوى هذا الحديث واسناد حديثه ضعيف (شرح السندي)

٢٩٠٥... قبیلہ فرع کے ایک صاحب ابوالغوث بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم علیہ السلام سے دریافت کیا کہ ان کے والد کے ذمہ حج تھا ان کا انتقال ہوگیا اور وہ حج نہ کرسکے نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اپنے والد کی طرف سے حج کرلو اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسی طرح نذر کے روزے اس کی طرف سے قضاء کئے جاسکتے ہیں۔

فائدہ:... جس شخص پر حج فرض ہو اور اس نے اتنا مال چھوڑا ہو کہ اس کے تہائی حصہ سے حج کرایا جا سکتا ہو اور اس نے حج بدل کرنے کی وصیت کی ہو تو اس کی طرف سے حج بدل کرانا اس کے وارثوں پر فرض ہے۔ (مسائل رفعت قاسمی)

١٠... بَابُ الْحَجِّ عَنِ الْحَيِّ إِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ

٢٩٠٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَلَا الظَّعْنَ قَالَ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرْ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

٢٩٠٧... حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمٍ جَاءَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ قَدْ أَفْنَدَ وَأَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ وَلَا يَسْتَطِيعُ أَدَاءَهَا فَهَلْ يُجْزِئُ عَنْهُ أَنْ أُؤَدِّيَهَا عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَعَمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

٢٩٠٨... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُصَيْنُ بْنُ عَوْفٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي أَدْرَكَهُ الْحَجُّ وَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَحُجَّ إِلَّا مُعْتَرِضًا فَصَمَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) ليس لحصين بن عوف عند ابن ماجه سوى هذا الحديث واسناد حديثه ضعيف. (شرح السندی)

٢٩٠٩... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَخِيهِ الْفَضْلِ أَنَّهُ كَانَ رِدْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ غَدَاةَ النَّحْرِ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَرْكَبَ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ فَإِنَّهُ لَوْ كَانَ عَلَى أَبِيكِ دَيْنٌ قَضَيْتِهِ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

١٠... زندہ کی طرف سے حج کرنا جب اس میں ہمت نہ رہے

٢٩٠٦... حضرت ابو رزین عقیلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے والد بہت بوڑھے ہیں حج اور عمرہ کی ہمت نہیں سوار بھی نہیں ہو سکتے فرمایا: اپنے والد کی طرف سے حج اور عمرہ کرو۔

٢٩٠٧... حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ قبیلہ خثعم کی ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگی۔ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے والد بہت عمر دراز ہیں ان پر حج فرض ہو چکا ہے جو اللہ نے اپنے بندوں کا ذمہ فرض فرمایا ہے۔ اور اب وہ اس کی ادائیگی کی استطاعت نہیں رکھتے۔ تو کیا میرا ان کی طرف سے حج کرنا ان کے لئے کافی ہو جائے گا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔

٢٩٠٨... حضرت حصین بن عوف رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے والد کے ذمہ حج آ چکا مگر اس میں طاقت نہیں مگر یہ کہ پالان کی رسی کے ساتھ باندھ دیئے جائیں۔ یہ سن کر آپ علیہ السلام چند لمحے خاموش رہے پھر فرمایا: حج کر اپنے والد کی طرف سے۔ اس حدیث کی سند میں محمد بن کریب منکر الحدیث اور ضعیف ہے۔

٢٩٠٩... حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ وہ یوم نحر کی صبح رسول اللہ ﷺ کیساتھ سوار تھے آپ ﷺ کے پاس قبیلہ خثعم کی ایک خاتون آئی اور عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ میرے والد پر اس بڑھاپے میں حج فرض ہوا کہ وہ سوار بھی نہیں ہو سکتے کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتی ہوں فرمایا جی ہاں کیونکہ اگر تمہارے والد کے ذمہ قرض ہوتا تو تم اس کی ادائیگی کر سکتی تھی۔

۱۱... بَابُ حَجِّ الصَّبِيِّ

۱۱... نابالغ کے حج کا بیان

۲۹۱۰... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَفَعَتْ امْرَأَةٌ صَبِيًّا لَهَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فِي حَجَّتِهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۲۹۱۰... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک حج کے دوران ایک خاتون نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنے بچے کو اٹھا کر پوچھا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس کا حج ہو جائے گا۔ فرمایا: جی ہاں اور ثواب تمہیں ملے گا۔

۱۲... بَابُ النُّفَسَاءِ وَالْحَائِضِ تُهِلُّ بِالْحَجِّ

۱۲... حیض و نفاس والی عورت کا احرام حج باندھنا

۲۹۱۱... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نُفِسَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ بِالشَّجَرَةِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يَأْمُرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ

اخرجه مسلم وابوداود (تحفة الأشراف)

۲۹۱۱... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کو ذوالحلیفہ میں نفاس آنے لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ ان سے کہو غسل کر لیں اور احرام باندھ لیں۔

۲۹۱۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ خَرَجَ حَاجًّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَمَعَهُ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ فَوَلَدَتْ بِالشَّجَرَةِ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَتَى أَبُو بَكْرٍ النَّبِيَّ ﷺ فَأَخْبَرَهُ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَأْمُرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ ثُمَّ تُهِلَّ بِالْحَجِّ وَتَصْنَعَ مَا يَصْنَعُ النَّاسُ إِلَّا أَنَّهَا لَا تَطُوفُ بِالْبَيْتِ

اخرجه النسائی (تحفة الأشراف)

۲۹۱۲... حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ حج کے لئے نکلے انکی اہلیہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا ان کے ساتھ تھیں ذوالحلیفہ میں ان کے ہاں محمد بن ابی بکر کی ولادت ہوئی تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ علیہ السلام کو اطلاع دی آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ اسماء سے کہو کہ غسل کر لے پھر حج کا احرام باندھ لے اور تمام وہ افعال کرے جو حاجی کرتے ہیں البتہ بیت اللہ کا طواف نہ کرے۔

۲۹۱۳... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نُفِسَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ بِمُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتَسْتَثْفِرَ بِثَوْبٍ ثُمَّ تُهِلَّ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۹۱۳... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کو محمد بن ابی بکر کی ولادت کے بعد نفاس آیا انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغام بھیج کر مسئلہ دریافت کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ غسل کر لے اور کپڑے کا لنگوٹ باندھ لے اور احرام باندھ لے۔

فائدہ:... عورت حالت حیض و نفاس میں بھی احرام باندھ سکتی ہے مگر اس حالت میں دوگانہ یعنی دو رکعت نفل احرام نہ پڑھے۔ (احکام حج از حضرت مفتی شفیع صاحب ۴۴)

۱۳... بَابُ مَوَاقِيتِ أَهْلِ الْآفَاقِ

۱۳... آفاقی کی میقات کا بیان

۲۹۱۴... حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ

۲۹۱۴... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ أَمَّا هٰذِهِ الثَّلَاثَةُ فَقَدْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَبَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤدوالنسائی (تحفة الأشراف)

اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: احرام باندھیں اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے اور اہل شام جحفہ سے اور اہل نجد قرن سے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ تین تو میں نے خود اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سنے اور مجھے معلوم ہوا ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اھل یمن یلملم سے احرام باندھیں۔

۲۹۱۵... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ مُهَلُّ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَمُهَلُّ أَهْلِ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ وَمُهَلُّ أَهْلِ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْمَشْرِقِ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ ثُمَّ أَقْبَلَ بِوَجْهِهٖ لِلْأُفُقِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ أَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف ابرهيم بن يزيد الخوزى قال فيه احمد والنسائى وعلى بن جنيد متروك الحديث (شرح السندى)

۲۹۱۵... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا اس میں فرمایا اھل مدینہ کے لئے احرام باندھنے کی جگہ ذوالحلیفہ ہے اور اہل شام کے لئے جحفہ ہے اور اھل یمن کے لئے یلملم ہے اور اھل نجد کے لئے قرن ہے اور اھل مشرق کے لئے ذات عرق ہے پھر فرمایا اے اللہ ان کے قلبوں کو متوجہ فرمادے۔

فائدہ:... میقات پانچ ہیں ذوالحلیفہ جحفہ قرن المنازل یلملم ذات عرق آفاقی ان مقامات سے احرام باندھے۔ (تحفۃ الالمعی ۳)

١٤... بَابُ الْإِحْرَامِ

۱۴... احرام کا بیان

۲۹۱۶... حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا أَدْخَلَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ وَاسْتَوَتْ بِهٖ رَاحِلَتُهُ أَهَلَّ مِنْ عِنْدِ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندى)

۲۹۱۶... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب رکاب میں پاؤں رکھا اور سواری تیار ہو گئی تو آپ علیہ السلام نے لبیک پکارا مسجد ذوالحلیفہ کے پاس۔

۲۹۱۷... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسٰى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنِّي عِنْدَ ثَفِنَاتِ نَاقَةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهٖ قَائِمَةً قَالَ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ مَعًا وَذٰلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندى)

۲۹۱۷... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ذوالحلیفہ میں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹی کے پاس تھا۔ جب وہ تیار ہو کر کھڑی ہوئی تو آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اے اللہ میں تیری بارگاہ میں حج اور عمرہ کی بیک وقت نیت کر کے حاضر ہوں اور یہ حجۃ الوداع کا موقع تھا۔

١٥... بَابُ التَّلْبِيَةِ

۱۵... تلبیہ کا بیان

۲۹۱۸... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ

۲۹۱۸... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ

اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَلَقَّفْتُ التَّلْبِيَةَ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَهُوَ يَقُولُ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ قَالَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَزِيدُ فِيهَا لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

میں نے تلبیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھا آپ علیہ السلام فرمارہے تھے۔ لبيك اللهم لبيك لبيك لاشريك لك لبيك ان الحمد والنعمة لك والملك لاشريك لك حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مزید یہ بھی پڑھتے: لبيك لبيك وسعديك والخير في يديك لبيك والرغبا اليك والعمل۔

۲۹۱۹... حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللهِ ﷺ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۲۹۱۹... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تلبیہ یہ تھا: لبيك اللهم لبيك لاشريك لك لبيك ان الحمد والنعمة لك والملك لاشريك لك۔

۲۹۲۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ فِي تَلْبِيَتِهِ لَبَّيْكَ إِلٰهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

۲۹۲۰... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تلبیہ میں یہ بھی ارشاد مبارک فرمایا کہ: لبيك اله الحق لبيك

۲۹۲۱... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَا مِنْ مُلَبٍّ يُلَبِّي إِلَّا لَبَّى مَا عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ مِنْ حَجَرٍ أَوْ شَجَرٍ أَوْ مَدَرٍ حَتّٰى تَنْقَطِعَ الْأَرْضُ مِنْ هَاهُنَا وَهَاهُنَا

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۲۹۲۱... حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں جو تلبیہ کہنے والا تلبیہ کہتا ہے تو اس کے دائیں بائیں زمین کے دونوں کناروں تک سب پتھر درخت اور ڈھیلے بھی اس کے ساتھ تلبیہ کہتے ہیں۔

۱۶... بَابُ رَفْعِ الصَّوْتِ بِالتَّلْبِيَةِ

۱۶... لبیک پکار کر کہنا

۲۹۲۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ حَدَّثَهُ عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَأَمَرَنِي أَنْ آمُرَ أَصْحَابِي أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالْإِهْلَالِ

اخرجه ابو داؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۹۲۲... حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے پاس جبرئیل علیہ السلام آئے اور مجھے حکم دیا کہ اپنے ساتھیوں کو تلبیہ بلند آواز سے کہنے کا حکم دوں۔

۲۹۲۳... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَاءَنِي جِبْرِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مُرْ أَصْحَابَكَ فَلْيَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ فَإِنَّهَا مِنْ شِعَارِ الْحَجِّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۹۲۳... حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا : میرے پاس جبرئیل علیہ السلام آئے اور ارشاد فرمایا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھیوں کو بلند آواز سے تلبیہ کہنے کا حکم دو کیونکہ تلبیہ حج کا شعار ہے۔

۲۹۲۴... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَرْبُوعٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الْعَجُّ وَالثَّجُّ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۲۹۲۴... حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کونسا عمل سب سے زیادہ فضیلت والا ہے ؟ ارشاد فرمایا: پکار کر لبیک کہنا اور قربانی کا خون بہانا۔

فائدہ ۱: ... تلبیہ بلند آواز سے پڑھنا مستحب ہے عند الجمہور اور اہل ظاہر کے نزدیک واجب ہے۔ (شرح السندی)

فائدہ ۲: ... عورتیں تلبیہ سراً پڑھیں اور مرد بلند آواز سے پڑھیں۔ (تحفۃ الالمعی ۳)

۱۷... بَابُ الظِّلَالِ لِلْمُحْرِمِ

۱۷... محرم شخص کے بیان میں

۲۹۲۵... حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا مِنْ مُحْرِمٍ يَضْحَى لِلَّهِ يَوْمَهُ يُلَبِّي حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ إِلَّا غَابَتْ بِذُنُوبِهِ فَعَادَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف عاصم بن عمر بن عاصم بن عبيد الله (شرح السندي)

۲۹۲۵... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو محرم بھی رضاء الٰہی کے لئے دن بھر تلبیہ کہتا رہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو تو سورج اس کے گناہوں کو لیکر غروب ہوگا اور وہ ایسا ہو جائے گا جیسا اسکو اس کی والدہ نے جنا تھا۔

۱۸... بَابُ الطِّيبِ عِنْدَ الْإِحْرَامِ

۱۸... احرام سے پہلے خوشبو لگانا

۲۹۲۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لِإِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ قَالَ سُفْيَانُ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ

۲۹۲۶... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ احرام سے پہلے احرام کے لئے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگائی اور جب احرام کھولا تو اس وقت طواف افاضہ سے پہلے بھی میں نے خوشبو لگائی۔ سفیان کی روایت میں ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے خوشبو لگائی۔

اخرجه البخاري (تحفة الأشراف)

۲۹۲۷... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَهُوَ يُلَبِّي

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۲۹۲۷... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ تلبیہ کہتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں خوشبو کی چمک اب بھی میری نگاہوں کے سامنے ہے۔

۲۹۲۸... حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَرَى وَبِيصَ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللهِ ﷺ بَعْدَ ثَلَاثَةٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

۲۹۲۸... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ احرام کے تین روز بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں خوشبو کی چمک اب بھی نگاہوں کے سامنے ہے۔

فائدہ: ...احرام میں مذکورہ ذیل امور سے اجتناب کرے

(۱)...جماع اور اس کے اسباب۔ (۲)...بال کٹوانا (۳)... ناخن ترشوانا (۴)... سلاہوا کپڑے پہننا (۵)... سر ڈھانکنا

(۶)... خوشبو لگانا (۷)... شکار کرنا (۸)... ائمہ ثلاثہ کے نزدیک نکاح کرنا۔ (تحفۃ الالمعی ۳)

۱۹... بَابُ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ

۱۹... محرم کون سالباس پہن سکتا ہے؟

۲۹۲۹... حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَلْبَسُ الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَنْ لَا يَجِدَ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنَ الثِّيَابِ شَيْئًا مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ أَوِ الْوَرْسُ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۹۲۹... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک مرد نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ محرم کون سا لباس پہن سکتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قمیص عمامہ شلوار ٹوپی اور موزہ نہ پہنے البتہ اگر جوتے نہ ملیں تو موزے پہن لے اور انہیں پاؤں کی پشت پر ابھری ہوئی ہڈی سے کاٹ لے اور کوئی بھی ایسا کپڑا نہ پہنے جسے زعفران یا ورس کی خوشبو لگی ہوئی ہو۔

۲۹۳۰... حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِوَرْسٍ أَوْ زَعْفَرَانٍ

اخرجه البخاري ومسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۹۳۰... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے محرم کو ورس سے رنگا ہوا اور زعفران سے رنگا ہوا کپڑا پہننے سے منع فرمایا۔

۲۰... بَابُ السَّرَاوِيلِ وَالْخُفَّيْنِ لِلْمُحْرِمِ إِذَا لَمْ يَجِدْ إِزَارًا أَوْ نَعْلَيْنِ

۲۰... محرم کو تہبند نہ ملے تو پائجامہ پہن لے اور جوتا نہ ملے تو موزہ پہن لے

۲۹۳۱... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا

۲۹۳۱... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَخْطُبُ قَالَ هِشَامٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ مَنْ لَّمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ وَمَنْ لَّمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَ قَالَ هِشَامٌ فِي حَدِيثِهِ فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ إِلَّا أَنْ يَفْقِدَ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر خطبہ ارشاد فرماتے سنا: آپ علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا: جس کے پاس ازار نہ ہو تو وہ شلوار پہن لے اور جس کے پاس جوتے نہ ہوں تو وہ موزہ پہن لے۔

۲۹۳۲... حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ لَّمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

تقدم تخریجه (الحدیث ۲۹۲۹)

۲۹۳۲... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے پاس جوتے نہ ہوں تو وہ موزے پہن لے لیکن موزے ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

فائدہ:... امام شافعی اور امام احمد رحمۃ اللہ علیہما کے نزدیک محرم کو ازار نہ ملے تو سلا ہوا پائجامہ پہن سکتا ہے اور فدیہ بھی واجب نہ ہوگا حنفیہ اور مالکیہ کے نزدیک اس صورت میں فدیہ واجب ہوگا۔ (درس ترمذی ۳)

۲۰... بَابُ التَّوَقِّي فِي الْإِحْرَامِ

۲۰... احرام میں ان امور سے بچنا چاہئے

۲۹۳۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْعَرْجِ نَزَلْنَا فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَعَائِشَةُ إِلَى جَنْبِهِ وَأَنَا إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ فَكَانَتْ زِمَالَتُنَا وَزِمَالَةُ أَبِي بَكْرٍ وَاحِدَةً مَعَ غُلَامِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ فَطَلَعَ الْغُلَامُ وَلَيْسَ مَعَهُ بَعِيرُهُ فَقَالَ لَهُ أَيْنَ بَعِيرُكَ قَالَ أَضْلَلْتُهُ الْبَارِحَةَ قَالَ مَعَكَ بَعِيرٌ وَاحِدٌ تُضِلُّهُ قَالَ فَطَفِقَ يَضْرِبُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ انْظُرُوا إِلَى هَذَا الْمُحْرِمِ مَا يَصْنَعُ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۹۳۳... حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے جب مقام عرج پر پہنچے تو رسول اللہ ﷺ بیٹھ گئے۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہی بیٹھ گئیں اور میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھ گئی اس سفر میں ہمارا اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا ایک ہی اونٹ تھا جو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے غلام کے پاس تھا اتنے میں غلام آیا تو اس کے پاس اونٹ نہ تھا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اس کو کہا تمہارا اونٹ کہاں ہے؟ کہنے لگا رات میں گم ہو گیا۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہارے پاس ایک ہی اونٹ تھا وہ بھی گم کر دیا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اس غلام کو مارنے لگے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے کہ اس محرم کو دیکھو کیا کر رکھا ہے۔

فائدہ باب ۱۸... کے فائدے میں ملاحظہ فرمائیں

۲۲... بَابُ الْمُحْرِمِ يَغْسِلُ رَأْسَهُ

۲۲... محرم سر دھو سکتا ہے

۲۹۳۴... حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ

۲۹۳۴... حضرت عبد اللہ بن حنین فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن

إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ اخْتَلَفَا بِالْأَبْوَاءِ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ وَقَالَ الْمِسْوَرُ لَا يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ فَأَرْسَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ بَيْنَ الْقَرْنَيْنِ وَهُوَ يَسْتَتِرُ بِثَوْبٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ هَذَا قُلْتُ أَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ حُنَيْنٍ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ أَسْأَلُكَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ فَوَضَعَ أَبُو أَيُّوبَ يَدَهُ عَلَى الثَّوْبِ فَطَأْطَأَهُ حَتَّى بَدَا لِي رَأْسُهُ ثُمَّ قَالَ لِإِنْسَانٍ يَصُبُّ عَلَيْهِ اصْبُبْ فَصَبَّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ حَرَّكَ رَأْسَهُ بِيَدِهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُهُ ﷺ يَفْعَلُ

اخرجہ البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفۃ الأشراف)

عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہما کا مقام ابواء میں اختلاف ہوا۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ محرم اپنا سر دھو سکتا ہے اور حضرت مسورؓ نے فرمایا کہ محرم اپنا سر نہیں ہو سکتا آخر ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے ابو ایوب انصاریؓ کے پاس بھیجا میں نے دیکھا کہ وہ دو لکڑیوں کے درمیان کپڑا لگا کر غسل کر رہے ہیں میں نے سلام کیا تو فرمانے لگے کون ہو؟ میں نے عرض کیا عبد اللہ بن حنین ہوں مجھے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بھیجا ہے تا کہ آپ سے دریافت کروں کہ نبی کریم ﷺ بحالت احرام سر کیسے دھوتے تھے؟ فرماتے ہیں کہ ابو ایوب رضی اللہ عنہ نے کپڑے پر جو آڑ تھا ہاتھ رکھ کر ذرا نیچے کیا یہاں تک کہ مجھے انکا سر دکھائی دینے لگا پھر جو آدمی آپ پر پانی ڈال رہا تھا اس سے فرمایا پانی ڈالو اس نے سر پر پانی ڈالا پھر آپؓ نے ہاتھوں سے سر ملا اور آگے پیچھے لے گئے پھر فرمایا میں نے نبی کریم ﷺ کو ایسا ہی کرتے دیکھا۔

٢٣... بَابُ الْمُحْرِمَةِ تَسْدُلُ الثَّوْبَ عَلَى وَجْهِهَا

۲۳... احرام والی عورت اپنے چہرہ کے سامنے کپڑا لٹکائے

٢٩٣٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَإِذَا لَقِيَنَا الرَّاكِبُ أَسْدَلْنَا ثِيَابَنَا مِنْ فَوْقِ رُؤُسِنَا فَإِذَا جَاوَزَنَا رَفَعْنَاهَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِهِ

اخرجہ ابوداؤد (تحفۃ الأشراف)

۲۹۳۵... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ہم بحالت احرام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھیں جب کوئی سوار ملتا تو ہم سر کے اوپر سے کپڑے چہروں کے سامنے کر لیتیں۔ جب ہم آگے گزر جاتے تو ہم کپڑا ہٹا لیتیں۔

دوسری سند سے یہی مضمون مروی ہے۔

فائدہ:... احرام کی حالت میں چہرے کو ڈھکنا جائز نہیں، کپڑا اس طرح ڈالے کہ چہرے کو نہ لگے۔ (مسائل رفعت قاسمی)

٢٤... بَابُ الشَّرْطِ فِي الْحَجِّ

۲۴... حج میں شرط لگانے کا بیان

٢٩٣٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ جَدَّتِهِ قَالَ لَا أَدْرِي أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَوْ سُعْدَى بِنْتِ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ دَخَلَ عَلَى

۲۹۳۶... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضباعہ بنت عبد المطلب کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا: پھوپھی جان آپ کو حج سے کیا بات مانع ہے؟ فرمانے لگیں: میں بیمار عورت ہوں، مجھے خدشہ ہے کہ درمیان میں بیماری کی وجہ سے رہ نہ جاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

ضُبَاعَةَ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ مَا يَمْنَعُكِ يَا عَمَّتَاهُ مِنَ الْحَجِّ فَقَالَتْ أَنَا امْرَأَةٌ سَقِيمَةٌ وَأَنَا أَخَافُ الْحَبْسَ قَالَ فَأَحْرِمِي وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلَّكِ حَيْثُ حُبِسْتِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

احرام باندھ لو اور یہ شرط ٹھہرا لو کہ جہاں میں رہ جاؤں وہی میرے حلال ہونے کی جگہ ہو گی۔

۲۹۳۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَوَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ضُبَاعَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأَنَا شَاكِيَةٌ فَقَالَ أَمَا تُرِيدِينَ الْحَجَّ الْعَامَ قُلْتُ إِنِّي لَعَلِيلَةٌ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ حُجِّي وَقُولِي مَحِلِّي حَيْثُ تَحْبِسُنِي

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۹۳۷... حضرت ضباعہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے، میں بیمار تھی، ارشاد فرمایا: امسال تمہارا حج کا ارادہ نہیں؟ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں بیمار ہوں۔ فرمایا: حج کے لیے چلو اور احرام میں یوں کہو کہ اللہ تعالیٰ مجھے روک لیں، وہیں حلال ہو کر احرام ختم کر دوں گی۔

۲۹۳۸... حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا وَعِكْرِمَةَ يُحَدِّثَانِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَتْ ضُبَاعَةُ بِنْتُ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ ثَقِيلَةٌ وَإِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَكَيْفَ أُهِلُّ قَالَ أَهِلِّي وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي

اخرجه مسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۲۹۳۸... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ضباعہ بنت زبیر بن عبد المطلب رضی اللہ عنہا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا: میں بیمار عورت ہوں اور میرا حج کا ارادہ ہے تو میں کیسے احرام باندھوں۔ ارشاد فرمایا: احرام باندھنے میں یہ شرط کر لو کہ جہاں مجھے اللہ تعالیٰ روک دیں وہیں احرام کھول دوں گی۔

٢٥... بَابُ دُخُولِ الْحَرَمِ

۲۵... باب دخولِ حرم

۲۹۳۹... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ صَبِيحٍ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ حَسَّانَ أَبُو عَبْدِ اللهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ الْأَنْبِيَاءُ تَدْخُلُ الْحَرَمَ مُشَاةً حُفَاةً وَيَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ وَيَقْضُونَ الْمَنَاسِكَ حُفَاةً مُشَاةً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۹۳۹... حضرت عطاء بن عباس فرماتے ہیں کہ انبیاء حرم میں برہنہ سر برہنہ پا داخل ہوئے اور بیت اللہ کا طواف اور دیگر مناسک کی ادائیگی بھی برہنہ سر برہنہ پا کرتے۔

٢٦... بَابُ دُخُولِ مَكَّةَ

۲۶... مکہ میں داخل ہونے کا بیان

۲۹۴۰... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَدْخُلُ مَكَّةَ مِنَ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا وَإِذَا خَرَجَ خَرَجَ مِنَ الثَّنِيَّةِ السُّفْلَى

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۹۴۰... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوتے تھے بلندی کی راہ سے اور جب نکلتے تو نشیب سے۔

۲۹۴۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ مَكَّةَ نَهَارًا

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۲۹۴۱... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں دن میں داخل ہوئے۔

۲۹۴۲… حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَيْنَ تَنْزِلُ غَدًا وَذٰلِكَ فِي حَجَّتِهِ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ نَحْنُ نَازِلُونَ غَدًا بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ يَعْنِي الْمُحَصَّبَ حَيْثُ قَاسَمَتْ قُرَيْشٌ عَلَى الْكُفْرِ وَذٰلِكَ أَنَّ بَنِي كِنَانَةَ حَالَفَتْ قُرَيْشًا عَلٰى بَنِي هَاشِمٍ أَنْ لَا يُنَاكِحُوهُمْ وَلَا يُبَايِعُوهُمْ قَالَ مَعْمَرٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَالْخَيْفُ الْوَادِي

تقدم تخريجه (الحديث ۲۸۳۰)

۲۹۴۲… حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ کل کہاں پڑاؤ ڈالیں گے اور یہ حج کا موقع تھا۔ فرمایا: عقیل نے ہمارے لیے کوئی منزل چھوڑی بھی ہے؟ پھر فرمایا: کل ہم خیف بنی کنانہ یعنی محصب میں پڑاؤ ڈالیں گے جہاں قریش نے کفر پر قسم کھائی تھی، یعنی بنو کنانہ نے قریش سے حلف لیا تھا کہ بنو ہاشم سے نکاح کریں گے نہ خرید و فروخت۔ امام زہری نے فرمایا کہ خیف وادی کو کہتے ہیں۔

۲۷… بَابُ اسْتِلَامِ الْحَجَرِ

۲۷… حجر اسود کا استلام

۲۹۴۳… حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ رَأَيْتُ الْأُصَيْلِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ إِنِّي لَأُقَبِّلُكَ وَإِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۲۹۴۳… حضرت عبداللہ بن سرجس سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ حجر اسود کو بوسہ دے رہے ہیں اور فرما رہے ہیں کہ میں تجھے بوسہ دے رہا ہوں، حالانکہ مجھے معلوم ہے کہ تو پتھر ہے، نقصان نہیں پہنچا سکتا اور نہ نفع پہنچا سکتا اور اگر میں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھے چومتے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے نہ چومتا۔

۲۹۴۴… حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ الرَّازِيُّ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيَأْتِيَنَّ هٰذَا الْحَجَرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَهُ عَيْنَانِ يُبْصِرُ بِهِمَا وَلِسَانٌ يَنْطِقُ بِهِ يَشْهَدُ عَلَى مَنْ يَسْتَلِمُهُ بِحَقٍّ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۲۹۴۴… حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ پتھر روز قیامت آئے گا اور اس کی دو آنکھیں ہوں گی جن سے دیکھے گا اور زبان ہوگی جس سے گفتگو کرے گا، جس نے بھی اس کو حق کے ساتھ چوما ہوگا اس کے متعلق شہادت دے گا۔

۲۹۴۵… حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي يَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْحَجَرَ ثُمَّ وَضَعَ شَفَتَيْهِ عَلَيْهِ يَبْكِي طَوِيلًا ثُمَّ الْتَفَتَ فَإِذَا هُوَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَبْكِي فَقَالَ يَا عُمَرُ هَاهُنَا تُسْكَبُ الْعَبَرَاتُ

۲۹۴۵… حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود کی طرف چہرہ کیا اور اپنے ہونٹ اس پر رکھ کر دیر تک روتے رہے۔ پھر متوجہ ہوئے تو دیکھا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ رو رہے ہیں تو فرمایا: اے عمر یہاں آنسو بہائے جاتے ہیں۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف محمد بن عون ضعفه ابن معين وابو حاتم وابو زرعه (الجرح والتعديل) (شرح السندی)

۲۹۴۶… حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَسْتَلِمُ مِنْ أَرْكَانِ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ وَالَّذِي يَلِيهِ مِنْ نَحْوِ دُورِ الْجُمَحِيِّينَ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۹۴۶… حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کے کونوں میں سے کسی کونہ کا استلام فرماتے تھے، سوائے حجر اسود کے جو اس کے ساتھ ہے بنو جمح کے گھروں کی طرف۔

فائدہ:... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود کا بوسہ بھی لیا ہے اور اژدہام کے وقت اشارہ بھی کیا ہے۔ (مسائل رفعت قاسمی)

۲۸... بَابُ مَنِ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهِ

۲۸... حجر اسود کا استلام چھڑی سے کرنا

۲۹۴۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ لَمَّا اطْمَأَنَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ طَافَ عَلَى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ بِيَدِهِ ثُمَّ دَخَلَ الْكَعْبَةَ فَوَجَدَ فِيهَا حَمَامَةَ عَيْدَانٍ فَكَسَرَهَا ثُمَّ قَامَ عَلَى بَابِ الْكَعْبَةِ فَرَمَى بِهَا وَأَنَا أَنْظُرُهُ

اخرجه ابو داؤد (تحفة الأشراف)

۲۹۴۷... حضرت صفیہ بنت شیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ فتح مکہ کے سال جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مطمئن ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اونٹ پر طواف کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسود کا استلام اس چھڑی سے کرتے تھے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں تھی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کے اندر تشریف لے گئے تو دیکھا کہ لکڑیوں سے بنا ہوا کبوتر ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے توڑا اور کعبہ کے دروازہ پر کھڑے ہو کر باہر پھینک دیا۔ میں یہ سارا منظر دیکھ رہی تھی۔

۲۹۴۸... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ طَافَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۹۴۸... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک چھڑی سے حجر اسود کا استلام کر رہے تھے۔

۲۹۴۹... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا مَعْرُوفُ بْنُ خَرَّبُوذَ الْمَكِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عَلَى رَاحِلَتِهِ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهِ وَيُقَبِّلُ الْمِحْجَنَ

اخرجه مسلم وابو داؤد (تحفة الأشراف)

۲۹۴۹... حضرت ابو طفیل عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے اور اپنی لاٹھی سے حجر اسود کا استلام کر رہے تھے اور لاٹھی چوم رہے تھے۔

۲۹... بَابُ الرَّمَلِ حَوْلَ الْبَيْتِ

۲۹... بیت اللہ کے گرد طواف میں رمل کرنا

۲۹۵۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ الطَّوَافَ الْأَوَّلَ رَمَلَ ثَلَاثَةً وَمَشَى أَرْبَعَةً مِنَ الْحِجْرِ إِلَى الْحِجْرِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

۲۹۵۰... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کا پہلا طواف کرتے تو تین چکروں میں رمل کرتے اور باقی چار چکروں میں عام انداز سے۔ حجر اسود سے حجر اسود تک ایک چکر ہوتا اور خود حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

۲۹۵۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْعُكْلِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا

اخرجه مسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۹۵۱... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود سے حجر اسود تک تین چکروں میں رمل کیا اور چار چکروں میں عام انداز سے چلے۔

۲۹۵۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ فِيمَ الرَّمَلَانُ الْآنَ وَقَدْ أَطَّأَ اللَّهُ الْإِسْلَامَ وَنَفَى الْكُفْرَ وَأَهْلَهُ وَايْمُ اللَّهِ مَا نَدَعُ شَيْئًا كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۹۵۲... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اب ان دو رملوں کا کیا مقصد؟ جبکہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کو قوت عطا فرمادی اور کفر اور کافروں کو ختم کر دیا۔ اللہ کی قسم ہم جو عمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں کیا کرتے تھے ان میں سے ایک عمل بھی نہ ترک کریں گے۔

۲۹۵۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِأَصْحَابِهِ حِينَ أَرَادُوا دُخُولَ مَكَّةَ فِي عُمْرَتِهِ بَعْدَ الْحُدَيْبِيَةِ إِنَّ قَوْمَكُمْ غَدًا سَيَرَوْنَكُمْ فَلَيَرَوُنَّكُمْ جُلْدًا فَلَمَّا دَخَلُوا الْمَسْجِدَ اسْتَلَمُوا الرُّكْنَ وَرَمَلُوا وَالنَّبِيُّ ﷺ مَعَهُمْ حَتَّى إِذَا بَلَغُوا الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ مَشَوْا إِلَى الرُّكْنِ الْأَسْوَدِ ثُمَّ رَمَلُوا حَتَّى بَلَغُوا الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ ثُمَّ مَشَوْا إِلَى الرُّكْنِ الْأَسْوَدِ فَفَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَشَى الْأَرْبَعَ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۹۵۳... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم صلح حدیبیہ سے اگلے سال جب عمرہ کرنے کے لیے مکہ میں داخل ہونے لگے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا: کل تمہاری قوم تمہیں دیکھے گی وہ تمہیں چست اور توانا دیکھے۔ چنانچہ جب صحابہ مسجد حرام میں داخل ہوئے تو حجر اسود کا استلام کیا اور رمل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی صحابہ کے ساتھ ہی تھے، جب رکن یمانی کے قریب پہنچے تو رکن اسود تک تیز تیز چلے تین مرتبہ ایسا ہی کیا پھر چوتھا چکر لگایا۔

۳۰... بَابُ الِاضْطِبَاعِ

۳۰... اضطباع کا بیان

۲۹۵۴... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ وَقَبِيصَةُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنِ ابْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ يَعْلَى أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ طَافَ مُضْطَبِعًا قَالَ قَبِيصَةُ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۲۹۵۴... حضرت یعلی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اضطباع کر کے طواف کیا۔
قبیصہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک چادر اوڑھے ہوئے تھے۔

۳۱... بَابُ الطَّوَافِ بِالْحِجْرِ

۳۱... حطیم کو طواف میں شامل کرنے کا بیان

۲۹۵۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْحِجْرِ فَقَالَ هُوَ مِنَ الْبَيْتِ قُلْتُ مَا مَنَعَهُمْ أَنْ يُدْخِلُوهُ فِيهِ فَقَالَ عَجَزَتْ بِهِمُ النَّفَقَةُ قُلْتُ فَمَا شَأْنُ بَابِهِ مُرْتَفِعًا لَا يُصْعَدُ إِلَيْهِ إِلَّا بِسُلَّمٍ قَالَ ذَلِكَ فِعْلُ

۲۹۵۵... ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حطیم کے متعلق دریافت کیا۔ فرمایا: یہ بیت اللہ کا حصہ ہے۔ میں نے عرض کیا: پھر لوگوں نے اسے بیت اللہ میں داخل کیوں نہ کیا؟ فرمایا: ان کے پاس حلال مال میں سے خرچہ نہ تھا۔ میں نے عرض کیا کہ پھر بیت اللہ کا دروازہ اتنا اونچا کیوں رکھا کہ سیڑھی کے بغیر چڑھا

قَوْمَكِ لِيُدْخِلُوهُ مَنْ شَاؤُوا وَيَمْنَعُوهُ مَنْ شَاؤُوا وَلَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُ عَهْدٍ بِكُفْرٍ مَخَافَةَ أَنْ تَنْفِرَ قُلُوبُهُمْ لَنَظَرْتُ هَلْ أُغَيِّرُهُ فَأُدْخِلَ فِيهِ مَا انْتَقَصَ مِنْهُ وَجَعَلْتُ بَابَهُ بِالْأَرْضِ

اخرجه البخاری ومسلم: (تحفة الأشراف)

نہیں جاسکتا۔ فرمایا: یہ بھی تمہاری قوم نے اسی لیے کیا تا کہ جسے چاہیں اندر جانے دیں اور جسے چاہیں اندر جانے سے روک دیں اور اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر کے قریب نہ ہوتا اور یہ ڈر نہ ہوتا کہ ان کے دل دور نہ ہو جائیں تو میں اس بات پر غور کرتا کہ کیا میں تبدیلی لاؤں اس میں، پھر میں جو کمی ہے وہ پوری کروں اور اس کا دروازہ زمین پر کر دیتا۔

فائدہ:... طواف مسجد کے اندر ہوا گر کعبہ کا طواف زمزم یا ستون کے اوپر کی طرف سے کیا جائے تب بھی جائز ہے لیکن اگر مسجد کے باہر سے طواف کیا تو یہ طواف درست نہ ہوگا۔ (کتاب الفقہ جلد ا)

۳۲... بَابُ فَضْلِ الطَّوَافِ

۳۲... طواف کی فضیلت کے بیان میں

۲۹۵۶... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَانَ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات (شرح السندی)

۲۹۵۶... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: جو بیت اللہ کا طواف کرے اور دوگانہ ادا کرے، اس کا یہ عمل ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا۔

۲۹۵۷... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ أَبِي سَوِيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ هِشَامٍ يَسْأَلُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ الرُّكْنِ الْيَمَانِي وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَقَالَ عَطَاءٌ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ وُكِّلَ بِهِ سَبْعُونَ مَلَكًا فَمَنْ قَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالُوا آمِينَ فَلَمَّا بَلَغَ الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ قَالَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ مَا بَلَغَكَ فِي هٰذَا الرُّكْنِ الْأَسْوَدِ فَقَالَ عَطَاءٌ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ فَاوَضَهُ فَإِنَّمَا يُفَاوِضُ يَدَ الرَّحْمٰنِ قَالَ لَهُ ابْنُ هِشَامٍ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ فَالطَّوَافُ قَالَ عَطَاءٌ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَلَا يَتَكَلَّمُ إِلَّا بِسُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ مُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَكُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَرُفِعَ لَهُ بِهَا عَشْرَةُ دَرَجَاتٍ وَمَنْ طَافَ فَتَكَلَّمَ وَهُوَ فِي تِلْكَ الْحَالِ خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ بِرِجْلَيْهِ كَخَائِضِ الْمَاءِ بِرِجْلَيْهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف حميد قال فيه ابن عدی احاديثه غير محفوظه وقال الذهبی مجهول (شرح السندی)

۲۹۵۷... حضرت ابن ہشام نے عطاء بن ابی رباح سے رُکن یمانی کے بارے میں پوچھا جبکہ وہ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے تو فرمانے لگے: مجھ سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رُکن یمانی پر ستر فرشتے مقرر ہیں جو یہاں اللهم انی اسئلك العفو والعافيه فى الدنيا والاخرة ربنا اتنا فى الدنيا حسنة وفى الاخرة حسنة وقنا عذاب النار پڑھے تو فرشتے آمین کہتے ہیں۔ جب عطاء حجر اسود پر پہنچے تو ابن ہشام نے کہا کہ اے محمد آپ کو اس رکن اسود کے بارے میں کیا معلوم ہوا؟ عطاء نے فرمایا: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ حدیث سنائی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ جو حجر اسود کو چھوئے گویا وہ اللہ کا ہاتھ چھو رہا ہے تو ابن ہشام نے عرض کیا: اے ابو محمد طواف کے متعلق بھی فرمایئے۔ عطاء فرمانے لگے کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ حدیث سنائی کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جو بیت اللہ کے گرد سات چکر لگائے اور اس دوران کوئی گفتگو نہ کرے۔ سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر ولا حول ولا قوة الا بالله! پڑھتا رہے اس کی دس خطائیں مٹادی جائیں گی اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس طواف کی بدولت اس کے دس درجے بلند کر دیئے جائیں گے اور جس نے طواف کیا

اور طواف کرتے ہوئے باتیں بھی کیں وہ اپنے دونوں پاؤں کے ساتھ رحمت میں گھسا جیسے پانی میں آدمی کے پاؤں ڈوب جاتے ہیں۔

فائدہ:... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بیت اللہ پر ہر روز ایک سو بیس رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔ ساٹھ رحمتیں طواف کرنے والوں کے لیے اور چالیس نماز پڑھنے والوں کے لیے اور بیس بیت اللہ کو دیکھنے والوں کے لیے۔ (طبرانی)

٣٣... بَابُ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الطَّوَافِ

۳۳... طواف کے بعد دو رکعت ادا کرنا

٢٩٥٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُطَّلِبِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ إِذَا فَرَغَ مِنْ سَبْعِهِ جَاءَ حَتَّى يُحَاذِيَ بِالرُّكْنِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي حَاشِيَةِ الْمَطَافِ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطُّوَّافِ أَحَدٌ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ هٰذَا بِمَكَّةَ خَاصَّةً

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۹۵۸... حضرت مطلب فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ جب سات چکروں سے فارغ ہوئے تو حجر اسود کے قریب آئے اور مطاف کے کنارے دو رکعتیں ادا کیں۔ اس وقت آپ کے اور طواف کرنے والوں کے درمیان کوئی آڑ نہ تھی۔ امام ابن ماجہ فرماتے ہیں کہ بغیر سترہ کے نماز ادا کرنا مکہ کی خصوصیت ہے۔

٢٩٥٩... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَدِمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي عِنْدَ الْمَقَامِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۹۵۹... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور بیت اللہ کے گرد سات چکر لگائے پھر دو رکعتیں ادا کیں (وکیع کہتے ہیں کہ مقام ابراہیم کے پاس دوگانہ ادا کیا) پھر صفاء کی طرف نکلے۔

٢٩٦٠... حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ لَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ طَوَافِ الْبَيْتِ أَتَى مَقَامَ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللهِ هٰذَا مَقَامُ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ الَّذِي قَالَ اللهُ سُبْحَانَهُ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ لِمَالِكٍ هٰكَذَا قَرَأَهَا وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى قَالَ نَعَمْ

تقدم تخریجه (الحدیث ۱۰۰۸)

۲۹۶۰... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کے طواف سے فارغ ہوئے تو مقام ابراہیم میں آئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! یہ ہمارے والد ابراہیم کا مقام ہے، جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: واتخذوا من مقام ابراہیم مصلی۔ حدیث کے راوی ولید کہتے ہیں کہ میں نے اپنے استاد مالک سے کہا کہ واتخذوا من مقام ابراہیم مصلی۔ خاء کے کسرہ کے ساتھ پڑھا تھا۔ فرمایا: جی ہاں۔

فائدہ:... طواف کے بعد دو رکعت نماز پڑھنا واجب ہے، خواہ طواف فرض ہو یا واجب یا نفل یا سنت۔ اگر مکروہ وقت ہو تو تاخیر سے ادا کی جائیں۔ (کتب الفقہ جلد ۱)

٣٤... بَابُ الْمَرِيضِ يَطُوفُ رَاكِبًا

۳۴... بیمار سوار ہو کر طواف کر سکتا ہے

٢٩٦١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ ح و

۲۹۶۱... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ بیمار ہو گئیں تو رسول

حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا مَرِضَتْ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ تَطُوفَ مِنْ وَّرَاءِ النَّاسِ وَهِيَ رَاكِبَةٌ قَالَتْ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يُصَلِّي إِلَى الْبَيْتِ وَهُوَ يَقْرَأُ وَالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ هٰذَا حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ سوار ہو کر پیچھے سے طواف کریں۔ فرماتی ہیں کہ پھر میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کی طرف منہ کر کے نماز ادا کر رہے ہیں اور اس میں سورۃ والطور وکتاب مسطور تلاوت فرما رہے ہیں۔

۳۵... بَابُ الْمُلْتَزَمِ

۳۵... ملتزم کا بیان

... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سَمِعْتُ الْمُثَنّٰى بْنَ الصَّبَّاحِ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ طُفْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنَ السَّبْعِ رَكَعْنَا فِي دُبُرِ الْكَعْبَةِ فَقُلْتُ أَلَا نَتَعَوَّذُ بِاللهِ مِنَ النَّارِ قَالَ أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ النَّارِ قَالَ ثُمَّ مَضٰى فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ ثُمَّ قَامَ بَيْنَ الْحَجَرِ وَالْبَابِ فَأَلْصَقَ صَدْرَهُ وَيَدَيْهِ وَخَدَّهُ إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَفْعَلُ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۹۶۲... حضرت شعیب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے ساتھ طواف کیا۔ جب ہم سات چکروں سے فارغ ہوئے تو ہم نے کعبہ کے پیچھے دوگانہ ادا کیا۔ میں نے عرض کیا: فرماتے ہیں: پھر حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما چلے اور حجر اسود کا استلام کیا۔ پھر حجر اسود اور باب کعبہ کے درمیان کھڑے ہوئے اور اپنا سینہ اور دونوں ہاتھ اور رخسار اس کے ساتھ چمٹا دیئے، پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے ہی کرتے دیکھا۔

۳۶... بَابُ الْحَائِضِ تَقْضِي الْمَنَاسِكَ إِلَّا الطَّوَافَ

۳۶... حائضہ طواف کے علاوہ باقی مناسک حج ادا کرے

۲۹۶۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ لَا نَرٰى إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا كُنَّا بِسَرِفَ أَوْ قَرِيبًا مِنْ سَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا لَكِ أَنُفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ هٰذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللهُ عَلٰى بَنَاتِ آدَمَ فَاقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ قَالَتْ وَضَحّٰى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ نِسَائِهِ بِالْبَقَرِ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۹۶۳... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلیں، ہمارا حج ہی کا ارادہ تھا۔ جب مقام سرف یا اس کے قریب پہنچی تو مجھے حیض آنے لگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے۔ میں رو رہی تھی۔ فرمایا: تمہیں کیا ہوا؟ کیا حیض آرہا ہے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں۔ فرمایا: یہ امر اللہ تعالیٰ نے آدم کی بیٹیوں کے لیے مقدر فرما دیا ہے۔ تم تمام ارکان ادا کرو، البتہ بیت اللہ کا طواف مت کرو۔ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات کی طرف سے گائے قربان کی۔

۳۷... بَابُ الْإِفْرَادِ بِالْحَجِّ

۳۷... حج مفرد کا بیان

۲۹۶۴... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو مُصْعَبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ

۲۹۶۴... ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج مفرد کیا۔

رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ أَفْرَدَ الْحَجَّ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

فائدہ:... حج مفرد یہ ہے کہ صرف حج کی نیت سے احرام باندھے۔

۲۹۶۵... حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حِجْرِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ أَفْرَدَ الْحَجَّ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۹۶۵... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج مفرد کیا۔

۲۹۶۶... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ وَحَاتِمُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ أَفْرَدَ الْحَجَّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح رجاله ثقات (شرح السندی)

۲۹۶۶... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج مفرد کیا۔

۲۹۶۷... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الْعُمَرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ أَفْرَدُوا الْحَجَّ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف قاسم بن عبدالله متروك و كذبه احمد و نسبه الى الوضع (شرح السندی)

۲۹۶۷... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم نے حج مفرد کیا۔

فائدہ:... حج کرنے والوں کی تین قسمیں ہیں:

(۱) مفرد (۲) قارن (۳) متمتع۔

صرف حج کا احرام باندھنے والا مفرد ہے۔

حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھنے والا قارن ہے۔

متمتع اسے کہتے ہیں جو حج کے مہینوں میں میقات سے عمرہ کا احرام باندھے اور مکہ میں مقیم رہے۔ پھر ایام حج میں حج کرے۔ پھر اگر ہدی ساتھ لایا ہو تو احرام باندھے رہے ورنہ احرام سے نکل جائے۔ (تنظیم الاشتات)

۳۸... بَابُ مَنْ قَرَنَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ

۳۸... حج اور عمرہ میں قران کرنے کا بیان

۲۹۶۸... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰہِ ﷺ إِلَى مَكَّةَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجَّةً

اخرجه مسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۹۶۸... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکے کی طرف نکلے۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: لبیک عمرۃ وحجۃ۔ یعنی آپ نے حج قران کیا۔

۲۹۶۹... حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ

۲۹۶۹... حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

لبيك بعمرة وحجة۔

۲۹۷۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ شَقِيقَ بْنَ سَلَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ الصُّبَيَّ بْنَ مَعْبَدٍ يَقُولُ كُنْتُ رَجُلًا نَصْرَانِيًّا فَأَسْلَمْتُ فَأَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَسَمِعَنِي سَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَأَنَا أُهِلُّ بِهِمَا جَمِيعًا بِالْقَادِسِيَّةِ فَقَالَا لَهٰذَا أَضَلُّ مِنْ بَعِيرِهِ فَكَأَنَّمَا حَمَلَا عَلَيَّ جَبَلًا بِكَلِمَتِهِمَا فَقَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِمَا فَلَامَهُمَا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ هُدِيتَ لِسُنَّةِ النَّبِيِّ ﷺ هُدِيتَ لِسُنَّةِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ هِشَامٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ شَقِيقٌ فَكَثِيرًا مَا ذَهَبْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ نَسْأَلُهُ عَنْهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَخَالِي يَعْلَى قَالُوا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنِ الصُّبَيِّ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ كُنْتُ حَدِيثَ عَهْدٍ بِنَصْرَانِيَّةٍ فَأَسْلَمْتُ فَلَمْ آلُ أَنْ أَجْتَهِدَ فَأَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

۲۹۷۰... حضرت صبی بن معبد کہتے ہیں کہ میں نصرانی تھا، پھر میں نے اسلام قبول کیا اور حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا۔ سلمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان نے مجھے قادسیہ میں حج اور عمرہ دونوں کا اکٹھا اہلال کرتے سنا تو کہنے لگے یہ تو اپنے اونٹ سے بڑھ کر گمراہ اور نادان ہے۔ انہوں نے یہ بات کہہ کر میرے اوپر پہاڑ لاد دیا۔ پھر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے یہ بات عرض کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان دونوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو ملامت کی۔ پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: تمہاری نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی طرف رہنمائی کر دی گئی۔ شقیق کہتے ہیں کہ میں اور مسرور بہت مرتبہ گئے اور صبی سے یہ حدیث پوچھی۔ حضرت صبی بن معد فرماتے ہیں کہ میں نصرانیت کو چھوڑ کر نیا نیا مسلمان ہوا تھا، میں نے کوشش میں کوتاہی نہیں کی اور میں نے حج اور عمرہ دونوں کا اکٹھا احرام باندھا آگے اسی طرح بیان کیا جیسے پہلی حدیث میں گذرا۔

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۹۷۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَنِي أَبُو طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَرَنَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ

۲۹۷۱... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ کا ایک ساتھ احرام باندھ کر حج قران کیا۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف حجاج وهو ابن ارطاة تدليسه (شرح السندی)

۳۹... بَابُ طَوَافِ الْقَارِنِ

۳۹... حج قران کرنے والوں کا طواف

۲۹۷۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ حَارِثٍ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَمْ يَطُفْ هُوَ وَأَصْحَابُهُ لِعُمْرَتِهِمْ وَحَجَّتِهِمْ حِينَ قَدِمُوا إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا

۲۹۷۲... حضرت جابر بن عبداللہ، ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہم اجمعین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم مکہ آئے تو حج اور عمرہ کے لیے سب نے ایک ہی طواف کیا۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف ليث هو ابن ابی سليم ضعفه الجمهور (شرح السندی)

۲۹۷۳... حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ طَافَ لِلْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ طَوَافًا وَاحِدًا

۲۹۷۳... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ کے لیے ایک ہی طواف کیا۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۹۷۴... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَدِمَ قَارِنًا فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

۲۹۷۴... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حج قران کا احرام باندھ کر آئے تو بیت اللہ کے گرد سات چکر لگائے اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی، پھر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن مسلم بن خالد مختلف فيه (شرح السندی)

۲۹۷۵... حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ كَفَى لَهُمَا طَوَافٌ وَاحِدٌ وَلَمْ يَحِلَّ حَتَّى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَيَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا۔

۲۹۷۵... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
جو حج اور عمرہ کا احرام باندھے تو دونوں کے لیے ایک ہی طواف کافی ہے اور وہ جب تک حج پورا نہ کرلے حلال نہ ہوگا اور حج کے بعد حج اور عمرہ دونوں کے احرام سے حلال ہوگا۔

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۴۰... بَابُ التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ

۴۰... حج تمتع کا بیان

۲۹۷۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ يَعْنِي دُحَيْمًا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ وَهُوَ بِالْعَقِيقِ أَتَانِي آتٍ مِنْ رَبِّي فَقَالَ صَلِّ فِي هٰذَا الْوَادِي الْمُبَارَكِ وَقُلْ عُمْرَةٌ فِي حَجَّةٍ وَاللَّفْظُ لِدُحَيْمٍ

۲۹۷۶... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا: فرماتے ہیں: جب کہ عقیق میں تھے کہ میرے پاس ایک آنے والا آیا میرے رب کے ہاں سے اور کہا، نماز پڑھو اس مبارک وادی میں اور کہو عمرہ ہے حج میں یہ بات دحیم یعنی عبدالرحمن بن ابراہیم دمشقی کی ہے۔

اخرجه البخاری وابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۹۷۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَطِيبًا فِي هٰذَا الْوَادِي فَقَالَ أَلَا إِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

۲۹۷۷... حضرت سراقہ بن جعشم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وادی میں کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا: اس خطبہ میں ارشاد فرمایا: غور سے سنو، حج عمرہ میں داخل ہوگیا تا روز قیامت۔

اخرجه النسائی هذا اسناد صحيح رجاله ثقات ان سلمه من الانقطاع (شرح السندی)

۲۹۷۸... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ يَزِيدَ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَخِيهِ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ إِنِّي أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا لَعَلَّ اللهَ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ بَعْدَ الْيَوْمِ اعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَدِ اعْتَمَرَ طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِهِ فِي الْعَشْرِ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَلَمْ يَنْهَهُ عَنْهُ رَسُولُ اللهِ

۲۹۷۸... حضرت مطرف بن عبداللہ شخیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا کہ میں تمہیں حدیث سناتا ہوں، شاید اللہ تعالیٰ آج کے بعد تمہیں اس حدیث کے ذریعہ نفع عطا فرمائیں۔ جان لو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چند گھر والوں نے ذی الحجہ کے دس دنوں میں عمرہ کیا۔

ﷺ وَلَمْ يَنْزِلْ نَسْخُهُ قَالَ فِي ذٰلِكَ بَعْدُ رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ أَنْ يَقُولَ

اخرجہ مسلم (تحفة الأشراف)

فائدہ:... مطلب کہ حج کی فرضیت نے عمرہ کی فرضیت کو ساقط کر دیا گویا کہ عمرہ حج میں داخل ہو گیا یا پھر مطلب یہ ہے خصال عمرہ داخل ہو گئی ہیں افعال حج میں یا پھر یہ کہ عمرہ وقت حج اور اشہر حج میں داخل ہو گیا ہے اور جو جاہلیت میں عدم حلت عمرہ فی اشعر الحج کا خیال باطل ہو گیا۔ (شرح السندی)

۲۹۷۹... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مُوسٰى عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يُفْتِي بِالْمُتْعَةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ رُوَيْدَكَ بَعْضَ فُتْيَاكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي النُّسُكِ بَعْدَكَ حَتّٰى لَقِيتُهُ بَعْدُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عُمَرُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَعَلَهُ وَأَصْحَابُهُ وَلٰكِنِّي كَرِهْتُ أَنْ يَظَلُّوا بِهِنَّ مُعْرِسِينَ تَحْتَ الْأَرَاكِ ثُمَّ يَرُوحُونَ بِالْحَجِّ تَقْطُرُ رُؤُسُهُمْ

اخرجہ مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۹۷۹... حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ حج تمتع کے جواز کا فتویٰ دیا کرتے تھے۔ کسی نے ان سے کہا: اپنے بعض فتوے چھوڑ دیجیے۔ آپ کو شاید معلوم نہیں کہ امیر المومنین نے آپ کی لاعلمی میں حج کے بارے میں نئے احکام جاری کیے ہیں۔ ابوموسیٰ نے کہا: میں اس کے بعد عمر رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے پوچھا۔ انہوں نے کہا: میں جانتا ہوں کہ تمتع نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ رضی اللہ عنہم نے کیا ہے۔ لیکن مجھے برا معلوم ہوا کہ لوگ عورتوں سے جماع کریں، پیلو کے درخت کے سائے میں پھر حج کو جائیں اور ان کے سروں سے پانی ٹپک رہا ہو۔

٤١... بَابُ فَسْخِ الْحَجِّ

۴۱... احرام حج فسخ کرنے کا بیان

۲۹۸۰... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ أَهْلَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِالْحَجِّ خَالِصًا لَا نَخْلِطُهُ بِعُمْرَةٍ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ لِأَرْبَعِ لَيَالٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَلَمَّا طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَسَعَيْنَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً وَأَنْ نَحِلَّ إِلَى النِّسَاءِ فَقُلْنَا مَا بَيْنَنَا لَيْسَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا خَمْسٌ فَنَخْرُجُ إِلَيْهَا وَمَذَاكِيرُنَا تَقْطُرُ مَنِيًّا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنِّي لَأَبَرُّكُمْ وَأَصْدَقُكُمْ وَلَوْلَا الْهَدْيُ لَأَحْلَلْتُ فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ أَمُتْعَتُنَا هٰذِهِ لِعَامِنَا هٰذَا أَمْ لِأَبَدٍ فَقَالَ لَا بَلْ لِأَبَدِ الْأَبَدِ

اخرجہ ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۲۹۸۰... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صرف حج کا احرام باندھا۔ عمرہ کو اس میں شامل نہیں کیا۔ پھر ہم مکہ مکرمہ پہنچے۔ جب ذی الحجہ کی چار راتیں گزر چکی تھی۔ ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا اور سعی کر لی صفا و مروہ میں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حکم دیا کہ ہم اس احرام کو عمرہ میں بدل ڈالیں اور حلال ہو کر اپنی بیویوں سے صحبت کر لیں۔ ہم نے عرض کیا کہ اب عرفہ میں صرف پانچ دن باقی ہیں تو ہم عرفات کو اس حال میں نکلیں گے کہ ہماری شرمگاہوں سی منی ٹپک رہی ہو گی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک میں تم سب سے زیادہ پارسا اور سچا ہوں اور اگر میرے ساتھ ہدی نہ ہوتی تو میں بھی احرام کھول ڈالتا۔ سراقہ بن مالک نے اس وقت عرض کیا کہ یہ متعہ ہمارے اس سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں، ہمیشہ ہمیشہ کے لیے۔

۲۹۸۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ لَا نُرٰى إِلَّا الْحَجَّ حَتّٰى إِذَا قَدِمْنَا

۲۹۸۱... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے۔ جب ذیقعدہ کے پانچ دن باقی تھے ہماری نیت کچھ نہ تھی ماسوا حج کے۔ جب ہم مکہ پہنچے یا مکہ کے نزدیک تو آپ صلی

وَدَنَوْنَا أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ أَنْ يَحِلَّ فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ دُخِلَ عَلَيْنَا بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقِيلَ ذَبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ أَزْوَاجِهِ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ جس کے ساتھ ہدی نہ ہو وہ اپنا احرام کھول ڈالے۔ سب لوگوں نے احرم کھول ڈالا مگر جن کے ساتھ ہدی تھی۔ انہوں نے ایسا نہیں کیا۔ جب یوم النحر کا دن ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے قریب تشریف لائے گائے کا گوشت لیے ہوئے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: یہ گائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹیوں کے لیے ذبح کی۔

۲۹۸۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَأَصْحَابُهُ فَأَحْرَمْنَا بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَ اجْعَلُوا حَجَّتَكُمْ عُمْرَةً فَقَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ أَحْرَمْنَا بِالْحَجِّ فَكَيْفَ نَجْعَلُهَا عُمْرَةً قَالَ انْظُرُوا مَا آمُرُكُمْ بِهِ فَافْعَلُوا فَرَدُّوا عَلَيْهِ الْقَوْلَ فَغَضِبَ فَانْطَلَقَ ثُمَّ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ غَضْبَانَ فَرَأَتِ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَتْ مَنْ أَغْضَبَكَ أَغْضَبَهُ اللّٰهُ قَالَ وَمَا لِي لَا أَغْضَبُ وَأَنَا آمُرُ أَمْرًا فَلَا أُتْبَعُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۲۹۸۲... حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے حج کا احرام باندھا۔ جب ہم مکہ پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے حج کو عمرہ بنا لو، لوگوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے حج کا احرام باندھا تھا۔ اب ہم اسے عمرہ کیسے بنائیں؟ ارشاد فرمایا: دیکھتے جاؤ جو حکم میں تمہیں دیتا جاؤں، کرتے جاؤ۔ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بات کو قبول نہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو کر چل دیئے۔ پھر غصہ کی حالت میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے۔ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ انور پر غصہ کے آثار دیکھ کر کہا کہ جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غصہ دلایا، اللہ اسے غصہ دلائے۔ فرمایا: مجھے غصہ کیوں نہ آئے جبکہ میں ایک بات کا حکم دے رہا ہوں اور میرا حکم مانا نہیں جا رہا۔

۲۹۸۳... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مُحْرِمِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُقِمْ عَلَى إِحْرَامِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ قَالَتْ فَلَمْ يَكُنْ مَعِي هَدْيٌ فَأَحْلَلْتُ وَكَانَ مَعَ الزُّبَيْرِ هَدْيٌ فَلَمْ يَحِلَّ فَلَبِسْتُ ثِيَابِي وَجِئْتُ إِلَى الزُّبَيْرِ فَقَالَ قُومِي عَنِّي فَقُلْتُ أَتَخْشَى أَنْ أَثِبَ عَلَيْكَ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۹۸۳... حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ احرام باندھ کر نکلے، اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے پاس ہدی ہو تو وہ اپنے احرام پر قائم رہے اور جس کے پاس ہدی نہ ہو وہ احرام ختم کر دے۔ فرماتی ہیں کہ میرے پاس ہدی نہ تھی اس لیے میں نے احرام ختم کر دیا اور زبیر کے پاس ہدی تھی اس لیے وہ حلال نہ ہوئے۔ میں نے اپنے کپڑے پہنے اور زبیر کے پاس آئی تو زبیر کہنے لگے: میرے پاس سے اٹھ جاؤ، تو میں نے کہا: کیا آپ کو اس بات کا ڈر ہے کہ میں آپ پر غلبہ پالوں گی۔

٤٢... بَابُ مَنْ قَالَ كَانَ فَسْخُ الْحَجِّ لَهُمْ خَاصَّةً

۴۲... ان لوگوں کا بیان جن کا موقف ہے کہ حج کا فسخ کرنا خاص تھا

۲۹۸۴... حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ فَسْخَ الْحَجِّ فِي الْعُمْرَةِ

۲۹۸۴... حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! بتایئے حج ختم کر کے عمرہ شروع کرنا ہماری خصوصیت ہے یا سب لوگوں کے لیے

لَنَا خَاصَّةً أَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَلْ لَنَا خَاصَّةً

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفۃ الأشراف)

اس کا عمومی حکم ہے؟ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں بلکہ یہ صرف ہماری خصوصیت ہے۔

۲۹۸۵... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كَانَتِ الْمُتْعَةُ فِي الْحَجِّ لِأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ خَاصَّةً

اخرجه مسلم والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۲۹۸۵... حضرت ہلال بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا حج کا فسخ کرنا اور عمرہ کر لینا خاص ہمارے لیے ہے یا سب کے لیے عام ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں، ہمارے لیے خاص ہے۔

فائدہ:... جمہور کا مسلک بھی یہی ہے کہ یہ حکم خاص تھا اور اس کے بعد عدم جواز نسخ کے قائل ہیں۔ (شرح السندی)

۴۳... بَابُ السَّعْيِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

۴۳... صفا و مروہ کی سعی کا بیان

۲۹۸۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا أَرَى عَلَيَّ جُنَاحًا أَنْ لَا أَطَّوَّفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَتْ إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَلَوْ كَانَ كَمَا تَقُولُ لَكَانَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا إِنَّمَا أُنْزِلَ هٰذَا فِي نَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ كَانُوا إِذَا أَهَلُّوا أَهَلُّوا لِمَنَاةَ فَلَا يَحِلُّ لَهُمْ أَنْ يَطَّوَّفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا قَدِمُوا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْحَجِّ ذَكَرُوا ذٰلِكَ لَهُ فَأَنْزَلَهَا اللّٰهُ فَلَعَمْرِي مَا أَتَمَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حَجَّ مَنْ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

اخرجه مسلم (تحفۃ الأشراف)

۲۹۸۶... حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کہا: میں اپنے لیے اس میں کچھ گناہ نہیں سمجھتا کہ صفا و مروہ کے درمیان سعی نہ کروں۔ فرمانے لگیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ

بلاشبہ صفا اور مروہ اللہ کے شعائر میں سے ہیں تو جو بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ ان میں چکر لگائے۔ انہوں نے کہا: اللہ تو یوں فرماتا ہے کہ صفا اور مروہ اللہ عزوجل کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ پھر جو کوئی حج کرے یا عمرہ کرے تو اس پر گناہ نہیں سعی کرنے میں۔ اگر تو جیسا سمجھتا ہے بعینہ ویسا ہوتا تو اللہ تعالیٰ یوں فرماتا: اس پر گناہ نہیں ہے، اگر سعی نہ کرے اور یہ آیت کچھ انصاریوں کے متعلق اتری۔ جب وہ لبیک پکارتے تو مناۃ کے نام سے پکارتے۔ ان کو جائز نہ ہوتا سعی کرنا صفا اور مروہ میں۔ جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کے لیے آئے تو انہوں نے اس کا ذکر کیا۔ اسی وقت اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی اور قسم ہے میری عمر کی کہ اللہ اس کا حج پورا نہ کرے گا جو سعی نہ کرے صفا اور مروہ کے درمیان۔

۲۹۸۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِشَيْبَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَهُوَ يَقُولُ لَا يُقْطَعُ الْأَبْطَحُ إِلَّا شَدًّا

اخرجه والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۲۹۸۷... صفیہ بن شیبہ ام ولد شیبہ سے روایت کرتی ہیں کہ ام ولد شیبہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سعی کرتے تھے، صفا اور مروہ کے درمیان اور ارشاد فرماتے تھے: مقام ابطح کو طے نہ کیا جائے مگر دوڑ کر۔

۲۹۸۸... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُمْهَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ إِنْ أَسْعَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَسْعَى وَإِنْ أَمْشِ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَمْشِي وَأَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ

اخرجه ابوداود والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۲۹۸۸... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر میں صفا و مروہ کے درمیان دوڑوں تو میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دوڑتے بھی دیکھا ہے اور اگر میں چلوں تو میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو چلتے بھی دیکھا ہے اور میں تو عمر رسیدہ بوڑھا ہوں۔

٤٤... بَابُ الْعُمْرَةِ

۴۴... عمرہ کا بیان

۲۹۸۹... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ أَخْبَرَنِي طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَمِّهِ إِسْحَقَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ الْحَجُّ جِهَادٌ وَالْعُمْرَةُ تَطَوُّعٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف عمر بن قيس المعروف بسندل ضعف احمد بن معين وابوزرعه والبخاری وابو حاتم وغيرهم والحسن الراوی عنه ضعيف (شرح السندی)

۲۹۸۹... حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ حج جہاد ہے اور عمرہ نفل ہے۔

۲۹۹۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ حِينَ اعْتَمَرَ فَطَافَ وَطُفْنَا مَعَهُ وَصَلَّى وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَكُنَّا نَسْتُرُهُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ لَا يُصِيبُهُ أَحَدٌ بِشَيْءٍ

اخرجه البخاری وابوداود (تحفة الأشراف)

۲۹۹۰... حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب عمرہ کیا، ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہی طواف کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہی نماز ادا کی اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اہل مکہ سے پوشیدہ رکھتے تھے کہ کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا نہ پہنچا سکے۔

٤٥... بَابُ الْعُمْرَةِ فِي رَمَضَانَ

۴۵... رمضان میں عمرہ کی فضیلت

۲۹۹۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بَيَانٍ وَجَابِرٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ خَنْبَشٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۲۹۹۱... حضرت وہب بن خنبش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہے۔

۲۹۹۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيدَ الزَّعَافِرِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ هَرِمِ بْنِ خَنْبَشٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف لضعف داود بن يزيد بن عبد الرحمن انه عافری (شرح السندی)

۲۹۹۲... حضرت ہرم بن خنبش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رمضان المبارک میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔

۲۹۹۳... حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ

۲۹۹۳... حضرت ابو معقل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی

أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَعْقِلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہے۔

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

٢٩٩٤... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

۲۹۹۴... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہے۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

٢٩٩٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

۲۹۹۵... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہے۔

اخرجه البخاري (تحفة الأشراف)

فائدہ ۱:... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رمضان کا عمرہ پورے حج کے برابر ہے۔ (بخاری و مسلم)

فائدہ ۲:... رمضان میں عمرہ ثواب کے اعتبار سے حج کے برابر ہے البتہ اس عمرہ سے حج کا فریضہ ساقط نہیں ہوتا۔ (شرح السندی)

٤٦... بَابُ الْعُمْرَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ

۴۶... ذیقعدہ میں عمرہ

٢٩٩٦... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يَعْتَمِرْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِلَّا فِي ذِي الْقَعْدَةِ

۲۹۹۶... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف ذیقعدہ میں عمرہ کیا۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد فيه ابن ابي ليلى واسمه محمد بن عبد الرحمن ابي ليلى وهو ضعيف.

٢٩٩٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَعْتَمِرْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عُمْرَةً إِلَّا فِي ذِي الْقَعْدَةِ

۲۹۹۷... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف ذیقعدہ میں عمرہ کیا۔

اخرجه البخاري (تحفة الأشراف)

٤٧... بَابُ الْعُمْرَةِ فِي رَجَبٍ

۴۷... ماہ رجب میں عمرہ

٢٩٩٨... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ فِي أَيِّ شَهْرٍ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فِي رَجَبٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي رَجَبٍ قَطُّ وَمَا اعْتَمَرَ إِلَّا وَهُوَ مَعَهُ تَعْنِي ابْنَ عُمَرَ

۲۹۹۸... حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کس ماہ میں عمرہ کیا: فرمایا: رجب میں تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب میں کبھی عمرہ نہیں کیا اور جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ کیا ابن عمر رضی اللہ عنہما آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔

اخرجہ مسلم والترمذی (تحفۃ الأشراف) .

۴۸...بَابُ الْعُمْرَةِ مِنَ التَّنْعِيمِ

۲۹۹۹...حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو إِسْحٰقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ شَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَوْسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَهُ أَنْ يُرْدِفَ عَائِشَةَ فَيُعْمِرَهَا مِنَ التَّنْعِيمِ

اخرجہ البخاری ومسلم والترمذی (تحفۃ الأشراف) .

۴۸... تنعیم سے عمرے کا احرام باندھنا

۲۹۹۹...نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما کو حکم دیا کہ وہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو اپنے ساتھ سوار کر کے لے جائیں اور ان کو عمرہ کرادیں، تنعیم میں سے۔

۳۰۰۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ نُوَافِي هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهْلِلْ فَلَوْلَا أَنِّي أَهْدَيْتُ لَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَكَانَ مِنَ الْقَوْمِ مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ فَكُنْتُ أَنَا مِمَّنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَخَرَجْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا مَكَّةَ فَأَدْرَكَنِي يَوْمُ عَرَفَةَ وَأَنَا حَائِضٌ لَمْ أَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِي فَشَكَوْتُ ذٰلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ دَعِي عُمْرَتَكِ وَانْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ وَقَدْ قَضَى اللهُ حَجَّنَا أَرْسَلَ مَعِي عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْدَفَنِي وَخَرَجَ إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَحْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَقَضَى اللهُ حَجَّنَا وَعُمْرَتَنَا وَلَمْ يَكُنْ فِي ذٰلِكَ هَدْيٌ وَلَا صَدَقَةٌ وَلَا صَوْمٌ

اخرجہ البخاری ومسلم (تحفۃ الأشراف)

۳۰۰۰... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے حجۃ الوداع عین بقر عید کے چاند پر۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کوئی تم میں سے عمرہ کا احرام باندھنا چاہے وہ عمرہ پکارے اور اگر میں ہدی ساتھ نہ رکھتا تو میں بھی عمرے کا احرام باندھتا۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا: ہم میں سے بعض لوگوں نے عمرے کا احرام باندھا، بعضوں نے حج کا، میں ان میں سے تھی جنہوں نے عمرے کا احرام باندھا۔ خیر ہم نکلے یہاں تک کہ مکہ میں پہنچے۔ اتفاق ایسا ہوا کہ عرفہ کا دن آ گیا اور میں تا حال حائضہ تھی۔ ابھی میں نے عمرہ کا احرام نہیں کھولا تھا۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمرے کو چھوڑ دے اور اپنا سر کھول ڈال۔ کنگھی کر اور حج کا احرام باندھ لے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: میں نے حکم پر عمل کیا اور جب محصب کی رات ہوئی اور اللہ نے ہمارا حج پورا کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ساتھ عبدالرحمن کو بھیجا۔ انہوں نے مجھے اونٹ پر بٹھایا اور تنعیم کو گئے۔ میں نے عمرہ کا احرام باندھا۔ غرض اللہ تعالیٰ نے ہمارا حج اور عمرہ پورا کرا دیا اور نہ ہدی ہم پر لازم ہوئی نہ صدقہ دینا پڑا نہ روزے رکھنا پڑے۔

۴۹...بَابُ مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ

۳۰۰۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ أُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ أُمَيَّةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ غُفِرَ لَهُ

اخرجہ ابوداؤد (تحفۃ الأشراف)

۴۹...بیت المقدس سے احرام باندھ کر عمرہ کرنے کی فضیلت

۳۰۰۱... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھا اس کی بخشش کر دی گئی۔

۳۰۰۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ أُمَيَّةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ كَانَتْ لَهُ كَفَّارَةً لِمَا قَبْلَهَا مِنَ الذُّنُوبِ قَالَتْ فَخَرَجْتُ أَيْ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ بِعُمْرَةٍ

تقدم تخريجه (الحديث ۳۰۰۱)

۳۰۰۲... ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھا تو یہ عمرہ اس کے لیے سابقہ گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔ فرماتی ہیں کہ اسی لیے میں بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھ کر آئی۔

فائدہ:... یہ حدیث احرام کو میقات سے مقدم کرنے کے جواز پر دلالت کرتی ہے۔ (شرح السندی)

۵۰... بَابُ كَمِ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ

۵۰... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کیے

۳۰۰۳... حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَرْبَعَ عُمَرٍ عُمْرَةَ الْحُدَيْبِيَةِ وَعُمْرَةَ الْقَضَاءِ مِنْ قَابِلٍ وَالثَّالِثَةَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ وَالرَّابِعَةَ الَّتِي مَعَ حَجَّتِهِ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۰۰۳... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے کیے۔ حدیبیہ کا عمرہ اس سے اگلے سال اس عمرہ کی قضا تیسرا جعرانہ سے کیا اور چوتھا حج کے ساتھ۔

۵۱... بَابُ الْخُرُوجِ إِلَى مِنًى

۵۱... منیٰ کی طرف نکلنا

۳۰۰۴... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِسْمٰعِيلَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى بِمِنًى يَوْمَ التَّرْوِيَةِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ ثُمَّ غَدَا إِلَى عَرَفَةَ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۰۰۴... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آٹھ ذی الحجہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر منیٰ میں ادا کی، پھر عرفات کی طرف چلے آئے۔

۳۰۰۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ بِمِنًى ثُمَّ يُخْبِرُهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۰۰۵... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما پانچوں نمازیں منیٰ میں ادا کرتے، پھر ان کو خبر دیتے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا۔

۵۲... بَابُ النُّزُولِ بِمِنًى

۵۲... منیٰ میں ٹھہرنا

۳۰۰۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَلَا نَبْنِي لَكَ بِمِنًى بَيْتًا قَالَ لَا مِنًى مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ

۳۰۰۶... سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم آپ کے لیے ایک گھر نہ بنا دیں منیٰ میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! منیٰ میں تو جو آگے پہنچ جائے اسی کا ٹھکانہ ملک ہے۔

اخرجہ ابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۳۰۰۷... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ أُمِّهِ مُسَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا نَبْنِي لَكَ بِمِنًى بَيْتًا يُظِلُّكَ قَالَ لَا مِنًى مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ

تقدم تخریجہ (حدیث ۳۰۰۶)

۳۰۰۷... ترجمہ بعینہ وہی ہے جو اوپر گزرا سوا اس بات کے کہ کیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک گھر تعمیر نہ کر دیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سایہ رکھے۔

فائدہ:... منیٰ میں آٹھویں تاریخ سے نویں تاریخ کی صبح تک مقیم رہ کر پانچ نمازیں ادا کرنا مسنون ہے۔ (مسائل رفعت قاسمی)

۵۳... بَابُ الْغُدُوِّ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَاتٍ

۵۳... صبح سویرے منیٰ سے عرفات جانے کا بیان

۳۰۰۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ غَدَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي هَذَا الْيَوْمِ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَةَ فَمِنَّا مَنْ يُكَبِّرُ وَمِنَّا مَنْ يُهِلُّ فَلَمْ يَعِبْ هَذَا عَلَى هَذَا وَلَا هَذَا عَلَى هَذَا وَرُبَّمَا قَالَ هَؤُلَاءِ عَلَى هَؤُلَاءِ وَلَا هَؤُلَاءِ عَلَى هَؤُلَاءِ

اخرجہ البخاری ومسلم والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۳۰۰۸... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم صبح سویرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آج ہی کے دن منیٰ سے عرفات کو گئے۔ ہم میں سے کوئی تکبیر کہتا تھا، کوئی تہلیل۔ نہ اس نے اس پر عیب لگایا نہ اس نے اس پر۔ یا یوں کہا کہ نہ انہوں نے عیب کیا، ان پر نہ انہوں نے ان پر۔ ہر کوئی ذکر الٰہی میں مصروف تھا، کیسا ہی ذکر الٰہی ہو۔

۵۴... بَابُ الْمَنْزِلِ بِعَرَفَةَ

۵۴... عرفات میں کہاں اُترے؟

۳۰۰۹... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ أَنْبَأَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَنْزِلُ بِعَرَفَةَ فِي وَادِي نَمِرَةَ قَالَ فَلَمَّا قَتَلَ الْحَجَّاجُ ابْنَ الزُّبَيْرِ أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ عُمَرَ أَيَّ سَاعَةٍ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَرُوحُ فِي هَذَا الْيَوْمِ قَالَ إِذَا كَانَ ذَلِكَ رُحْنَا فَأَرْسَلَ الْحَجَّاجُ رَجُلًا يَنْظُرُ أَيَّ سَاعَةٍ يَرْتَحِلُ فَلَمَّا أَرَادَ ابْنُ عُمَرَ أَنْ يَرْتَحِلَ قَالَ أَزَاغَتِ الشَّمْسُ قَالُوا لَمْ تَزِغْ بَعْدُ فَجَلَسَ ثُمَّ قَالَ أَزَاغَتِ الشَّمْسُ قَالُوا لَمْ تَزِغْ بَعْدُ فَجَلَسَ ثُمَّ قَالَ أَزَاغَتِ الشَّمْسُ قَالُوا لَمْ تَزِغْ بَعْدُ فَجَلَسَ ثُمَّ قَالَ أَزَاغَتِ الشَّمْسُ قَالُوا نَعَمْ فَلَمَّا قَالُوا قَدْ زَاغَتْ ارْتَحَلَ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي رَاحَ

اخرجہ ابوداؤد (تحفۃ الأشراف)

۳۰۰۹... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عرفات میں وادی نمرہ میں اترتے تھے۔ جب حجاج نے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو شہید کیا تو ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھنے بھیجا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آج کے دن کونسے وقت پر نکلے تھے؟ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: جب یہ وقت آئے گا، ہم خود چلیں گے۔ حجاج نے ایک آدمی کو بھیجا کہ وہ دیکھتا ہے کہ ابن عمر کب نکلتے ہیں؟ جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کوچ کا ارادہ کیا تو پوچھا: کیا سورج ڈھل گیا؟ لوگوں نے کہا: نہیں ڈھلا۔ وہ بیٹھ گئے، پھر پوچھا: سورج ڈھل گیا؟ لوگوں نے کہا: ہاں! یہ سنا تو وہ چل پڑے۔

۵۵... بَابُ الْمَوْقِفِ بِعَرَفَاتٍ

۵۵... موقوفِ عرفات کا بیان

۳۰۱۰... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَقَفَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِعَرَفَةَ فَقَالَ هٰذَا الْمَوْقِفُ وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۰۱۰... حضرت علی کرم اللہ وجہہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ میں ٹھہرے اور یہ موقف ہے بلکہ عرفہ تمام کا تمام موقف ہے۔

۳۰۱۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ كُنَّا وُقُوفًا فِي مَكَانٍ تُبَاعِدُهُ مِنَ الْمَوْقِفِ فَأَتَانَا ابْنُ مِرْبَعٍ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِلَيْكُمْ يَقُولُ كُونُوا عَلٰى مَشَاعِرِكُمْ فَإِنَّكُمُ الْيَوْمَ عَلٰى إِرْثٍ مِنْ إِرْثِ إِبْرَاهِيمَ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف)

۳۰۱۱... یزید بن شیبان سے ایک روایت ہے کہ ہم عرفات میں ایک مقام پر ٹھہرے ہوئے تھے لیکن ہم اس کو دور سمجھتے تھے ٹھہرنے کی جگہ سے اتنے میں مربع کے بیٹے ہمارے پاس آئے اور کہنے لگے: میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام لایا ہوں، تمہاری طرف تم لوگ اپنے اپنے مقاموں میں رہو۔ آج تم وارث ہو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے۔

۳۰۱۲... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ وَارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ عَرَفَةَ وَكُلُّ الْمُزْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ وَارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ مُحَسِّرٍ وَكُلُّ مِنًى مَنْحَرٌ إِلَّا مَا وَرَاءَ الْعَقَبَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۰۱۲... حضرت قاسم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عرفہ سب کا سب موقف ہے۔

۵۶... بَابُ الدُّعَاءِ بِعَرَفَةَ

۵۶... عرفات کی دعا کا بیان

۳۰۱۳... حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ السَّرِيِّ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ كِنَانَةَ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ السُّلَمِيُّ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَعَا لِأُمَّتِهِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ بِالْمَغْفِرَةِ فَأُجِيبَ إِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ مَا خَلَا الظَّالِمَ فَإِنِّي آخُذُ لِلْمَظْلُومِ مِنْهُ قَالَ أَيْ رَبِّ إِنْ شِئْتَ أَعْطَيْتَ الْمَظْلُومَ مِنَ الْجَنَّةِ وَغَفَرْتَ لِلظَّالِمِ فَلَمْ يُجَبْ عَشِيَّتَهُ فَلَمَّا أَصْبَحَ بِالْمُزْدَلِفَةِ أَعَادَ الدُّعَاءَ فَأُجِيبَ إِلٰى مَا سَأَلَ قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَوْ قَالَ تَبَسَّمَ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي إِنَّ هٰذِهِ لَسَاعَةٌ مَا كُنْتَ تَضْحَكُ فِيهَا فَمَا الَّذِي أَضْحَكَكَ أَضْحَكَ اللهُ سِنَّكَ قَالَ إِنَّ عَدُوَّ اللهِ إِبْلِيسَ لَمَّا عَلِمَ أَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدِ اسْتَجَابَ دُعَائِي وَغَفَرَ لِأُمَّتِي أَخَذَ التُّرَابَ فَجَعَلَ يَحْثُوهُ عَلٰى رَأْسِهِ وَيَدْعُو بِالْوَيْلِ

۳۰۱۳... عباس بن مرداس سلمی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کے لیے دعائے مغفرت کی، تیسرے پہر کو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جواب ملا۔ میں نے بخش دیا تیری امت کو مگر جوان میں ظالم ہو اس سے تو میں مظلوم کا بدلہ ضرور لوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے مالک! اگر تو چاہے تو مظلوم کو جنت دے اور ظالم کو بخش کر اس کو راضی کر دے۔ لیکن اس شام کو اس کا جواب نہیں ملا، جب مزدلفہ میں صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر دعا فرمائی۔ اللہ عزوجل نے آپ کی درخواست قبول کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تبسم فرمایا تو ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما نے عرض کیا: ہمارے ماں باپ آپ پر فدا ہوں۔ آپ اس وقت کبھی نہیں ہنستے تھے تو آج کیوں ہنسے؟ اللہ عزوجل آپ کو ہنستا ہی رکھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے

وَالثُّبُورِ فَأَضْحَكَنِي مَا رَأَيْتُ مِنْ جَزَعِهِ

اخرجه ابوداؤد وهذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

دشمن ابلیس نے جب دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے میری دعا قبول کی اور میری امت کو بخش دیا تو اس نے مٹی اٹھائی اور اپنے سر پر ڈالنے لگا اور پکارنے لگا: ہائے خرابی! ہائے تباہی! تو مجھے ہنسی آگئی جب میں نے اس کا تڑپنا دیکھا۔

۳۰۱۴... حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصْرِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ يُوسُفَ يَقُولُ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرَ مِنْ أَنْ يُعْتِقَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ عَبْدًا مِنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ وَإِنَّهُ لَيَدْنُو عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يُبَاهِي بِهِمُ الْمَلَائِكَةَ فَيَقُولُ مَا أَرَادَ هَؤُلَاءِ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۰۱۴... ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی دن بھی اللہ تعالیٰ دوزخ سے اپنے اتنے زیادہ بندوں کو رہائی نہیں عطا فرماتے جتنے بندوں کو عرفہ کے روز اور اللہ عزوجل قریب ہوتے ہیں پھر ملائکہ کے سامنے اپنے بندوں پر فخر مارتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ان لوگوں نے کیا ارادہ کیا؟

۵۷... بَابُ مَنْ أَتَى عَرَفَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ لَيْلَةَ جَمْعٍ

۵۷... ایسا شخص جو عرفات میں ۱۰ تاریخ کو طلوع فجر سے پہلے آجائے

۳۰۱۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَعْمَرَ الدِّيلِيَّ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ وَأَتَاهُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ الْحَجُّ قَالَ الْحَجُّ عَرَفَةُ فَمَنْ جَاءَ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ لَيْلَةَ جَمْعٍ فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ أَيَّامُ مِنًى ثَلَاثَةٌ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَرْدَفَ رَجُلًا خَلْفَهُ فَجَعَلَ يُنَادِي بِهِنَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ الدِّيلِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ بِعَرَفَةَ فَجَاءَهُ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى مَا أُرَى لِلثَّوْرِيِّ حَدِيثًا أَشْرَفَ مِنْهُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۰۱۵... عبدالرحمن بن یعمر دیلی سے مروی ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر تھا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم عرفات میں ٹھہرے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ نجدی لوگ آئے، انہوں نے عرض کیا: یدسول اللہ! حج کیونکر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حج عرفات میں ٹھہرنا ہے۔ پھر جو کوئی صبح کی نماز سے پہلے مزدلفہ کی رات میں عرفات میں آجائے اس کا حج پورا ہو گیا اور منیٰ میں تین دن کے بعد چلا جائے۔ تب بھی اس پر گناہ نہیں ہے اور جو ٹھہرا رہے اس پر بھی گناہ نہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو اپنے ساتھ سوار کر لیا، وہ لوگوں سے پکار کر یہ کہہ رہا تھا۔

عبدالرحمن بن یعمر دیلی سے مروی ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، عرفات میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ نجدی آئے، پھر بیان کیا حدیث کو اسی طرح جیسے اوپر گزری۔

محمد بن یحییٰ نے کہا: میں ثوری کی کوئی حدیث اس سے بہتر نہیں پاتا۔

۳۰۱۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ يَعْنِي الشَّعْبِيَّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ الطَّائِيِّ أَنَّهُ حَجَّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَلَمْ يُدْرِكِ النَّاسَ إِلَّا وَهُمْ بِجَمْعٍ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَنْضَيْتُ رَاحِلَتِي وَأَتْعَبْتُ نَفْسِي وَاللهِ إِنْ تَرَكْتُ مِنْ حَبْلٍ إِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ

۳۰۱۶... عروہ بن مضرس طائی سے مروی ہے کہ انہوں نے حج کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تو اس وقت پہنچے جب لوگ مزدلفہ میں قیام پذیر تھے۔ عروہ نے کہا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا: یدسول اللہ! میں نے اپنی اونٹنی کو دبلا کیا اور خود تکلیف اٹھائی۔ اللہ کی قسم! میں نے کوئی ٹیلہ نہیں چھوڑا جس پر میں نہ ٹھہرا ہوں تو میرا حج

فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَنْ شَهِدَ مَعَنَا الصَّلَاةَ وَأَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَقَدْ قَضَى تَفَثَهُ وَتَمَّ حَجُّهُ

اخرجه ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

ہو گیا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہمارے ساتھ نماز میں شریک ہوا اور عرفات میں ٹھہر کر لوٹے رات کو یا دن کو اس نے اپنا میل کچیل دور کیا اور اس کا حج پورا ہوا۔

۵۸...بَابُ الدَّفْعِ مِنْ عَرَفَةَ

۵۸... عرفات سے لوٹنا

۳۰۱۷... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سُئِلَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَسِيرُ حِينَ دَفَعَ مِنْ عَرَفَةَ قَالَ كَانَ يَسِيرُ الْعَنَقَ فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ قَالَ وَكِيعٌ وَالنَّصُّ يَعْنِي فَوْقَ الْعَنَقِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۰۱۷... اسامہ بن زید سے مروی ہے کہ ان سے پوچھا گیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیونکر چل رہے تھے۔ جب عرفات سے لوٹے؟ انہوں نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تیز چال چلتے تھے، پھر جب خالی جگہ پا لیتے تو دوڑتے، یہ چال یعنی نص، عنق سے نسبتاً تیز ہے۔

۳۰۱۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَتْ قُرَيْشٌ نَحْنُ قَوَاطِنُ الْبَيْتِ لَا نُجَاوِزُ الْحَرَمَ فَقَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ

انفرد به ابن ماجه هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۰۱۸... ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ قریش بولے: ہم تو بیت اللہ کے رہنے والے ہیں، حرم سے باہر نہیں جاتے، تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی، پھر وہیں سے لوٹو جہاں سے لوٹتے ہیں۔

۵۹...بَابُ النُّزُولِ بَيْنَ عَرَفَاتٍ وَجَمْعٍ لِمَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ

۵۹... اگر کچھ کام ہو تو عرفات و مزدلفہ کے درمیان اتر سکتا ہے

۳۰۱۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَفَضْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَلَمَّا بَلَغَ الشِّعْبَ الَّذِي يَنْزِلُ عِنْدَهُ الْأُمَرَاءُ نَزَلَ فَبَالَ فَتَوَضَّأَ قُلْتُ الصَّلَاةَ قَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى جَمْعٍ أَذَّنَ وَأَقَامَ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ لَمْ يَحِلَّ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ حَتَّى قَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۰۱۹... حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لوٹا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس گھاٹی پر آئے جہاں امیر اترا کرتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اترے اور پیشاب کیا اور وضو کیا۔ میں نے کہا کہ نماز پڑھ لیجیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز تو آگے ہے۔ جب مزدلفہ میں پہنچے تو اذان دی، اقامت کہی، پھر مغرب کی نماز پڑھی۔ اس کے بعد کسی نے اپنا کجاوہ بھی نہیں کھولا کہ کھڑے ہوئے اور عشاء کی نماز ادا فرمائی۔

۶۰...بَابُ الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ بِجَمْعٍ

۶۰... مزدلفہ میں جمع بین الصلاتین کا بیان

۳۰۲۰... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْمُزْدَلِفَةِ

۳۰۲۰... حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقع پر میں نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں ادا کی۔

اخرجه البخاري ومسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۰۲۱... حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى الْمَغْرِبَ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَلَمَّا أَنَخْنَا قَالَ الصَّلَاةُ بِإِقَامَةٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۰۲۱.. حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز مزدلفہ میں ادا کی، پھر جب ہم نے اونٹوں کو بٹھلا دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پڑھو اور عشاء کے لیے صرف تکبیر پڑھی۔

٦١... بَابُ الْوُقُوفِ بِجَمْعٍ

٦١... مزدلفہ میں قیام کرنا

۳۰۲۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَجَجْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَلَمَّا أَرَدْنَا أَنْ نُفِيضَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ قَالَ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ كَانُوا يَقُولُونَ أَشْرِقْ ثَبِيرُ كَيْمَا نُغِيرُ وَكَانُوا لَا يُفِيضُونَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَخَالَفَهُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَأَفَاضَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

اخرجه البخاري وابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۰۲۲.. عمرو بن میمون سے مروی ہے کہ ہم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج ادا کیا۔ جب ہم مزدلفہ سے لوٹے تو انہوں نے کہا: مشرک کہا کرتے تھے اے ثبیر چمک اٹھ تاکہ ہم لوٹیں اور وہ مزدلفہ سے نہیں لوٹتے تھے جب تک آفتاب نہ نکلتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے خلاف کیا اور مزدلفہ سے لوٹے سورج کے نکلنے سے پہلے۔

۳۰۲۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنِ الثَّوْرِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ جَابِرٌ أَفَاضَ النَّبِيُّ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَأَمَرَهُمْ بِالسَّكِينَةِ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَرْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ وَأَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ وَقَالَ لِتَأْخُذْ أُمَّتِي نُسُكَهَا فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلِّي لَا أَلْقَاهُمْ بَعْدَ عَامِي هٰذَا

اخرجه ابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۰۲۳.. حضرت ابوالزبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جابر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع میں لوٹے اطمینان کے ساتھ اور لوگوں کو بھی اطمینان سے چلنے کا حکم دیا اور جب منیٰ میں پہنچے تو ایسی کنکریاں مارنے کا حکم دیا جو انگلیوں میں آجاتیں اور ہر جانور کو جلد چلایا اور فرمایا: میری امت کے لوگ حج کے ارکان سیکھ لیں، اب مجھے امید نہیں کہ اس سال کے بعد میں ان سے ملوں۔

۳۰۲٤... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الْحِمْصِيِّ عَنْ بِلَالِ بْنِ رَبَاحٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهُ غَدَاةَ جَمْعٍ يَا بِلَالُ أَسْكِتِ النَّاسَ أَوْ أَنْصِتِ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللهَ تَطَوَّلَ عَلَيْكُمْ فِي جَمْعِكُمْ هٰذَا فَوَهَبَ مُسِيئَكُمْ لِمُحْسِنِكُمْ وَأَعْطٰى مُحْسِنَكُمْ مَا سَأَلَ ادْفَعُوا بِاسْمِ اللهِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۳۰۲۴.. حضرت بلال بن رباح سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ کی صبح کو حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے بلال! لوگوں کو چپ کراؤ۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے بہت فضل کیا تم پر اس مزدلفہ میں تو بخش دیا تم میں سے گناہگار شخص کو نیک شخص کی وجہ سے اور جو نیک تھا تم میں سے اس کو دی جو کچھ اس نے طلب کیا اب پلٹو اللہ کا نام لے کر۔

٦٢... بَابُ مَنْ تَقَدَّمَ مِنْ جَمْعٍ إِلٰى مِنًى لِرَمْيِ الْجِمَارِ

٦٢... جو شخص کنکریاں مارنے کے لیے مزدلفہ سے منیٰ کو پہلے چل پڑے

۳۰۲٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أُغَيْلِمَةَ بَنِي عَبْدِ

۳۰۲۵.. حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو یعنی عبد المطلب کی اولاد میں سے چھوٹے بچوں کو کنکریاں دے کر آگے روانہ کر دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری رانوں پر

الْمُطَّلِبِ عَلَى حُمُرَاتٍ لَنَا مِنْ جَمْعٍ فَجَعَلَ يَلْطَحُ أَفْخَاذَنَا وَيَقُولُ أُبَيْنِيَّ لَا تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ زَادَ سُفْيَانُ فِيهِ وَلَا إِخَالُ أَحَدًا يَرْمِيهَا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

اخرجه ابوداؤد والنسائی (تحفۃ الأشراف)

آہستگی سے مارتے تھے اور ارشاد فرماتے جاتے: اے چھوٹے بچو! جمرے پر کنکریاں مت مارنا، یہاں تک کہ سورج نکل آئے۔ سفیان نے اپنی روایت میں یہ زائد کہا کہ میں نہیں سمجھتا تھا کہ کوئی شخص سورج نکلنے سے پہلے کنکریاں مارتا ہو۔

۳۰۲۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ فِيمَنْ قَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ

اخرجه مسلم والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۳۰۲۶... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ میں ان لوگوں میں سے تھا جن کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آگے بھیج دیا تھا اپنے گھر والوں کے کم طاقت والے لوگوں میں۔

۳۰۲۷... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ كَانَتِ امْرَأَةً ثَبْطَةً فَاسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنْ تَدْفَعَ مِنْ جَمْعٍ قَبْلَ دَفْعَةِ النَّاسِ فَأَذِنَ لَهَا

اخرجه البخاری ومسلم (تحفۃ الأشراف)

۳۰۲۷... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا ایک بھاری خاتون تھیں، تو انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت چاہی مزدلفہ سے چلے جانے کی لوگوں کی روانگی سے پہلے ہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اجازت مرحمت فرما دی۔

۶۳... بَابُ قَدْرِ حَصَى الرَّمْيِ

۶۳... رمی کی کنکری کی مقدار

۳۰۲۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ وَهُوَ رَاكِبٌ عَلَى بَغْلَةٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ فَارْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

اخرجه ابوداؤد وابن ماجہ (تحفۃ الأشراف)

۳۰۲۸... سلمان بن عمرو نے اپنی ماں سے روایت کیا ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یوم النحر میں دیکھا جمرۂ عقبہ کے قریب۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک خچر پر سوار تھے اور فرماتے تھے: اے لوگو! جب تم کنکریاں مارو تو ایسی جو انگلیوں کے درمیان آجائیں۔

۳۰۲۹... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غَدَاةَ الْعَقَبَةِ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْقُطْ لِي حَصًى فَلَقَطْتُ لَهُ سَبْعَ حَصَيَاتٍ هُنَّ حَصَى الْخَذْفِ فَجَعَلَ يَنْفُضُهُنَّ فِي كَفِّهِ وَيَقُولُ أَمْثَالَ هَؤُلَاءِ فَارْمُوا ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِي الدِّينِ فَإِنَّهُ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ الْغُلُوُّ فِي الدِّينِ

اخرجه النسائی (تحفۃ الأشراف)

۳۰۲۹... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرۂ عقبہ کی صبح کو ارشاد فرمایا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اونٹنی پر تھے کہ میرے لیے کنکریاں چن۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سات کنکریاں چنیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو اپنی ہتھیلی میں مسلتے تھے اور فرماتے: بس! ایسی ہی کنکریاں پھینکو، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! بچو تم دین میں سختی کرنے سے کیونکہ تم سے پہلے لوگ دین میں اسی غلو کی وجہ سے تباہ و برباد ہوئے۔

فائدہ:... ۱۱اور ۱۲ تاریخ کو زوال کے بعد سے تینوں کی رمی کی جائے گی۔ (مسائل رفعت قاسمی)

٦٤... بَابٌ مِنْ أَيْنَ تُرْمَى جَمْرَةُ الْعَقَبَةِ

۶۴... جمرۂ عقبہ پر کہاں سے کنکریاں مارنا چاہئیں؟

٣٠٣٠... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ لَمَّا أَتَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ اسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ وَاسْتَقْبَلَ الْكَعْبَةَ وَجَعَلَ الْجَمْرَةَ عَلَى حَاجِبِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ رَمَى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ قَالَ مِنْ هَاهُنَا وَالَّذِي لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ رَمَى الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

اخرجه البخاري ومسلم وابو داؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۰۳۰... عبدالرحمن بن یزید سے مروی ہے کہ جب عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جمرۂ عقبہ کے پاس آئے تو وادی کے نشیب میں گئے اور کعبہ کی طرف منہ کیا اور جمرۂ عقبہ کو اپنے دائیں ابرو پر کیا، پھر سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری مارنے پر اللہ اکبر کہا، پھر کہا: قسم اس معبود کی جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، جن پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی، انہوں نے بھی یہیں سے کنکریاں ماریں۔

٣٠٣١... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ اسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ فَرَمَى الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ انْصَرَفَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِهِ

تقدم تخريجه (الحديث ٣٠٢٨)

۳۰۳۱... سلیمان بن عمرو بن احوص نے اپنی والدہ سے روایت کیا ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یوم النحر میں جمرۂ عقبہ کے پاس دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم وادی نشیب میں گئے اور جمرے کو سات کنکریوں سے اور ہر کنکری پر تکبیر کہی، پھر لوٹے ام جندب سے دوسری روایت بھی انہی الفاظ سے مروی ہے۔

٦٥... بَابُ إِذَا رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ لَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا

۶۵... جمرۂ عقبہ کی رمی کے بعد اس کے پاس نہ ٹھہرے

٣٠٣٢... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ وَلَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۰۳۲... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جمرہ عقبہ کی رمی کی اور اس کے پاس ٹھہرے نہیں اور فرمایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا۔

٣٠٣٣... حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا رَمَى جَمْرَ الْعَقَبَةِ مَضَى وَلَمْ يَقِفْ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد حسن (شرح السندي)

۳۰۳۳... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جمرۂ عقبہ کی رمی کرتے تو آگے بڑھ جاتے اور ٹھہرتے نہیں۔

٦٦... بَابُ رَمْيِ الْجِمَارِ رَاكِبًا

۶۶... سوار ہو کر کنکریاں مارنے کا بیان

٣٠٣٤... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَمَى الْجَمْرَةَ عَلَى رَاحِلَتِهِ

۳۰۳۴... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر رمی کی۔

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۳۰۳۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْعَامِرِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَمَى الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ صَهْبَاءَ لَا ضَرْبَ وَلَا طَرْدَ وَلَا إِلَيْكَ إِلَيْكَ

اخرجه الترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۰۳۵... حضرت قدامہ بن عبداللہ عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ کو مارا یوم النحر کو ایک اونٹنی پر سوار ہو کر جو سفید اور سرخ رنگت والی تھی، نہ اس وقت کسی کو مارتے تھے اور نہ یہ کہتے تھے، دور ہو جاؤ، دور ہو جاؤ۔

٦٧... بَابُ تَأْخِيرِ رَمْيِ الْجِمَارِ مِنْ عُذْرٍ

٦٧... بوجہ عذر کنکریاں مارنے میں تاخیر کرنا

۳۰۳٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ أَنْ يَرْمُوا يَوْمًا وَيَدَعُوا يَوْمًا

اخرجه ابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۰۳٦... عاصم بن عدی سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ چرانے والوں کو اجازت دی کہ ایک دن رمی کریں اور ایک دن رمی نہ کریں۔

۳۰۳۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِرِعَاءِ الْإِبِلِ فِي الْبَيْتُوتَةِ أَنْ يَرْمُوا يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَجْمَعُوا رَمْيَ يَوْمَيْنِ بَعْدَ النَّحْرِ فَيَرْمُونَهُ فِي أَحَدِهِمَا قَالَ مَالِكٌ ظَنَنْتُ أَنَّهُ قَالَ فِي الْأَوَّلِ مِنْهُمَا ثُمَّ يَرْمُونَ يَوْمَ النَّفْرِ

تقدم تخريجه (الحديث ۳۰۳٦)

۳۰۳۷... حضرت عاصم سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ چرانے والوں کو اجازت مرحمت فرمائی کہ نحر کے دن رمی کر لیں، پھر دو دن کی رمی ۱۲ تاریخ کو کریں یا گیارہ تاریخ کو۔ ۱۲ کی رمی بھی کر لیں۔ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے کہا جو راوی ہیں اس حدیث کے بارے میں مجھے گمان ہے کہ اس حدیث میں عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ سے یہ کہا کہ پہلے دن رمی کریں۔

٦٨... بَابُ الرَّمْيِ عَنِ الصِّبْيَانِ

٦٨... بچوں کی طرف سے رمی کرنا

۳۰۳۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَمَعَنَا النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ فَلَبَّيْنَا عَنِ الصِّبْيَانِ وَرَمَيْنَا عَنْهُمْ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۳۰۳۸... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں حج کیا تو ہماری خواتین اور کم سن بچے تھے چنانچہ ہم نے بچوں کی طرف سے تلبیہ بھی کہا اور رمی بھی کی۔

٦٩... بَابُ مَتَى يَقْطَعُ الْحَاجُّ التَّلْبِيَةَ

٦٩... حاجی تلبیہ کہنا کب موقوف کرے

۳۰۳۹... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ

۳۰۳۹... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی

عُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَبَّى حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

اللہ علیہ وسلم جمرۂ عقبہ کی رمی تک تلبیہ کہتے رہے۔

۳۰۴۰... حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ ﷺ فَمَا زِلْتُ أَسْمَعُهُ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَلَمَّا رَمَاهَا قَطَعَ التَّلْبِيَةَ

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

۳۰۴۰: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری پر تھا جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرۂ عقبہ کی رمی کی میں مسلسل سنتا رہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تلبیہ کہہ رہے ہیں۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ عقبہ کی رمی کی تو تلبیہ کہنا موقوف فرما دیا۔

۷۰... بَاب مَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ إِذَا رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

۷۰... جب مرد، جمرۂ عقبہ کی رمی کر چکے تو جو باتیں حلال ہو جاتی ہیں

۳۰۴۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَوَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا النِّسَاءَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ وَالطِّيبُ فَقَالَ أَمَّا أَنَا فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُضَمِّخُ رَأْسَهُ بِالْمِسْكِ أَفَطِيبٌ ذَلِكَ أَمْ لَا

اخرجه النسائي (تحفة الأشراف)

۳۰۴۱: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تم جمرہ کی رمی کر چکو تو تمہارے لیے سب باتیں حلال ہو جائیں گی، سوائے بیویوں کے۔ ایک مرد نے عرض کیا: اے ابن عباس! خوشبو بھی؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کستوری سر میں لگاتے دیکھا۔ بتاؤ کستوری خوشبو ہے یا نہیں؟

۳۰۴۲... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي مُحَمَّدٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لِإِحْرَامِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِإِحْلَالِهِ حِينَ أَحَلَّ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۰۴۲: ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام باندھتے وقت بھی خوشبو لگائی اور کھولتے وقت بھی۔

۷۱... بَاب الْحَلْقِ

۷۱... سر منڈانے کا بیان

۳۰۴۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ

۳۰۴۳: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! سر منڈانے والوں کو بخش دیجئے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول اور بال کترانے والوں کو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ حلق کرانے والوں کو بخش دیجئے۔ تین بار یہی فرمایا: صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے

اخرجه البخاری ومسلم (تحفة الأشراف)

رسول! بال کترانے والوں کو بھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور بال کترانے والوں کو بھی۔

۳۰۴۴... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْحَوَارِيِّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَ الْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَ الْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ.

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۰۴۴.. حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ رحمت فرمائے، حلق کرانے والوں پر عرض کیا اور قصر کرانے والوں پر بھی اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! فرمایا: اللہ رحمت فرمائے، حلق کرانے والوں پر عرض کیا اور قصر کرانے والوں پر بھی اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور قصر کرنے والوں پر بھی۔

۳۰۴۵... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ ظَاهَرْتَ لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا وَلِلْمُقَصِّرِينَ وَاحِدَةً قَالَ إِنَّهُمْ لَمْ يَشُكُّوا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندی)

۳۰۴۵.. حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کسی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلق کرانے والوں کے لیے تین بار دعا فرمائی اور قصر کرانے والوں کے لیے ایک مرتبہ اس کی کیا وجہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حلق کرانے والوں نے شک نہیں کیا۔

فائدہ:... حنیفہ کے نزدیک کم از کم چوتھائی سر کا حلق یا قصر لازم ہے اور پورے سر کا حلق یا قصر سنت ہے۔ (مسائل رفعت قاسمی)

۷۲... بَابُ مَنْ لَبَّدَ رَأْسَهُ

۷۲... سر کی تلبیہ کرنا

۳۰۴۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ حَفْصَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحِلَّ أَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۰۴۶.. حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ام المومنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! لوگوں نے احرام کھول دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام نہیں کھولا کیا وجہ ہے؟ فرمانے لگے: میں نے اپنے سر کی تلبیہ کی تھی اور اپنے قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ لٹکایا تھا۔ اس لیے میں نحر کرنے تک احرام نہیں کھولوں گا۔

۳۰۴۷... حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُهِلُّ مُلَبِّدًا

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۰۴۷.. حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلبیہ کرتے ہوئے لبیک پکارتے سنا۔

۷۳... بَابُ الذَّبْحِ

۷۳... ذبح کا بیان

۳۰۴۸... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ

۳۰۴۸.. حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ طَرِيقٌ وَمَنْحَرٌ وَكُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ وَكُلُّ الْمُزْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

وسلم نے فرمایا: منیٰ سب کی سب نحر کی جگہ ہے اور مکہ کی سب راہیں رستہ بھی ہیں اور نحر کی جگہ بھی اور عرفہ سب کا سب موقف ہے اور مزدلفہ سب کا سب موقف ہے۔

۷۴... بَابُ مَنْ قَدَّمَ نُسُكًا قَبْلَ نُسُكٍ

۷۴... مناسک حج میں تقدیم وتاخیر

۳۰۴۹... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَمَّنْ قَدَّمَ شَيْئًا قَبْلَ شَيْءٍ إِلَّا يُلْقِي بِيَدَيْهِ كِلْتَيْهِمَا لَا حَرَجَ

اخرجه البخاري (تحفة الأشراف)

۳۰۴۹... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب بھی دریافت کیا گیا کہ کسی نے فلاں حج کا عمل دوسرے عمل سے پہلے کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھوں کے اشاروں سے یہی جواب دیا کہ کچھ حرج نہیں۔

۳۰۵۰... حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُسْأَلُ يَوْمَ مِنًى فَيَقُولُ لَا حَرَجَ لَا حَرَجَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ قَالَ رَمَيْتُ بَعْدَمَا أَمْسَيْتُ قَالَ لَا حَرَجَ

اخرجه البخاري وابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۰۵۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منیٰ کے روز بہت سی باتیں دریافت کی گئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہی فرماتے رہے کچھ حرج نہیں، کچھ حرج نہیں۔ چنانچہ ایک مرد نے حاضر ہو کر عرض کیا: میں نے ذبح سے پہلے حلق کر لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچھ حرج نہیں، ایک کہنے لگا: میں نے شام کو رمی کی۔ فرمایا: کچھ حرج نہیں۔

۳۰۵۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سُئِلَ عَمَّنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَ أَوْ حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

۳۰۵۱... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ اگر کسی نے حلق سے پہلے ذبح کر لیا یا ذبح سے پہلے حلق کر لیا ہے۔ فرمایا: کچھ حرج نہیں۔

۳۰۵۲... حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ قَعَدَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِمِنًى يَوْمَ النَّحْرِ لِلنَّاسِ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ ثُمَّ جَاءَهُ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي نَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ لَا حَرَجَ فَمَا سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ قُدِّمَ قَبْلَ شَيْءٍ إِلَّا قَالَ لَا حَرَجَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۳۰۵۲... حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نحر کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ میں لوگوں کی خاطر تشریف فرما ہوئے اور مرد آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے جانور ذبح کرنے سے پہلے سر مونڈ لیا۔ فرمایا: کچھ حرج نہیں۔ پھر دوسرا آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے رمی سے پہلے جانور کو نحر کر دیا۔ فرمایا: کوئی حرج نہیں۔ اس روز آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جس چیز کے متعلق بھی پوچھا گیا کہ وہ دوسری چیز سے پہلے کر دی گئی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی فرمایا کہ کچھ حرج نہیں۔

۷۵... بَابُ رَمْيِ الْجِمَارِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ

۷۵... ایام تشریق میں رمی جمرات

۳۰۵۳... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ضُحًى وَأَمَّا بَعْدَ ذَٰلِكَ فَبَعْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ

اخرجہ مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۳۰۵۳... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جمرۂ عقبہ کی رمی چاشت کے وقت اور اس کے بعد کی رمی زوال کے بعد کی۔

۳۰۵۴... حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ أَبُو شَيْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَرْمِي الْجِمَارَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ قَدْرَ مَا إِذَا فَرَغَ مِنْ رَمْيِهِ صَلَّى الظُّهْرَ

اخرجہ الترمذی (تحفۃ الأشراف)

۳۰۵۴... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سورج ڈھل جاتا تو اس انداز سے رمی جمرات کرتے کہ جب رمی سے فارغ ہوتے تو ظہر پڑھتے۔

۷۶... بَابُ الْخُطْبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ

۷۶... یوم نحر کو خطبہ

۳۰۵۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا أَيُّ يَوْمٍ أَحْرَمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالُوا يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ قَالَ فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ بَيْنَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَٰذَا فِي شَهْرِكُمْ هَٰذَا فِي بَلَدِكُمْ هَٰذَا أَلَا لَا يَجْنِي جَانٍ إِلَّا عَلَى نَفْسِهِ وَلَا يَجْنِي وَالِدٌ عَلَى وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ عَلَى وَالِدِهِ أَلَا إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ أَيِسَ أَنْ يُعْبَدَ فِي بَلَدِكُمْ هَٰذَا أَبَدًا وَلَٰكِنْ سَيَكُونُ لَهُ طَاعَةٌ فِي بَعْضِ مَا تَحْتَقِرُونَ مِنْ أَعْمَالِكُمْ فَيَرْضَى بِهَا أَلَا وَكُلُّ دَمٍ مِنْ دِمَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ مَا أَضَعُ مِنْهَا دَمُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِي بَنِي لَيْثٍ فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ أَلَا وَإِنَّ كُلَّ رِبًا مِنْ رِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ لَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ أَلَا يَا أُمَّتَاهُ هَلْ بَلَّغْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

اخرجہ ابوداؤد والترمذی (تحفۃ الأشراف)

۳۰۵۵... حضرت عمر بن احوص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: اے لوگو! بتاؤ کونسا دن سب سے زیادہ حرمت والا ہے تین بار یہی فرمایا: لوگوں نے عرض کیا: حج اکبر کا دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے خون اموال اور عزت تمہارے درمیان اسی طرح حرمت والی ہیں جس طرح تمہارا آج کا دن اس ماہ میں اس شہر میں حرمت والا ہے۔ غور سے سنو، کوئی مجرم جرم نہیں کرتا مگر اپنی جان پر باپ کے جرم کا مواخذہ بیٹے سے نہ ہوگا اور نہ اولاد کے جرم کا مواخذہ والد سے ہوگا۔ شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا کہ کبھی بھی تمہارے اس شہر میں اس کی پرستش ہو لیکن بعض اعمال جنہیں تم حقیر سمجھتے ہو ان میں شیطان کی اطاعت ہوگی وہ اسی پر خوش اور راضی ہو جائے گا۔ غور سے سنو، جاہلیت کا ہر خون باطل اور ختم کر دیا گیا۔ سب سے پہلے میں ربیعہ حارث بن عبد المطلب کا خون ساقط کرتا ہوں۔ یہ بنو لیث میں دودھ پیتے تھے کہ ہذیل نے ان کو قتل کر دیا۔ یاد رکھو، جاہلیت کا ہر سود ختم کر دیا گیا، تمہیں صرف تمہارے اصل اموال ملیں گے۔ نہ تم ظلم کرو گے نہ تم پر ظلم کیا جائے گا۔ توجہ کرو اے میری امت، کیا میں نے دین پہنچا دیا؟ تین بار یہی فرمایا: صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ گواہ رہیے، تین بار یہی فرمایا۔

٣٠٥٦... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْخَيْفِ مِنْ مِنًى فَقَالَ نَضَّرَ اللَّهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي فَبَلَّغَهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرُ فَقِيهٍ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ وَالنَّصِيحَةُ لِوُلَاةِ الْمُسْلِمِينَ وَلُزُومُ جَمَاعَتِهِمْ فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ

تقدم تخريجه (الحديث ٢٣١)

۳۰۵۶: حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ میں مسجد خیف میں کھڑے ہوئے اور فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش وخرم رکھیں جو میری بات سنے، پھر آگے پہنچادے۔ کیونکہ بہت سے فقہ کی بات سننے والے خود سمجھنے والے نہیں ہوتے اور بہت سے فقہ کی بات ایسے شخص تک پہنچادیتے ہیں جو اس سے زیادہ فقیہ اور سمجھدار ہوتا ہے۔ تین چیزیں ایسی ہیں جن میں مومن کا دل خیانت نہیں کرتا۔ اعمال صرف اللہ کے لیے کرنا، مسلمان حکام کی خیر خواہی اور مسلمانوں کی جماعت کا ہمیشہ ساتھ دینا، کیونکہ مسلمانوں کی دعا پیچھے سے بھی انہیں گھیر لیتی ہے۔

٣٠٥٧... حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْمُخَضْرَمَةِ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ أَتَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا وَأَيُّ شَهْرٍ هَذَا وَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا قَالُوا هَذَا بَلَدٌ حَرَامٌ وَشَهْرٌ حَرَامٌ وَيَوْمٌ حَرَامٌ قَالَ أَلَا وَإِنَّ أَمْوَالَكُمْ وَدِمَاءَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي يَوْمِكُمْ هَذَا أَلَا وَإِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَأُكَاثِرُ بِكُمُ الْأُمَمَ فَلَا تُسَوِّدُوا وَجْهِي أَلَا وَإِنِّي مُسْتَنْقِذٌ أُنَاسًا وَمُسْتَنْقَذٌ مِنِّي أُنَاسٌ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُصَيْحَابِي فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۳۰۵۷: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جبکہ آپ عرفات میں اپنی کن کٹی اونٹنی پر سوار تھے، تمہیں معلوم ہے کہ یہ کونسا دن کونسا مہینہ اور کونسا شہر ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یہ شہر حرام ہے، مہینہ حرام ہے اور دن حرام ہے۔ فرمایا: غور سے سنو، تمہارے اموال اور خون بھی تم پر اسی طرح حرام ہے جیسے اس ماہ کی اس شہر اور دن کی حرمت ہے۔ غور سے سنو، میں حوض کوثر پر تمہارا پیش خیمہ ہوں اور تمہاری کثرت پر باقی امتوں کے سامنے فخر کروں گا۔ اس لیے مجھے روسیاہ نہ کرنا۔ یاد رکھو، کچھ لوگوں کو میں چھڑاؤں گا اور کچھ لوگ مجھ سے چھڑوا لیے جائیں گے تو میں عرض کروں گا: اے میرے رب! یہ میری امتی ہیں۔ رب تعالیٰ فرمائیں گے آپ کو نہیں معلوم کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا کیا بدعتیں ایجاد کیں۔

٣٠٥٨... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَقَفَ يَوْمَ النَّحْرِ بَيْنَ الْجَمَرَاتِ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي حَجَّ فِيهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قَالُوا يَوْمُ النَّحْرِ قَالَ فَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا قَالُوا هَذَا بَلَدُ اللَّهِ الْحَرَامُ قَالَ فَأَيُّ شَهْرٍ هَذَا قَالُوا شَهْرُ اللَّهِ الْحَرَامُ قَالَ هَذَا يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ وَدِمَاؤُكُمْ وَأَمْوَالُكُمْ وَأَعْرَاضُكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ هَذَا الْبَلَدِ فِي هَذَا الشَّهْرِ فِي هَذَا الْيَوْمِ ثُمَّ قَالَ هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ فَطَفِقَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُولُ اللَّهُمَّ اشْهَدْ ثُمَّ وَدَّعَ النَّاسَ فَقَالُوا هَذِهِ حَجَّةُ الْوَدَاعِ

اخرجه البخاري وابو داود (تحفة الأشراف)

۳۰۵۸: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس سال حج کیا، آپ نحر کے دن جمرات کے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمایا: آج کیا دن ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: نحر کا دن ہے۔ فرمایا یہ کونسا شہر ہے۔ لوگوں نے عرض کیا: یہ بلد حرام ہے۔ فرمایا: یہ کونسا مہینہ ہے؟ عرض کیا: شہر حرام ہے۔ فرمایا: یہ حج اکبر کا دن ہے اور تمہارے خون، اموال اور عزتیں تم پر اس طرح حرام ہیں جس طرح یہ شہر، اس مہینہ اور اس دن میں حرام ہے۔ پھر فرمایا: کیا میں نے دین پہنچادیا؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: جی ہاں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے: اے اللہ گواہ رہیے، پھر لوگوں کو رخصت فرمایا: تو لوگوں نے کہا: یہ حجۃ الوداع ہے۔

۷۷... بَابُ زِيَارَةِ الْبَيْتِ

۷۷... بیت اللہ کی زیارت کا بیان

۳۰۵۹... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَارِقٍ عَنْ طَاوُسٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَخَّرَ طَوَافَ الزِّيَارَةِ إِلَى اللَّيْلِ

اخرجه البخاري وابوداؤد والترمذي وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۰۵۹... حضرت سیدہ عائشہ وابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف زیارت رات تک مؤخر فرمایا۔

۳۰۶۰... حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَرْمُلْ فِي السَّبْعِ الَّذِي أَفَاضَ فِيهِ قَالَ عَطَاءٌ وَلَا رَمَلَ فِيهِ

اخرجه ابوداؤد (تحفة الأشراف)

۳۰۶۰... حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف زیارت کے سات چکروں میں رمل نہیں کیا۔ حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ طواف زیارت میں رمل نہیں۔

۷۸... بَابُ الشُّرْبِ مِنْ زَمْزَمَ

۷۸... زمزم پینے کا بیان

۳۰۶۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَالِسًا فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ جِئْتَ قَالَ مِنْ زَمْزَمَ قَالَ فَشَرِبْتَ مِنْهَا كَمَا يَنْبَغِي قَالَ وَكَيْفَ قَالَ إِذَا شَرِبْتَ مِنْهَا فَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ وَتَنَفَّسْ ثَلَاثًا وَتَضَلَّعْ مِنْهَا فَإِذَا فَرَغْتَ فَاحْمَدِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ آيَةَ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُنَافِقِينَ إِنَّهُمْ لَا يَتَضَلَّعُونَ مِنْ زَمْزَمَ

اخرجه ابن ماجه هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۳۰۶۱... حضرت محمد بن عبدالرحمن بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ میں سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا۔ ایک مرد آیا، آپ نے پوچھا: کہاں سے آئے ہو؟ بولا! زمزم سے۔ فرمایا: جیسے زمزم پینا چاہیے ویسا ہی پیا بھی؟ بولا کیسے؟ فرمایا: جب زمزم پیو تو قبلہ رو ہو جاؤ اور اللہ کا نام لو اور تین سانس میں پیو اور خوب سیر ہو کر پیو اور جب پی چکو تو اللہ عزوجل کی حمد وثنا کرو۔ اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم میں اور منافقوں میں فرق یہ ہے کہ منافق زمزم سیر ہو کر نہیں پیتے۔

۳۰۶۲... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الزُّبَيْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۳۰۶۲... حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: زمزم کا پانی جس غرض کے لیے پیا جائے وہ حاصل ہو گی۔

فائدہ:... آب زم زم کثرت سے پینا مستحب اور ایمان کی علامت ہے۔ نیز زم زم کو قربت کی نیت سے دیکھنا بھی عبادت ہے۔ جیسے کعبہ کو دیکھنا عبادت ہے۔ (معلم الحجاج)

۷۹... بَابُ دُخُولِ الْكَعْبَةِ

۷۹... کعبہ کے اندر جانا

۳۰۶۳... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ

۳۰۶۳... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ

عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ الْفَتْحِ الْكَعْبَةَ وَمَعَهُ بِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ شَيْبَةَ فَأَغْلَقُوهَا عَلَيْهِمْ مِنْ دَاخِلٍ فَلَمَّا خَرَجُوا سَأَلْتُ بِلَالًا أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ صَلَّى عَلَى وَجْهِهِ حِينَ دَخَلَ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ لُمْتُ نَفْسِي أَنْ لَا أَكُونَ سَأَلْتُهُ كَمْ صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

علیہ وسلم فتح مکہ کے روز کعبہ کے اندر تشریف لے گئے اور آپ کے ساتھ بلال اور عثمان بن شیبہ رضی اللہ عنہما تھے۔ انہوں نے اندر سے دروازہ بند کر لیا، جب یہ باہر آئے تو میں نے بلال سے پوچھا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں نماز پڑھی؟ تو انہوں نے بتایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے داخل ہو کر اپنے چہرہ کے سامنے دونوں ستونوں کے درمیان نماز پڑھی۔ پھر میں نے اپنے آپ کو ملامت کی کہ میں نے اس وقت یہ بھی کیوں نہ پوچھ لیا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی رکعات پڑھیں۔

٣٠٦٤... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ عِنْدِي وَهُوَ قَرِيرُ الْعَيْنِ طَيِّبُ النَّفْسِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ وَهُوَ حَزِينٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ خَرَجْتَ مِنْ عِنْدِي وَأَنْتَ قَرِيرُ الْعَيْنِ وَرَجَعْتَ وَأَنْتَ حَزِينٌ فَقَالَ إِنِّي دَخَلْتُ الْكَعْبَةَ وَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ فَعَلْتُ إِنِّي أَخَافُ أَنْ أَكُونَ أَتْعَبْتُ أُمَّتِي مِنْ بَعْدِي

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

٣٠٦٤. ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے باہر تشریف لے گئے۔ اس وقت آپ کی آنکھیں ٹھنڈی تھیں اور طبیعت میں بہت فرحت تھی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو غمزدہ اور رنجیدہ تھے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے تشریف لے گئے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم بہت خوش تھے اور واپس آئے ہیں تو بہت رنجیدہ؟ فرمایا: میں کعبہ کے اندر گیا۔ پھر مجھے آرزو ہوئی کہ کاش ایسا نہ کرتا۔ مجھے اندیشہ ہے کہ میں نے اپنے بعد امت کو تکلیف ومشقت میں ڈال دیا۔

٨٠... بَابُ الْبَيْتُوتَةِ بِمَكَّةَ لَيَالِي مِنًى

٨٠... منیٰ کی راتیں مکہ میں گزارنا

٣٠٦٥... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اسْتَأْذَنَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ أَيَّامَ مِنًى مِنْ أَجْلِ سِقَايَتِهِ فَأَذِنَ لَهُ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

٣٠٦٥. حضرت عباس رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب نے منیٰ کی راتیں مکہ میں گزارنے کی اجازت اللہ کے رسول سے مانگی۔ اس لیے کہ زمزم پلانے کی خدمت ان کے سپرد تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت مرحمت فرمادی۔

٣٠٦٦... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يُرَخِّصِ النَّبِيُّ ﷺ لِأَحَدٍ يَبِيتُ بِمَكَّةَ إِلَّا لِلْعَبَّاسِ مِنْ أَجْلِ السِّقَايَةِ

انفرد بہ ابن ماجہ (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

٣٠٦٦. حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو بھی مکہ میں رات گزارنے کی اجازت نہیں دی۔ سوائے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے، کیونکہ زمزم پلانے کی خدمت ان کے سپرد تھی۔

٨١... بَابُ نُزُولِ الْمُحَصَّبِ

٨١... محصب میں قیام کا بیان

٣٠٦٧... حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَعَبْدَةُ وَوَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو

٣٠٦٧. سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بطح میں اترنا سنت نہیں ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تو بطح میں اس لیے اترے تا کہ مدینہ

مُعَاوِيَةَ ح وحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ نُزُولَ الْأَبْطَحِ لَيْسَ بِسُنَّةٍ إِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِيَكُونَ أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ

اخرجه مسلم وابن ماجه (تحفة الأشراف)

جانے میں آسانی رہے۔

۳۰۶۸... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ادَّلَجَ النَّبِيُّ ﷺ لَيْلَةَ النَّفْرِ مِنَ الْبَطْحَاءِ ادِّلَاجًا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد صحيح (شرح السندي)

۳۰۶۸... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بطحا سے کوچ کی رات صبح اندھیرے ہی میں سفر شروع فرمادیا۔

۳۰۶۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَنْزِلُونَ بِالْأَبْطَحِ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۳۰۶۹... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما سب ابطح میں اترتے تھے۔

۸۲... بَابُ طَوَافِ الْوَدَاعِ

۸۲... طوافِ رخصت

۳۰۷۰... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُونَ كُلَّ وَجْهٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَنْفِرَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ

اخرجه مسلم وابوداود (تحفة الأشراف)

۳۰۷۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ لوگ ہر طرف کو واپس ہو رہے تھے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر گز کوئی بھی کوچ نہ کرے۔ یہاں تک کہ اس کا آخری کام بیت اللہ کا طواف ہو۔

۳۰۷۱... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَنْفِرَ الرَّجُلُ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۳۰۷۱... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا: آدمی کوچ کرے اور اس کا آخر بیت اللہ کا طواف نہ ہو۔

۸۳... بَابُ الْحَائِضِ تَنْفِرُ قَبْلَ أَنْ تُوَدِّعَ

۸۳... حائضہ طوافِ وداع سے قبل واپس ہو سکتی ہے

۳۰۷۲... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ أَحَابِسَتُنَا هِيَ فَقُلْتُ إِنَّهَا قَدْ

۳۰۷۲... ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ طواف افاضہ کے بعد حضرت صفیہ بنت حیی کو حیض آیا تو میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ ہمیں روکنے والی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اس نے طواف افاضہ کر لیا ہے۔ پھر اسے حیض آیا۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر روانہ ہو جائیں۔

أَفَاضَتْ ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ ذٰلِكَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَلْتَنْفِرْ

اخرجه مسلم وابن ماجه (تحفة الأشراف)

٣٠٧٣... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ صَفِيَّةَ فَقُلْنَا قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ عَقْرٰى حَلْقٰى مَا أُرَاهَا إِلَّا حَابِسَتَنَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهَا قَدْ طَافَتْ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ فَلَا إِذَنْ مُرُوهَا فَلْتَنْفِرْ

اخرجه البخاري ومسلم (تحفة الأشراف)

۳۰۷۳... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا ذکر کیا تو ہم نے عرض کیا: انہیں حیض آرہا ہے۔ فرمایا: بانجھ سر منڈی میں سمجھتا ہوں کہ یہ ہمیں روک کر رہے گی تو میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اس نے نحر کے دن طواف کیا، فرمایا: پھر ہمیں رکنے کی ضرورت نہیں، اس سے کہو روانہ ہو جائے۔

٨٤... بَابُ حَجَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

۸۴... اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کا مفصل ذکر

٣٠٧٤... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَيْهِ سَأَلَ عَنِ الْقَوْمِ حَتّٰى انْتَهٰى إِلَيَّ فَقُلْتُ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ فَأَهْوٰى بِيَدِهِ إِلٰى رَأْسِي فَحَلَّ زِرِّي الْأَعْلٰى ثُمَّ حَلَّ زِرِّي الْأَسْفَلَ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ ثَدْيَيَّ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ شَابٌّ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ سَلْ عَمَّا شِئْتَ فَسَأَلْتُهُ وَهُوَ أَعْمٰى فَجَاءَ وَقْتُ الصَّلَاةِ فَقَامَ فِي نِسَاجَةٍ مُلْتَحِفًا بِهَا كُلَّمَا وَضَعَهَا عَلٰى مَنْكِبَيْهِ رَجَعَ طَرَفَاهَا إِلَيْهِ مِنْ صِغَرِهَا وَرِدَاؤُهُ إِلٰى جَانِبِهِ عَلَى الْمِشْجَبِ فَصَلّٰى بِنَا فَقُلْتُ أَخْبِرْنَا عَنْ حَجَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ بِيَدِهِ فَعَقَدَ تِسْعًا وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مَكَثَ تِسْعَ سِنِينَ لَمْ يَحُجَّ فَأَذَّنَ فِي النَّاسِ فِي الْعَاشِرَةِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ حَاجٌّ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ بَشَرٌ كَثِيرٌ كُلُّهُمْ يَلْتَمِسُ أَنْ يَأْتَمَّ بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَيَعْمَلَ بِمِثْلِ عَمَلِهِ فَخَرَجَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ فَأَتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَوَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ كَيْفَ أَصْنَعُ قَالَ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ وَأَحْرِمِي فَصَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتّٰى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ عَلَى الْبَيْدَاءِ قَالَ جَابِرٌ نَظَرْتُ إِلٰى مَدِّ بَصَرِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ بَيْنَ رَاكِبٍ وَمَاشٍ وَعَنْ يَمِينِهِ مِثْلُ ذٰلِكَ وَعَنْ يَسَارِهِ مِثْلُ ذٰلِكَ وَمِنْ خَلْفِهِ مِثْلُ ذٰلِكَ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَ أَظْهُرِنَا وَعَلَيْهِ يَنْزِلُ الْقُرْآنُ وَهُوَ يَعْرِفُ تَأْوِيلَهُ مَا عَمِلَ بِهِ مِنْ شَيْءٍ عَمِلْنَا بِهِ فَأَهَلَّ بِالتَّوْحِيدِ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ

۳۰۷۴... حضرت جعفر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد حضرت محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ہم حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ جب ہم ان کے پاس پہنچے تو پوچھا کون لوگ ہیں؟ میں نے عرض کیا کہ محمد بن علی بن حسین ہوں۔ آپ نے میرے سر کی طرف ہاتھ بڑھایا اور میری قمیض کی اوپر والی گھنڈی کھولی، پھر نیچے والی گھنڈی کھولی، پھر میرے سینے پر ہاتھ پھیرا۔ اس وقت میں جوان لڑکا تھا۔ فرمایا: مرحبا تم جو چاہو پوچھو۔ میں نے ان سے کچھ باتیں دریافت کیں۔ وہ نابینا ہو چکے تھے، اتنے میں نماز کا وقت ہو گیا تو وہ ایک بنا ہوا کمبل لپیٹ کر کھڑے ہو گئے۔ جونہی میں چادر ان کے کندھوں پر ڈالتا، اس کے دونوں کنارے اس کی طرف آجاتے، کیونکہ کمبل چھوٹا تھا اور ان کی بڑی چادر کھونٹی پر رکھی ہوئی تھی۔ انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی۔ میں نے عرض کیا کہ ہمیں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کا احوال سنایئے تو انہوں نے ہاتھ سے نو کے عدد کا اشارہ کیا اور فرمایا: کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نو برس مدینہ میں رہے۔ حج نہیں کیا۔ دسویں سال آپ نے لوگوں میں اعلان کرا دیا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم حج کرنے والے ہیں تو مدینہ میں بہت سے لوگ آئے، ہر ایک کی غرض یہ تھی کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کریں اور تمام اعمال آپ کی مانند کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سفر پر نکلے اور ہم بھی آپ کے ساتھ نکلے۔ ہم ذوالحلیفہ پہنچے تو وہاں اسماء بنت عمیس کے ہاں محمد بن ابی بکر کی ولادت ہوئی۔ انہوں نے کسی کو بھیج کر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کیا کروں؟ فرمایا:

لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَهَلَّ النَّاسُ بِهٰذَا الَّذِي يُهِلُّونَ بِهِ فَلَمْ يَرُدَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَيْهِمْ شَيْئًا مِنْهُ وَلَزِمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَلْبِيَتَهُ قَالَ جَابِرٌ لَسْنَا نَنْوِي إِلَّا الْحَجَّ لَسْنَا نَعْرِفُ الْعُمْرَةَ حَتّٰى إِذَا أَتَيْنَا الْبَيْتَ مَعَهُ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشٰى أَرْبَعًا ثُمَّ قَامَ إِلٰى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَكَانَ أَبِي يَقُولُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا ذَكَرَهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ إِنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْبَيْتِ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ إِلَى الصَّفَا حَتّٰى إِذَا دَنَا مِنَ الصَّفَا قَرَأَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهِ فَبَدَأَ بِالصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهِ حَتّٰى رَأَى الْبَيْتَ فَكَبَّرَ اللهَ وَهَلَّلَهُ وَحَمِدَهُ وَقَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَقَالَ مِثْلَ هٰذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ إِلَى الْمَرْوَةِ فَمَشٰى حَتّٰى إِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ رَمَلَ فِي بَطْنِ الْوَادِي حَتّٰى إِذَا صَعِدَتَا يَعْنِي قَدَمَاهُ مَشٰى حَتّٰى أَتَى الْمَرْوَةَ فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا فَلَمَّا كَانَ آخِرُ طَوَافِهِ عَلَى الْمَرْوَةِ قَالَ لَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسُقِ الْهَدْيَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوا إِلَّا النَّبِيَّ ﷺ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَلِعَامِنَا هٰذَا أَمْ لِأَبَدِ الْأَبَدِ قَالَ فَشَبَّكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَصَابِعَهُ فِي الْأُخْرٰى وَقَالَ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ هٰكَذَا مَرَّتَيْنِ لَا بَلْ لِأَبَدِ الْأَبَدِ قَالَ وَقَدِمَ عَلِيٌّ بِبُدْنِ النَّبِيِّ ﷺ فَوَجَدَ فَاطِمَةَ مِمَّنْ حَلَّ وَلَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا وَاكْتَحَلَتْ فَأَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا عَلِيٌّ فَقَالَتْ أَمَرَنِي أَبِي بِهٰذَا فَكَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ بِالْعِرَاقِ فَذَهَبْتُ إِلٰى رَسُولِ اللهِ ﷺ مُحَرِّشًا عَلٰى فَاطِمَةَ فِي الَّذِي صَنَعَتْهُ مُسْتَفْتِيًا رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي الَّذِي ذَكَرَتْ عَنْهُ وَأَنْكَرْتُ ذٰلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَ صَدَقَتْ صَدَقَتْ مَاذَا قُلْتَ حِينَ فَرَضْتَ الْحَجَّ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُكَ ﷺ قَالَ فَإِنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ

نہالو اور کپڑے کا لنگوٹ باندھ لو اور احرام باندھ لو۔ خیر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں نماز ادا فرمائی۔ پھر قصواء اونٹنی پر سوار ہوئے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی میدان میں سیدھی ہوئی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تو میں نے آپ کے سامنے تاحد نگاہ سوار و پیادہ کا ہجوم دیکھا اور دائیں بائیں پیچھے ہر طرف یہی کیفیت تھی۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن اتر رہا تھا اور آپ اس کے معنی خوب سمجھتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جو بھی عمل کرتے، ہم بھی وہی عمل کرتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلمہ توحید پکارا یعنی یہ کہا:

لبيك اللهم لبيك لبيك لاشريك لك لبيك ان الحمد والنعمة لك والملك لاشريك له۔

اور لوگوں نے بھی یہی تلبیہ کہا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا۔ آپ جو بھی کہتے ہیں تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر رد نہ فرمایا اور مسلسل اپنا تلبیہ کہتے رہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہماری نیت صرف حج کی تھی اور عمرہ کا خیال تک نہ تھا۔ جب ہم بیت اللہ پہنچے تو آپ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور تین چکروں میں رمل کیا اور چار چکروں میں معمول کے مطابق چلے۔ پھر مقام ابراہیم میں آئے اور فرمایا:

واتخذوا من مقام ابراهيم مصلى

اور آپ نے اپنے اور خانہ کعبہ کے درمیان مقام ابراہیم کو رکھا۔ حضرت جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو رکعتوں میں قل یاایہا الکافرون اور قل ھو اللہ احد پڑھی۔ پھر بیت اللہ کے قریب واپس آئے اور حجر اسود کو بوسہ دیا اور دروازہ سے صفا کی طرف نکلے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم صفا کے قریب پہنچے تو یہ آیت پڑھی ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ۔ ہم بھی اس سے ابتداء کریں گے جس سے اللہ نے پہلے ذکر فرمایا۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفا سے ابتداء کی، صفا پر چڑھے جب بیت اللہ پر نظر پڑی تو اللہ اکبر لا الہ الا اللہ اور الحمد للہ کہا اور فرمایا:

لا اله الا الله وحده لاشريك له. له الملك وله الحمد يحيى ويميت وهو على كل شيئ قدير لا اله الا الله وحده لاشريك له انجز وعده ونصر عبده وهزم الاحزاب وحده

پھر اس کے بعد دعا کی اور یہی کلمات تین بار دہرائے۔ پھر زہ مروہ کی طرف

فَلَا تَحِلَّ قَالَ فَكَانَ جَمَاعَةُ الْهَدْيِ الَّذِي جَاءَ بِهِ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ وَالَّذِي أَتَى بِهِ النَّبِيُّ ﷺ مِنَ الْمَدِينَةِ مِائَةً ثُمَّ حَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوا إِلَّا النَّبِيَّ ﷺ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَتَوَجَّهُوا إِلَى مِنًى أَهَلُّوا بِالْحَجِّ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَصَلَّى بِمِنًى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالصُّبْحَ ثُمَّ مَكَثَ قَلِيلًا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَأَمَرَ بِقُبَّةٍ مِنْ شَعَرٍ فَضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةَ فَسَارَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَشُكُّ قُرَيْشٌ إِلَّا أَنَّهُ وَاقِفٌ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ أَوِ الْمُزْدَلِفَةِ كَمَا كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصْنَعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَجَازَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى أَتَى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةَ فَنَزَلَ بِهَا حَتَّى إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهُ فَرَكِبَ حَتَّى أَتَى بَطْنَ الْوَادِي فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا وَإِنَّ كُلَّ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ وَدِمَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ وَأَوَّلُ دَمٍ أَضَعُهُ دَمُ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِي بَنِي سَعْدٍ فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ وَرِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ رِبًا أَضَعُهُ رِبَانَا رِبَا الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ فَاتَّقُوا اللَّهَ فِي النِّسَاءِ فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانَةِ اللَّهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللَّهِ وَإِنَّ لَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لَا يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ أَحَدًا تَكْرَهُونَهُ فَإِنْ فَعَلْنَ ذَلِكَ فَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَقَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا لَمْ تَضِلُّوا إِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ كِتَابَ اللَّهِ وَأَنْتُمْ مَسْئُولُونَ عَنِّي فَمَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ قَالُوا نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ وَأَدَّيْتَ وَنَصَحْتَ فَقَالَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ إِلَى السَّمَاءِ وَيَنْكُبُهَا إِلَى النَّاسِ اللَّهُمَّ اشْهَدْ اللَّهُمَّ اشْهَدْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى أَتَى الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهِ إِلَى الصَّخَرَاتِ وَجَعَلَ حَبْلَ الْمُشَاةِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَذَهَبَتِ الصُّفْرَةُ قَلِيلًا حَتَّى غَابَ الْقُرْصُ وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ خَلْفَهُ فَدَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَدْ شَنَقَ الْقَصْوَاءَ بِالزِّمَامِ حَتَّى إِنَّ رَأْسَهَا لَيُصِيبُ مَوْرِكَ رَحْلِهِ وَيَقُولُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى أَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ السَّكِينَةَ كُلَّمَا أَتَى

اترے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں وادی کے نشیب میں اترنے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نشیب میں رمل کیا۔ جب اوپر چڑھنے لگے تو پھر معمول کی رفتار سے چلنے لگے اور مروہ پر بھی وہی کیا جو صفا پر کیا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مروہ پر آخری طواف کر لیا تو فرمایا: اگر مجھے معلوم ہوتا جو بعد میں معلوم ہوا تو میں ہدی اپنے ساتھ نہ لاتا اور حج کو عمرہ کر دیتا تو تم میں سے جس کے پاس ہدی نہ ہو وہ حلال ہو جائے اور اس حج کو عمرہ بنا ڈالے تو سب لوگ حلال ہو گئے اور بال کترائے۔ مگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور جن لوگوں کے پاس ہدی تھی حلال نہ ہوئے۔ پھر سراقہ بن مالک بن جعشم کھڑے ہوئے اور عرض کی یہ حکم ہمیں اس سال کے لیے ہے یا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیاں ایک دوسرے میں ڈال کر فرمایا: عمرہ حج میں اس طرح داخل ہو گیا ہے۔ دو بار یہی فرمایا: پھر فرمایا: نہیں بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے یہی حکم ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانیاں لے کر پہنچے تو دیکھا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حلال ہو کر رنگین کپڑے پہنے ہوئے سرمہ لگائے ہوئے ہیں تو انہیں فاطمہ رضی اللہ عنہا کا یہ عمل اچھا نہ لگا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ میرے والد نے مجھے یہی حکم دیا تو حضرت علی کرم اللہ وجہہ عراق میں فرمایا کرتے تھے کہ اس کے بعد میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ فاطمہ کے اس عمل پر غصہ کی حالت میں اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ بات پوچھنے کے لیے جو فاطمہ نے ان کے حوالہ سے ذکر کی اور مجھے عیب اور بری لگی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے سچ کہا، اس نے سچ کہا۔ جب تم نے حج کی نیت کی تھی تو کیا کہا تھا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا کہ میں نے کہا تھا: اے اللہ میں بھی وہی احرام باندھتا ہوں جو آپ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے ساتھ تو ہدی ہے تو تم بھی حلال مت ہونا اور حضرت علی یمن سے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے جو اونٹ لائے تھے سب ملا کر سو گئے۔ الغرض سب لوگوں نے احرام کھولا اور بال کتروائے مگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور جو لوگ اپنے ساتھ ہدی لائے تھے حلال نہ ہوئے۔ ترویہ کے دن سب لوگ منیٰ کی طرف چلے اور حج کا احرام باندھا۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوئے اور منیٰ میں ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور

حَبْلًا مِنَ الْحِبَالِ أَرْخٰى لَهَا قَلِيلًا حَتّٰى تَصْعَدَ ثُمَّ أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلّٰى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَإِقَامَتَيْنِ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ اضْطَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى طَلَعَ الْفَجْرُ فَصَلَّى الْفَجْرَ حِينَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتّٰى أَتَى الْمَشْعَرَ الْحَرَامَ فَرَقِيَ عَلَيْهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَكَبَّرَهُ وَهَلَّلَهُ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتّٰى أَسْفَرَ جِدًّا ثُمَّ دَفَعَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ الْعَبَّاسِ وَكَانَ رَجُلًا حَسَنَ الشَّعْرِ أَبْيَضَ وَسِيمًا فَلَمَّا دَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ الظُّعُنُ يَجْرِينَ فَطَفِقَ يَنْظُرُ إِلَيْهِنَّ فَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَدَهُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ فَصَرَفَ الْفَضْلُ وَجْهَهُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ يَنْظُرُ حَتّٰى أَتٰى مُحَسِّرًا حَرَّكَ قَلِيلًا ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيقَ الْوُسْطٰى الَّتِي تُخْرِجُكَ إِلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرٰى حَتّٰى أَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمٰى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا مِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ وَرَمٰى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ ثَلَاثًا وَسِتِّينَ بَدَنَةً بِيَدِهِ وَأَعْطٰى عَلِيًّا فَنَحَرَ مَا غَبَرَ وَأَشْرَكَهُ فِي هَدْيِهِ ثُمَّ أَمَرَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِي قِدْرٍ فَطُبِخَتْ فَأَكَلَا مِنْ لَحْمِهَا وَشَرِبَا مِنْ مَرَقِهَا ثُمَّ أَفَاضَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِلَى الْبَيْتِ فَصَلّٰى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ فَأَتٰى بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُمْ يَسْقُونَ عَلٰى زَمْزَمَ فَقَالَ انْزِعُوا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَوْلَا أَنْ يَغْلِبَكُمُ النَّاسُ عَلٰى سِقَايَتِكُمْ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ فَنَاوَلُوهُ دَلْوًا فَشَرِبَ مِنْهُ

اخرجه مسلم وابوداؤد (تحفة الأشراف)

صبح کی نمازیں ادا فرمائیں۔ پھر کچھ ٹھہرے۔ جب آفتاب طلوع ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ بالوں کا ایک خیمہ لگایا جائے۔ چنانچہ نمرہ میں لگا دیا گیا۔ پھر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم چلے۔ قریش کو یقین تھا کہ آپ مشعر حرام میں یا مزدلفہ میں ٹھہریں گے جیسے زمانہ جاہلیت میں قریش کا معمول تھا۔ لیکن اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے آگے بڑھ گئے۔ حتیٰ کہ عرفہ میں آئے تو دیکھا کہ آپ کے لیے خیمہ نمرہ میں لگا ہوا ہے۔ آپ وہیں اترے۔ جب سورج ڈھل گیا تو حکم دیا قصواء پر زین لگائی جائے۔ آپ اس پر سوار ہو کر وادی کے نشیب میں تشریف لائے اور لوگوں کو خطبہ دیا۔ فرمایا: بلاشبہ تمہارے خون اور مال حرام ہیں۔ جیسے اس شہر میں اس ماہ میں اس یوم کو تم حرام سمجھتے ہو۔ غور سے سنو، جاہلیت کی ہر بات میرے ان قدموں کے نیچے پڑی ہے اور جاہلیت کا سب سے پہلا خون جسے میں لغو قرار دیتا ہوں ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب کا ہے اور جاہلیت کے سب سود ختم اور سب سے پہلے جس سود کو میں معاف کرتا ہوں وہ ہمارا یعنی عباس بن عبدالمطلب کا سود ہے۔ وہ سب کا سب معاف ہے۔ عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو، اس لیے کہ تم نے عورتوں کو اللہ کی امان و عہد سے اپنے عقد میں لیا اور اللہ کے کلام سے تم نے ان کو اپنے لیے حلال کیا اور تمہارا حق ان کے ذمہ یہ ہے کہ وہ تمہارے بستر پر ایسے شخص کو نہ آنے دیں جسے تم برا سمجھتے ہو اگر وہ ایسا کریں تو ان کو مار بھی سکتے ہو۔ لیکن اتنا سخت نہ مارنا کہ ہڈی پسلی ٹوٹ جائے اور تمہارے ذمہ ان کا کھانا، کپڑا دستور کے موافق ہے اور میں ایک چیز چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ اگر تم اس کو مضبوطی سے تھامے رکھو گے تو گمراہ نہ ہو گے۔ اللہ کی کتاب اور تم سے میرے متعلق پوچھا جائے گا تو تم کیا جواب دو گے؟ سب نے عرض کیا کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کا حکم پوری طرح پہنچا دیا اور حق رسالت و تبلیغ ادا کیا اور خیر خواہی کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شہادت کی انگلی سے آسمان کی طرف اشارہ کیا اور لوگوں کی طرف جھکا کر تین مرتبہ کہا: اے اللہ آپ گواہ رہیے۔ اے اللہ آپ گواہ رہیے۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی۔ کچھ دیر بعد اقامت کہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ظہر پڑھائی۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عصر پڑھائی اور ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی نماز نہیں پڑھی۔ پھر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہو کر عرفات میں موقف تک آئے۔ آپ صلی اللہ

علیہ وسلم نے اپنی اونٹنی کا پیٹ صحرا کی طرف کر دیا اور جبل مشاۃ کو سامنے کی طرف رکھا اور قبلہ رو ہو گئے۔ پھر مسلسل ٹھہرے رہے۔ یہاں تک کہ سورج ڈوب گیا اور زردی بھی ختم ہونے لگی۔ جب سورج غروب ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کو اپنے پیچھے بٹھا لیا اور عرفات سے واپس ہوئے اور قصواء کی نکیل کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اتنا کھینچا کہ اس کا سر زین کی پچھلی لکڑی سے لگنے لگا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دائیں ہاتھ سے اشارہ کر رہے تھے کہ اے لوگو! اطمینان اور سکون سے چلو، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی اونچی جگہ پہاڑ، ٹیلہ وغیرہ پر پہنچے تو ان کی نکیل ڈھیلی کر دیتے تاکہ آسانی سے چڑھ جائے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ پہنچے اور وہاں ایک اذان دو اقامتوں کے ساتھ نماز مغرب وعشاء پڑھائی اور ان دونوں نمازوں کے درمیان کچھ نماز نہ پڑھی۔ پھر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرما ہوئے۔ یہاں تک کہ صبح طلوع ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوب روشنی ہونے کے بعد ایک اذان واقامت سے نماز صبح پڑھائی۔ پھر قصواء پر سوار ہو کر مشعر حرام آئے اس پر چڑھ کر تحمید و تکبیر اور تہلیل میں مشغول ہو گئے اور مسلسل ٹھہرے رہے۔ یہاں تک کہ اچھی طرح روشنی ہو گئی۔ پھر سورج نکلنے سے پہلے واپس ہوئے اور فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کو اپنے پیچھے بٹھایا وہ انتہائی خوبصورت بالوں والے، گورے رنگ کے حسین مرد تھے۔ جب اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم واپس ہوئے تو اونٹوں پر سوار عورتیں گزرنے لگیں۔ فضل بن عباس رضی اللہ عنہما ان کی طرف دیکھنے لگے تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری طرف سے اپنا ہاتھ رکھ دیا۔ اس پر فضل نے چہرہ پھیر کر دوسری طرف دیکھنا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وادی محسر میں آئے اور اپنی سواری کو کچھ تیز کر دیا۔ پھر درمیان رستہ پر ہو لیے۔ جس سے تم جمرہ کبریٰ پر پہنچ جاؤ۔ پھر اس جمرہ کے پاس آئے۔ جو درخت کے پاس ہے اور سات کنکریاں ماریں۔ ہر کنکری کے ساتھ آپ اللہ اکبر کہتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وادی کے نشیب سے کنکریاں ماریں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نحر کی جگہ آئے اور تریسٹھ اونٹ اپنے دست مبارک سے نحر کیے۔ پھر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو دیئے، باقی نحر کیے اور ان کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ہدی میں شریک کر لیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق ہر اونٹ سے گوشت کا ایک پارچہ لے کر ایک دیگ میں ڈال کر

پکایا گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اس گوشت میں سے کھایا اور اس کا شوربہ پیا۔ پھر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کی طرف واپس ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ میں نماز ظہر پڑھائی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اولاد عبدالمطلب کے پاس آئے۔ وہ لوگوں کو زمزم پلا رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عبدالمطلب کے بیٹو! پانی خوب نکالو اور پلاؤ۔ اگر لوگوں کے تمہارے پانی پلانے کی خدمت پر غالب آنے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں تمہارے ساتھ مل کر پانی کھینچتا۔ انہوں نے آپ کو ایک ڈول دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پیا۔

۳۰۷۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِلْحَجِّ عَلَى أَنْوَاعٍ ثَلَاثَةٍ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ مَعًا وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ مُفْرَدٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مُفْرَدَةٍ فَمَنْ كَانَ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ مَعًا لَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَيْءٍ مِمَّا حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضِيَ مَنَاسِكَ الْحَجِّ وَمَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا لَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَيْءٍ مِمَّا حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضِيَ مَنَاسِكَ الْحَجِّ وَمَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مُفْرَدَةٍ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَلَّ مَا حَرُمَ عَنْهُ حَتَّى يَسْتَقْبِلَ حَجًّا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۰۷۵: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم صحابہ رضی اللہ عنہم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں حج کے لیے تین طرح کے لوگ تھے: بعضوں نے حج اور عمرہ دونوں کا اکٹھا احرام باندھا۔ بعض نے حج مفرد کا اور بعض نے صرف عمرہ کا تو جنہوں نے حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا، انہوں نے مناسک حج پورے ہونے تک احرام نہ کھولا۔ جنہوں نے حج مفرد کا احرام باندھا تھا، انہوں نے بھی مناسک حج پورے کرنے تک احرام نہیں کھولا اور جنہوں نے صرف عمرہ کا احرام باندھا تھا انہوں نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی۔ پھر احرام کھول دیا اور از سر نو حج کا احرام باندھا۔

۳۰۷۶... حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثَلَاثَ حِجَجٍ حَجَّتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُهَاجِرَ وَحَجَّةً بَعْدَ مَا هَاجَرَ مِنَ الْمَدِينَةِ وَقَرَنَ مَعَ حَجَّتِهِ عُمْرَةً وَاجْتَمَعَ مَا جَاءَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ وَمَا جَاءَ بِهِ عَلِيٌّ مِائَةَ بَدَنَةٍ مِنْهَا جَمَلٌ لِأَبِي جَهْلٍ فِي أَنْفِهِ بُرَةٌ مِنْ فِضَّةٍ فَنَحَرَ النَّبِيُّ ﷺ بِيَدِهِ ثَلَاثًا وَسِتِّينَ وَنَحَرَ عَلِيٌّ مَا غَبَرَ قِيلَ لَهُ مَنْ ذَكَرَهُ قَالَ جَعْفَرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ وَابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

اخرجه الترمذي وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۰۷۶: حضرت سفیان کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے تین حج کیے۔ دو حج ہجرت سے پہلے اور ایک حج ہجرت مدینہ کے بعد اور اس آخری حج میں حج اور عمرہ کا قران فرمایا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جو قربانیاں لائے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ جو قربانیاں لائے سب مل کر سو ہو گئیں۔ ان میں ابو جہل کا اونٹ بھی تھا جس کی ناک میں چاندی کا چھلہ تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چھتیس اونٹ اپنے دست مبارک سے نحر کیے اور باقی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نحر کیے۔ حضرت سفیان سے پوچھا گیا کہ یہ حدیث کس نے بیان کی؟ فرمایا: جعفر نے اپنے والد سے، انہوں نے جابر اور ابن ابی لیلیٰ سے اور انہوں نے حکم سے۔ انہوں نے مقسم سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی۔

۸۵...بَابُ الْمُحْصَرِ

۳۰۷۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ مَنْ كُسِرَ أَوْ عَرِجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ أُخْرَى فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَا صَدَقَ

اخرجہ ابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفۃ الأشراف)

۸۵... جو شخص حج سے رک جائے بیماری یا عذر کی وجہ سے

۳۰۷۷. حضرت حجاج بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: جس کی ہڈی ٹوٹ جائے یا وہ لنگڑا ہو جائے تو وہ حلال ہو گیا اور اس پر ایک حج لازم ہے۔ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حضرات ابن عباس وابوہریرہ رضی اللہ عنہم سے ذکر کی تو دونوں نے ان کی تصدیق فرمائی۔

۳۰۷۸... حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ عَمْرٍو عَنْ حَبْسِ الْمُحْرِمِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ كُسِرَ أَوْ مَرِضَ أَوْ عَرِجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ قَالَ عِكْرِمَةُ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَا صَدَقَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَوَجَدْتُهُ فِي جُزْءِ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتُوَائِيِّ فَأَتَيْتُ بِهِ مَعْمَرًا فَقَرَأَ عَلَيَّ أَوْ قَرَأْتُ عَلَيْهِ

تقدم تخریجہ (الحدیث ۳۰۷۷)

۳۰۷۸. حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام حضرت عبداللہ بن رافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حجاج بن عمرو رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اگر محرم کسی عذر کی وجہ سے رک جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی ہڈی ٹوٹ جائے یا شدید بیمار ہو جائے یا لنگڑا ہو جائے وہ حلال ہو گیا اور آئندہ سال اس پر حج لازم ہے۔ عکرمہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حضرات ابن عباس وابوہریرہ رضی اللہ عنہم کو سنائی تو دونوں نے اس کی تصدیق کی۔ عبدالرزاق کہتے ہیں: یہ حدیث میں نے ہشام صاحب دستوائی کی کتاب میں پڑھی۔ پھر معمر سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے مجھے پڑھ کر سنائی یا میں نے ان کو پڑھ کر سنائی۔

۸۶...بَابُ فِدْيَةِ الْمُحْصَرِ

۳۰۷۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ قَعَدْتُ إِلَى كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ قَالَ كَعْبٌ فِيَّ أُنْزِلَتْ كَانَ بِي أَذًى مِنْ رَأْسِي فَحُمِلْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلَى وَجْهِي فَقَالَ مَا كُنْتُ أُرَى الْجَهْدَ بَلَغَ بِكَ مَا أَرَى أَتَجِدُ شَاةً قُلْتُ لَا قَالَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ قَالَ فَالصَّوْمُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَالصَّدَقَةُ عَلَى سِتَّةِ مَسَاكِينَ لِكُلِّ مِسْكِينٍ نِصْفُ صَاعٍ مِنْ طَعَامٍ وَالنُّسُكُ شَاةٌ

اخرجہ البخاری ومسلم وترمذی (تحفۃ الأشراف)

۸۶... احصار کا فدیہ

۳۰۷۹. حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں کعب بن عجرہ کے پاس بیٹھا اور میں نے ان سے آیت فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ اوصدقۃ او نسک کے بارے میں دریافت کیا۔ فرمایا: یہ آیت میری بابت نازل ہوئی۔ میرے سر میں بیماری تھی تو مجھے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا اور جوئیں میرے چہرہ پر گر رہی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے یہ خیال نہ تھا کہ تمہیں تکلیف اس قدر ہو جائے گی جو میں دیکھ رہا ہوں۔ کیا تمہارے پاس ایک بکری ہے؟ میں نے عرض کیا: نہیں۔ اس پر یہ آیت "فدیہ میں روزے یا صدقہ یا قربانی" نازل ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ تین دن تک رکھنا اور صدقہ کرنا چھ مسکینوں پر ہر مسکین کو نصف صاع اناج دینا ہے اور قربانی بکری ہے۔

۳۰۸۰... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ أَمَرَنِي النَّبِيُّ ﷺ حِينَ آذَانِي الْقَمْلُ أَنْ أَحْلِقَ رَأْسِي وَأَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أُطْعِمَ سِتَّةَ مَسَاكِينَ وَقَدْ عَلِمَ أَنْ لَيْسَ عِنْدِي مَا أَنْسُكُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۰۸۰... حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب مجھے جوؤں سے شدید تکلیف ہوئی تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ سر منڈوالوں اور تین دن روزہ رکھوں یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤں۔ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم تھا کہ میرے پاس قربانی کے لیے کچھ نہیں ہے۔

۸۷... بَابُ الْحِجَامَةِ لِلْمُحْرِمِ

۸۷... محرم کے لیے پچھنے لگوانا

۳۰۸۱... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ

تقدم تخريجه (الحديث ۱۶۸۲)

۳۰۸۱... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ دار محرم تھے۔

۳۰۸۲... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الضَّيْفِ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَنْ رَهْصَةٍ أَخَذَتْهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۰۸۲... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بحالت احرام پچھنے لگوائے۔ اس درد کی وجہ سے جو آپ کی ہڈی سر کنے کی وجہ سے عارض ہوا تھا۔

۸۸... بَابُ مَا يَدَّهِنُ بِهِ الْمُحْرِمُ

۸۸... محرم کونسا تیل لگا سکتا ہے؟

۳۰۸۳... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَدَّهِنُ رَأْسَهُ بِالزَّيْتِ وَهُوَ مُحْرِمٌ غَيْرَ الْمُقَتَّتِ

اخرجه البخاري والترمذي (تحفة الأشراف)

۳۰۸۳... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بحالت احرام زیتون کا تیل سر میں لگاتے تھے جس میں پھول ملا کر نہ ڈالے گئے ہوں۔

۸۹... بَابُ الْمُحْرِمِ يَمُوتُ

۸۹... وفات پانے والے محرم کا بیان

۳۰۸۴... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا أَوْقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تُخَمِّرُوا وَجْهَهُ وَلَا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا
حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَعْقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ وَقَالَ لَا تُقَرِّبُوهُ طِيبًا فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

۳۰۸۴... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ ایک مرد محرم تھا، اس کی سواری نے اس کی گردن توڑ ڈالی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور اس کو دو کپڑوں میں کفن دو اور اس کے چہرہ اور سر کو مت ڈھکو۔ اس لیے کہ یہ روز قیامت تلبیہ کہتے ہوئے اٹھے گا۔

دوسری روایت میں یہی مضمون مروی ہے۔ اس میں یہ بھی زیادتی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے خوشبو مت لگاؤ، کیونکہ یہ روز

اخرجه البخاري ومسلم وابوداؤد والترمذي والنسائي (تحفة الأشراف)

قیامت تلبیہ کہتے ہوئے اٹھے گا۔

۹۰... بَابُ جَزَاءِ الصَّيْدِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ

۹۰... محرم شکار کرے تو اس کی سزا

۳۰۸۵... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الضَّبُعِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ كَبْشًا وَجَعَلَهُ مِنَ الصَّيْدِ

اخرجه ابوداؤد والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۰۸۵... حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر محرم بجو شکار کرے تو اس میں مینڈھا مقرر فرمایا اور بجو کو بھی شکار قرار دیا۔

۳۰۸۶... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ فِي بَيْضِ النَّعَامِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ ثَمَنُهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۳۰۸۶... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شتر مرغ کا انڈا محرم ضائع کرے تو اس پر اس کی قیمت آئے گی۔

۹۱... بَابُ مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ

۹۱... جن جانوروں کو مار سکتا ہے

۳۰۸۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحِدَأَةُ

اخرجه مسلم والنسائي (تحفة الأشراف)

۳۰۸۷... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانچ فاسق جانوروں کو حل اور حرم میں مارنا جائز ہے۔ سانپ، چتکبرا کوا، چوہا، کاٹنے والا کتا اور چیل۔

۳۰۸۸... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ أَوْ قَالَ فِي قَتْلِهِنَّ وَهُوَ حَرَامٌ الْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحُدَيَّاةُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۰۸۸... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانچ جانور ایسے ہیں کہ اگر کوئی انہیں حالت احرام میں بھی مار ڈالے تو کوئی حرج نہیں۔ بچھو، کوا، چیل اور کاٹ کھانے والا کتا۔

۳۰۸۹... حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبَ وَالسَّبُعَ الْعَادِيَ وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ وَالْفَأْرَةَ الْفُوَيْسِقَةَ فَقِيلَ لَهُ لِمَ قِيلَ لَهَا الْفُوَيْسِقَةُ قَالَ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

۳۰۸۹... حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: محرم سانپ، بچھو، حملہ آور درندے، کاٹنے والے کتے اور بدمعاش چوہے کو مار سکتا ہے۔ کسی نے ان سے پوچھا کہ چوہے کو بدمعاش کیوں کہا؟ فرمایا: اس لیے کہ اس کی وجہ سے اللہ کے رسول صلی

ﷺ اسْتَيْقَظَ لَهَا وَقَدْ أَخَذَتِ الْفَتِيلَةَ لِتُحْرِقَ بِهَا الْبَيْتَ

اخرجه ابوداؤد والترمذی (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

اللہ علیہ وسلم جاگتے رہے۔ اس نے چراغ کی بتی لی تھی گھر جلانے کے لیے۔

۹۲... بَاب مَا يُنْهَى عَنْهُ الْمُحْرِمُ مِنَ الصَّيْدِ

۹۲... وہ شکار جو محرم کے لیے منع ہے

۳۰۹۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَنْبَأَنَا صَعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ قَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ فَأَهْدَيْتُ لَهُ حِمَارَ وَحْشٍ فَرَدَّهُ عَلَيَّ فَلَمَّا رَأَى فِي وَجْهِي الْكَرَاهِيَةَ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ وَلَكِنَّا حُرُمٌ

اخرجه البخاری ومسلم والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۰۹۰... حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے اور میں مقام ابواء یا ودان میں تھا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک گورخر پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے واپس لوٹا دیا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے چہرے پر ناگواری کے آثار دیکھے تو فرمایا: ہم تمہیں واپس کرنا نہیں چاہتے۔ لیکن ہم حالت احرام میں ہیں۔

۳۰۹۱... حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِلَحْمِ صَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَلَمْ يَأْكُلْهُ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۰۹۱... حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شکار کا گوشت لایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں تھے۔ اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ گوشت نہ کھایا۔

۹۳... بَاب الرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ إِذَا لَمْ يُصَدْ لَهُ

۹۳... اگر محرم کے لیے شکار نہ کیا گیا ہو تو اس کا کھانا درست ہے

۳۰۹۲... حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَعْطَاهُ حِمَارَ وَحْشٍ وَأَمَرَهُ أَنْ يُفَرِّقَهُ فِي الرِّفَاقِ وَهُمْ مُحْرِمُونَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد رجاله ثقات (شرح السندی)

۳۰۹۲... حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک گورخر دے کر فرمایا: رفقاء میں تقسیم کر دیں اور رفقاء اس وقت محرم تھے۔

۳۰۹۳... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فَأَحْرَمَ أَصْحَابُهُ وَلَمْ أُحْرِمْ فَرَأَيْتُ حِمَارًا فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ وَاصْطَدْتُهُ فَذَكَرْتُ شَأْنَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَذَكَرْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ أَحْرَمْتُ وَأَنِّي إِنَّمَا اصْطَدْتُهُ لَكَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَصْحَابَهُ أَنْ يَأْكُلُوهُ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ حِينَ أَخْبَرْتُهُ أَنِّي اصْطَدْتُهُ لَهُ

۳۰۹۳... حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حدیبیہ کے دنوں میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے احرام نہ باندھا۔ لیکن میں نے احرام باندھا۔ میں نے ایک گورخر دیکھا تو اس پر حملہ کر دیا اور شکار کر لیا۔ پھر اس حال میں، میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا اور یہ بھی بتایا کہ میں اس وقت محرم نہ تھا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر اس کا شکار کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو اس سے کھانے کا فرمایا۔ لیکن

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

یہ بتانے کے بعد کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر شکار کیا، خود تناول نہ فرمایا۔

٩٤...بَابُ تَقْلِيدِ الْبُدْنِ

۹۴... قربانیوں کی گردن میں ہار ڈالنا

٣٠٩٤... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُهْدِي مِنَ الْمَدِينَةِ فَأَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِهِ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۰۹۴...سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے ہدی بھیجتے تو میں ان کے ہار بٹتی۔ پھر جن امور سے محرم بچتا ہے ان میں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی بات سے اجتناب نہ فرماتے۔

٣٠٩٥... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ الْقَلَائِدَ لِهَدْيِ النَّبِيِّ ﷺ فَيُقَلِّدُ هَدْيَهُ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهِ ثُمَّ يُقِيمُ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ

اخرجه البخاری ومسلم والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۰۹۵..سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدی کے لیے ہار بٹتی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہدی کی گردن میں وہ ہار ڈالتے، پھر اسے روانہ فرما دیتے اور خود مدینہ میں رہتے اور جن امور سے محرم احتراز کرتا ہے ان میں سے کسی بات سے احتراز نہ فرماتے۔

٩٥...بَابُ تَقْلِيدِ الْغَنَمِ

۹۵... بکری کے گلے میں قلادہ ڈالنا

٣٠٩٦... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْدَى رَسُولُ اللهِ ﷺ مَرَّةً غَنَمًا إِلَى الْبَيْتِ فَقَلَّدَهَا

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۰۹۶... سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار بیت اللہ میں بکریاں بھیجیں تو ان کے گلے میں قلادہ ڈالے۔

٩٦...بَابُ إِشْعَارِ الْبُدْنِ

۹۶... ہدی کے جانور کا شعار

٣٠٩٧... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَشْعَرَ الْهَدْيَ فِي السَّنَامِ الْأَيْمَنِ وَأَمَاطَ عَنْهُ الدَّمَ وَقَالَ عَلِيٌّ فِي حَدِيثِهِ بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَقَلَّدَ نَعْلَيْنِ

اخرجه مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی (تحفة الأشراف)

۳۰۹۷...حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدی کی دائیں کوہان چیر کر اس کا خون نکالا، پھر خون صاف کر دیا۔

دوسری روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ اشعار ذوالحلیفہ میں کیا اور اونٹ کی گردن میں دو نعل بھی لٹکائے۔

٣٠٩٨... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَفْلَحَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَلَّدَ وَأَشْعَرَ وَأَرْسَلَ بِهَا

۳۰۹۸...سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کی گردن میں قلادہ لٹکایا اور اشعار کیا اور جن امور سے محرم پرہیز کرتا ہے ان سے پرہیز نہ فرمایا۔

وَلَمْ يَجْتَنِبْ مَا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی (تحفة الأشراف)

۹۷... بَابُ مَنْ جَلَّلَ الْبَدَنَةَ

۹۷... جو شخص قربانی کے جانوروں پر جھول ڈالے

۳۰۹۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ أَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ وَأَنْ أَقْسِمَ جِلَالَهَا وَجُلُودَهَا وَأَنْ لَا أُعْطِيَ الْجَازِرَ مِنْهَا شَيْئًا وَقَالَ نَحْنُ نُعْطِيهِ

اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد وابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۰۹۹... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہدی کے اونٹوں کی خبر گیری کا حکم دیا اور یہ کہ ان اونٹوں کے جھول اور کھالیں تقسیم کردوں اور قصاب کو اجرت میں کھال اور جھول نہ دوں اور فرمایا کہ قصاب کو اجرت ہم دیں گے۔

۹۸... بَابُ الْهَدْيِ مِنَ الْإِنَاثِ وَالذُّكُورِ

۹۸... ہدی سے نر اور مادہ دونوں درست ہے

۳۱۰۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَهْدَى فِي بُدْنِهِ جَمَلًا لِأَبِي جَهْلٍ بُرَتُهُ مِنْ فِضَّةٍ

۳۱۰۰... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف سے ہدی کے جانوروں میں ابو جہل کا ایک نر اونٹ بھی بھیجا۔ اس کی ناک میں چاندی کا چھلا تھا۔

۳۱۰۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى أَنْبَأَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ فِي بُدْنِهِ جَمَلٌ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۳۱۰۱... حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہدی کے جانوروں میں ایک نر اونٹ تھا۔

۹۹... بَابُ الْهَدْيِ يُسَاقُ مِنْ دُونِ الْمِيقَاتِ

۹۹... ہدی میقات میں لے جانے کا بیان

۳۱۰۲... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اشْتَرَى هَدْيَهُ مِنْ قُدَيْدٍ

اخرجه الترمذی (تحفة الأشراف)

۳۱۰۲... حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے لیے ہدی کے جانور قدیہ سے خریدے۔

۱۰۰... بَابُ رُكُوبِ الْبُدْنِ

۱۰۰... ہدی پر سوار کرنے کا بیان

۳۱۰۳... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْحَكَ

۳۱۰۳... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ ایک مرد ہدی ہانک رہا ہے۔ ارشاد فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ۔ عرض کیا: یہ ہدی ہے۔ فرمایا: کم بخت سوار ہو جا۔

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۱۰۴... حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مُرَّ عَلَيْهِ بِبَدَنَةٍ فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ فَرَأَيْتُهُ رَاكِبَهَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي عُنُقِهَا نَعْلٌ

اخرجه البخاري ومسلم (تحفة الأشراف)

۳۱۰۴... حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب سے ہدی کا اونٹ گزرا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لے جانے والے سے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ۔ عرض کرنے لگا: یہ ہدی ہے۔ فرمایا: سوار ہو جاؤ۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر میں نے دیکھا وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس پر سوار ہے اور اس ہدی کی گردن میں قلادہ ہے۔

۱۰۱... بَابٌ فِي الْهَدْيِ إِذَا عَطِبَ

۱۰۱... اگر ہدی کا جانور ہلاک ہونے لگے

۳۱۰۵... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ذُؤَيْبًا الْخُزَاعِيَّ حَدَّثَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَبْعَثُ مَعَهُ بِالْبُدْنِ ثُمَّ يَقُولُ إِذَا عَطِبَ مِنْهَا شَيْءٌ فَخَشِيتَ عَلَيْهِ مَوْتًا فَانْحَرْهَا ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ اضْرِبْ صَفْحَتَهَا وَلَا تَطْعَمْ مِنْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِكَ

اخرجه مسلم (تحفة الأشراف)

۳۱۰۵... حضرت ذویب خزاعی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ ہدی کے جانور بھیجتے تو ارشاد فرمایا: اگر تمہیں اس کی موت کا اندیشہ نہ ہو تو نحر کرو، پھر قلادہ اس کے خون میں ڈبو کر اس کے پٹھوں پر مارو اور اس میں سے تم اور تمہارا کوئی ساتھی نہ کھائے۔

۳۱۰۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَاجِيَةَ الْخُزَاعِيِّ قَالَ عَمْرٌو فِي حَدِيثِهِ وَكَانَ صَاحِبَ بُدْنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا عَطِبَ مِنَ الْبُدْنِ قَالَ انْحَرْهُ وَاغْمِسْ نَعْلَهُ فِي دَمِهِ ثُمَّ اضْرِبْ صَفْحَتَهُ وَخَلِّ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ فَلْيَأْكُلُوهُ

اخرجه ابوداؤد والترمذي (تحفة الأشراف)

۳۱۰۶... حضرت ناجیہ خزاعی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹ ہدی کے لیے لے جانے پر مامور تھے نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! جو اونٹ ہلاک ہونے لگے اس کا کیا کروں؟ فرمایا: اسے نحر کرو اور سیاہ قلادہ اس کے خون میں ڈبو کر اس کی سرین پر مارو اور اسے چھوڑ دو تاکہ لوگ اسے کھالیں۔

۱۰۲... بَابُ أَجْرِ بُيُوتِ مَكَّةَ

۱۰۲... مکہ کے گھروں کے کرایہ کا حکم

۳۱۰۷... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ نَضْلَةَ قَالَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَا تُدْعَى رِبَاعُ مَكَّةَ إِلَّا السَّوَائِبَ مَنِ احْتَاجَ سَكَنَ وَمَنِ اسْتَغْنَى أَسْكَنَ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۱۰۷... حضرت علقمہ بن نضلہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کا انتقال ہوا، اس وقت تک مکہ کے گھروں کو سوائب کہا جاتا تھا کہ جس کو ضرورت ہوتی ان میں سکونت اختیار کرتا اور جس کو حاجت نہ ہوتی وہ دوسروں کو سکونت کا موقع دے دیتا۔

۱۰۳... بَابُ فَضْلِ مَكَّةَ

۱۰۳... مکہ کی فضیلت کا بیان

۳۱۰۸... حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنِي عُقَيْلٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَدِيِّ بْنِ الْحَمْرَاءِ قَالَ لَهُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ وَاقِفٌ بِالْحَزْوَرَةِ يَقُولُ وَاللهِ إِنَّكِ لَخَيْرُ أَرْضِ اللهِ وَأَحَبُّ أَرْضِ اللهِ إِلَيَّ وَاللهِ لَوْلَا أَنِّي أُخْرِجْتُ مِنْكِ مَا خَرَجْتُ

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۳۱۰۸... حضرت عبداللہ بن عدی بن حمراء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اونٹنی پر سوار مقام حزورہ میں کھڑے تھے۔ فرما رہے تھے: اللہ کی قسم! تو اللہ کی زمین میں سب سے بہتر اور اللہ کی زمین میں مجھے سب سے زیادہ پسند ہے۔ اللہ کی قسم! اگر مجھے زبردستی تجھ سے نکالا نہ جاتا تو میں کبھی بھی نہ نکلتا۔

۳۱۰۹... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَخْطُبُ عَامَ الْفَتْحِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللهَ حَرَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ فَهِيَ حَرَامٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا يَأْخُذُ لُقَطَتَهَا إِلَّا مُنْشِدٌ فَقَالَ الْعَبَّاسُ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّهُ لِلْبُيُوتِ وَالْقُبُورِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَّا الْإِذْخِرَ

اخرجه البخاري (تحفة الأشراف)

۳۱۰۹... حضرت صفیہ بنت شیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے فتح مکہ کے سال نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ ارشاد فرماتے سنا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگو! اللہ تعالیٰ نے زمین اور آسمان کی تخلیق کے روز ہی مکہ کو حرم قرار دے دیا تھا۔ لہٰذا یہ تاقیامت حرم محترم رہے گا۔ مکہ کے درخت نہ کاٹے جائیں اور جانوروں کو نہ ستایا جائے اور مکہ میں گمشدہ چیز کو کوئی نہ اٹھائے۔ البتہ جو اعلان کرنا چاہے اس پر حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اذخر کو مستثنیٰ فرما دیجئے کہ وہ گھروں اور قبروں میں کام آتی ہے۔ اس پر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اذخر اس حکم سے مستثنیٰ ہے۔

۳۱۱۰... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَابْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الْمَخْزُومِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَزَالُ هٰذِهِ الْأُمَّةُ بِخَيْرٍ مَا عَظَّمُوا هٰذِهِ الْحُرْمَةَ حَقَّ تَعْظِيمِهَا فَإِذَا ضَيَّعُوا ذٰلِكَ هَلَكُوا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۱۱۰... حضرت عیاش بن ابی ربیعہ مخزومی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ امت ہمیشہ بھلائی میں رہے گی۔ جب تک مکہ کی تعظیم کا حق ادا کرتی رہے گی اور جب مکہ کی تعظیم ترک کردے گی تو ہلاکت میں پڑ جائے گی۔

فائدہ:... اوقات نماز میں مسجد حرام میں باجماعت نماز ادا کرنا افضل ترین عبادت ہے جس کا ثواب ایک لاکھ نماز کے برابر ہے۔ (مسائل رفعت قاسمی)

۱۰۴... بَابُ فَضْلِ الْمَدِينَةِ

۱۰۴... مدینہ منورہ کی فضیلت کا بیان

۳۱۱۱... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ الْإِيمَانَ

۳۱۱۱... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایمان مدینہ منورہ میں ایسے سمٹ کر آجائے گا جیسے سانپ سمٹ کر اپنے بل میں داخل ہوتا ہے۔

لَيَأْرِزُ إِلَى الْمَدِينَةِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ إِلَى جُحْرِهَا

اخرجه البخاري ومسلم (تحفة الأشراف)

۳۱۱۲... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَمُوتَ بِالْمَدِينَةِ فَلْيَفْعَلْ فَإِنِّي أَشْهَدُ لِمَنْ مَاتَ بِهَا

اخرجه الترمذي (تحفة الأشراف)

۳۱۱۲.. حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو یہ کرسکے کہ مدینہ میں رہے تو وہ ایسا ضرور کرے اس لیے کہ میں مدینہ میں مرنے والے کے حق میں گواہی دوں گا۔

۳۱۱۳... حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَمُوتَ بِالْمَدِينَةِ فَلْيَفْعَلْ فَإِنِّي أَشْهَدُ لِمَنْ مَاتَ بِهَا

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۳۱۱۳.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! سیدنا ابراہیم علیہ السلام تیرے خلیل اور نبی ہیں اور تو نے ان کی زبان سے مکہ مکرمہ کو حرم قرار دیا۔ اے اللہ! میں تیرا بندہ اور نبی ہوں اور میں حرم قرار دیتا ہوں مدینہ منورہ کی دو پتھریلی زمینوں کے درمیانی حصہ کو۔

۳۱۱۴... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَرَادَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ بِسُوءٍ أَذَابَهُ اللهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۱۱۴.. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مدینہ والوں کے ساتھ بدی کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اسے ایسے پگھلا دیں گے جیسے پانی میں نمک پگھل جاتا ہے۔

۳۱۱۵... حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَٰقَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مِكْنَفٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ أُحُدًا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ وَهُوَ عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ وَعَيْرٌ عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ النَّارِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف)

۳۱۱۵.. حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جبل احد ہم سے محبت کرتا ہے اور ہمیں اس سے محبت ہے اور وہ جنت کے ٹیلوں میں سے ایک ٹیلہ پر ہے اور عیر پہاڑ دوزخ کے ٹیلوں میں سے ایک ٹیلہ پر ہے۔

فائدہ:... آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: میری مسجد میں ایک نماز پڑھنا دوسری مسجدوں میں ہزار نماز پڑھنے سے زیادہ افضل ہے۔ سوائے مسجد حرام کے۔ (از مترجم)

۱۰۵... بَابُ مَالِ الْكَعْبَةِ

۱۰۵... کعبہ میں مدفون مال

۳۱۱۶... حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ بَعَثَ رَجُلٌ مَعِيَ بِدَرَاهِمَ هَدِيَّةً إِلَى الْبَيْتِ قَالَ فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ وَشَيْبَةُ جَالِسٌ عَلَى كُرْسِيٍّ فَنَاوَلْتُهُ إِيَّاهَا فَقَالَ لَهُ أَلَكَ هَذِهِ قُلْتُ لَا وَلَوْ كَانَتْ لِي لَمْ آتِكَ بِهَا قَالَ أَمَا لَئِنْ قُلْتَ ذَٰلِكَ لَقَدْ جَلَسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

۳۱۱۶.. حضرت شقیق کہتے ہیں کہ کسی شخص نے میرے ہاتھ بیت اللہ کے کچھ دراہم بھیجے۔ فرماتے ہیں: میں بیت اللہ کے اندر گیا تو دیکھا کہ شیبہ ایک کرسی پر بیٹھے ہیں۔ میں نے وہ دراہم ان کو دے دیے۔ کہنے لگے: یہ تمہارے ہیں؟ میں نے کہا: نہیں میرے نہیں اور اگر میرے ہوتے تو آپ کو نہ دیتا۔ کہنے لگے: اگر تم یہ بات کہتے ہو تو غور سے سنو۔ حضرت عمر

مَجْلِسَكَ الَّذِي جَلَسْتَ فِيهِ فَقَالَ لَا أَخْرُجُ حَتّٰى أُقَسِّمَ مَالَ الْكَعْبَةِ بَيْنَ فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ قُلْتُ مَا أَنْتَ فَاعِلٌ قَالَ لَأَفْعَلَنَّ قَالَ وَلِمَ ذَاكَ قُلْتُ لِأَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَدْ رَأَى مَكَانَهُ وَأَبُو بَكْرٍ وَهُمَا أَحْوَجُ مِنْكَ إِلَى الْمَالِ فَلَمْ يُحَرِّكَاهُ فَقَامَ كَمَا هُوَ فَخَرَجَ

اخرجه البخاري وابوداود (تحفة الأشراف)

بن خطاب رضی اللہ عنہ اسی جگہ تشریف فرما تھے۔ جہاں تم بیٹھے ہو۔ فرمانے لگے: جب تک میں کعبہ کا مال نادار مسلمانوں میں تقسیم نہ کردوں باہر نہ جاؤں گا۔ میں نے عرض کیا کہ آپ ایسا نہیں کریں گے؟ فرمانے لگے: ضرور کروں گا۔ تم کیوں ایسا کہہ رہے ہو؟ میں نے عرض کیا: اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کعبہ کے دفینہ کی جگہ دیکھی تھی اور انہیں آپ سے زیادہ مال کی ضرورت تھی۔ لیکن انہوں نے اس مال کو ہلایا تک نہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس حالت میں کھڑے ہوئے اور باہر تشریف لے گئے۔

فائدہ:... کعبہ کا خزانہ دو پنڈلیوں والا شخص حبشی بادشاہ نکالے گا۔ کنز الکعبہ سے مراد یا تو وہ خزانہ ہے جو بحکم خداوندی مدفون ہے یا وہ مال مراد ہے جو بطور نذرانہ یا ہدیہ کے آتا تھا اور خادم اس کو کعبہ کے نیچے جمع کرتا تھا۔ (مشکوۃ)

۱۰۶... بَابُ صِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَكَّةَ

۱۰۶... مکہ میں ماہ رمضان کے روزے رکھنا

۳۱۱۷... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَدْرَكَ رَمَضَانَ بِمَكَّةَ فَصَامَ وَقَامَ مِنْهُ مَا تَيَسَّرَ لَهُ كَتَبَ اللهُ لَهُ مِائَةَ أَلْفِ شَهْرِ رَمَضَانَ فِيمَا سِوَاهَا وَكَتَبَ اللهُ لَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ عِتْقَ رَقَبَةٍ وَكُلِّ لَيْلَةٍ عِتْقَ رَقَبَةٍ وَكُلِّ يَوْمٍ حُمْلَانَ فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللهِ وَفِي كُلِّ يَوْمٍ حَسَنَةً وَفِي كُلِّ لَيْلَةٍ حَسَنَةً

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۳۱۱۷... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مکہ میں ماہ رمضان پائے، پھر روزے رکھے اور جتنا اس سے ہو سکے رات کو قیام کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے مکہ کے علاوہ دیگر شہروں کے ایک لاکھ رمضانوں کا ثواب لکھیں گے اور اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر دن کے بدلہ ایک غلام آزاد کرنے کا اور ہر رات کے بدلہ میں ایک غلام آزاد کرنے کا اور ہر دن کے بدلہ راہ خدا میں گھوڑے پر سوار کرنے کا ثواب لکھتے ہیں اور ہر روز ایک نیکی اور ہر رات ایک نیکی لکھتے ہیں۔

۱۰۷... بَابُ الطَّوَافِ فِي مَطَرٍ

۱۰۷... بارش میں طواف کرنا

۳۱۱۸... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ طُفْنَا مَعَ أَبِي عِقَالٍ فِي مَطَرٍ فَلَمَّا قَضَيْنَا طَوَافَنَا أَتَيْنَا خَلْفَ الْمَقَامِ فَقَالَ طُفْتُ مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي مَطَرٍ فَلَمَّا قَضَيْنَا الطَّوَافَ أَتَيْنَا الْمَقَامَ فَصَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَنَا أَنَسٌ ائْتَنِفُوا الْعَمَلَ فَقَدْ غُفِرَ لَكُمْ هٰكَذَا قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَطُفْنَا مَعَهُ فِي مَطَرٍ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندي)

۳۱۱۸... حضرت داؤد بن عجلان فرماتے ہیں کہ ہم نے ابو عقال کے ساتھ بارش میں طواف کیا۔ جب ہم طواف مکمل کر چکے تو مقام ابراہیم کے پیچھے رہ گئے۔ ابو عقال نے کہا کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ بارش میں طواف کیا۔ جب ہم نے طواف مکمل کر لیا تو مقام ابراہیم پر آئے اور دو رکعتیں ادا کیں۔ اس کے بعد حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہم سے فرمایا: اب از سر نو اعمال شروع کرو۔ اس لیے کہ تمہارے سابقہ گناہوں کی بخشش

ہو چکی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہی ارشاد فرمایا تھا اور ہم نے آپ ﷺ کی معیت میں بارش میں طواف کیا تھا۔

۱۰۸...بَاب الْحَجُّ مَاشِيًا

۳۱۱۹...حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ حَفْصٍ الْأُبُلِّيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ حَبِيبٍ الزَّيَّاتِ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَعْيَنَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ حَجَّ النَّبِيُّ ﷺ وَأَصْحَابُهُ مُشَاةً مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ وَقَالَ ارْبُطُوا أَوْسَاطَكُمْ بِأُزُرِكُمْ وَمَشَى خِلْطَ الْهَرْوَلَةِ

انفرد به ابن ماجه (تحفة الأشراف) هذا اسناد ضعيف (شرح السندی)

۱۰۸... پیدل حج کرنا

۳۱۱۹... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے مدینہ سے مکہ تک پیدل حج کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنی کمر ازاروں سے باندھ لو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم تیز تیز چلے۔

جلد دوم ختم شد

MADRASA ARABIA ZIAUL QURAN HANNA URAK QUETTA

فنِ حدیث کے ائمہ ستہ میں ابن ماجہ بھی شامل ہے اور صحاح ستہ کو جو مقام حاصل ہوا وہ عیاں ہے اور بوجوہ بعض ابن ماجہ کو چند خصوصیات حاصل ہیں دوسرے ائمہ محدثین کی طرح امام ابن ماجہ نے بھی خدمتِ حدیث میں مقبولیت حاصل کی ہے۔

محدث مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ کہتے ہیں کہ آپ تفسیر، حدیث اور تاریخ کے بہت بڑے عالم تھے خصوصاً علمِ حدیث میں بہت بڑے ماہر اور حافظ گردانے جاتے تھے۔

کتبِ صحاح ستہ میں جس کتاب کو سب سے آخر میں شمار کیا جاتا ہے وہ سنن ابن ماجہ ہے صحت اور قوت کے لحاظ سے صحیح ابن حبان، سنن دارمی، دارقطنی اور دوسری کئی کتب ابن ماجہ سے برتر ہیں لیکن ان کتب کو وہ قبولِ عام اور فروغ حاصل نہ ہو سکا جو سنن ابن ماجہ کو نصیب ہوا۔ سنن ابن ماجہ کو جس چیز نے عوام و خواص میں پذیرائی اور قبولیت عطاء کی وہ اس کا شاندار اسلوب اور روایت کا حسنِ انتخاب ہے۔

کتاب کے مقام اور مرتبہ کے مطابق انتہائی آسان اور سلیس ترجمہ و شرح کی ضرورت تھی لہٰذا زیرِ نظر کتاب مندرجہ ذیل خصوصیات کی حامل ہے۔

۱۔ ترجمہ آسان اور سلیس اردو زبان میں کیا گیا ہے تاکہ ہر شخص کے لیے یکساں مفید ہو۔

۲۔ کتاب ھٰذا میں فوائد بالکلیہ باحوالہ و مدلّل ہیں۔

۳۔ تشریح جامع اور مختصر کی گئی ہے اور جمہور کے مسلک کو خصوصاً واضح کیا گیا ہے۔

۴۔ عنوانات کو انتہائی عام فہم الفاظ میں زیبِ قرطاس کیا گیا ہے۔

۵۔ کتابِ ھٰذا میں بعض انفرادیات ہیں جن کی تخریج باحوالہ کی گئی ہے۔

کتابِ ھٰذا ماہر اساتذہ حدیث کی زیرِ نگرانی تکمیل کو پہنچی ہے اللہ تعالیٰ مترجمین و شارح اور ناشر و دیگر معاونین کو جزائے خیر عطا فرمائے اور کتاب کو قبولیت عامہ عطا فرمائے اور کتاب کو قبولیتِ عامہ عطا فرمائے اور ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین

www.darulishaat.com.pk

E-mail : sales@darulishaat.com.pk
ishaat@cyber.net.pk
ishaat@pk.netsolir.com

سنن ابن ماجہ (مترجم)

DIU-02420